انا مدینۃ العلم وعلی بابہا

معرفت نہج البلاغہ

ڈاکٹر سید مشتاق مہدی

ڈاکٹر سید مشتاق مہدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا مدینۃ العلمِ و علی بابہا

معرفت نہج البلاغہ

ڈاکٹر سید مشتاق مہدی

مہتاب قرآن اکیڈمی۔ مظفر گڑھ

نام کتاب......معرفت نہج البلاغہ

مصنف......ڈاکٹر سید مشتاق مہدی

اشاعت اول.....جون ۲۰۱۷

ناشر.....مہتاب قرآن اکیڈمی۔مظفر گڑھ

سرورق.....حسن رضا

اہتمام......ارشاد العصر جعفری

قلم اردو پبلشنگ کمپنی آف پاکستان

03006863623

www.mushtaqmehdinaqvi.com

انتساب

والدہ محترمہ کے نام---

زندگانی تھی تیری مہتاب سے تابندہ تر
خوب تر تھا صبح کے تارے سے بھی تیرا سفر
مثلِ ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو تیرا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو تیرا

فہرست

میں فقیر شہر علم ہوں

کئی سالوں سے نہج البلاغہ کے مصادر مرتب کرنے کا خیال ذہن میں سمایا ہوا تھا مراکز علم سے دوری، وسائل کی کمیابی اور اپنی کوتاہ علمی کے سبب تلاش وتفحص کے باوجود یہ کام ناتمام ہی رہا۔ایک دن شہید سید باقر الصدر کے حالات کا مطالعہ کر رہا تھا کہ نظریں اس واقعہ پر ٹھہر گئیں۔ ''شہید کے قریبی دوست کا بیان ہے کہ ایک روز سید نے مجھے بتایا کہ میں ہر روز ایک گھنٹہ حرم امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام میں جا کر دقیق اور مشکل علمی مسائل پر غور کیا کرتا تھا اور مجھے تمام مسائل کا حل مل جاتا پھر بوجوہ کئی روز تک حرم مطہر میں حاضری نہ دے سکا تو ایک شب خواب میں امیر المومنین علیہ السلام نے میری والدہ سے فرمایا کہ باقر الصدر سے کہو کہ میرے پاس جو درس لینے آیا کرتے تھے اب کیوں نہیں آتے؟'' اس واقعہ کے پڑھنے کے ساتھ ہی میرے لبوں پر افتخار عارف کا یہ مصرعہ گردش کرنے لگا ''میں فقیر شہر علم ہوں'' وجدان اور شعور کا یہ فیصلہ ٹھہرا کہ فقیر شہر علم کو باب العلم کی چوکھٹ پر کاسہء گدائی لے کر حاضر ہونا چاہیے۔میں نے اور اہلیہ نے سامان باندھا زادِ راہ لیا اور کور علمی کے علاج کے لئے کربلا، سامرا اور کاظمین سے ہوتا ہوا نجف جا پہنچا یہ شب جمعہ تھی۔نماز وتعقیبات کے بعد باب العلم کے دروازے پر دامن مراد پھیلا دیا

ڈال دے الفاظ کے کشکول میں معنی کی بھیک
بخش دے روح تخیل کو فصاحت کا بدن

ایک کوندا چمکا بدن نے جھرجھری لی اور دل مضطر کو قرار آ گیا اس یقین کے ساتھ اٹھا کہ گوہر مراد پا لیا ہے اب میرا سفر من العلیؑ الی العلیؑ تھا یعنی امام علی ابن ابی طالبؑ سے امام علی

ابن موسیٰ رضاؑ تک ۔قم مقدسہ میں حاضری دی تو بند علمی راہیں کھلنے لگیں اور منابع تک رسائی ملی ۔ موسسہ نہج البلاغہ قم کا کام دیکھا، مصادر نہج البلاغہ از عبدالزہرا الحسینی کا مطالعہ کیا، نہج البلاغہ نسخہ المعجم المفہرس سے استفادہ کیا، ڈاکٹر ورشہوار نقوی کی شارحین نہج البلاغہ، امتیاز علی عرشی کی استناد نہج البلاغہ، علامہ مفتی جعفر حسین اور علامہ ذیشان حیدر جوادی کی شرحیں زیر نظر رہیں اور ان کے علاوہ بہت کچھ جن کے حوالے آپ دوران مطالعہ دیکھیں گے یوں یہ کام بہ نظر سرکار ولایت امیرالمومنین علی علیہ السلام مکمل ہوا۔

کہاں ہم اور کہاں نکہت گل
نسیم صبح تیری مہربانی

اس کارگاہ عالم میں بعد از نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی ابن ابی طالب علیہ السلام وہ جامع علوم شخصیت ہیں جن کی فکری ونظری تجلیوں، علمی وتحقیقی کرنوں نے ہر دبستان فکر اور جہان دانش کو منور کیا آپؑ نے فکر ونظر کی نئی راہیں کھولیں، علم وتحقیق کے مخفی گوشے بے نقاب کیے، علمی وقائق کی گرہ کشائی کی، فکر وفن کے چراغ جلائے، الہیات، طبیعات، ریاضیات کی خشک زمینوں کو اپنے افادات کی بارش سے سیراب کیا اپنے علم وعمل سے تہذیب اخلاق، تدبیر منزل اور سیاست مدن کے حدود وقائم کیے، حکمت نظری اور حکمت عملی کے خاکے بنائے اور اپنے خطبات، کلمات اور مکتوبات کی صورت میں ایک عظیم تمدنی، تہذیبی، علمی وروحانی ورثہ چھوڑا جو نسل نو کی تعمیر وارتقاء کے لئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ تربیت غنچہ کے لئے باد نسیم اور قطرہ شبنم

چمن میں تربیت غنچہ ہو نہیں سکتی
نہیں ہے قطرہ شبنم اگر شریک نسیم

نہج البلاغہ کا مطالعہ کریں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ علم وحکمت، عرفان ومعرفت، تسلیم و رضا، بصیرت وآگہی کا بحر بے کنار ہے جو شناوران حق کے لئے گوہر آبدار اچھال رہا ہے۔کوثر و سلسبیل کی آبشار ہے جس کا ہر قطرہ روح وقلب کے لئے آب حیات کی تاثیر لئے ہوئے ہے۔

الہیات کے حقائق ہوں یا اصلاح معاشرہ کے اصول ،طہارت نفس کی بات ہو یا پاکیزگی قلب کا راز،تکمیل انسانیت کے رموز ہوں یا اخلاقی ارتقاء کے اسرار،حسن معاشرت کا معاملہ ہو یا عقائدو نظریات کا باب ان خطبوں اورتحریروں میں تہذیب انسانی کے ہر پہلو پر پاکیزہ راہنمائی ملے گی فکر وعمل کے ہر میدان میں ہدایت ملے گی ۔اگر ہمیں نوجوان نسل کو دہریت والحاد،انتہاپسندی اور دہشت گردی سے بچانا ہے تو اسے زہر آلود فکری ونظریاتی جوہڑوں سے ہٹا کر صاف وشفاف نظریاتی گھاٹوں پر لانا ہوگا اور نہج البلاغہ بہترین گھاٹ ہے ۔

میں شکر گزار ہوں

☆علامہ سید محمد تقی نقوی ،مولانا بشیر احمد خان اوراستاد محترم سید ارشاد حسین کا جن کی علمی مشاورت مجھے حاصل ہوئی ۔

☆پروفیسر ڈاکٹر اسدا ریب کا جنہوں نے چند مقامات پر رہنمائی فرمائی اور حوصلہ بڑھایا ۔

☆مولانا فدا حسین الاحمانی کا کہ انہوں نے ''شاخ باثمر'' کے عنوان سے اپنا سرائیکی شعری اظہاریہ عنایت فرمایا ۔

☆عزیزم سید عمران رضا متعلم حوزہ علمیہ قم کا جنہوں نے فراہمی کتب میں مدد کی ۔

☆ارشاد العصر جعفری کا جن کے تعاون سے اشاعتی مراحل طے ہوئے ۔

بیاد رفتگاں

موت امر الٰہی ہے اور بندگی کا تقاضہ ہے کہ ہر حکم الٰہی پر سر تسلیم خم کر دیا جائے لیکن پیاروں سے جدائی کے لمحے بہت تلخ ہوتے ہیں اور یہ تلخی فطری نفسیاتی احساس ہے ۲۰۱۳ء سے لے کر آج تک کئی باران تلخ لمحوں سے دوچار رہنا پڑا ۔جانے والے چلے گئے مگر اپنی محبتوں اور یادوں کے انمٹ نقوش چھوڑ گئے خداوند کریم ان کی مغفرت فرمائے

والدہ مرحومہ (وفات ۳۰ نومبر ۲۰۱۳ء/۲۵ محرم ۱۴۳۵ھ)

اگست ۲۰۱۳ء کی بات ہے ان دنوں والدہ محترمہ کی صحت بہت زیادہ خراب رہنے لگی تھی

میں نے دفتر کے علاوہ اپنی تمام مصروفیات معطل کر دیں اور میری تمام تر کوششوں کا محور ان کی صحت کی بحالی تھی ایک روز جب میں گھر پہنچا تو دیکھا کہ سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے انھیں nebulize کیا آکسیجن لگائی ان کے قریب چارپائی پر اس انتظار میں لیٹ گیا کہ سانسیں بحال ہوں تو کوئی اور کام کروں مگر تھکاوٹ کے سبب میری آنکھ لگ گئی شاید اس دوران بجلی چلی گئی میری آنکھ کھلی تو دیکھا کہ اماں ۔۔۔جن کے ناک میں آکسیجن کی نالی ہے بازو پر ڈرپ لگی ہوئی ہے نظام تنفس بے ربط ہے مگر نحیف و ناتواں ہاتھوں سے مجھے پنکھا جھلنے کی کوشش میں مصروف ہیں میں نے کہا اماں آپ ۔۔۔کہا ہاں بیٹا آپ کے ماتھے پر پسینہ تھا ۔۔۔ان کے جواب پر بے اختیار میرے آنسو نکل آئے ۔والدہ خلد آشیانی ہوئیں تو زندگی ٹھنڈی چھاؤں سے نکل کر حالات کی چلچلاتی دھوپ کی گرفت میں آ گئی

خدا گواہ کہ ان کے فراق میں کوثر
جو سانس آئی ہے سوگوار آئی ہے

اور پھر ۳۰ اکتوبر ۲۰۱۶ء کو چھوٹے بھائی وقار مہدی کی اہلیہ کم عمری میں دل کا دورہ پڑنے سے اللہ کو پیاری ہو گئیں

آسمان تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے

پروفیسر خادم حسین لغاری (وفات ۸ جنوری ۲۰۱۷ء)

آپ نے شعور سنبھالا تو شہادت گاہ الفت میں قدم رکھ دیا تو حید، نبوت اور امامت کی گواہی قولاً اور عملاً دی جتنی بات کی اس سے زیادہ عمل کیا، گفتار میں صداقت، کردار میں صلابت، فکر میں پختگی، رفتار میں شائستگی، لباس انتہائی سادہ، مقام و مرتبہ سے بے نیاز، مزاج فقیرانہ، ذوق عارفانہ، قد درمیانہ، جسم بھاری، رنگ گورا، کتابی چہرے پر متحرک آنکھیں، ماتھے کی سلوٹیں بتاتی تھیں کہ موصوف ہار نہ ماننے والی شخصیت ہیں ۔یہ ہے خادم حسین لغاری کا صوری و معنوی سراپا۔ دیکھا تو زمانے کا ابو ذر پایا، بولے تو صراط مستقیم کے حدی خواں نکلے وہ اکیلے چلنے کے عادی نہ

تھے قافلہ بنا کر چلتے اور وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ کی عملی تصویر تھے۔ والدین نے نام خادم حسین رکھا تو زندگی حسین علیہ السلام کے نصب العین کی خدمت کرتے ہوئے گزار دی مجھے یقین ہے کہ اگر کربلا میں ہوتے تو آقا حسینؑ کے قدموں میں جان نچھاور کر چکے ہوتے کیونکہ وہ ذلت کی زندگی پر عزت کی موت کو ترجیح دیتے تھے۔ انہیں نماز سے عشق تھا سینکڑوں مساجد کی تعمیر و آبادکاری کو زندگی کا مشن بنایا۔ کس قدر خوش قسمت ہے یہ شخص جس کی گواہی سینکڑوں مساجد بروز قیامت دیں گی۔ ۷ مئی ۱۹۸۴ء کو مجھے خط لکھا جوان کی ناصحانہ محبتوں کا عکاس ہے اس کی چند سطریں آپ کو ہدیہ کرتا ہوں

"مر اور جب آپ عظیم کام انجام دینے کا بیڑا اٹھائیں گے تنقید ہوگی، شکوے ہوں گے برداشت کریں۔ مجھے خود تجربہ ہے کہ ہم قوم کی بھلائی کا کام خلوص سے کرتے ہیں اس کے باوجود جب مومنین میں سے بعض انجان یا بدنیت الزام تراشی کرتے ہیں تو بہت دکھ ہوتا ہے مگر برداشت کے بغیر چارہ نہیں۔ میں کچھ دیر مایوس ضرور ہوتا ہوں Rest کرنے کے بعد ساری پچھلی باتیں بھلا کر اپنے خلوص اور سوچ کے سہارے قوم کے کام میں لگ جاتا ہوں جب سے میں نے آپ کے احساسات کا سنا ہے عہد کیا ہے کہ خط لکھوں گا اور ایک بڑے بھائی کی حیثیت سے جو مشورہ ہو سکتا ہے حاضر ہے آپ کی شخصیت کا امتحان ہے جھیل جایئے اور اپنے عظیم عہدے کے عظیم تر تقاضوں کو پورا کرنا شروع کر دیجئے ان مشکل حالات، بحران، دباؤ، خطرات کے حالات میں جتنا خلوص محنت سے کام کریں اتنا زیادہ مزا آئے گا اور یہی کام قوم کا سرمایہ ہے آپ کی آخرت کی عظیم پونجی۔ ایسے نوجوان ہی مستقبل کی نسلوں کے لئے روشن نشان راہ چھوڑ جاتے ہیں۔ دنیوی تعلیم بھی ضروری ہے مگر اس کا عرصہ افادیت (عارضی دنیوی زندگی) محدود ہے اپنی طویل تر زندگی کے حقیقی اور سنگین تقاضوں پر زیادہ زور دیجئے ----

والسلام

خادم حسین لغاری"

بچھڑنے والوں سے یادیں اب بھی سرگوشی کرتی ہیں

کہاں ہو اس چمن سے جانے والو اب تو آجاؤ

بہاروں میں سنا ہے لالہ و گل لوٹ آتے ہیں

محترم قارئین! معرفت نہج البلاغہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ پاکستان میں اپنی نوعیت کا غالباً یہ پہلا کام ہے اور یقیناً اس میں بہت زیادہ بہتری کی گنجائش موجود ہوگی۔ آپ کی قیمتی آرا کا منتظر رہوں گا۔

وَمَا تَوْفِيقِيٓ إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

فقیر شہر علم

ڈاکٹر سید مشتاق مہدی

۱۱۔ جون ۲۰۱۷ء

۱۵۔ رمضان المبارک ۱۴۳۸ھ

گلدستۂ نور

بسم اللہ الرحمن الرحیم .الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی محمد و آلہ الطاھرین المعصومین

شکر ہے رب کائنات کا جس نے اس زمین کو بنی آدم کی آبادی کے لئے بنایا، سجایا اور اس میں رزق کی تمام ضروریات کو پورا کرنے کا سامان مہیا فرمایا انسان فقط جسمانی ضروریات نہیں رکھتا بلکہ اس کو جسمانی سے بھی زیادہ روحانی ضروریات لاحق ہیں اگر اس کی روح تہذیب وتزکیہ سے آراستہ ہوجائے تو انسان کو ملائکہ سے بھی اعلیٰ مقام شرف مل جاتا ہے اور اگر تزکیہ سے محروم رہے اور خواہشات نفس کا اسیر ہوجائے تو پست ہوکر اسفل السافلین تک پہنچ جاتا ہے ۔اللہ تعالیٰ نے خصوصی احسان یہ فرمایا کہ اس کے تزکیہ نفس اور تہذیب روح کے لئے نظام ہدایت تشکیل فرمایا اور اس نظام کی سربراہی انبیاء اور رسل علیہم السلام کے ہاتھ میں دی اور حضرت محمد مصطفیؐ کو سب سے افضل ،اشرف،اعلیٰ ومولیٰ بنایا اور آپؐ نے فرمایا

"من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ اللھم النصرہ من نصرہ و خذل من خذلہ"

اللہ تعالیٰ نے نصاب ہدایت کے طور پر آسمانی کتب نازل فرمائیں اور ان میں سے افضل ترین کتاب قرآن مجید کو حضورؐ پر نازل فرمایا ہم سب کا ایمان ہے کہ یہ کتاب اللہ ہے جو نور ہدایت کا مرقع ہے اس کے طفیل ہمارے قلوب کو نور اور روشنی نصیب ہوتی ہے اس میں تدبر اور تفکر سے حقائق تک رسائی حاصل ہوتی ہے اس تفکر کو راہ راست پر رکھنے اور کجی سے محفوظ رکھنے کے لئے اللہ رب العزت نے معصوم راہنما عطا فرمائے اور انہیں ولایت وامامت کے منصب پر فائز کیا ان

بارہ ائمہ ہدیٰ علیہم السلام میں سے امام اول علی ابن ابی طالبؑ ہیں جو رسول اکرمؐ کے خلیفہ بلا فصل اوران کے کمالات کے حقیقی وارث ہیں ۔حدیث رسولؐ ہے کہ

☆انا مدینه العلم و عليّ بابها فمن ارادالمدینة فلیاتهامن بابها

☆انا مدینة الحکمة و عليّ بابها فمن اراد المدینة فلیات الی بابها

پس رسول اعظمؐ کو ملنے والے سارے علم وحکمت کے خزانوں تک پہنچنے کا وسیلہ جناب علی ابن ابی طالب امیر المومنینؑ ہیں جو علیؑ کے توسل سے علم وحکمت پائے گا وہی کامیاب ہوگا اور کشتی نجات پر سوار ہوگا اور جو کسی دوسرے راستے کو اختیار کرے گا ''فقد ضل وھویٰ'' ابدی گمراہی اور تباہی اس کا مقدر بن جائے گی امیر المومنین علیؑ کا کلام امام الکلام ہے جو اس سے فیض یاب ہوتا ہے وہی دنیا اور آخرت کی فلاح پاتا ہے اس بے مثال خزانے کو جمع کرنا پوری انسانیت پر احسان ہے جو علامہ سید رضی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا متعدد کتب کے سمندر سے موتیوں کو تلاش کیا اور مخزن احادیث سے استخراج کرکے نہج البلاغہ جیسی عظیم کتاب کو مدون فرمایا اور اسے تشنگان رشد وہدایت کے لئے تحت کلام الخالق و فوق کلام المخلوق کے دسترخوان نعمت پر سجادیا سید علیہ الرحمہ نے اس تالیف کی ایک خوبصورت ترتیب بنائی ایک حصے میں خطبات دوسرے میں مکتوبات اور تیسرے میں مختصر کلمات کو جمع فرمایا لیکن افسوس کہ جس طرح مولیٰ علیؑ کو زندگی میں ناروا سلوک کا نشانہ بنایا گیا اسی طرح بعد از شہادت بھی ان سے انصاف نہ کیا گیا جس طرح رسول اللہ کا فرمان ہے ما اوذی قط مثل ما أذیت یہی کچھ امیر المومنینؑ کے حق میں ہوا اور ایسے لوگ پیدا ہو گئے جنہوں نے آپؑ کی طرف نہج البلاغہ کی نسبت کو مشکوک کرنا چاہا اور اس کے کلام علیؑ ہونے پر شک ایجاد کیا حالانکہ اس کی سند اور متن دونوں نور علی نور ہیں

ہمیں اپنے عزیز مکرم سید معظم ڈاکٹر سید مشتاق مہدی دام عزہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے آپ ایک تحقیق وتدقیق سے محبت رکھنے والے اہل قلم ہیں ان کو اللہ عزوجل نے جہاں علم الابدان سے نوازا ہے وہاں علم الادیان کی نعمت سے بھی مالا مال کیا ہے کتاب اللہ سے متعلق تین کتب تصنیف کرنے کے بعد اب تشنگان علم کے لئے اس کلام الامام کی حقانیت پر تحقیق پیش کررہے ہیں یہ تازہ

کتاب اپنی مثال آپ ہے اس میں آپ نے نہج البلاغہ کے بنیادی تعارف اور امیر المومنینؑ کی علمی خدمات کے بعد نہج البلاغہ پر ہونے والے اعتراضات کا دفاع تحقیقی انداز میں پیش کیا ہے اس کے مصادر و اسناد کا منقح جدول سامنے لائے ہیں بلکہ اس کے تفصیلی بیان میں ہر خطبہ، ہر مکتوب اور ہر کلمہ کے ثبوت سید رضی اعلی اللہ مقامہ سے ماقبل زمانے کے مصادر سے تلاش کر کے ایک گلدستہ نور ترتیب دیا ہے اور واضح ہے کہ اس سعی جمیل کی جس قدر داد و تحسین دی جائے وہ کم ہے اس محنت کا اجر اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے یقیناً ڈاکٹر صاحب کو خصوصی تائید الٰہی حاصل ہوئی اور اس عطا کردہ توفیق سے ہر خطبے کے جملہ جات، ہر مکتوب کے متن و مضمون اور ہر کلمہ کو ان کے ماخذ سے فرداً فرداً تلاش کیا اور کئی صدی قبل کی کتب سے برآمد کر کے قاریان گرامی کی نذر کیا ہے جس سے ہر قسم کا شک کافور ہو گیا ہے اور اس نور ہدایت کے راستے میں کھڑی کی جانے والی ہر رکاوٹ دور ہو گئی ہے اور یہ آفتاب ہدایت اپنی پوری تابانی کے ساتھ آسمان ہدایت پر ضوفشاں ہے اور اس کی کرنوں اور شعاعوں کو نہ دیکھنے والے دل کے اندھے ہی ہو سکتے ہیں؟ ڈاکٹر صاحب موصوف نے ان قلوب سے شکوک و شبہات کا زنگ اتارنے اور قوت بصارت و بصیرت کو بحال کرنے کی مبارک سعی فرمائی ہے اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے اور تشنگان حق و حقیقت کو اس چشمہ زلال سے سیراب ہونے کی توفیق بخشے ۔کلام امام، امام الکلام ہوتا ہے اس سے قلوب کو نور ملتا ہے نفس تزکیہ پاتا ہے فکر کو معراج اور عمل کو پاکیزگی ملتی ہے نہج البلاغہ اعلیٰ علیین کی طرف سیر تکامل کا بہترین ذریعہ ہے اس پر عمل کرنا بلندی کی طرف سفر حق کرنا ہے اور یہی توبہ و استغفار کا وسیلہ ہے طہارت قلب و نفس اسی سے ملتی ہے یہی دینوی سعادت اور اخروی نجات کی ضامن ہے رب العزت سے التماس ہے کہ تمام انسانوں کو اس کی ہدایت سے مستفید فرمائے جمیع اہل ایمان کو اس پر ایمان رکھنے اور عمل کرنے کی توفیق دے اطمینان قلب اور یقین کامل سے سرفراز فرمائے تاکہ اطاعت و عبادت میں اخلاص پیدا ہو اور مخلصین له الدین میں شمار ہو جائیں۔

سید محمد تقی نقوی

جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان

۹ اپریل ۲۰۱۷ء

شاخ باثمر

شروع خدا دے ناں دے نال جو وڈا کریم ہے
بے انت مہربان تے، بے انتہا رحیم ہے
ہے حمد تے ثناء خدائے کبریا دے واسطے
درود تے سلام شاہِ انبیاءؐ دے واسطے
تے نال ءِ نال اوندی آلِ اتقیاءؑ دے واسطے
جو آئے ہن بشر دی نشووارتقاء دے واسطے
زمانے کوں جنھیں خدائی علم نال بھرڈتے
رہِ حیات کوں فروزاں فکر نال کرڈتے
کلام ہے، تاں منتہائے سوچ ہن بلاغتاں
جے معرفت ہے تاں، عیاں کریندے ہن حقیقتاں
خدا دے بعد، انہیں دا بس کلام بے مثال ہے
مقابلہ انہیں دے نال، لوکیں دا محال ہے
ہمیشہ توں انہیں دی سوچ سمجھ کیتے، کوششاں
بلند فکر اہلِ علم، ہر زمانے کتیاں
سدا ایں بحر بے کنار دے غواص رہ گئے
ڈتے زمانے کوں انہیں جواہرات علم دے

تے اج دا اے زمانہ، جو ہے مادیت دی دوڑدا
اساڈے کیتے دی چراغ بال چھوڑے ہن خدا
او زندگی دی راہ تے اندھارا میں ہوون ڈیندے
زمانے کوں ازل دی روشنی دے پاسے گھن ویندے
نہالِ بوستانِ مصطفیٰؐ دی شاخِ باثمر
ڈاکٹر مشتاق مہدی سیّد والا گہر
جو دین و دنیا دے ڈوہیں علوم دا امین ہے !
جو خوش نصیب تے حدی خوانِ کاروانِ دین ہے
مشن اوندا ہے ذہن کوں قرآن نال جوڑناں
تے خطِ اہل بیتؑ دے اُتے ہے آن چھوڑناں
اے ڈساں، دین دا علیؑ حقیقی ترجمان ہے
قرآن ہے علیؑ دے نال، علیؑ مع القرآن ہے
شکوک پیئن لوکیں کوں علیؑ دی تعلیمات وچ
کھڑے کیتے گئین شُبے انہیں دے ارشادات وچ
اے سیّدِ گرامی، خاص ہے غلامِ مرتضیٰؑ
دلائل نال پردہ چاک کر ڈتس شکوک دا
کتاب مِیں اے بحث ہِک عمیق تے دقیق ہے
طریقہ ہے اثر والا، تے لہجہ بہوں شفیق ہے
تحقیق کر کرائیں سیّد، دفاع دا حق ادا کیتے
مؤقف ایں عظیم کم اُتے، اونکوں خدا کیتے

اپیل ہے میڈی ایہا، تساں تمام لوکیں کوں
کرو بہوں زیادہ استفادہ ایں کتاب توں
جو تھیسو باخبر ابوتراب دے مقام توں
جے تھیونے وے سرخرو قرآن توں امام توں
خدایا ! سید گرامی کوں جزائے خیر ڈے
بلند فکر نوجواں کوں، رزق علم ڈھیر ڈے
سلامتی دے نال رکھ ! امام دے ظہور تئیں
پہنچ ونجے انھیں دی گالھ لوکیں دے شعور تئیں
آمین

فدا حسین الاحمدانی قصبہ مانہ احمدانی ضلع ڈیرہ غازیخان

۵-۴-۲۰۱۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نہج البلاغہ کیا ہے؟

هذه الكهف للمعارف باب — مشرع من مدينة الاسرار

تنثر الدرفی كتاب مبین — سفر نهج البلاغة المختار

هو روض من كل زهر حبنی — الطلعته السماء فی نوار

فيه من نضرة الورد العذاری — والخزامی و الفد والجلنار

فی صفاء الينبوع يجری زلالا — كوثر ارائقا بعيد القرار

تلمح الشط والضفاف ولكن — بالعجز العيون فی الاغرار

(Mr. Justice Paulas Salama)

(Beirut Lebnan)

نہج البلاغہ کیا ہے؟

یہ معارف وعلوم کا مرکز اور اسرار و رموز کے شہر کا کھلا ہوا دروازہ ہے۔
یہ نہج البلاغہ کیا ہے ایک روشن کتاب میں بکھرے ہوئے موتی ہیں۔
یہ چنے ہوئے پھولوں کا ایک باغ ہے جس میں پھولوں کی لطافت
چشموں کی صفائی اور آب کوثر کی شیرینی ہے، جس کے سر کی وسعت
اور کنارے تو آنکھوں سے نظر آتے ہیں مگر تہہ تک نظریں پہنچنے سے
قاصر ہیں۔

(مسٹر جسٹس پولس سلامہ)

(بیروت لبنان)

مؤلف نہج البلاغہ کا تعارف

مؤلف نہج البلاغہ کا تعارف

نام:.... محمد **کنیت:**.... ابوالحسن

لقب:.....رضی...آپ کو اشعر قریش اور اشعر الطالبین بھی کہا گیا ہے

تاریخ ولادت:.. ۳۵۹ھ **مقام ولادت:**.. بغداد

تاریخ وفات:.. ۶ محرم الحرام ۴۰۶ھ

مقام مدفن:.... پہلے مزار امام موسیٰ کاظم کے نزدیک کاظمیہ میں دفن کئے گئے بعد ازاں جسد خاکی کو کربلا لایا گیا اور انہیں اپنے جد ابراہیم المجاب کے پہلو میں حرم امام حسین علیہ السلام میں دفن کیا گیا۔

تالیف نہج البلاغہ:...آپ ۴۰۰ھ میں نہج البلاغہ کی تالیف سے فارغ ہوئے۔

شجرہ نسب:....

پدر بزرگوار کی طرف سے ---ابوالحسن محمد رضی ابن ابو احمد حسین طاہر الاوحد ذوالمناقب ابن موسیٰ بن محمد ابن موسیٰ ابن ابراہیم المجاب ابن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

والدہ کی طرف سے ---فاطمہ بنت الحسین ابن حسن الناصر ابن علی ابن حسن ابن عمر ابن علی ابن حسین ابن علی ابن ابی طالب

سید رضی کی عظمت وجلالت

سید علیہ الرحمہ کی عظمت وجلالت کو واضح کرنے کے لئے نہ تو کسی زوربیان کی ضرورت ہے اور نہ ہی طلاقت لسان کی۔بس شیخ مفید علیہ الرحمہ کا خواب ان کے تقدس اور بزرگی کے لئے

کافی ہے جسے ہر تذکرہ نگار نے لکھا ہے کہ

""ایک رات شیخ مفید نے خواب میں دیکھا کہ شہزادی کونین جناب فاطمۃ الزہرا علیھا السلام اپنے دونوں گرامی القدر فرزندوں کے ہمراہ مسجد کرخ میں تشریف لائیں اور فرمایا" اے شیخ میرے ان دونوں بچوں کو علم فقہ و دین پڑھاؤ" شیخ علیہ الرحمہ خواب سے بیدار ہوئے تو حیرت و استعجاب نے گھیر لیا۔ تاویل و تعبیر خواب میں ذہن الجھ کر رہ گیا۔ صبح ہوئی اور حسب معمول مسجد میں تدریس دین میں مشغول ہو گئے مگر ذہن خواب میں الجھا رہا اسی اثنا میں کیا دیکھتے ہیں کہ جناب فاطمہ بنت الحسین ابن حسن الناصر کنیزوں کے جھرمٹ میں تشریف لا رہی ہیں اور دونوں ننھے صاحبزادے سید مرتضی اور سید رضی ہمراہ ہیں۔ شیخ علیہ الرحمہ استقبال کے لئے کھڑے ہو گئے اور تعظیم بجا لائے۔ جناب فاطمہ بنت الحسین ابن حسن الناصر نے بچوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا "اے شیخ ان دونوں بچوں کو علم فقہ و دین پڑھاؤ" سیدانی معظمہ کا یہ جملہ سنا تو خواب کی تعبیر سامنے آ گئی۔ آنکھوں سے چشمہ اشک جاری ہو گیا۔ تمام حاضرین کو خواب سنایا تو سب دم بخود ہو کر رہ گئے" (نہج البلاغہ ترجمہ مفتی جعفر حسین)

سید رضی کے محاسن و محامد

(i) دنیا سے بے رغبتی

سید علیہ الرحمہ دنیاوی مفادات اور نفسانی اغراض سے کوسوں دور تھے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ اس معاملے میں اپنے جدامجد حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی سیرت طیبہ کا پرتو لئے ہوئے تھے۔ دنیا سے اسی بے رغبتی اور بے نفسی کے سبب وہ کسی سے ہدیہ اور تحفہ بھی قبول نہ کرتے تھے ایک مرتبہ جب پروردگار عالم نے آپ کو فرزند عطا کیا تو وزیر ابی محمد مہدی نے ایک ہزار دینار بطور ہدیہ بھجوائے اور مبارک باد کہلا بھیجی سید نے دینار یہ کہہ کر واپس کر دیئے کہ وزیر موصوف کو معلوم ہے کہ میں ہدیہ نہیں لیا کرتا۔ وزیر نے دوبارہ یہ کہہ کر وہی دینار بھجوائے کہ نومولود

کے لئے ہیں آپ کیلئے نہیں تو سید نے دوبارہ واپس کر دیئے اور کہلا بھیجا کہ ہمارے بچے بھی کسی سے کچھ نہیں لیتے اب وزیر نے پھر وہی دینار بھیج دیئے اور کہا کہ اچھا یہ دائی کی خدمت کا عوض ہے۔ اب سید نے دینار واپس کرتے ہوئے کہا کہ وزیر موصوف کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارے ہاں یہ خدمت گھر کی بڑی بوڑھیاں انجام دیتی ہیں اور اس خدمت کا معاوضہ نہیں لیتی ہیں۔وزیر نے بات بدلتے ہوئے کہلا بھیجا کہ ان طلباء میں تقسیم کر دیجئے جو آپ کے پاس زیر تعلیم ہیں اور جن کی آپ کفالت کرتے ہیں۔اب سید رضی نے طلباء سے کہا جس کو ضرورت ہو وہ لے لے۔تو تمام طلباء میں سے صرف ایک طالب علم نے ایک دینار اٹھایا اس کا ایک حصہ توڑ کر اپنے پاس رکھ لیا اور دینار کا باقی ماندہ حصہ لوٹا دیا۔سید رضی نے اپنے طالب علم سے سبب پوچھا تو کہنے لگا کہ رات چراغ کا تیل ختم ہو گیا تھا اور آپ کے اس خزانے کی چابی جو طلباء کیلئے وقف ہے دستیاب نہ تھی تو مجبوراً مجھے تیل دوکاندار سے ادھار لینا پڑا۔یہ ٹکڑا دینار قرض اتارنے کے لئے لیا ہے۔سید علیہ الرحمہ نے وہ دینار پھر واپس بھیج دیئے اور حکم دیا کہ ہر طالب علم کو خزانے کی ایک ایک چابی دے دی جائے۔

(قصص العلماء۔ازمیرزا محمد تنکابنی)

(ii) والد محترم سے محبت

سید رضی نے اپنے والد محترم کی شان میں ایک قصیدہ لکھا اور جب والد صاحب نے ان کو انعام دینا چاہا تو یہ کہتے ہوئے انعام لینے سے معذرت کر لی کہ جو تعریف و توصیف آپ کی ہے اس کا جذبہ محرکہ خالص محبت اور آپ کا احترام ہے۔

(iii) جود و سخا

سید رضی کے سینے میں دردمند دل دھڑکتا تھا وہ جود و سخاء کے پیکر تھے۔شعراء، علما اور طلبا کے لئے ان کی داد و دہش ہمیشہ جاری رہتی ایک دفعہ ضرورت مند شاعر کی حاجت کو پورا کرنے کے لئے اپنے رہائشی مکان کا ایک حصہ فروخت کر دیا (فروغ فقہ و ادب۔سید محسن دین پرور)

ان کی کتاب دوستی، علم پروری اور سخاوت کا ایک واقعہ یوں ہے کہ سید نے ایک عالم سے

اس کی پوری لائبریری دس ہزار دینار میں خریدی جب وہ کتابیں گھر لائے تو دیکھا کہ ایک کتاب کے حاشیے پر بیچنے والے عالم دین نے یہ تحریر لکھی ہوئی تھی "میں محتاج تھا اور احتیاج وحاجت نے مجھے اپنی تمام کتابیں بیچ ڈالنے پر مجبور کر دیا" اب سید علیہ الرحمہ نے تمام کتابیں اٹھوا کر بیچنے والے کے گھر بھجوادیں اور قیمت بھی واپس نہ لی۔ (وارثان انبیاء۔اخلاق شیرازی)

(iv) دیانت وصیانت

ایک روز ایک خاتون نے آپ کو پانچ درہم میں اون سے بنا ہوا پارچہ بیچا آپ گھر آئے پارچے کو کھولا تو اس میں "ابن مقلہ" کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ایک تحریر پائی آپ نے عورت کو بلوایا جب وہ آئی تو اس سے کہا کہ جو کپڑا آپ نے مجھے بیچا ہے اس میں سے ابن مقلہ کی یہ تحریر نکلی ہے آپ چاہیں تو اس کاغذ کو واپس لے لیں یا چاہیں تو اس کی قیمت لے لیں۔ وہ عورت اس کاغذ کی قیمت لے کر چلی تو سید رضی کے لئے دعائیں کرتی گئی۔ (وارثان انبیاء۔اخلاق شیرازی)

سید رضی کے اساتذہ

ا۔ شیخ مفید علیہ الرحمہ

سید رضی کے اندر جس استاد نے حقیقی نکھار پیدا کیا وہ مکتب اہل بیت کے بے نظیر فقیہ، علمائے اعلام کے پیشوا، بے مثال متکلم، ثقہ محدث اور نامور مورخ محمد بن محمد بن نعمان بن عبدالسلام بن جابر بن نعمان بن سعید بن جبیر ہیں اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کے لقب سے مشہور ہیں۔ آپ فکر عمیق اور فہم دقیق رکھتے تھے بدیہہ گوئی اور حاضر جوابی میں آپ کا کوئی ثانی نہیں تھا بغداد کے قصبہ عکبری میں ۳۳۸ھ میں پیدا ہوئے اور ۴۱۲ھ یا ۴۱۳ھ میں علم وعمل سے بھرپور زندگی گزارنے کے بعد خالق حقیقی سے جا ملے سید مرتضیٰ علم الہدیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور امام موسیٰ کاظم اور امام محمد تقی علیہما السلام کے قدموں میں دفن ہوئے وفات کے دن پورا بغداد سوگ میں ڈوبا ہوا تھا مخالف اور

موافق تشیع جنازہ میں شریک ہوئے آپ نے شیخ مفید کے لقب سے شہرت پائی یہ لقب آپ کو حضرت صاحب العصر عجل اللہ فرجہ الشریف نے اپنی ایک توقیع میں عطا فرمایا

"للاخ السدید و المولی الرشید الشیخ المفید ابی عبدالله محمد بن محمد بن نعمان ادام الله اعزازه سچے بھائی ہدایت یافتہ دوست شیخ مفید ابو عبداللہ محمد بن محمد بن نعمان اللہ آپ کے اعزاز واحترام کو دوام بخشے"۔

اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب العصر والزمان نے آپ کا مرثیہ کہا جو آپ کی قبر پر آج بھی کندہ ہے

لا صوت الناعی بفقدک انه . یوم علی آل الرسول عظیم

ان کنت قدغیبت فی جدث الثری . فالعلم و التوحید فیک مقیم

و القائم المهدی یفرح کلما . تلیت علیک من الدروس علیم

"آپ کے فوت ہونے کی خبر دینے والے کی آواز نہ پھیلے یہ دن آل رسولؐ پر بہت گراں ہے اگر چہ آپ نم ناک مٹی میں چھپ گئے ہیں مگر علم اور توحید آپ (کی خدمات دینی کے سبب) اس میں مقیم رہیں گے اور (حضرت) قائم المہدیؑ خوش ہوا کرتے تھے جب آپ علوم کے دروس دیا کرتے تھے"

(مجالس المومنین۔ نوراللہ شوشتری / قصص العلماء۔ مرزا تنکابنی)

آپ نے بے شمار شاگرد اور دو سو سے زیادہ تالیفات علمی ورثے کے طور پر چھوڑیں یہ شیخ مفید کی تربیت کا کمال تھا کہ سید رضی علم و ادب میں ثریا کی بلندیوں کو چھونے لگے۔ ان کے انداز تربیت پر یہ شعر صادق آتا ہے

آشفتہ ایم ہر سر خارے بخون دل

قانونِ باغبانی صحرا نوشتہ ایم

شیخ مفید کے علاوہ سید رضی نے درج ذیل اساتذہ سے فیض حاصل کیا۔

۲۔ قاضی عبدالجبار المعتزلی متوفی ۴۱۵ھ

ان کی زیر نگرانی سید رضی نے شرح الاصول الخمسہ اور کتاب العمدہ کا مطالعہ کیا۔ قاضی صاحب نے اپنے لائق شاگرد کی تالیف ''نہج البلاغہ'' کی ایک شرح بھی لکھی۔

۳۔ ابوسعید الحسن ابن عبداللہ ابن مرزبان الصیرفی متوفی ۳۸۴ھ

یہ عربی زبان و ادب پر کامل عبور رکھتے تھے ان سے سید رضی نے عربی زبان کی گرامر اور قواعد پڑھے۔

۴۔ ابومحمد الاسدی الاکفانی، ابوالحسن علی ابن عیسیٰ الرمانی متوفی ۳۸۴ھ، ابوالفتح عثمان بن جنی متوفی ۳۹۲ھ اور ابن نباتہ متوفی ۳۹۴ھ سے ادبیات عرب کی تعلیم حاصل کی۔

۵۔ محمد بن عمران المرزبانی متوفی ۳۷۸ھ، اور ابوموسیٰ ہارون ابن موسیٰ التعلق باری متوفی ۳۸۵ھ سے حدیث کا مطالعہ مکمل کیا۔

۶۔ شیخ مفید اور محمد ابن العباس الخوارزمی متوفی ۳۸۳ھ سے فقہ پڑھی۔

۷۔ ابوحفص عمر ابن ابراہیم الکعانی۔ یہ قرآت اور قرآن کے استاد تھے

۸۔ ان کے علاوہ ابوعلی الحسن ابن احمد القاری المعتزلی متوفی ۳۷۷ھ، ابوالحسن الکرخی علی ابن عیسیٰ ابن صالح الربی متوفی ۴۲۰ھ اور ابواسحاق ابراہیم ابن احمد الطیری مالکی متوفی ۳۹۳ھ کے نام بھی آپ کے اساتذہ میں شامل ہیں۔ (مجلہ الثقلین اسلام آباد۔ جنوری تا مارچ ۱۹۹۸ء)

سید رضی کی علمی و ادبی حیثیت

سید رضی کے ہم عصر اہل سنت کے بلند مرتبہ عالم ابومنصور عبدالمالک ابن محمد نیشاپوری الثعلبی متوفی ۴۲۹ھ اپنی کتاب ''یتیمۃ الدھر'' جس میں انہوں نے اپنے زمانے کے شعرا اور مصنفین کے بارے میں اظہار خیال کیا ہے۔ سید رضی کے بارے میں لکھتے ہیں ''محمد ابن الحسین

ابن موسیٰ ابن محمد ابن موسیٰ بن ابراہیم بن موسیٰ کاظمؑ بغداد میں طالبین کے نقیب تھے ۔۔۔اپنی عمر کے دس سال پورا کرنے سے پہلے ہی انہوں نے شعر گوئی کا آغاز کر دیا تھا اس وقت وہ ہمارے زمانے کے معروف ترین شاعر گردانے جاتے ہیں اور روسائے عراق میں ایسی عظیم المرتبت شخصیت کے حامل تسلیم کئے جاتے ہیں جنہیں حسب و نسب کی بزرگی اور موروثی نجابت بھی حاصل ہے ان کے اخلاق حمیدہ ہیں اور ان کی خوبیاں اظہر، کوئی عمدہ خوبی نہیں جو ان کی ذات میں موجود نہ ہو اور وہ خانوادہ ابو طالب کے عظیم شعراء میں شمار ہوتے ہیں اسی خاندان میں الجمانی، ابن طباطبا اور ابن الندیر وغیرہ با کمال شعراء نے جنم لیا تھا اگر انہیں شعراء قریش میں سے بہت معروف شاعر قرار دے دیا جائے تو یہ مبالغہ نہ ہوگا اس جلد کے لئے ان کے شعروں کا جو انتخاب کیا گیا ہے اس دعوے کا بہترین ثبوت ہیں ۔۔۔مجموعی طور پر ان کے اشعار بہت زیادہ ہیں جو چار بڑی بڑی جلدوں میں سما سکے ہیں اور ان کا بڑا حصہ آج بھی دستیاب ہے (مجلہ ثقلین اسلام آباد جنوری تا مارچ ۱۹۹۸ء)

سید رضیؒ کی تصانیف

سید رضیؒ کی تصانیف

اگرچہ آپ نے ۴۷ سال کی مختصر عمر پائی لیکن قابل قدر علمی ورثہ چھوڑا چند کا اختصار کے ساتھ تذکرہ کرتے ہیں۔

ا۔ خصائص الآئمہ

آپ کی یہ پہلی تصنیف ہے جو عالم جوانی میں لکھی اس میں بارہ اماموں کی خاص خوبیوں اور خصلتوں کا تذکرہ کیا ہے یہ کتاب قم ایران سے شائع ہو چکی ہے۔سید رضی مقدمہ نہج البلاغہ میں اس کتاب کا ان الفاظ میں ذکر کرتے ہیں۔

"فانی کنت فی عنفوان السن و غضاضة الغصن ابتدات بتالیف کتاب فی خصائص الائمة علیهم السلام یشتمل علی محاسن اخبارهم و جواهر کلامهم حدانی علیه غرض ذکرته فی صدر الکتاب میں نے اوائل عمر اور شاخ جوانی کی شادابی میں آئمہ علیہم السلام کے حالات و خصائص میں ایک کتاب کی تالیف شروع کی تھی جو ان کے نفیس واقعات اور ان کے کلام کے جواہر ریزوں پر مشتمل تھی جس کی غرض تالیف کا میں نے اسی کتاب کے دیباچہ میں ذکر کیا ہے۔"

نہج البلاغہ میں خطبہ نمبر ۲۱ میں جملہ تخففوا تلحقوا (ہلکے پھلکے رہو تا کہ آگے بڑھنے والوں کو پا سکو) کی توضیح کرتے ہوئے پھر اپنی کتاب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"وقد نبهنا فی کتاب الخصائص علی عظم قدرها و شرف جو هر ها

ہم نے اپنی کتاب خصائص میں اس فقرے کی عظمت اور اس کے معنی کی بلندی پر روشنی ڈالی ہے"

اس کتاب کا نہایت ہی قدیم اور بیش قیمت مخطوطہ (قلمی نسخہ) کتاب خانہ رام پور (انڈیا) میں محفوظ ہے اس کے خاتمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ عبدالجبار بن الحسین بن ابی القاسم الحاج الفراہانی نے ۵۵۳ھ /۱۱۵۸ء میں اس کی کتابت سے فراغت حاصل کی تھی کتاب کے سرورق پر خود کاتب کتاب ہی کے خط میں لکھا ہے "کتاب خصائص الائمۃ الاثنی عشر علیہم السلام تصنیف السید الامام الرضی ذی الحسبین محمد بن الحسین بن موسیٰ الموسوی رضی اللہ عنہ"

(استاد نہج البلاغہ ص ۲۱ فارسی نسخہ۔ امتیاز علی عرشی)

۲۔ تلخیص البیان عن مجازات القرآن

قرآن مجید میں جو استعارے اور صنائع و بدائع استعمال ہوئے ہیں ان پر بے مثل بصیرت اور وسعت علمی کے ساتھ گفتگو کی گئی ہے۔

۳۔ مجازات الآثار النبویہ

یہ تلخیص البیان عن مجازات القرآن کے نمونے پر ضبط تحریر میں لائی گئی اس میں احادیث پیغمبرؐ کے مجازی مطالب کو بیان کیا گیا ہے یہ بغداد اور مصر سے شائع ہوئی ہے۔

سید رضی نے اپنی اس تصنیف کا ذکر نہج البلاغہ میں کلمہ قصار العین وکاء السہ کے ذیل میں ان الفاظ میں کیا ہے وقد تکلمنا علی ھذہ الاستعارہ فی کتابنا الموسوم بمجازات الآثار النبویہ ہم نے اپنی کتاب مجازات الآثار النبویہ میں اس استعارہ کے متعلق بحث کی ہے (کلمہ قصار نمبر ۴۶۶)

سید رضی نے مجازات میں نہج البلاغہ کا بھی ذکر کیا ہے وہ اپنی کتاب مجازات الآثار النبویہ کے صفحہ نمبر ۱۴۱ پر امیر المومنینؑ کا یہ قول حکمت نقل کرتے ہیں

من یعط بالید القصیرۃ یعط بالید الطویلۃ (کلمہ قصار ۲۳۲)

جو عاجز و قاصر ہاتھ سے دیتا ہے اسے با اقتدار ہاتھ سے ملتا ہے

اور پھر لکھتے ہیں

وقد ذکرنا ذلک فی کتابنا الموسوم بنهج البلاغة

اس فرمان کا ذکر ہم نے اپنی کتاب جس کا نام نہج البلاغہ ہے میں بھی کیا ہے

کتاب مجازات کا ایک قلمی نسخہ کتاب خانہ رام پور انڈیا میں موجود ہے اور اس کا کاتب بھی وہی عبدالجبار ہے جو کتاب خصائص الآئمہ کا کاتب ہے۔ (استاد نہج البلاغہ عرشی)

۴۔حقائق التاویل فی متشابہ التنزیل

نجاشی نے اس کتاب کا ذکر "حدائق التنزیل" کے نام سے کیا ہے جبکہ عمدۃ المطالب کا مصنف "متشابہات القرآن" کے نام سے اس کا ذکر کرتا ہے اور علامہ ذیشان حیدر جوادی نے "حقائق التنزیل ودقائق التاویل" کے نام سے اور لکھتے ہیں کہ اس کتاب کے منظر عام پر آنے کے بعد سید رضی کی صحیح علمی عظمت کا اندازہ ہونے لگا اور دنیائے علم وادب اس اقرار پر مجبور ہوگئی کہ اس روز تک اس سے بہتر کوئی کتاب تفسیر اس موضوع کے اعتبار سے نہیں لکھی گئی یہاں تک کہ علامہ ابوالحسن العمری نے اسے شیخ طوسی کی "تفسیر تبیان" سے بھی بہتر اور وسیع تر قرار دیا ہے یہ ایک ناقد انہ تاویل ہے جس میں انہوں نے بڑی کامیابی سے یہ ثابت کیا ہے کہ قرآن میں کوئی فالتو یا غیر ضروری حرف موجود نہیں۔ ہر لفظ کا اپنا علیحدہ ایک مقام اور مفہوم ہے۔

امتیاز علی خان عرشی کے مطابق اس تفسیر کی جلد پنجم طبع نجف اشرف ۱۳۵۵ھ/۱۹۳۷ء کے صفحے ۱۶۷ پر سید رضی نہج البلاغہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں **من اراد ان یعلم برهان ما اشرنا الیه من ذلک فلینعم النظر فی کتابنا الذی الفناه و سمناه بنهج البلاغة** جو شخص ہمارے اس اشارے کی دلیل جاننا چاہتا ہے وہ ہماری اس کتاب کو گہری نظر سے دیکھے جسے ہم نے تالیف کر کے نہج البلاغہ نام سے موسوم کیا ہے (استاد نہج البلاغہ عرشی)

۵۔معانی القرآن

یہ قرآن پاک پر آپ کی تیسری کتاب ہے۔علامہ ابن شہر آشوب کا خیال ہے کہ یہ وہی

کتاب ہے جس کا العمری نے ذکر کیا ہے۔

٦۔اخبار قضاۃ بغداد

اس میں بغداد کے قاضیوں کا تذکرہ کیا گیا ہے آج کل دستیاب نہیں ہے۔

۷۔تعلیق خلاف الفقہاء

یہ بھی دستیاب نہیں ہے نام سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا موضوع فقہ تھا۔

۸۔تعلیقات الایضاح ابوعلی الفارسی کی تصنیف ایضاح کی تفسیر ہے۔

۹۔مختار شعر ابن اسحاق الصابئی الصابئی کی شاعری کا انتخاب ہے۔

۱۰۔الجید من شعر ابن الحجاج

یہ ابن حجاج کی شاعری کا انتخاب ہے جس کا دوسرا نام الحسن من شعر الحسین ہے کیونکہ ابن الحجاج کا نام الحسین بھی تھا۔

۱۱۔الزیارات فی شعر ابی تمام

حبیب ابن اوس الطائی جو "ابی تمام" کے نام سے مشہور تھے یہ ان کا منتخب کلام ہے۔

۱۲۔خطوط

سید رضی اور ابو اسحاق الصابئی کے درمیان سلسلہ مراسلت رہا۔یہ خطوط مرتب کئے گئے تو تین جلدیں معرض وجود میں آئیں۔

۱۳۔الطاہر ذوالمناقب

الطاہر ذوالمناقب کے نام سے اپنے والد بزرگوار کی سوانح عمری لکھی۔

۱۴۔دیوان شعر چار بڑی جلدوں پر مشتمل سید رضی کا شعری دیوان ہے۔

نہج البلاغہ

نہج البلاغہ

یہ سید صاحب کی سب سے معروف اور بابرکت تالیف ہے جس نے ان کے نام کو اس وقت تک زندہ جاوید بنا دیا جب تک کہ صبح درخشاں لو دیتی رہے گی اور ستارے جھلملاتے رہیں گے یہ امیر المومنینؑ کے ۲۳۸ خطبات، ۷۹ مکتوبات اور ۴۸۰ کلمات قصار کا مجموعہ ہے۔ ان میں ۶۵ حیوانات، ۲۰ نباتات، ۱۵ معدنیات، ۱۲ کواکب وافلاک، ۴۲ مقامات اور شہروں، ۱۴ تاریخی وقائع، ۱۱۱ قرآنی آیات، ۲۸۰ حدیثوں اور ۱۴ عربی اشعار کا ذکر آیا ہے۔

(i) وجہ تالیف

سید رضی نہج البلاغہ کے مقدمے میں وجہ تالیف یوں بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے اپنی کتاب خصائص الائمہ میں حضرت امیر المومنینؑ کے مختصر مگر حسین کلمات پر مشتمل پند و نصائح، حکم و امثلہ اور اخلاقی جملوں کو اکٹھا کیا تو احباب و برادران دینی کی ایک جماعت نے اس کے لطیف اور شگفتہ کلمات پر اظہار تعجب و حیرت کرتے ہوئے فصل مذکور کے مندرجات کو پسند کیا اور مجھ سے خواہش مند ہوئے کہ میں ایک ایسی کتاب ترتیب دوں جو امیر المومنینؑ کے تمام اسالیب کلام اور اس کے متفرق شعبوں پر حاوی ہو از قبیل خطبات، خطوط، نصائح و آداب وغیرہ۔ اس یقین کے ساتھ کہ وہ فصاحت و بلاغت کے عجائب و نوادر، عربیت کے گہر ہائے آبدار اور دین و دنیا کے متعلق درخشندہ کلمات پر مشتمل ہو۔ اس فرمائش کو میں نے منظور کیا یہ جانتے ہوئے کہ اس میں نفع عظیم، نیک نامی اور ذخیرہ آخرت ہے اس تالیف سے مقصود یہ ہے کہ میں امیر المومنینؑ کی فن بلاغت میں

رفعت وبرتری کو ظاہر کر دوں۔

(ii) اندازِ تالیف

باب العلم کی کوثر و تسنیم سے زیادہ پاکیزہ زبان سے نکلے ہوئے شرف کے موتیوں کو حسب فرمائش احباب وبنیہ آویزہ قرطاس وقلم بنانا چاہا تو کیا طریقہ اختیار کیا؟ خود فرماتے ہیں کہ

ا۔میری نظر میں حضرت کا کلام تین بنیادی قسموں میں دائر ہے اول خطبات واحکام دوسرے مکتوب ورسائل تیسرے حکم ونصائح۔ میں نے بتوفیق ایزدی پہلے خطبات پھر خطوط پھر حکم وآداب کے انتخاب کا ارادہ کیا۔

ب۔ہر صنف کے لئے الگ الگ باب تجویز کیا۔

ج۔ہر باب کے بعد درمیان میں چند اوراق سادہ چھوڑ دیے تاکہ جو کلام مجھ سے چھوٹ جائے اور بعد میں ہاتھ آئے ان کا اندراج ان میں کیا جائے۔

د۔میرے اس انتخاب میں کچھ فصلیں اور کلمے ایسے بھی آگئے ہیں جن سے نظم وترتیب میں برہمی و انتشار رہے چونکہ میں رموز ودقائق اور درخشندہ کلمات کو صرف سمیٹ رہا ہوں۔ ربط وترتیب مقصود نہیں ہے۔

(iii) تکرار کی وجہ

ا۔اس انتخاب میں کہیں کہیں الفاظ ومطالب کا تکرار بھی ہو گیا ہے جس کے لئے یہ عذر ہے کہ آپؑ کے کلام کی مختلف صورتوں سے روایت کی گئی ہے کبھی ایسا ہوا ہے کہ ایک کلامِ منتخب کو ایک روایت میں جس طرح پایا اسی طرح اسے نقل کر دیا پھر وہی کلام کسی اور روایت میں ایسی وضع وصورت میں پایا گیا کہ اس میں کچھ قابل انتخاب اضافہ تھا یا الفاظ کا اسلوب ونہج زیادہ حسین ودلکش تھا لہذا صورت حال اسکی مقتضی ہوئی کہ انتخاب کے مقصد کو زیادہ کامیاب بنانے کے لئے، کلامِ نفیس و پاکیزہ کو ضائع ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کا پھر سے اعادہ کیا جائے۔

ب۔ایسا بھی ہوا ہے کہ جو کلام پہلے نظر انتخاب میں آچکا تھا اس سے بعید العہد ہو جانے کی وجہ سے

اس کی تکرار ہوگئی ہے یہ بھول چوک کی وجہ سے ہے جس میں قصد و اختیار کو دخل نہیں ہے۔

سید رضی پھر لکھتے ہیں" مجھے یہ دعویٰ نہیں کہ میں نے حضرت کا کلام ہر طرف سے سمیٹ لیا ہے اور کوئی اکا دکا جملہ اور بھولے بھٹکے بھی کوئی فقرہ چھوٹنے نہیں پایا بلکہ میں یہ بعید نہیں سمجھتا کہ جو مجھ سے رہ گیا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ ہو جو مجھ تک پہنچا ہے اور جو میرے احاطہِ علم وتصرف میں ہے وہ اس سے کہیں کم ہو جو میرے دسترس سے باہر ہے۔ میرا کام جدوجہد اور بقدر وسعت سعی وکوشش کرنا ہے یہ اللہ سبحانہ کا کام ہے کہ وہ راہ سہل و آسان کرے اور منزل کی طرف رہنمائی فرمائے (انشاء اللہ)"

(iv) وجہ تسمیہ

سید علیہ الرحمہ نہج البلاغہ کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں

"اس جمع و انتخاب کے بعد میری رائے ہوئی کہ اس کتاب کا نام نہج البلاغہ رکھا جائے اس لئے کہ یہ کتاب دیکھنے والے کیلئے بلاغت کے بند دروازے کھولے گی اور اس کے لئے راہِ تلاش قریب کرے گی اس سے عالم و متعلم اپنی ضرورتیں پوری کریں گے اور صاحبِ بلاغت و تارکِ علائقِ دنیا اپنے مقاصد پائیں گے۔ اس کتاب میں توحید، عدل اور خداوند عالم کے جسم و جسمانیت سے منزہ و مبرا ہونے کے متعلق نادر کلام ملے گا جو ہر تشنگی کی سیرابی، ہر مرض کی شفا اور ہر شبہ کا دافع ہے"

نہج البلاغہ کی عظمت کا

اعتراف

نہج البلاغہ کی عظمت کا اعتراف

مجلّہ ''الہلال مصر'' نے اپنی جلد ۳۵ کے شمارہ اول بابت نومبر ۱۹۲۶ء کے صفحہ ۷۸ پر چار سوالات علمی طبقہ کی توجہ کے لئے شائع کئے جن میں سے پہلا اور تیسرا سوال یوں تھا

پہلا سوال

ماهو الكتاب و الكتب التى طالعتموها فى شبابكم فافادتكم و كان لها اثر فى حيانكم ؟ وہ کونسی کتاب یا کتابیں ہیں جن کا آپ نے دور شباب میں مطالعہ کیا تو انہوں نے آپ کو فائدہ پہنچایا اور ان کا آپ کی زندگی پر اثر پڑا؟

تیسرا سوال

ماهى الكتب التى تنصحون لشبان اليوم بقراتها؟ وہ کونسی کتابیں ہیں جن کے پڑھنے کی موجودہ زمانے کے نوجوانوں کو آپ ہدایت کرتے ہیں؟

(i) استاد شیخ مصطفیٰ عبدالرزاق نے پہلے سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھا

''میں نے استاد مرحوم شیخ محمد عبدہٗ کی ہدایت سے دیوان حماسہ اور نہج البلاغہ کا مطالعہ کیا۔ ان کا یہ جواب مجلّہ ''الہلال'' کے شمارہ دوم بابت دسمبر ۱۹۲۶ء کے صفحہ ۱۵۰ پر چھپا''۔

(ii) عبدالمسیح انطاکی نے کہا

علامہ محمد عبدہ نے مجھ سے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ انشاء پردازی میں بلند درجہ حاصل

کرو تو امیر المومنین حضرت علیؑ کو اپنا استاد بناؤ اور ان کے کلام کو اپنے لئے چراغ ہدایت قرار دو۔

(iii) استاد محمد کرد علی رئیس مجمع علمی دمشق نے الہلال کے تیسرے سوال کے جواب میں لکھا

"اگر بلاغت کا اس کے مکمل ترین مظاہرات کے ساتھ مشاہدہ مطلوب ہو اور اس کی وضاحت کو جس میں ذرہ بھر بھی زبان کی کوتاہی شامل نہیں ہے دیکھنا ہو تو تمہیں نہج البلاغہ کا مطالعہ کرنا چاہیے جو امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کے خطب و مکاتیب کا مجموعہ ہے تفصیل کے لئے ہماری کتاب "القدیم والحدیث "مطبوعہ مصر ۱۹۲۵ء" فصل الانشاء و المنشؤن (والمنشئین)" دیکھنا چاہیے" یہ جواب الہلال جلد نمبر ۳۵ کے شمارہ بابت مارچ ۱۹۲۷ء میں صفحہ ۵۷۲ پر شائع ہوا۔ (مجلہ راہ اسلام نئی دہلی شمارہ ۲۰۷، جنوری تا جون ۲۰۰۸ء)

(iv) مشہور مصنف خطیب اور انشاپرداز **شیخ مصطفیٰ علائینی** استاذ التفسیر والفقہ و الادب العربیہ فی الکلیۃ الاسلامیۃ بیروت اپنی کتاب "اریج الزھر" میں زیر عنوان "نہج البلاغۃ و اسالیب الکلام العربی" ایک مبسوط مقالہ کے تحت تحریر کرتے ہیں

"بہترین چیز جس کا مطالعہ معیار ادبی کے طلبگاروں کو لازم ہے وہ امیر المومنینؑ کی کتاب نہج البلاغہ ہے اور یہی وہ کتاب ہے جس کے لئے خاص طور پر یہ مقدمہ لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں بلیغ کلام اور ششدر کر دینے والے طرز بیان اور خوش نما مضامین اور مختلف عظیم الشان مطالب ایسے ہیں کہ مطالعہ کرنے والا اگر ان کی صحیح مزاولت کرے تو وہ اپنی انشاپردازی اپنی خطابت اور اپنی گفتگو میں بلاغت کے معیار پر پورا اتر سکتا ہے" (مجلہ راہ اسلام نئی دہلی شمارہ ۲۰۷)

(v) استاد محمد محی الدین المدرس فی کلیۃ اللغۃ العربیہ بالجامع الازھر نے نہج البلاغہ پر تعلیقات لکھے اور شیخ محمد عبدہ کی شرح پر ایک مقدمہ بھی تحریر کیا جس میں نہج البلاغہ کے استناد اور اعتبار پر ایک سیر حاصل بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں

"یہ کتاب نہج البلاغہ امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کے کلام کا وہ انتخاب ہے جو

شریف رضی ابوالحسن محمد بن حسن موسوی نے کیا ہے ۔یہ وہ کتاب ہے، جو اپنے دامن میں بلاغت کے نمایاں جوہر اور فصاحت کے بہترین موقع رکھتی ہے اور ایسا ہونا ہی چاہئے ۔کیوں کہ وہ ایسے شخص کا کلام ہے جو رسول اللہؐ کے بعد تمام خلق میں سب سے زیادہ فصیح البیان، سب سے زیادہ قدرتِ کلام کا مالک اور قوتِ استدلال میں زیادہ اور الفاظِ لغت عربی پر سب سے زیادہ قابو رکھنے والا تھا ۔کہ جس صورت سے چاہتا تھا، انہیں گردش دے دیتا تھا اور وہ بلند مرتبہ حکیم جس کے بیان سے حکمت کے سوتے پھوٹتے ہیں اور وہ خطیب جس کی جادو بیانی دلوں کو بھر دیتی ہے ۔وہ عالم جس کو پیغمبرؐ خدا کے ساتھ انتہائی روابط اور کتابتِ وحی اور نصرتِ دین میں شمشیر و زبان دونوں سے جہاد کے ابتدائی عمر سے وہ مواقع حاصل ہوئے جو کسی دوسرے کو حاصل نہیں ہوئے ۔یہ ہے کتاب نہج البلاغہ، اور میں اپنے عنفوانِ شباب اور ابتدائے عمر ہی سے اس کا گرویدہ رہا ہوں، کیوں کہ میں اپنے والد کو دیکھتا تھا کہ وہ اکثر اس کتاب کو پڑھتے تھے اور اپنے بڑے چچا کو بھی دیکھتا تھا کہ وہ گھنٹوں پڑھتے رہتے اس کے معانی کو سمجھتے رہتے اور اس کے اندازِ بیان پر غور کرتے رہتے اور ان دونوں بزرگواروں کا میرے دل پر اتنا بڑا اثر تھا، جس نے مجھے بھی ان کے نقشِ قدم پر چلنے کے لئے مجبور قرار دیا جو ہمیشہ میرے لیے دلبستگی کا باعث ہے ۔" (علامہ علی نقی مجلّہ راہ اسلام نئی دہلی)

(vi) استاذ محمد الزہری الغمراوی "طبقات الفصحاء" کے عنوان سے نہج البلاغہ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ "ان تمام طبقات کے لوگوں میں سے کسی ایک سے بھی وہ کارنامہ نقل ہو کر ہم تک نہیں پہنچا جو امیر المومنین علیؑ کی زبانی پہنچا ہے ۔آپ کے مقالات، زاہدانہ مواعظ، سیاسی مسلک اور دینی ہدایات، نفیس فلسفی بیانات، اخلاقی تعلیمات، توحید کے جواہر غیبی اشارات، مخالفین کی ردوقدح اور عمومی نصائح پر مشتمل ہیں آپ کے کلام کے روشن اقتباسات پر مشتمل کتاب نہج البلاغہ ہے ۔جسے ابوالحسن محمد ابن طاہر مشہور بہ شریف رضی رحمہ اللہ نے جمع کیا ہے (مجلّہ راہ اسلام نئی دہلی ص ۶۰)

(vii) الاستاذ عبدالوھاب حمودہ استاذ الادب والحدیث بکلیۃ الاداب جامعہ فواد الاول مصر نے اپنے مقالہ "الآراء الاجتماعیہ فی نہج البلاغہ" میں جو رسالۃ الاسلام، قاہرہ کے جلد ۳،

عدد ۳ بابت رمضان ۱۳۷۰ھ مطابق جولائی ۱۹۵۱ھ میں شائع ہوا ہے، لکھا ہے کہ

"حضرت علی ابن ابی طالب السلام کی زبان سے کتاب نہج البلاغہ میں تن تنہا وہ تمام چیزیں اکٹھا ہو گئی ہیں جو اکابر علماء اور یکتائے روزگار فلاسفہ اور سر برآوردہ علمائے ربانیین سے مجموعی طور پر یکجا کی جا سکتی ہیں، بلند حکمت کی نشانیاں اور صحیح سیاست کے قواعد اور ہر طرح کا حیرت خیز موعظہ اور موثر استدلال اور اجتماعی تصورات یہ سب امیر المومنینؑ کی فضیلت اور بہترین کارگزاری کا بین گواہ ہیں۔" (علامہ سید علی نقی نقوی مجلّہ راہ اسلام نئی دہلی ص ۶۰)

(viii) علامہ ابو نصر پروفیسر بیروت یونیورسٹی نے اپنی کتاب "علی ابن ابی طالبؑ" کی فصل ۳۱ میں نہج البلاغہ کو علیؑ کے علمی آثار میں سے تسلیم کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "یہ کتاب علی ابن ابی طالبؑ کی عظیم شخصیت کی مظہر ہے" (علامہ سید علی نقی نقوی مجلّہ راہ اسلام نئی دہلی ص ۶۰)

(ix) قاضی علی ابن محمد شوکانی صاحب نیل الاوطار نے اپنی کتاب "اتحاف الاکابر باسانید المفاتر" طبع حیدرآباد میں نہج البلاغہ کے لئے لکھا ہے "نہج البلاغہ من کلام علی رضی اللہ" (مقدمہ نہج البلاغہ ص ۳۴، ترجمہ مفتی جعفر حسین)

(x) عبد المسیح انطاکی صاحب جریدہ العمران مصر اپنی کتاب "شرح قصیدہ علویہ" کے صفحہ ۵۴ پر تحریر کرتے ہیں

"اس میں کوئی کلام نہیں ہو سکتا کہ سیدنا حضرت علی امیر المومنین فصیحوں کے امام اور بلیغوں کے استاد اور عربی زبان میں خطابت اور کتابت کرنے والوں میں سب سے زیادہ عظیم المرتبت ہیں اور یہ وہ کلام ہے، جس کے بارے میں بالکل صحیح کہا گیا ہے کہ یہ کلامِ مخلوق سے بالاتر اور کلامِ خالق سے نیچے ہے۔ یہ ہر اس شخص کا قول ہوگا جس نے انشاء پردازی کے فنون سے واقفیت حاصل کی ہو اور تحریر کا مشغلہ رکھا ہو، بلکہ آپ بلاشبہ تمام عرب انشاء پردازوں کے استاد اور معلم ہیں کوئی ادیب ایسا نہیں ہے جو تحریر کے فن میں کمال حاصل کرنا چاہے، مگر یہ کہ اس کے سامنے قرآن

ہوگا اور نہج البلاغہ۔ ایک خالق کا کلام ہے اور دوسرا اشرف المخلوقین کا اور انہیں پر اعتماد کرے گا ہر وہ شخص جو چاہے گا کہ اچھے لکھنے والوں میں اس کا شمار ہو، غالباً زبانِ عربی کی خدمت کرنے والوں میں سب سے بڑا درجہ شریف رضی کا ہے جنہوں نے امیر المومنین کے یہ خطبے اور اقوال، حکیمانہ ارشادات اور خطوط لوگوں کے لئے محفوظات اور مخطوطات سے یکجا کیے ہیں، اور انہوں نے اس کا نام "نہج البلاغہ" بھی بہت ٹھیک رکھا۔ بلاشبہ یہ بلاغت کا صراط مستقیم ہے ہر اس شخص کے لیے جو اس منزل تک پہنچنا چاہے" (علامہ سید علی نقی نقوی مجلہ راہ اسلام نئی دہلی ص ۶۱)

(xi) فواد افرام البستانی، استاذ الآداب العربیۃ فی کلیۃ القدیس یوسف (بیروت) نے ایک سلسلہ تعلیمی کتابوں کا روائع کے نام سے شروع کیا اس سلسلہ کا پہلا انتخاب نہج البلاغہ کا ہوا جس کے بارے میں لکھتے ہیں انـنـا نـبـدا الیـوم بنشر منتخبات من نهج البلاغة للامام علی ابـن ابـی طـالـب اول مفکری الاسلام ہم سب سے پہلے اس سلسلہ کی ابتدا کرتے ہیں نہج البلاغہ کے انتخابات کے ساتھ جو اسلام کے سب سے پہلے مفکر امام علی ابن علی طالبؑ کی کتاب ہے۔ (مقدمہ نہج البلاغہ ص ۳۵، ترجمہ مفتی جعفر حسین)

(xii) پولس سلامہ Paulas Salama

بیروت کے ماہر قانون اور ممتاز شاعر و ادیب جنٹس Paulas Salama اپنے ملحمہ عربیہ "عید الغدیر" کے مقدمہ میں لکھتا ہے۔

"علی ابن ابی طالبؑ کا ذکر تمام عیسائی اپنی مجلس میں کرتے ہیں اور آپ کے علم و حکمت سے مستفید ہوتے ہیں اور آپ کے تقویٰ اور پرہیز گاری کے سامنے تعظیماً جھکتے ہیں اور زہاد اپنے عبادت خانوں میں آپ کے زہد و عبادت کا تصور کر کے اپنے زہد و عبادت کو تقویت پہنچاتے ہیں اور مفکر و فلسفی آسمان علم و حکمت کے اس روشن ستارے سے اپنے فکر کو روشن کر کے مستفید ہوتے ہیں اور کامیاب ادیب آپ کے بیان کو اپنا رہبر بناتے ہیں اور آئمہ فقہاء آپ کے احکامات سے ہدایت حاصل کرتے ہیں اور خطیب کے لئے اسی قدر کافی ہے کہ اس کو وہ خطابت کے نیچے کھڑا ہو کر

بلندی کی طرف نظر کرے اور چشمہ خطابت کی روانی سے سیراب ہو کر عربی مبین کا طلیق اللسان خطیب ہو جاوے (مجلہ ثقلین اسلام آباد اپریل تا جون ۱۹۹۵)

(xiii) جارج جرداق

جارج جرداق اپنی معروف زمانہ تصنیف The Voice Of Human Justice جس کا اردو ترجمہ "ندائے عدالت انسانی" کے نام سے ہوا ہے میں لکھتے ہیں

"تم نے نہج البلاغہ کو پڑھا ہے کہ کتنے بلیغ اور موثر انداز میں اپنی فکر و قوت متخیلہ اور جذبہ انسانیت سے کیسے کیسے نادر اور انوکھے فقرات اخذ کر کے ان کو باہم ترتیب دیا ہے اور جب تک زمانے میں انسان کا وجود باقی اور فکر و خیال اور انسانی جذبات موجود ہیں اس کتاب کی جاذبیت قائم رہے گی سارے موزوں اور ایک دوسرے سے مربوط اجزائے کلام نگاہ احساس میں انتہائی خوش آئند اور نظر عقل میں بہت ہی عمیق اور پر معنی ہیں پورے جوش اور ولولے کے ساتھ حقیقت اور واقعیت کو بیان کیا ہے اور ماورائے عالم کی بھی خبر دی ہے نادر مطالب کو حسین عبارت میں ضم کیا ہے اور جمال صورت کو کمال معانی کے ساتھ اکٹھا کر دیا ہے اس کو اپنے سامنے رکھو تو ایک سیلاب عظیم اور طوفانی سمندر نظر آئے گا یہ حوادث روزگار کے مانند ہے جس کو بدلنا ممکن نہیں ہے اور ایک حرف بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو بات کچھ کی کچھ ہو جائے گی اس کا حسن بیان گوش خرد میں سرور انگیز نغمے سے بھی زیادہ روح افزا ہے اور اس کا ظاہری جمال نگاہ عقل میں رنگا رنگ اور دل آویز نقوش سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے ایک نوادر اور عجائب سے بھری ہوئی دنیا ہے جو ہر قسم کی خوبصورت چیزوں سے پاٹ دی گئی ہے۔ (ندائے عدالت انسانی ص ۱۹)

(xiv) معروف ادیب و مورخ ابن الطقطقی محمد بن علی بن طباطبا اپنی تاریخ

"الفخری فی الادب السلطانیة و الدول الاسلامیه" میں لکھتے ہیں

"عدل الناس الی نهج البلاغه من کلام امیرالمومنین علی بن ابی طالب فا نه الکتاب الذی یتعلم منه الحکم و المو اعظ و الخطب و التوحید و

الشجاعه و الزهد و علو الهمه و ادنیٰ فوائده الفصاحة و البلاغة“

”بہت سے لوگوں نے کتاب نہج البلاغہ کی طرف توجہ کی جو امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کا کلام ہے کیونکہ یہی وہ کتاب ہے جس سے حکم ومواعظ زہد، توحید، خطب، شجاعت علو ہمت ان تمام باتوں کی تعلیم حاصل ہوتی ہے اور اس کا ایک ادنیٰ جوہر اور افادیت فصاحت و بلاغت ہے۔“

(تاریخ الفخری فی الآداب السلطانیہ ص۹ا مجلہ پیام اسلام آباد مارچ ۲۰۱۶ء/ مجلہ ثقلین اسلام آباد اکتوبر تا دسمبر ۱۹۹۵ء)

(xv) علی بن محمد اللیثی الواسطی جو چھٹی وساتویں صدی کے علما میں سے ہیں نہج البلاغہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ

”وما انا علم اللہ تعالیٰ الا کالمغترف من البحر بکفه و المعترف بالتقصیر فی وصفه فکیف لا و هو علیه السلام الشارب من الینبوع النبوی و الحادی من جنبه العلم الاهوتی ‘ میں اس کلام کے اوصاف بیان کرنے سے قاصر ہوں میری مثال تو ایسی ہے جیسے کوئی بحرِ ذخار سے ایک چلو لے لیتا ہے اور وہ ایسا کیوں نہ ہو حضرتؑ تو نبوت کے چشمہ رواں سے سیراب ہونے والے ہیں اور آپ ہی وہ ہیں جن کا پہلو علم لاہوتی سے بھرا ہوا ہے

(مجلہ ثقلین اسلام آباد اکتوبر تا دسمبر ۱۹۹۵ء)

(xvi) ابوالحسن علی ندوی

اپنے ایک مضمون میں جو سیارہ ڈائجسٹ کے قرآن نمبر میں چھپا لکھتے ہیں کہ ہمارے صاحبِ نظر اور صاحبِ ذوق استاذ علامہ خلیل عرب صاحب نے سب سے پہلے عربی ادب کی تکمیل کرائی چنانچہ عربی زبان کی ابتدائی ریڈر (المطالعۃ العربیہ) سے نہج البلاغہ وحماسہ اور دلائل الاعجاز تک تین سال تک کاملاً عربی ادب اور اس کے متعلقات ہی پڑھتا رہا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر۳ ص۲۶۴)

(xvii)رئیس احمد ندوی جعفری

یہ امیرالمومنین حضرت علیؑ کے خطبات وخطوط اور کلمات (نہج البلاغہ) کا ترجمہ۔۔۔

نہج البلاغہ عربی ادب اور لٹریچر کا بہت ہی گراں سرمایہ ہے فصاحت و بلاغت، زوربیان اور شانِ کلام، معنی آفرینی اور نکتہ سنجی، حق کا اثبات اور باطل کی تردید، راستی کی پکار اور کذب و دروغ کی نہی، سچ کا اظہار اور جھوٹ سے پیکار۔۔۔ یہ ہے ان خطبات وکلمات کا موضوع۔ مختصراً اگر اس کتاب کے خصوصیات بیان کرتا ہوں تو ہم کہہ سکتے ہیں۔

۱۔ خطبات کا یہ مجموعہ فصاحت وبلاغت اور روانیِ کلام کے اعتبار سے اپنا جواب نہیں رکھتا۔

۲۔ ان خطبات میں فلسفہ بھی ہے اور منطق بھی، تاریخ بھی ہے اور حقائق اور معارف بھی۔۔۔ وہ حقائق جو صرف دل کی آنکھوں سے دیکھے جا سکتے ہیں، وہ معارف جو صرف دل کے کانوں سے سنے جا سکتے ہیں۔

۳۔ خدا کی یکتائی پر جو محکم دلیلیں اس کتاب میں ملیں گی وہ کہیں اور نہیں مل سکتیں جس طرح قرآن حکیم میں خدا کی معرفت کے لئے چھوٹی چھوٹی اور بڑی بڑی چیزوں کی طرف متوجہ کیا گیا ہے اسی طرح ان خطبات کے خطیب نے ان چھوٹی چھوٹی اور بڑی بڑی چیزوں کی سبق آموزی کو اتنا واضح کر دیا ہے کہ بات دل میں اتر جاتی ہے پھر کسی قسم کا وسوسہ اور اندیشہ باقی نہیں رہ جاتا خدا کی یکتائی پر اعتقاد جم جاتا ہے اور وہ یقین محکم حاصل ہو جاتا ہے جسے دنیا کا کوئی وسوسہ متزلزل نہیں کر سکتا۔

(ترجمہ نہج البلاغہ۔ رئیس احمد ندوی)

(xviii)امام روح اللہ خمینیؒ

امام خمینی اپنے وصیت نامے میں فرماتے ہیں

''ہمیں فخر ہے کہ کتاب نہج البلاغہ جو قرآن کے بعد مادی وروحانی زندگی کا عظیم ترین دستور ہے اور انسانیت کو آزادی عطا کرنے والی بلندترین کتاب ہے جس کے روحانی اور حکومتی احکام سب سے بڑی راہ نجات ہیں وہ ہمارے امام معصومؑ کا کلام ہے۔''

(xix)امین نخلہ لبنان

عرب کے سب سے بلیغ کلاموں میں سے ابوالحسنؑ کے بلند ترین بلاغت آمیز سو کلمات کے انتخاب کی مجھ سے فرمائش کی گئی، میں نے بڑی مسرت سے اس باعظمت کتاب نہج البلاغہ یا بلاغت انجیل کے اوراق کو کھولا لیکن واللہ نہیں سمجھ پایا کہ کس طرح سے امام علیؑ کے کلام سے سو کلمات کا انتخاب کروں ۔اس سے زیادہ واضح کہوں کہ نہیں پتہ کہ ایک کلمہ کو کس طرح سے دوسرے سے جدا کروں کیونکہ اس کی مثال یوں ہے کہ یاقوت کے دانے کو دوسرے دانوں سے کیسے جدا کروں ۔آخر اس کام کو کیا، اس حال میں کہ یاقوت کے چمکتے دانوں کو جا بجا کیا اور میری آنکھیں ان کی تابش سے خیرہ ہو گئیں ۔میں نے کہا کہ مجھ سے ان سو کلمہ کو لے لو اور یاد رکھنا کہ یہ سب انوار بلاغت کی شعائیں اور فصاحت کے شگوفوں کے غنچے ہیں ۔

(پیرامون نہج البلاغہ ص ۲۳،۲۴ مجلہ پیام اسلام آباد مارچ ۲۰۱۶ء)

(xx)پروفیسر ڈاکٹر اسد اریب

''کانٹوں پر زبان'' ڈاکٹر صاحب کے ادبی مقالات کا مجموعہ ہے اس میں آپ ''حضرت علی ابن طالبؑ کے کلام میں نثری نظموں کا ذائقہ'' کے عنوان سے لکھتے ہیں

''نہج البلاغہ کے نثری شہ پارے ان معنوں میں نثری نظم کے قریب تر ہیں کہ ان میں انشاء نگار نے وہ تمام محاسن کلام یکجا کر دیے ہیں جو شاعری کی بنیاد قرار پا سکتے ہیں ایجاز، بات کو مکمل مگر مختصر طور پر کہنے کا عمل ہے لیکن شرط ایجاز یہ بھی ہے کہ کلام موثر اور دل نشیں ہو نہج البلاغہ کی یہ تحریریں ایجاز بیان کا مظہر ہیں ۔اختصار، جامعیت اور تاثیر بیان کا ایسا پیرائیہ ہیں، جن میں ضائع لفظی اور معنوی کے وہ تمام تر اوصاف بھی پوشیدہ ہیں جن کے نتیجے میں اچھی شاعری ظہور میں آتی ہے ۔روایتی شاعری میں خواہ وہ عرب کی ہو، خواہ عجم کی: مصرعوں کا ہم وزن ہونا لازمی سمجھا گیا ہے ۔مگر نثری نظم نے وزن کا یکسر ختم کرنے کی بجائے یہ سہولت فراہم کی کہ اجزائے خیال (لفظوں کے مرکبات کی صورت میں) کو موزوں کرنے اور ان کی پس وپیش لفظوں (ترکیبوں) کو

متوازن رکھنے کا احساس دلایا نہج البلاغہ کی نثر میں یہ توازن، مرکبات لفظی (وہ اجزائے خیال جنھیں لفظوں کے جوڑ قائم کر کے بنایا گیا) کی ہم آہنگی، تشبیہہ، استعارے اور تلمیح کی رنگ آمیزی، ایک ایسی نثر کی ابتدا ثابت ہوئی جو بظاہر شاعری تو نہ تھی مگر اسے کلیۃً نثر بھی نہیں کہا جا سکتا“

اشاعت علوم کی نبوی ﷺ پالیسی

اشاعت علوم کی نبویؐ پالیسی

تعلیم و تعلم اسلام کا امتیازی وصف ہے علم کو ضبط تحریر میں لانا تعلیم و تعلم کے لئے ناگزیر ہے چونکہ سہو و نسیان انسانی فطرت و جبلت کا لازمہ ہے اس لئے محض ذہنی یاداشتوں پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا فطرت انسانی کے نباض رسول خاتم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جبلی کمزوری سے پوری طرح آگاہ تھے اسی لئے آپ کتابت و تحریر کی طرف متوجہ رہے ذیل کے واقعات اس دعوے کی سچائی پر گواہ ہیں۔

۱۔ ایک مرتبہ رسول اللہؐ نے فرمایا	قیدوا العلم	علم کو قید کرلو
لوگوں نے پوچھا	وما تقییدہ؟	علم کو کیسے قید کیا جاتا ہے؟
حضورؐ نے فرمایا	کتابتہ	تحریر کے ذریعہ علم کو قید کیا جاتا ہے

(مستدرک حاکم ج ۱ ص ۱۰۶، درس ترمذی ج ۱ ص ۳۷، علامہ تقی عثمانی)

۲۔ عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا

یا رسول اللہؐ	اقید العلم؟	میں علم کو قید کروں؟
حضرتؐ نے فرمایا	نعم	ہاں
میں نے عرض کیا		یہ کام میں کیسے انجام دوں؟
آپؐ نے فرمایا	کتابتہ	لکھ کر

(بحار الانوار جلد ۱ ۔ احیائے دین ج ۱ ص ۱۴۰ ۔ از محقق مرتضیٰ عسکری)

۳۔ آنحضرتؐ کی خدمت میں ابوشاۃ نامی ایک یمنی آیا آپؐ نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا تو ابوشاۃ نے

عرض کیا یا رسول اللہؐ جو کچھ آپؐ نے ارشاد فرمایا ہے وہ میرے لئے لکھ دیں تو حضورؐ نے فرمایا

اکتبوا لابی شاۃ (ہمارے اقوال) ابوشاۃ کیلئے لکھ دو

(صحیح ترمذی ج ۲ ص ۱۰۷، ابواب العلم ۔ صحیح بخاری کتاب العلم ج ۱ ص ۲۱، ۲۲، درس ترمذی ج ۱ ص ۳۲ تقی عثمانی)

۴۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص راوی ہے

قلت یارسول اللہ اکتب کل مااسمع؟

میں نے کہا یا رسول اللہؐ جو کچھ میں آپؐ سے سنتا ہوں لکھ لیا کروں؟

قال نعم آپؐ نے فرمایا ہاں

میں نے کہا فی الغضب والرضا؟ خواہ آپؐ غصے کی حالت میں یا خوشی کی حالت میں ہوں؟

فقال اکتب فوالذی نفسی بیدہ مایخرج منہ الاحق

آپؐ نے فرمایا ہاں کیونکہ میں خوشی کی حالت میں بھی اور غصے کی حالت میں بھی حق کے علاوہ اور کچھ نہیں کہتا

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۵۱۳، ۵۱۴، مستدرک حاکم ج ۱ ص ۱۰۴، درس ترمذی ج ۱ ص ۳۲ تقی عثمانی، مسند احمد جلد ۲)

نشر حدیث کی فضیلت

☆ حضرت رسول اللہؐ نے دعا دی کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش و تروتازہ رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرے پھر دوسروں تک پہنچائے کیونکہ بعض حدیث کو یاد کرنے والے حدیث کے معنی اور مفہوم سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے۔

☆ حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ تم میں سے موجود لوگ میری احادیث کو دوسرے لوگوں تک پہنچائیں کیونکہ ہوسکتا ہے جس تک حدیث پہنچائی جارہی ہے وہ زیادہ سمجھدار اور دین کو محفوظ کرنے والا ہو۔

☆ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اے اللہ! میرے خلفا پر رحم فرما تو صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے خلفا کون ہیں؟ تو ارشاد فرمایا کہ وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے اور میری احادیث روایت

کریں گے اور لوگوں کو سکھلائیں گے۔

(مقدمہ کنز العمال (اردو ترجمہ) از مولانا مفتی احسان اللہ شائق استاد جامعۃ الرشید کراچی)

ابلاغ علوم اور نشرِ احادیث کے بس دو ہی موثر طریقے ہیں۔ تحریر اور تقریر۔ مگر ہمیشہ تحریر کو زیادہ معتبر طریقہ سمجھا جاتا رہا ہے اس لئے کہ

☆ تقریر جلد فضاء میں تحلیل ہو کر معدوم ہو جاتی ہے جب کہ تحریر محفوظ اور باقی رہنے والی شئے ہے۔

☆ اگر انسانی یاداشت سے کچھ محو ہو جائے تو تحریری نوشتہ سے مدد لے کر یاداشتوں کو تروتازہ کیا جا سکتا ہے۔

☆ زبانی روایات کا تمام تر دارومدار بیان کرنے والے کی دیانت پر ہوتا ہے جب کہ تحریر اپنی صداقت کی خود شاہد ہوتی ہے اور راوی کی طرف سے ملاوٹ کا امکان نہیں رہتا۔

اب ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ رسول اللہ کی رحلت کے فوراً بعد احادیث کے مستند مجموعے سرکاری سطح پر تیار کر لئے جاتے اور بڑے پیمانے پر ان کی اشاعت کی جاتی مگر کیا ہوا؟ علامہ شبلی نعمانی کا یہ اقتباس پڑھیے

"قرظہ بن کعبؓ سے روایت ہے کہ جب حضرت عمرؓ نے ہم کو عراق روانہ کیا تو خود مشایعت کو نکلے اور کہا تم کو معلوم ہے میں کیوں تمہارے ساتھ ساتھ ہوں؟ لوگوں نے کہا ہماری عزت بڑھانے کو۔ فرمایا کہ ہاں لیکن اس کے ساتھ یہ غرض بھی ہے کہ تم لوگ ایسے مقام میں جاتے ہو جہاں کے لوگوں کی آواز شہد کی مکھیوں کی طرح قرآن پڑھنے میں گونجتی رہتی ہے تو ان کو احادیث میں نہ پھنسا لینا۔ قرآن میں آمیزش نہ کرو اور رسول اللہؐ سے کم روایت کرو اور میں تمہارا شریک ہوں پس جب قرظہؓ وہاں پہنچے تو لوگوں نے کہا کہ حدیث بیان کیجئے انہوں نے کہا کہ عمرؓ نے ہم کو منع کیا ہے۔ ابو مسلم کہتے ہیں کہ ہم نے ابو ہریرہؓ سے پوچھا کہ آپ حضرت عمرؓ کے زمانے میں بھی اسی طرح احادیث روایت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ اگر میں ایسا کرتا تو عمرؓ مجھ کو درے مارتے۔ حضرت عمرؓ نے عبداللہ ابنؓ مسعود، ابو ردا (ابو دردا) و ابو مسعودؓ کو محبوس کیا کہ تم لوگوں نے

آنحضرتؐ سے بہت احادیث روایت کرنی شروع کیں" (الفاروق ص۳۱۴ علامہ شبلی نعمانی)

حضرت ابوبکرؓ نے پانچ سو احادیث قلم بند کی تھیں لیکن پھر ان کو آگ میں جلا دیا

(الفاروق ص۳۱۵ علامہ شبلی نعمانی)

احراقِ احادیث کے معاملے میں جو بھی مصلحت پیش نظر رہی ہو مگر نتیجہ یہی نکلا کہ امت قیامت تک کے لئے پانچ سو نہری نبویؐ رہنما اصولوں اور کلمات ہدایت سے محروم ہوگئی اور یہ وہ احادیث تھیں جو حضرت ابوبکرؓ نے بلاواسطہ رسول اکرمؐ سے سنیں اور قلم بند کیں۔

ایک حیران کن واقعہ راس المفسرین علامہ عماد الدین ابن کثیر نے اپنی تفسیر جلد پنجم میں لکھا ہے کہ "صبیغ تمیمی امیر المومنین حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور کہا بتلاؤ ذاریات سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہوا ،اور اسے میں نے اگر رسول اللہؐ سے سنا ہوا نہ ہوتا تو میں کبھی نہ کہتا۔ پوچھا مقسمات؟ فرمایا فرشتے، اور اسے بھی میں نے حضورؐ سے سن رکھا ہے۔ پوچھا جاریات سے کیا مطلب ہے؟ فرمایا کشتیاں، یہ بھی اگر میں نے رسول اللہؐ سے نہ سنا ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا۔ پھر حکم دیا کہ اسے سو کوڑے لگائے جائیں۔ چنانچہ اسے درے مارے گئے اور ایک مکان میں رکھا گیا جب زخم اچھے ہوگئے تو بلوا کر پھر سو کوڑے پٹوائے ، اور سوار کرا کر حضرت ابوموسی اشعریؓ کو لکھ بھیجا کہ یہ کسی مجلس میں نہ بیٹھنے پائے۔ (تفسیر ابن کثیر ج۵ ص۳۷۱، اردو ترجمہ محمد صاحب جوناگڑھی)

احادیث نبوی کو بیان نہ کرنے اور ضبط تحریر میں نہ لانے کی پالیسی کب تک جاری رہی؟ علامہ شبلی نعمانی کا ایک اور اقتباس دیکھئے

"سب سے پہلے امیر معاویہ نے عبید بن شریہ کو یمن سے بلا کر قدماء کی تاریخ مرتب کرائی جس کا نام "اخبار الماضیین" ہے۔ امیر معاویہ کے بعد عبدالملک بن مروان نے جو ۶۵ھ میں تخت نشین ہوا ہر فن میں علماء سے تصنیفیں لکھوائیں۔ سعید بن جبیرؓ جو اعلم العلماء تھے ان کو حکم بھیجا کہ قرآن مجید کی تفسیر لکھیں چنانچہ امام موصوف نے تفسیر لکھ کر بھیجی جو کتب خانہ شاہی میں رکھی گئی۔ عطا بن دینار کے نام سے جو تفسیر مشہور ہے انہی کی تفسیر ہے عطا کو خزانہ شاہی سے یہ نسخہ ہاتھ آ گیا

تھا۔حضرت عمر بن عبدالعزیز کا زمانہ آیا تو انہوں نے تصنیف وتالیف کو زیادہ ترقی دی تمام ممالک میں حکم بھیجا کہ احادیث نبویؐ مدون اور قلم بند کی جائیں سعد بن ابراہیم جو بہت بڑے محدث اور مدینہ منورہ کے قاضی تھے ان سے دفتر کے دفتر حدیثوں کے قلمبند کرائے اور تمام ممالکِ مقبوضہ میں بھیجے۔علامہ ابن عبدالبر جامع بیان العلم میں لکھتے ہیں ''عن سعد بن ابراهيم قال امرنا عمر بن عبدالعزيز مجمع السنن فكتبنا ها دفتراً دفترا فبعث الى كل ارض له عليها سلطان دفترا سعد بن ابراہیم کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے ہم کو احادیث کے جمع کرنے کا حکم دیا ہم نے دفتر کے دفتر لکھے انہوں نے جہاں جہاں حکومت تھی ایک ایک دفتر بھیج دیا ''ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری جو اس زمانے کے بہت بڑے محدث اور امام زہری کے استاد اور مدینے کے قاضی تھے ان کو خاص طور پر احادیث کے جمع کرنے کا حکم دیا''

(سیرت النبیؐ جلد اول ص ۳۶۔علامہ شبلی نعمانی)

حضرت عمر بن عبدالعزیز بن مروان بن الحکم بن ابی العاص ۹۹ تا ۱۰۱ھ خلیفہ رہے

خلافت ان تک پہنچی تو اس وقت تک

(۱) تمام صحابہ کرامؓ جنہوں نے براہ راست رسول اللہؐ سے حدیث سنی، وفات پا چکے تھے آخری صحابی ابوطفیل عامر بن واثلہؓ بھی ۱۰۰ھ میں اللہ کو پیارے ہوگئے (البدایہ والنھایہ اردو ج ۹ ص ۲۱)

(۲) پہلی صدی ہجری اپنے اختتام کو پہنچ چکی تھی جس کے سبب اللہ کے رسولؐ اور روایت حدیث میں چار واسطوں کا فاصلہ پیدا ہو گیا اس بات کو درج ذیل مثال سے واضح کرتے ہیں

اگر کوئی شخص حضرت عمر بن عبدالعزیز سے روایت کرنا چاہے تو سلسلہ اسناد یوں ہوگا

(i) حضرت عمر نے اپنے باپ عبدالعزیز سے سنا

(ii) عبدالعزیز نے اپنے باپ مروان سے سنا

(iii) مروان رسول اللہؐ سے براہ راست روایت نہیں کر سکتا کیونکہ وہ فتح مکہ یا غزوہ طائف والے دن پیدا ہوا تھا یوں حیات رسولؐ میں وہ شیر خوار بچہ تھا

(iv) لہذا مروان اپنے باپ الحکم سے روایت کرے گا۔ حکم بن ابی العاص نے چند دن مدینے میں گزارے پھر رسول اللہؐ نے اسے مدینہ بدر کر دیا

(۳) ایک صدی بعد اب جو دفتر لکھے گئے تو ان میں باب مدینۃ العلم سے کتنا لیا گیا؟ آٹے میں نمک کے برابر بلکہ اس سے بھی کم۔ وضاحت کے لئے ایک تقابلی جائزہ پیش کرتے ہیں

نام	معیت رسول اللہؐ کی مدت	تعداد احادیث مرویہ
حضرت ابو ہریرہؓ	فتح خیبر کے بعد مشرف با سلام ہوئے یوں صرف تین سال رسول اللہؐ کے ساتھ گزارے (فتح الباری ج ۲ ص ۳۱ ۔ سیر اعلام النبلاء ج ۲ ص ۳۶)	۵۳۷۴ ۔ سب سے زیادہ احادیث بیان کرنے والے آپؓ ہیں (آثار الحدیث ج ص ۳۸۰)
حضرت علیؓ	۱۰ سال قبل بعثت نبویؐ ولادت ہوئی ۲۳ سال معیت رسول اللہؐ میں یوں گزارے جیسے اونٹنی کا ایک سال کا بچہ جو کسی لحہ ماں سے جدا نہیں ہوتا	کل ۵۸۶ ۔ صحیح بخاری میں ۲۹ مسلم میں ۳۰ جن میں سے ۲۰ دونوں میں مشترک ہیں (نہج البلاغہ ۔ وہیم قادری ص ۴۲)

اس تفاوت کے لئے جو بھی وجوہات بیان کی جائیں، جو بھی حیلے تراشے جائیں اور جو بھی عذر پیش کئے جائیں بہر حال فمن اراد المدینۃ فلیاتھا من بابھا (جو شہر علم میں آنا چاہے اسے چاہیئے کہ دروازے سے آئے) کے حکم رسولؐ سے اعراض برتا گیا اتنے لمبے عرصے تک احادیث جمع نہ کرنے اور باب العلم سے علم نبویؐ نہ لینے کا نتیجہ یہ نکلا کہ کوئی ایسا مجموعہ احادیث تیار نہ ہو سکا جس کے تمام تر مندرجات پر آنکھیں بند کر کے عمل کیا جا سکے۔ اسلام میں احادیث نبویؐ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا محمد طیب مہتمم دارالعلوم دیوبند لکھتے ہیں

"یہ بیان (حدیث) مبہمات قرآنی کے لئے ایضاح ہے، مجملات قرآنی کے لئے تفصیل ہے مشکلات قرآنی کیلئے تفسیر ہے، مخفیات قرآنی کے لئے اظہار ہے، کنایات قرآنی کے لئے تصریح ہے جس کے بغیر اختلافات کا فیصلہ اور مرادات خداوندی کی تعین کی کوئی صورت نہیں"

(حدیث رسول کا قرآنی معیار ص ۳۱)

اور حضرت علی علیہ السلام کے بغیر سنت نبوی کا تصور کتنا روح فرسا ہے؟ چلئے حکیم سنائی سے پوچھتے ہیں ۔ یہاں یہ بھی بتاتے چلیں کہ یہی حکیم سنائی تھے جن کے ایک شعر نے مولانا روم کی زندگی کی کایا پلٹ دی ۔ ہوا یوں کہ مولانا روم بڑے تزک و احتشام کے ساتھ ایک راستے سے گزر رہے تھے کہ شمس تبریز نے مولانا سے سر راہ دریافت کیا، مجاہدہ و ریاضت کا مقصد کیا ہے؟ مولانا نے فرمایا اتباع شریعت ۔ شمس تبریزؒ نے کہا یہ تو سب جانتے ہیں لیکن اصل مقصد علم و مجاہدہ کا یہ ہے کہ وہ انسان کو منزل تک پہنچا دے اور پھر حکیم سنائی کا یہ شعر پڑھا

علم کز تو ترا نہ بستاند　　　جہل زاں علم بہ بود بسیار

اس شعر نے مولانا رومؒ کو اس قدر متاثر کیا کہ وہ شمس تبریزؒ کے ہاتھ پر بیعت ہو گئے اور سب کچھ چھوڑ کر ان کے ساتھ ہو لئے　　　(مقدمہ مثنوی مولوی)

حکیم سنائی کی عظمت کا حقیقی اندازہ علامہ اقبال کے اس شعر سے ہوتا ہے

عطا کن شور رومی، سوز خسرو　　　عطا کن صدق و اخلاص سنائی　　　(ارمغان حجاز)

یہی پر تاثیر شاعر قلم بدست بارگاہ امیر المومنینؑ میں حاضر ہوا تو یوں مدح سرا ہوا

مرتضائی کہ کرد یزداں　　　همراہ جان مصطفیٰ جانش

ہر دو یک مقصد و خرد شان دو　　　ہر دو یک روح کالبد شان دو

دو روندہ چو اختر گردوں　　　دو برادر چوں موسیٰ و ہارون

ہر دو یک دُر زیک صدف بودند　　　ہر دو پیرایہ شرف بودند

تا نہ بکشاد علم حیدرؑ در　　　ندہد سنت پیغمبرؐ بر

"علی مرتضیٰ وہ ہیں کہ خدا نے ان کو جان مصطفیٰؐ قرار دیا ہے ان دونوں کا مقصد ایک عقلیں دو ہیں ان کی روح ایک جسم دو ہیں دونوں آسمان پر چلنے والے ستارے ہیں، موسیٰؑ و ہارونؑ کی طرح دو بھائی ہیں وہ دونوں ایک صدف کے دو موتی ہیں وہ دونوں شرف کے ایک ہی مقام پر ہیں جب تک حیدر کرار کا علم اپنا دروازہ نہ کھولے پیغمبرؐ کی سنت کا میٹھا پھل حاصل نہیں ہوتا" ۔

مگر اموی ملوک نے عافیت اسی میں سمجھی کہ علوم نبویؐ کے وارث، حریت فکر کے علمبردار اورآزادی اظہار پر یقین رکھنے والے علیؑ اور عوام کے درمیان نفرت کی دیواریں کھڑی کردی جائیں تا کہ وہ لیلائے اقتدار سے ہم آغوش ہوتے رہیں اس مقصد کے حصول کے لئے زلف اقتدار کے گرہ گیر امراء اور کاسہ لیس ملاؤں کی خدمات حاصل کی گئیں اور ریاستی نگرانی میں محراب ومنبر سے علیؑ اور اولاد علیؑ کے خلاف زہر افشانی کی جانے لگی تا کہ نسل نو کو ذہنی طور پر اہل بیتؑ سے جدا کر دیا جائے اور وہ اس سازش میں خاصی حد تک کامیاب بھی ہوئے یہاں تک کہ امام ابوعبدالرحمٰن احمد نسائی جو اپنے زمانے میں حدیث کے مسلمہ امام تھے اور ان کی کتاب سنن نسائی کا شمار صحاح ستہ میں ہوتا ہے، بھی اموی پرداختہ ذہنیت سے نہ بچ پائے

''امام نسائی کی وفات حسرت آیات کا واقعہ یہ ہے کہ جس وقت امام (نسائی) حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور دیگر حضرات اہل بیت کے فضائل ومناقب تحریر فرما کر فارغ ہو گئے تو امام (نسائی) نے چاہا کہ میں یہ فضائل ومناقب (دمشق کی جامع مسجد میں) پڑھ کر سناؤں تا کہ لوگ فضائل اہل بیت سے واقف ہوں چنانچہ ابھی اپنی تحریر کا کچھ حصہ ہی پڑھا تھا کہ مجمع میں سے ایک شخص نے دریافت کیا آپ نے امیر معاویہ کے متعلق بھی کچھ تحریر فرمایا ہے امام نسائی نے جواباً فرمایا وہ اگر برابر ہی چھوٹ جائیں جب بھی غنیمت ہے (یعنی امیر معاویہ کے مناقب کی ضرورت نہیں) یہ بات سنتے ہی لوگ ان پر ٹوٹ پڑے اور ان کو شیعہ شیعہ کہہ کر مارنا شروع کر دیا اور اس طرح مارا کہ وہ بے ہوش ہو گئے لوگ ان کو گھر لے آئے جب ہوش آیا تو فرمایا مجھ کو تم لوگ مکہ مکرمہ پہنچا دو چنانچہ مکہ معظمہ پہنچا دیا گیا اور وہیں امام موصوف کی وفات ہوئی اور صفا ومروہ کے درمیان تدفین ہوئی'' (سنن نسائی ص ۸، ترجمہ مولانا خورشید حسن قاسمی)

اسی طرح کا ایک واقعہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کو بھی پیش آیا آپ فرماتے ہیں کہ

''ایک شخص جس کا نام حافظ آفتاب ہمارا شاگرد تھا اور ہمارے حلقہ درس میں بیٹھا کرتا تھا ایک دن اثنائے درس میں حضرت امیرؓ (علی) کا ذکر آ گیا پھر جیسا کہ ہمارا مسلک ہے کہ جو صحابی بھی ہو دل

وجاں سے اس کے مناقب وفضائل کو بیان کرتے ہیں اس موقعہ پر بھی میں نے یہی کیا (بس قصور اتنا تھا کہ ساتھ ہی خلفائے ثلاثہ کے مناقب وفضائل کا بے موقع و بے محل ذکر نہ کیا) اس پر وہ غصے ہوگیا اور ہم پر شیعہ ہونے کا فتویٰ لگا دیا آپ نے دیکھا؟ استاد تک کو ایک معمولی بات پر شیعہ بتایا پھر اس پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس کے دل میں ہماری نسبت اتنی نفرت پیدا ہوئی کہ درس میں آنا چھوڑ دیا (حجۃ اللہ البالغہ ص ۳۳، اردو ترجمہ مولانا عبدالرحیم)

علوم ومعارف اہل بیتؑ اور فضائل ومناقب آل رسولؐ سے دوری کا سلسلہ اب بھی جاری ہے جس کی واضح دلیل مولانا طارق جمیل کا یہ بیان ہے "اپنے تعلیمی اور تدریسی دور میں نصاب میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے مجھے مناقب اہل بیتؑ پڑھنے کا موقع نہیں ملا لیکن دعوت وتبلیغ کے نبوی کام سے جڑنے کے بعد جب مطالعہ کیا تو یہ حقیقت کھلی کہ اہل بیتؑ صرف ہماری عقیدت نہیں ہمارا عقیدہ ہیں جس دل میں ان کی مودت نہیں اس میں ایمان نہیں اس معرفت کے بعد میں نے غفلت میں بیتے ہوئے ایام کے لئے استغفار کیا اور ذکر اہل بیتؑ کا اہتمام کیا زیر نظر کتاب کے مطالعہ سے مقام اہل بیتؑ کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور قلوب میں ان کی مودت پیدا ہوتی ہے غور کیجئے تو اس سلسلے میں تمام فتنوں کا تریاق بھی معرفت ومودت ہے

(امام حسینؑ اور واقعہ کربلا ص ۱۶)

مسلمانان عالم کو چاہئیے کہ اپنے رویے پر نظر ثانی کریں ورنہ نسل نو فکری، علمی، اخلاقی اور تہذیبی افلاس کا شکار ہو کر دہشت گردی کی طرف بڑھتی چلی جائے گی اور نتیجتاً خسران مبین میں مبتلا ہو جائے گی۔

فوال اناساً قولھم و حدیثھم

روی جدنا عن جبرئیل عن الباری

ان لوگوں سے دوستی رکھ جو اس طرح روایت اور حدیث بیان کریں کہ ہمارے ناناؐ نے جبرئیل سے اور جبرئیل نے باری تعالیٰ سے روایت کی ہے۔

اشاعت علوم اور حضرت علیؑ کی کاوشیں

اشاعت علوم اور حضرت علیؑ کی کاوشیں

اس کائنات میں علی ابن ابی طالبؑ وہ واحد ہستی ہیں جن کو خانہ خدا میں ولادت کا شرف حاصل ہوا، تربیت کے لئے آغوش نبوت ملی، بچپن ہی سے رسول اللہؐ کے قدم بہ قدم چلے، سفر و حضر کی معیت اور خلوت و جلوت کی صحبت سے فیضیاب ہوئے تعلیم و تربیت اور رشد و ہدایت کی منزلیں طے کیں اور وہ اوج کمال پایا کہ مہ و پروین کی بلندیاں گرد راہ کو ترستی رہ گئیں ویسے تو ہر فضیلت اور ہر صفت بام عروج کو چھو رہی ہے لیکن صفتِ علم کا ذاتِ علیؑ سے کچھ ایسا ظہور ہوا کہ لسانِ نبوت سے کبھی باب العلم، کبھی میزان العلم، کبھی میزان الحکمت، کبھی باب الحکمت، کبھی اعلم الناس، کبھی اعلم الامہ کے القابات و خطابات سے نوازا گیا۔ مدح سرائی، خویش پروری یا اقربا نوازی نہیں تھی بلکہ جوہر قابل کی قدر دانی تھی اور یہ بھی بتانا مقصود تھا کہ میرے بعد میری تعلیمات اور میرے احکامات کو علی ابن ابی طالبؑ سے حاصل کیا جائے۔

حضرت علیؑ کا علمی مقام

ایسی قبائے سخن تراشنا ممکن نہیں جو آپ علیہ السلام کی ذات والا صفات کے لئے زیبا ہو یہ سیرت علیؑ کے نقوش ہی ہیں جنہوں نے سلمائے روزگار کی قبا کو زرنگار بنایا ہوا ہے اور آپؑ ہی کے فکر و عمل سے حریم انسانیت عطر بیز ہے اور صہبائے فکر میں جس قدر شرب ناب ہے وہ آپؑ کے بادہ علم کی سوغات ہے۔

اوصاف علیؑ بہ گفتگو ممکن نیست   گنجائش بحر در سبو ممکن نیست

اس لئے اب ہم آنحضرتؐ کی لسانِ صدق سے نکلے ہوئے چند ارشادات کا تذکرہ کرتے ہیں تاکہ حضرت علیؑ کے علمی مقام و مرتبہ کی کسی قدر وضاحت ہو سکے۔

☆**حضرت امام باقرؑ** فرماتے ہیں۔

جناب جبرائیلؑ حضرت محمدؐ کے لئے بہشت سے دو انار لائے حضرت علیؑ نے آنحضرتؐ کو دیکھا اور پوچھا کہ یہ دو انار جو آپؐ کے ہاتھ میں ہیں کس قسم کے ہیں؟ رسول اللہؐ نے فرمایا ایک نبوت ہے جس کا آپؑ سے تعلق نہیں اور دوسرا دانش ہے اس کے بعد رسول اللہؐ نے انار دانش کے دو حصے کئے ایک حصہ حضرت علیؑ کو دے دیا اور دوسرا حصہ اپنے پاس رکھا اور فرمایا آپؑ میرے ساتھ شریک ہیں۔ اور میں آپؑ کے ساتھ شریک ہوں اسی سبب سے رسول اللہؐ نے اللہ تعالیٰ سے کوئی ایسا حرف یاد نہیں کیا جو اللہ تعالیٰ نے انہیں یاد کرایا تھا مگر یہ کہ وہی علم علیؑ کو پڑھایا اس کے بعد دانش کی انتہا ہم تک پہنچی (اس دوران امام محمد باقرؑ نے اپنے ہاتھ کو اپنے سینے پر رکھا)

(فضائل علی ص۱۳۶۔ شیخ طعمہ حلبی البحتری)

☆قال رسول اللہؐ علیّ اعلم الامۃ بما انزل اللہ رسول اللہؐ نے فرمایا جو بھی وحی اتری علیؑ تمام امت کے افراد سے اس کو زیادہ جاننے والے ہیں (فضائل علی ص۱۳۷۔ شیخ طعمہ حلبی البحتری)

☆ قال رسول اللہؐ علیّ اعلم الناس علماً رسول اللہؐ نے فرمایا کہ علیؑ لوگوں میں سے سب سے زیادہ عالم ہیں (فضائل علی ص۱۳۷۔ شیخ طعمہ حلبی البحتری)

☆عن سلمانؓ عن النبیؐ انہ قال اعلم امتی بعدی علیّ ابن ابی طالبؑ

حضرت سلمانؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا میری امت میں میرے بعد علیؑ سب سے بڑے عالم ہیں۔ (فضائل علی ص۱۳۸ شیخ طعمہ حلبی البحتری)

☆قال رسول اللہؐ علیّ باب علمی. اللہ کے رسولؐ نے فرمایا علیؑ میرے علم کا دروازہ ہیں۔ (فضائل علی ص۱۳۹۔ شیخ طعمہ حلبی البحتری)

☆قال رسول اللہؐ ماعلمت شیاءً الا علمتہ علیاً فھو باب مدینۃ علمی

رسول اللہؐ نے فرمایا میں نے کسی چیز سے آشنائی حاصل نہیں کی مگر یہ کہ اس کی علیؑ کو تعلیم دی کیونکہ وہ میرے شہر علم کا دروازہ ہے (فضائل علی ص ۱۴۰۔ شیخ طعمہ حلبی الجزری)

☆عن ابی ذر قال النبیؐ علیّ باب علمی و مبین لامتی

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ میرے علم کا دروازہ ہیں اور علمی حقائق کو میری امت کے لئے بیان کرنے والے ہیں۔ (فضائل علی ص ۱۴۰۔ شیخ طعمہ حلبی الجزری)

☆عن حمزہ بن ابی سعید الخدری عن ابیه قال سمعت رسول الله ؐ یقول انا مدینه العلم و علی بابها فمن اراد العلم فلیقتبسه من علی

حضرت حمزہ بن ابی سعید خدری نے اپنے والد حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اللہؐ نے فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے جو علم حاصل کرنا چاہتا ہے علیؑ سے حاصل کرے۔ (فضائل علی ص ۱۴۳۔ شیخ طعمہ حلبی الجزری)

☆قال رسول اللہؐ انا مدینه العلم و علیّ بابها فمن اراد المدینة فلیاتها من بابها

نبی پاکؐ نے فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ دروازہ جو اس شہر علم میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے دروازے سے داخل ہونا چاہیئے (فضائل علی ص ۱۴۳۔ طعمہ حلبی الجزری، اسد الغابہ حصہ ہفتم ص ۶۰۳)

☆قوله صلی الله علیه و آله وسلم علیّ خازن علمی

حضرت محمدؐ نے فرمایا علیؑ میرے علم کے خزینہ دار ہیں (فضائل علی ص ۱۴۵۔ شیخ طعمہ حلبی الجزری)

☆عن جابر بن عبدالله قال قال رسول اللہؐ انا مدینة الحکمة و علیّ بابها فمن اراد المدینة فلیات اِلی بابها جابر بن عبداللہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ میں حکمت کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ جو بھی شہر حکمت میں داخل ہونا چاہتا ہے وہ دروازے سے آئے (فضائل علی ص ۱۴۵۔ شیخ طعمہ حلبی الجزری)

☆قوله صلی الله علیه و آله وسلم من فارق علیاً فقد فارقنی و من فارقنی فقد فارق الله رسول اللہؐ نے فرمایا جو علیؑ سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہوا اور جو مجھ سے جدا ہوا

وہ اللہ عز وجل سے جدا ہو گیا۔ (فضائل علی ص ۲۷۵ شیخ طعمہ حلبی البحری)

☆ سلیمان بن عبداللہ بن حارث اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا "میں نے اپنی نماز میں اپنے رب سے جو مانگا اس نے مجھے عطا کیا اور جو کچھ میں نے اپنے لئے مانگا وہی تمہارے لئے بھی مانگا (فضائل علی ص ۲۶۳ شیخ طعمہ حلبی البحری)

☆ انا میزان العلم و عليّ كفتاه میں علم کا ترازو ہوں اور علیؑ اس کے پلڑے ہیں

(فردوس الاخبار مجلہ ثقلین اسلام آباد جنوری تا مارچ ۱۹۹۵ء)

☆ انا ميزان الحكمة و عليّ لسانه میں حکمت کا ترازو ہوں اور علیؑ اس کی زبان ہے

(مجلہ ثقلین اسلام آباد جنوری تا مارچ ۱۹۹۵ء، رسالۃ العقلیہ لا مام الغزالی)

☆ حدیث نبویؐ ہے علیؑ میرے علم کی چوکھٹ ہے (کنز العمال حصہ یازدہم ص ۲۸۵ بروایت ابن عباسؓ)

☆ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ علیؑ قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علیؑ کے ساتھ ہے دونوں اکھٹے رہیں گے یہاں تک کہ حوض پر آجائیں (کنز العمال حصہ ۱۱ ص ۲۸۵ بروایت ام المومنین ام سلمیٰؓ)

☆ رسول اللہؐ نے حضرت علیؑ کو یہ سند عطا فرمائی تھی" واقضاهم علي "تمام صحابہ میں بہترین قاضی علیؑ ہیں (مشکوۃ مع مرقاۃ ۱۱/ ۳۶۱)

حضرت عمرؓ اقرار کرتے ہیں" اقضانا علي" ہمارے درمیان بڑے قاضی علیؑ ہیں

(صحیح بخاری ۲/ ۶۴۴۔ امام حسینؑ اور واقعہ کربلا ص ۳۰۴، پروفیسر ظفر اللہ شفیق)

☆ **حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے** ہیں کہ حضرت علیؑ نے مجھ سے فرمایا اے ابن عباسؓ! عشاء کی نماز پڑھ کر تم قبرستان میں پہنچ جانا چنانچہ میں نے نماز پڑھی اور وہاں پہنچ گیا اس رات چاندنی پھیلی ہوئی تھی۔ فرمایا "الحمد الله" کے الف کی تفسیر کیا ہے؟ میں نے کہا مجھے علم نہیں اس کے بارے میں انہوں نے ایک ساعت گفتگو فرمائی پھر فرمایا "الحمد الله" کے لام کی تفسیر کیا ہے؟ میں نے کہا مجھے علم نہیں اس کے بارے میں انہوں نے ایک ساعت گفتگو فرمائی پھر فرمایا الحمد کے حاء کی تفسیر کیا ہے؟ میں نے کہا مجھے علم نہیں اس کے بارے میں انہوں نے ایک ساعت گفتگو

فرمائی پھر فرمایا "الحمد" کے میم کی تفسیر کیا ہے؟ میں نے کہا مجھے علم نہیں اس کے بارے میں انہوں نے ایک ساعت گفتگو فرمائی پھر فرمایا "الحمد" کے دال کی تفسیر کیا ہے؟ میں نے کہا مجھے علم نہیں اس کے بارے میں انہوں نے ایک ساعت گفتگو فرمائی۔ یہاں تک کہ صبح کاذب نمودار ہوگئی آپؑ نے فرمایا ابن عباسؓ گھر جاؤ اور صبح کی نماز کی تیاری کرو میں وہاں سے اٹھا تو جو کچھ آپؑ نے فرمایا تھا اسے محفوظ کر چکا تھا پھر میں نے غور کیا تو قرآن پاک کے بارے میں میرا علم حضرت علیؑ کے علم کے سامنے اس طرح تھا جیسے سمندر کے سامنے ایک حوض۔

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرمؐ کا علم اللہ کے علم کے سامنے اور حضرت علیؑ کا علم رسول اکرمؐ کے علم کے سامنے اور میرا علم حضرت علیؑ کے علم کے سامنے اور میرا علم کیا اور دیگر صحابہ کا علم بھی حضرت علیؑ کے سامنے اس طرح ہے جیسے ایک قطرہ سات سمندروں کے سامنے ہو

(برکات آل رسولؐ مصنف یوسف بن اسماعیل نبھانی ترجمہ عبدالحکیم اشرف قادری ص ۱۳۲،۱۳۳۔

ترجمہ نہج البلاغہ مفتی محمد وسیم اکرم القادری ص ۴۸)

علم و حکمت میں آپؑ کی یکتائی کا اعتراف ہر روشن فکر اور باطن صفا انسان نے کیا ہے اور اپنے اپنے انداز میں ندرتِ فکر کے ساتھ اور جودتِ طبع کے مطابق اس کا اظہار کیا ہے یہاں صرف امام نووی علیہ الرحمہ کی رباعی قارئین کے ذوقِ سلیم کی نذر کرتے ہیں۔

امام المسلمین بلا ارتیاب   امیر المومنین ابو تراب

نبیُّ اللہ خازن کل علم   علیُّ الخزانۃ مثل باب

(امام نووی)

امیر المومنینؑ ابو تراب بے شک امام المسلمین ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخزن العلوم ہیں اور جبکہ علیؑ اس خزانے کا دروازہ ہیں (رفع الحجاب عن فصل الخطاب ص ۳۰)

ان ارشاداتِ نبویؐ کا تقاضا تو یہ تھا کہ بعد از نبیؐ تمام مسلمان حصول علم کے لئے دروازہ علیؑ پر جھک جاتے مگر ایسا نہ ہوسکا۔

٭ اشاعت علم اور علوی اقدامات

نامساعد اور اعصاب شکن حالات کے باوجود آغوش رسالت مآبؐ کے پروردہ علی ابن ابی طالبؑ اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہ رہے بلکہ علوم نبویہ کی حفاظت اور اشاعت کے لئے انتہائی اقدامات کرتے رہے۔ مسٹر جسٹس امیر علی اپنی معرکۃ الآراء تصنیف "Spirit Of Islam" (جس کا اردو ترجمہ محمد ہادی حسین نے "روح اسلام" کے نام سے کیا اور یہ ترجمہ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور کی جانب سے شائع ہوا) میں اشاعت علم کے حوالے سے حضرت علیؑ کے اقدامات کے بارے میں لکھتے ہیں

In spite of the upheaval of the Arab race under the early Caliphs, literature and arts were by no means neglected in the metropolis of primitive Islam. Ali and Ibn Abbas, his cousin , gave public lectures on poetry, grammer, history, and mathematics ....On Osman's tragical death the Scholar was called by the voice of the people to the helm of the State. During his retirement Ali had devoted himself to the study of the Master's precepts by the light of reason." But for his assassination ," to quote the language of a French historian," the Moslem world might have witnessed the realisation of the Prophet 's teachings, in the actual amalgamation of Reason with Law , and in the impersonation of the first principles of true philosophy in the positive action."The same

passionate devotion to knowledge and learning which distinguished Mohammad , breathed in every word of his Disciple. With a liberty of mind -far beyond that of the age in which he lived-was joined a sincere devoutness of spirit and earnestness of faith. His sermons, faithfully preserved by one of his descendants, and his litanies or psalms, portray a devout uplooking toward the Source of All Good , and an unbounded faith in humanity. The accession of the Ommeyyades to the rulership of Islam was a blow to the progress of knowledge and liberalism in the Moslem world. Their stormy reigns left the nation little leisure to devote to the gentler pursuits of science; and to this , among the sovereigns, was engrossed by war an politics. (Spirit Of Islam Page 333-34)

خلفائے متقدمین کے تحت عرب قوم میں جو شورش و بدامنی تھی اس کے باوجود ابتدائی اسلام کے دارالخلافہ میں ادب و فن سے تغافل نہیں برتا گیا۔ حضرت علیؑ اور ان کے چچا زاد بھائی حضرت ابن عباسؓ شعر و شاعری، صرف و نحو، تاریخ و ریاضی کا درس دیتے تھے۔۔۔حضرت عثمانؓ کی المناک وفات پر جیسا کہ اوپر بیان کر آئے ہیں۔ آوازہ خلق نے حضرت علیؑ کو خلافت کی ذمہ داری سونپی اپنی گوشہ نشینی کے دوران وہ عقل کی روشنی میں ارشادات نبوی کا مطالعہ کرنے میں مصروف رہے تھے۔ ایک فرانسیسی مورخ ان کے بارے میں لکھتا ہے "اگر وہ قتل نہ کر دیے جاتے

تو دنیائے اسلام پیغمبر کی تعلیمات کو عقل اور شریعت کے وصال کی صورت میں اور حقیقی فلسفے کے بنیادی اصولوں کو مثبت عمل کی صورت میں مجسم دیکھ پاتی ۔علم وحکمت سے جو والہانہ محبت آنحضرتؐ کی امتیازی صفت تھی وہ محبت آپؐ کے شاگرد کے ہر لفظ سے ٹپکتی ہے ۔ان میں جہاں ایک ایسی وسیع المشربی تھی جو اپنے وقت سے بہت آگے بڑھی ہوئی تھی وہاں ایک پرُخلوص جذبہ دین داری اور رسوخ ایمان بھی تھا ۔ان کے مواعظ وخطبات جو ان کے ایک جانشیں نے پوری امانت داری کے ساتھ قلمبند کئے اور ان کی دعائیں منبع خیر کل سے جیتی جاگتی التجائیں اور انسان کی خیر کوشی اور سعادت طلبی پر ایک بے پایاں ایمان کا اعلان ہیں بنی امیہ کا تخت سلطنت پر متمکن ہونا دنیائے اسلام کی ترقی علم اور آزادی فکر کے حق میں ایک صدمہ تھا ۔ان کے طولانی ادوار حکومت نے قوم کو سائنس کے درس وتدریس جیسے پر امن مشاغل کی مہلت ہی نہ دی ۔اس پر آفت یہ ہوئی کہ اموی حکمران سب ماضی کے پرستار تھے ۔سچ تو یہ ہے کہ انہیں جنگ اور سیاست کے سوا کسی چیز سے دلچسپی نہ تھی (روح اسلام ص ۵۳۵)

یہی نہیں بلکہ حضرت علیؑ تعلیماتِ رسالت مآبؐ کی روشنی میں کتابت علوم اور اشاعت علوم کے بہت بڑے حامی تھے علامہ جلال الدین سیوطی لکھتے ہیں

کان بین السلف من الصحابة والتابعین اختلاف کثیر فی کتابة العلم فکرھھا کثیر منھم و اباحھا طائفة و فعلوھا منھم علی وابنه الحسن اگرچہ کہ سلف صحابا اور تابعین میں تالیف وکتابت علوم کے بارے میں سخت اختلاف تھا ان میں سے بہت سے لوگوں نے اسے مکروہ قرار دیا مگر حضرت علیؑ اور ان کے بیٹے امام حسنؑ اور ان کے قریبی ساتھی اس کام کو جائز اور مباح سمجھتے تھے ۔ (تدریب الراوی)

حضرت علیؑ نے نہ صرف اس فکر کو پروان چڑھایا بلکہ علمی ماحول پیدا کر کے مصنفین و مؤلفین کا ایک گروہ تیار کیا جن کے قلمی آثار آج تک محفوظ ہیں اس گروہ مصنفین میں درج ذیل محترم نام شامل ہیں حضرت امام حسنؑ ،حضرت امام حسینؑ ،عمر بن علیؑ محمد بن علی المعروف ؓ بہ ابن

الحنفیہ ،عبداللہؓ بن عباس ،ابی بن کعبؓ، جابر بن عبداللہؓ انصاری، ابو رافعؓ ،عبیداللہؓ بن ابی رافع علیؓ بن ابی رافع ،اصبغ بن نباتہ مجاشعی کوفی، سلیم بن قیسؓ ہلالی ،میثمؓ بن یحییٰ ابو صالح تمار، حارثؓ بن عبداللہ الاعور ہمدانی ،ابوالاسودؓ دوئلی، کمیلؓ بن زیاد نخعی ،عبیداللہؓ بن حرالجعفی ، ربیعہؓ بن سمیع ،یعلی بن مرہؓ، زید بن وہبؓ جہنی، حسن بصریؒ ۔اب ان بزرگواروں کے آثار و احوال قلم بند کرتے ہیں ۔

حارث بن عبداللہ الاعور ہمدانیؓ

حارث بن عبداللہ امیر المومنینؑ کے خاص صحابی تھے انہوں نے عبداللہ ابن مسعودؓ سے بھی فیض حاصل کیا مشہور فقیہہ تھے ان کی حدیث سنن اربعہ میں مذکور ہے

(مجالس المومنین ص ۵۳۷ ۔ قاضی نور اللہ شوشتری)

ایک روز بعد از عصر امیر المومنینؑ نے ایک خطبہ اللہ کی عظمت و جلالت کے بارے میں ارشاد فرمایا لوگوں نے اس خطبے کو بہت پسند کیا ۔ابو اسحاق نے حارث سے دریافت کیا کہ تم نے اس خطبے کو یاد کر لیا تھا تو حارث نے جواب دیا میں نے تو اس کو لکھ بھی لیا تھا پھر حارث نے اپنی کتاب سے پڑھ کر خطبہ سنایا۔ (کتاب التوحید ۔شیخ صدوق)

ایک مرتبہ حضرت علیؑ سے یہودی عالم نے چند سوالات کئے جن کے جواب حضرتؑ نے عنایت فرمائے ان سوال و جواب کو بھی حارث ہمدانی نے مرتب و مدون کیا (فہرست طوسی)

حارث نے علیؑ کے آثار علم کو کثرت سے مرتب کیا جب امام حسنؑ نے اس ذخیرہ علم کو طلب فرمایا تو حارث نے وہ ذخیرہ کتب ایک اونٹ پر بار کر کے بھجوا دیا (ذیل المذیل ۔طبری)

اصحاب امیر المومنینؑ میں سے حارث ہمدانی کو فقہ فرائض اور علم حساب میں کمال حاصل تھا اور ان علوم میں وہ حضرت امیر المومنینؑ کے شاگرد تھے ۔

(ذیل المذیل ،حلیۃ الاولیاء، مجلہ ثقلین اسلام آباد جولائی تا ستمبر ۱۹۹۵)

من یشتری منی علما بدرهم فاشتری الحارث الاعور صحیفة بدرهم فکتب فیها علماً کثیراً

جو کوئی مجھ سے ایک درہم کے عوض علم خرید ے تو حارث الاعور نے ایک درہم سے ایک رجسٹر خریدا جس میں کثیر علم لکھا ہوا تھا (درس ترمذی جلد اول ص ۴۴ ۔ مولانا محمد تقی عثمانی)

حسن بصریؒ

جب امیر المومنینؑ نے بصرہ کو فتح کیا مسجد بصرہ میں آپ کے گرد لوگوں کا مجمع ہو گیا ان میں حسن بصری بھی تھے اور ان کے پاس لکھنے کا سامان بھی تھا یہ حضرتؑ کے دہن مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ کو فوراً اپنی لوحوں میں لکھ لیتے تھے (الاحتجاج ۔ ابو منصور طبری)

اصبغ بن نباتہ مجاشعی الکوفیؒ

یہ سرکار ولایت کے وہ وفادار ساتھی تھے جو شرطۃ الخمیس میں شامل تھے اصبغ سے پوچھا گیا کہ شرطۃ الخمیس کی وجہ تسمیہ کیا ہے تو کہا اس کی وجہ یہ تھی کہ ہم نے امیر المومنینؑ سے شرط کر رکھی تھی کہ ہم ان کے فرمان کے مطابق جنگ کریں گے فتح ہو گی یا جانوں کا نذرانہ پیش کر دیں گے اور اس کے بدلے میں امیر المومنینؑ ہماری جنت کے ضامن ہوں گے ۔ ہم کندھوں پر اسی لئے تلواریں اٹھائے پھرتے ہیں کہ حضرتؑ حکم کریں اور ہم حملہ کر دیں (مجالس المومنین ص ۵۲۵)

اصبغ بن نباتہ نے حضرتؑ کے آثار میں سے کئی چیزوں کو مدون کیا آپؑ کا وہ مشہور عہد و فرمان جو کہ مالک اشتر کے نام ہے اصبغ نے ہی محفوظ کیا اس کے علاوہ حضرتؑ کے وہ وصایا جو آپ نے اپنے فرزند حضرت محمد حنفیہؓ سے کئے تھے ان کو بھی جمع کیا اور ان کے علاوہ حضرتؑ کے قضایا کو بھی مرتب کیا (فہرست طوسی)

کتاب القضایا مرویہ اصبغ بن نباتہ کا قدیمی نسخہ مخطوطہ جو چھٹی ہجری کا لکھا ہوا ہے علامہ سید محسن الامین العاملی کے کتاب خانہ دمشق میں موجود ہے (اعیان الشیعہ جلد ۵)

کمیل بن زیاد نخعیؒ

آپ نے امیر المومنینؑ کی ایک جلیل القدر دعا کو محفوظ کیا اور یہ دعا آج "دعائے کمیل"

کے نام سے مشہور رہے۔

سلمان فارسیؓ

رحلت رسول اللہؐ کے بعد جاثلیق رومی کو بادشاہ روم نے اسلام کے حقائق معلوم کرنے کے لئے مدینہ بھیجا اسلام سے متعلق حضرت علیؑ سے اس نے جو گفتگو کی جناب سلمان فارسیؓ نے اس گفتگو کو لکھ لیا تھا۔ ابن شہر آشوب کے مطابق تالیفاتِ حضرت علیؑ کے بعد عالم اسلام میں یہ پہلی تالیف ہے (علوم حدیث کا تعارف ص ۵۲۔ علی نصیری)

ابو رافعؓ

حضرت رسول اللہؐ کے غلام اور حضرت علیؑ کے بیت المال کے انچارج تھے۔ کتاب "احکام سنن وقضایا" لکھی۔ جسے امیر المومنینؑ سے بیان کی گئی احادیث سے مرتب کیا گیا تھا

(المراجعات جواب مکتوب نمبر ۵۵)

علی بن ابی رافعؓ

یہ حضرت علیؑ کے کاتب تھے عہد رسالت مآبؐ میں پیدا ہوئے آنحضرتؐ نے ہی ان کا نام علی رکھا (الاصابہ فی تمیز الصحابہ۔ ابن حجر عسقلانی)

ان کی ایک کتاب فنون فقہ میں ہے جسے انہوں نے موافق مذہب اہل بیتؑ تحریر کیا حضرات اہل بیت علیہم السلام اس کتاب کی بڑی تعظیم کرتے تھے اور اپنے شیعوں کو اس کتاب کی طرف رجوع کرنے کی ہدایت کرتے۔

موسیٰ بن عبداللہ بن حسن فرماتے ہیں "میرے والد ماجد سے کسی نے تشہد کا مسئلہ پوچھا والد ماجد نے مجھ سے فرمایا ابن ابی رافع والی کتاب لاؤ کتاب لائی گئی اور آپ نے اسے ہم لوگوں کو لکھایا (المراجعات جواب مکتوب نمبر ۵۵۔ عبدالحسین شرف الدین موسوی)

آپ حضرتؑ کے کاتب اور خاص صحابی تھے انہوں نے وضو اور نماز جیسے فقہی احکام اپنی

کتاب میں بیان کیے۔حضرات آئمہ اہل بیتؑ اس کتاب کی بڑی قدر کرتے اور لوگوں کو پڑھنے کا حکم دیتے (علوم حدیث کا تعارف ص ۵۳۔علی نصیری)

عبیداللہ ابن ابی رافعؓ

یہ بھی آپؑ کے کاتب تھے اور انہوں نے حضرتؑ کے قضایا کو مدون کیا (فہرست طوسی)

انہوں نے ایک کتاب تالیف کی جس میں امیرالمومنینؑ کے ان تمام صحابیوں کا تذکرہ کیا جو جنگ صفین میں حضرتؑ کے ساتھ شریک تھے ابن حجر عسقلانی نے اپنی کتاب ''الاصابہ'' میں اکثر و بیشتر اس سے نقل کیا ہے (المراجعات جواب مکتوب نمبر ۵۵)

زید بن وہب جہنیؒ

زید امیرالمومنین علیہ السلام کے خواص میں سے تھے اور حضرتؑ نے عیدین اور جمعہ کے جو خطبات منبر پر ارشاد فرمائے تھے زید نے ان کو جمع کیا تھا (مجالس المومنین ص ۱۵۴)

شبلی نعمانی لکھتے ہیں کہ علامہ ذہبی سے بڑھ کر ان کے بعد کوئی محدث نہیں گزرا (الفاروق ص ۳۱۳)

یہی ذہبی کہتے ہیں ''زید بن وہب اجلّہ تابعین وثقات میں سے ہیں اور سب کے نزدیک قابل احتجاج ہیں، زید بڑے مرتبہ والے سردار تھے حضرت رسول اللہؐ کی طرف ہجرت کی تھی لیکن ابھی یہ راستے ہی میں تھے کہ آنحضرتؐ کی وفات ہوگئی اس لئے زیارت سے محروم رہے حضرات عمرؓ، عثمانؓ اور حضرت علیؑ و دیگر سابقین سے روایت کی ہے اور بہت سے لوگ زید سے روایت کرتے ہیں ابن معین وغیرہ نے ان کی توثیق کی ہے، اعمش نے ان کے متعلق یہاں تک کہا ہے کہ اگر تم سے زید بن وہب کسی کی روایت بیان کریں تو یہ سمجھ لو کہ ہم نے اصل صاحب روایت کی زبانی سنا، تقریباً ۹۰ھ کے قبل یا بعد ان کی وفات ہوئی۔'' (میزان الاعتدال جلد ۲ ص ۱۰۷ طبع بیروت)

یہی جلیل القدر و قابل اعتماد زید بن وہب ہیں جن کو سب سے پہلے امیرالمومنینؑ کے خطبوں کو ایک کتاب میں جمع کرنے کا فخر حاصل ہے۔ (علوم حدیث کا تعارف ص ۵۳)

ربیعہ بن سمیعؓ

ان کی کتاب زکوٰۃ النعم مشہور ہے (مجلہ ثقلین اسلام آباد ص ۴۴۔اپریل تا جون ۱۹۹۴ء)

انہوں نے چوپاؤں کی زکوٰۃ کے متعلق حضرت امیر المومنینؑ کی حدیثوں کو جمع کر کے

ایک کتاب تالیف کی (المراجعات جواب مکتوب نمبر ۵۵)

عبداللہ بن حر فارسیؓ

ان کی کتاب لمعہ فی الحدیث عصر رسالتؐ میں ہی جمع و تالیف کی گئی تھی

(علوم حدیث کا تعارف ص ۵۳)

ان کی کتاب لمعہ ہے جس میں اس نے امیر المومنینؑ کی حدیثوں کو جمع کیا

(المراجعات جواب مکتوب نمبر ۵۵)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ

انہوں نے اپنے مجموعہ میں حضرت علیؑ کے فیصلے جمع کیے (علوم حدیث کا تعارف ص ۵۲)

میثم بن یحییٰ ابو صالح تمارؓ

انہوں نے ایک تفسیر لکھی جس میں حضرت علیؑ سے منقول تفسیری نکات اور روایات

جمع کیں (علوم حدیث کا تعارف ص ۵۳)

عبیداللہ بن حر جعفیؓ

آپ نے اپنی کتاب میں حضرت علیؑ کے خطبات نقل کیے (علوم حدیث کا تعارف ص ۵۳)

سلیم بن قیس ہلالیؓ متوفی ۹۰ھ

سلیم بن قیس نے ایک کتاب تالیف کی جس میں امیر المومنینؑ، سلمان فارسیؓ، ابوذر غفاریؓ، مقدادؓ، عمار یاسرؓ کے مرویات کے علاوہ حضرتؑ کے بعض خطبات، رسائل اور مکتوبات کو جمع کیا اس کتاب کے قدیم مخطوطات عراق، ایران، ہندوستان کے بعض کتاب خانوں میں موجود

ہیں ۔یہ کتاب نجف کے مطبع حیدریہ سے شائع ہو چکی ہے اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔

ابن ندیم نے اپنی فہرست میں تحریر کیا ہے

"سلیم بن قیس حضرت علیؑ کے اصحاب میں سے ہیں حجاج بن یوسف کے خوف سے بھاگ کر ابان بن ابی عیاش کے ہاں پناہ لی کیونکہ حجاج آپ کی تلاش میں تھا تا کہ گرفتار کر کے قتل کر ڈالے ابان نے آپ کو پناہ دے دی تھی ۔سلیم بن قیس کی وفات کا وقت قریب آیا تو ابان سے کہا اے میرے بھائی کے بیٹے میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے اور رسول اللہ کا حکم اسی طرح تھا سلیم نے یہ کہہ کر اپنی کتاب ابان کے حوالے کر دی یہ سلیم کی وہ مشہور کتاب ہے جس سے ابان روایت کرتے ہیں جس سے کوئی اور روایت نہیں کرتا ۔ابان کا بیان ہے کہ سلیم کا والد ایک بزرگ آدمی تھا اس کے چہرے سے نور بلند ہوتا تھا سب سے پہلی کتاب جو شیعہ مذہب کے لئے ظاہر ہوئی وہ سلیم بن قیس کی کتاب ہے"

"سعد بن عبداللہ بن ابی خلف رشدی قمی متوفی ۳۰۱ھ اپنی کتاب "بصائر الدرجات" میں لکھتے ہیں کہ ابان نے سلیم کی کتاب امام زین العابدینؑ کی خدمت میں اس وقت پڑھی جب کہ آپ کی خدمت میں آپ کے معتبر اصحاب کی ایک جماعت موجود تھی جن میں ابو طفیل بھی تھا۔ امامؑ نے اس کتاب کو پڑھوا کر سنا اور فرمایا یہ ہماری صحیح احادیث ہیں"

سلیم نے ائمہؑ میں سے پانچ اماموں حضرت علیؑ، حضرت حسنؑ، حضرت حسینؑ، حضرت زین العابدینؑ اور حضرت محمد باقرؑ کا زمانہ پایا (کتاب سلیم بن قیس ص ۱۵۔۱۳ العمران بک ڈپو لاہور)

اصحاب ائمہؑ کی علمی کاوشیں

اصحاب ائمہؑ کی علمی کاوشیں

اس سقف نیلی فام کی قبائے زرنگار پر جگمگاتی قندیلیں گواہ ہیں کہ نہ صرف اصحاب امیرالمومنینؑ اقلیم علم و حکمت کے اس تاجدار کے علمی جواہر ریزوں کو سمیٹتے رہے بلکہ دیگر تمام ائمہ اہلبیت کے اصحاب بھی حرمت قرطاس وقلم کی پاسداری کرتے ہوئے اور حکم رسول عالمینؐ (فمن اراد المدینة فلیات الی بابها جوشہر علم میں آنا چاہے وہ دروازے سے آئے) کی تعمیل میں اپنی اپنی زبان قلم کو باب العلمؑ کے فصاحت آمیز اور بلاغت ریز کلمات سے لذت آشناء کرتے رہے ان اصحاب کے نام یہ ہیں۔

۱۔ امام محمد باقرؑ کے صحابی ہشام بن محمد السائب الکلبی نے امیرالمومنینؑ کے خطبوں کو جمع کیا۔

(فہرست ابن ندیم)

۲۔ امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ کے صحابی محمد بن قیس البجلی نے امیرالمومنینؑ کے قضایا کو جمع کیا۔ (تنقیح المقال)

۳۔ امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ کے صحابی محمد بن قیس ابونصر الاسدی نے حضرت علیؑ کے قضایا کو اکٹھا کیا۔ (رجال نجاشی)

۴۔ ابراہیم بن الحکم بن ظہیر الفرازی نے حضرت علیؑ کے خطبوں کو جمع کیا (فہرست طوسی۔ رجال نجاشی)

۵۔ امام جعفر صادقؑ و امام موسیٰ کاظمؑ کے صحابی ابو محمد مسعدہ بن صدقة العبدی نے علیؑ کے خطبوں کو اکٹھا کیا۔ (رجال نجاشی)

۶۔ امام علی رضاؑ کے صحابی ابراہیم بن ہاشم ابواسحاق القمی نے علیؑ کے قضایا کو جمع کیا (تنقیح المقال)

۷۔مشہور مورخ ابو مخنف لوط بن یحییٰ الازدی نے اپنی مصنفات میں مولا علیؑ کے خطبات و رسائل کو وارد کیا۔ (رجال نجاشی)

۸۔امام محمد باقرؑ، جعفر صادقؑ، موسیٰ کاظمؑ اور علی رضاؑ کے صحابی نصر بن مزاحم المنقری التمیمی الکوفی نے علیؑ کے خطبات و مکتوبات کو اپنی کتاب الصفین میں رقم کیا۔ یہ کتاب طبع ہو چکی ہے (رجال نجاشی)

۹۔امام نقیؑ کے صحابی عبدالعظیم بن عبداللہ الحسنی نے علیؑ کے خطبوں کی تالیف کی (رجال نجاشی)

۱۰۔امام نقیؑ کے صحابی صالح بن ابی حماد ابوالخیر الرازی نے علیؑ کے خطبوں کو جمع کیا (رجال نجاشی)

۱۱۔علی بن محمد بن عبداللہ مدائنی متوفی ۲۲۵ھ نے علیؑ کے خطبات و مکاتیب کو جمع کیا (معجم الادباء)

۱۲۔ابراہیم بن محمد بن سعید بن بلال بن عاصم بن سعد بن مسعود ثقفی کوفی متوفی ۲۸۳ھ نے کتاب "رسائل امیر المومنینؑ" تحریر کی جس میں حضرت کے خطوط اور فرامین کو جمع کیا (معجم الادباء)

۱۳۔ابوالقاسم عبداللہ بن احمد بن عامر بن سلیمان بن صالح بن وہب بن عامر الشہید الطف ابن حسان المقتول بصفین مع امیر المومنینؑ نے حضرت کے قضایا کو جمع کیا۔ (رجال نجاشی)

۱۴۔ابوالحسن معلّٰی بن محمد البصری نے امیر المومنینؑ کے قضایا کو جمع کیا۔ (رجال نجاشی)

۱۵۔ابو احمد عبدالعزیز الجلودی البصری متوفی ۳۳۰ھ میں حضرت کے متعدد آثار کو جمع کیا۔

(i)۔کتاب رسائل علیؑ — حضرت کے خطوط اور فرامین کا مجموعہ

(ii)۔کتاب خطب علیؑ — حضرت کے خطبوں کا مجموعہ

(iii)۔کتاب مواعظ علیؑ — حضرت کے مواعظ کا مجموعہ

(iv)۔کتاب خطب علیؑ فی الملاحم — حضرت کے وہ خطبے جن میں آنے والے سالوں میں فتنہ و فساد کی خبریں ہیں

(v)۔کتاب دعا علیؑ — جناب کی ادعیہ کا مجموعہ

(vi)۔کتاب شعر علیؑ — جناب کے اشعار کا مجموعہ (فہرست طوسی۔ رجال نجاشی)

۱۶۔ابو محمد حسن ابن علی بن شعبۃ الحلبی الحرانی متوفی ۳۸۰ھ نے اپنی کتاب تحف العقول عن آل

الرسول میں امیر المومنینؑ کے کلمات حکیمہ امثال وخطب کو جمع کیا۔ یہ موصوف تحف العقول میں لکھتے ہیں۔

"اگر ہم حضرت علیؑ کے ان تمام خطبوں سے قطع نظر کر کے جو ہم تک پہنچے ہیں صرف ایسے خطبۃ الکلام کو جمع کریں جن میں صرف مسائل توحید بیان کئے گئے ہیں تو یہ مجموعہ بھی مثل اس کتاب کے ہو جاوے" یہ خیال رہے کہ تحف العقول کا حجم نہج البلاغہ کے حجم سے زیادہ ہے۔

قطب الدین راوندی صاحب کتاب المنہاج نے حجاز میں بعض علماء سے یہ سنا کہ انہوں نے مصر میں امیر المومنینؑ کے کلام کے ایک ایسے مجموعہ کو دیکھا جو بیس مجلدات سے زیادہ تھا۔ میں (قطب الدین راوندی) کہتا ہوں کہ جو باب مدینۂ علم وحکمت ہو اس سے ایسے آثار علمیہ کا پایا جانا بعید نہیں ہے (روضات الجنات باب العین)

۱۷۔ ابو طالب عبید اللہ بن ابی زید الانصاری متوفی ۳۵۶ھ نے حضرتؑ کی دعاؤں کو کتاب ادعیۃ الائمہ میں جمع کیا۔

نہج البلاغہ پر اعتراضات کی حقیقت

نہج البلاغہ پر اعتراضات کی حقیقت

سید رضی علیہ الرحمہ نے ۴۰۰ھ میں نہج البلاغہ کی تالیف مکمل کی اور ۴۰۶ھ میں آپ اللہ کو پیارے ہو گئے سید رضی ابھی بقید حیات تھے کہ علامہ سید علی بن ناصر نے "اعلام نہج البلاغہ" کے نام سے پہلی شرح نہج البلاغہ عربی زبان میں تحریر کی اور پھر یہ سلسلہ شروع ہو گیا یہاں تک کہ اہل سنت کے بزرگ علماء میں سے قاضی عبد الجبار معتزلی متوفی ۴۱۵ھ، ابوالحسن علی ابن ابی القاسم بیہقی متوفی ۵۶۵ھ، امام فخر الدین رازی متوفی ۶۰۶ھ اور ابن ابی الحدید متوفی ۶۵۵ھ نے معرکۃ الآراء شرحیں لکھیں۔ مجد الدین مبارک بن محمد بن عبدالکریم ابن الاثیر الجزری متوفی ۶۰۶ھ نے پانچ جلدوں میں "النھایہ فی غریب الحدیث والاثر" لکھی جس میں انہوں نے احادیث اور آثار میں مشکل الفاظ کے لغوی معنی سے بحث کی ہے اس کتاب میں انہوں نے اکثر مقامات پر نہج البلاغہ کے مشکل اور غریب الفاظ کو حل کیا ہے۔ ابن اثیر کی حیثیت محض ماہر لغت کی نہیں بلکہ وہ اعلیٰ پائے کے مورخ، مفسر اور محدث تھے۔

اعتراضات کی تاریخ

ا۔ ابن خلکان

ابن خلکان متوفی ۶۸۱ھ وہ پہلا شخص ہے جس نے اپنی کتاب "وفیات الاعیان" جلد ۳ صفحہ ۳۱۲ پر یہ مشکوک اور مبہم عبارت نہج البلاغہ کے متعلق لکھ دی

"قد اختلف الناس فی کتاب نہج البلاغۃ المجموع من کلام علی ابن ابی طالب

هـل هـو جـمعه او اخوه الرضی وقد قيل انه ليس من كلام علی ابن ابی طالب و انما الذی جمعه ونسبه اليه هو الذی وضعه والله اعلم

لوگوں میں کتاب نہج البلاغہ کے بارے میں جو امیر المومنین علی ابن ابی طالب کے کلام کا مجموعہ ہے اختلاف ہے کہ وہ انہی (سید مرتضیٰ) کا جمع کردہ ہے یا ان کے بھائی سید رضی کا اور بعض کہتے ہیں کہ یہ جناب امیر کا کلام ہی نہیں ہے بلکہ جسے جامع سمجھا جاتا ہے اسی کی یہ تصنیف ہے۔''

''وفیات الاعیان'' کا انگریزی ترجمہ Biographical Dictionary کے نام سے B Mac Guckin De Salane نے کیا ہے اور متعلقہ عبارت کا یوں ترجمہ کیا ہے

"It is controverted point whether the book entitled Nahj-al-Baldga (high road precision in discourse) and containing a collection of sayings by the Imam Ali Ibn Abi Talib, was compiled by Al-Murtada or by his brother Ar-Rida. It has been even stated that these sayings were never uttered by Ali and that the person who collected them and attributed them to that Imam, was himself the author of them: of this God in the best judge".

(Biographical Dictionary Vol-II Page 256/257)

ابن خلکان کی اس عبارت پر ذرا سا غور کریں تو معلوم ہوگا کہ

۱۔ ابن خلکان نے زندگی بھر نہج البلاغہ کو دیکھا ہی نہیں تھا اگر دیکھا ہوتا تو کم از کم ان کو یہ علم ضرور ہوتا کہ نہج البلاغہ کے جامع شریف مرتضیٰ نہیں بلکہ ان کے چھوٹے بھائی شریف رضی ہیں۔

۲۔ موصوف نے اپنی پوری عبارت میں نہ تو کوئی تحقیق پیش کی ہے اور نہ ہی اپنا نظریہ بیان کیا ہے۔

۳۔ ''اختلف الناس '' کے الفاظ لکھ کر انہوں نے اختلاف کی نسبت اہل علم سے نہیں دی بلکہ کہا

ہے کہ عام لوگ اختلاف کرتے ہیں۔نہیں معلوم یہ لوگ کون ہیں ان کی کوئی علمی حیثیت ہے یا نہیں

۴۔سید رضی اور ابن خلکان کے درمیان ۲۵۰ سال کا فاصلہ ہے اس دوران کسی صاحب علم وہنر نے ایسا کوئی اعتراض وارد نہیں کیا بلکہ ثقہ علماء اہل سنت نے نہج البلاغہ کو کلام امیرالمومنینؑ جانا اور اس کی شرحیں تحریر کیں۔

۵۔ڈھائی صدیوں بعد آنے والے شخص کے اعتراض کی کوئی واقعی حیثیت نہیں تھی جب کہ اس کی اپنی تحریر کے آخر میں "واللہ اعلم" کے الفاظ اس کے ذہنی الجھاؤ کی دلیل ہیں۔

۲۔ابی عبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذہبی

ابن خلکان کے بعد ابی عبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذہبی متوفی ۷۴۸ھ نے اپنی کتاب میزان الاعتدال جلد۳ صفحہ۱۲۴ (رقم نمبر ۵۸۲۷ مطبوعہ بیروت) میں شریف مرتضیٰ کے حالات میں یہ مبہم عبارت لکھ دی "وھو المتھم بوضع کتاب "نہج البلاغۃ" ولہ مشارکۃ قویۃ فی العلوم ومن طالع "نہج البلاغۃ" جزم بانہ مکذوب علی امیرالمومنین علی رضی اللہ عنہ" اور اس (شریف مرتضیٰ) پہ کتاب نہج البلاغہ وضع کرنے کا اتہام ہے جب کہ ان کو علوم میں قوی مقام حاصل ہے اب جو شخص بھی نہج البلاغہ کا مطالعہ کرے گا تو اسے یقین ہو جائے گا کہ یہ کتاب حضرت علیؑ پر جھوٹ ہے۔

۳۔صلاح الدین خلیل بن ایبک الصفدی

اب جو صلاح الدین خلیل بن ایبک الصفدی متوفی ۷۶۴ھ نے "الوافی بالوفیات" لکھی تو جلد۲۱ صفحہ۹ مطبوعہ بیروت میں شریف مرتضیٰ کے ذیل میں یہ غیر واضح عبارت رقم کر دی

"وقد اختلف فی کتاب نہج البلاغۃ ھل ھو وضعہ او وضع اخیہ الرضی

کتاب نہج البلاغہ کے بارے میں اختلاف ہے کہ کیا اسے سید مرتضیٰ نے وضع کیا ہے یا انکے بھائی رضی نے"

۴۔ابو محمد عبداللہ بن اسعد بن علی بن سلیمان الیافعی

پھر مراۃ الجنان وعبرۃ الیقظان کے مصنف ابو محمد عبداللہ بن اسعد بن علی بن سلیمان الیافعی متوفی ۷۶۸ھ نے جلد ۳ صفحہ ۴۳ مطبوعہ بیروت میں لکھا"وقد اختلف الناس فی کتاب (نهج البلاغة) المجموع من کلام علي ابن ابی طالب رضی الله تعالیٰ عنه، هل هو جمعه او جمع اخيه الرضی؟ وقد قيل انه ليس من کلام علي وانما احد هما هو الذی وضعه ونسبه اليه، والله تعالیٰ اعلم حضرت علیؑ کے مجموعہ کلام کتاب نہج البلاغہ کے بارے میں لوگوں نے اختلاف کیا ہے کہ اسے سید مرتضیٰ نے جمع کیا ہے یا انکے بھائی رضی نے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ (نہج البلاغہ) حضرت علیؑ کا کلام نہیں ہے اسے ان دونوں بھائیوں میں سے کسی ایک نے خود وضع کیا ہے اور اسے حضرت علیؑ کی طرف منسوب کردیا ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے"

۵۔عمادالدین ابن کثیر

ان کے بعد عمادالدین ابن کثیر متوفی ۷۷۴ھ کی باری آئی تو لکھا"راوی کا بیان ہے کہ کہتے ہیں کہ اس نے (مرتضیٰ) کتاب نہج البلاغہ تصنیف کرائی ہے"

(البدایہ والنھایہ ج ۱۲ ص ۸۷۔ابن کثیر اردو ترجمہ اختر فتح پوری نفیس اکیڈمی کراچی)

۶۔ابن حجر عسقلانی

ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۴ھ نے تو الفاظ بدلنے کی ضرورت بھی محسوس نہ کی، میزان الاعتدال کی عبارت حرف بہ حرف لسان المیزان جلد ۵ صفحہ ۵۲۹ مطبوعہ بیروت میں نقل کردی۔

یہ تمام افراد علوم اسلامی کے کوہ گراں سمجھے جاتے ہیں لیکن خدا کے ان محترم بندوں نے اپنے موقف میں ایک بھی دلیل پیش نہیں کی اگر ان کے دعوے میں کوئی وزن ہوتا یا صداقت پائی جاتی تو شرح صدر کے ساتھ لکھتے کہ نہج البلاغہ کے تمام مندرجات شریف مرتضیٰ یا شریف رضی کے

وضع کردہ ہیں کیونکہ ان سے پہلے کی کتابوں میں یہ کلام نہیں پایا جاتا مگر وہ یہ جرأت نہ کر سکے بس غیر واضح مشکوک اور مبہم عبارات سے لوگوں کے دلوں میں ارتیاب والتباس کی تخم ریزی کرتے رہے۔

چار اعتراض

استاد محمد محی الدین جامعہ الازہر مصر کے کلیۃ اللغۃ العربیہ کے استاد رہے ہیں انہوں نے نہج البلاغہ پر تعلیقات بھی تحریر کیے ہیں آپ نے نہج البلاغہ پر اعتراضات کی ممکنہ وجوہ ڈھونڈنے کی کوشش کی ہے اور یہ چار وجوہ بیان کی ہیں

۱۔ یہ کہ اس میں اصحاب رسولؐ کی نسبت ایسے تعریضات ہیں جن کا حضرت علیؑ سے صادر ہونا تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

۲۔ یہ کہ اس میں لفظی آرائش اور عبارت میں صنعت گری اس حد پر ہے کہ جو حضرت علیؑ کے زمانے میں مفقود تھی۔

۳۔ یہ کہ اس میں تشبیہات واستعارات اور واقعات ومناظر کی صورت کشی اتنی مکمل ہے کہ جس کا پتہ صدر اسلام میں اور کہیں نہیں ملتا اس کے ساتھ حکمت وفلسفہ کی اصطلاحیں اور مسائل کے بیان میں اعداد کا پیش کرنا، یہ باتیں اس زمانہ میں رائج نہ تھیں۔

۴۔ یہ کہ اس کتاب کی اکثر عبارتوں سے علم غیب کے ادعا کا پتہ چلتا ہے جو حضرت علیؑ ایسے پاک باز انسان کی شان سے بعید ہے۔"

اعتراضات کے جوابات

استاد محمد محی الدین ان خیالات کو رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں

"خدا گواہ ہے کہ ہمیں ان اسباب میں سے کسی ایک میں اور ان سب میں مجموعی طور پر بھی کوئی واقعی دلیل بلکہ دلیل نما شکل بھی اس دعوے کے ثبوت میں نظر نہیں آتی جو ان لوگوں کا مدعا ہے بلکہ انہیں تو

ایسے شکوک وشبہات کا وجہ نہیں دیا جا سکتا جو کسی حقیقت کے ماننے میں تھوڑا سا دغدغہ بھی پیدا کر سکتے ہوں اور جن کے رفع کرنے کی ضرورت ہو" (مقدمہ ترجمہ مفتی جعفر حسین)

تاہم ہم ہر اعتراض کا الگ الگ جائزہ لیتے ہیں تا کہ شکوک وشبہات کے بادل چھٹ جائیں اور حقیقت حال نصف النہار کی طرح عیاں ہو جائے

پہلے اعتراض کا جواب

اس اعتراض کے جواب میں استاد محی الدین لکھتے ہیں

"رسول اللہؐ کے بعد مسئلہ خلافت میں طرز عمل ہی ایسا اختیار کیا گیا کہ جس سے فطرتاً حضرت علیؑ کو شکایت ہونا ہی چاہیے تھی اور آپؑ کی خلافت کے دور میں اہل شام نے آپؑ کے خلاف جو بغاوت کی اس سے آپؑ کو تکلیف ہونا ہی چاہیے ہر دور کے متعلق آپؑ کے جس طرح کے الفاظ ہیں وہ بالکل تاریخی حالات کے مطابق ہیں اس لئے اس میں شک وشبہ کا کیا محل ہے"

جبکہ دار الندوہ لکھنؤ کے فاضل استاد، ادیب اور دانشور جناب رئیس احمد ندوی اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں

"مشاجرات صحابہؓ کی جھلک بھی اس میں نظر آئے گی، متعدد صحابہ کرامؓ تھے جن کی فکر ونظر اور اقدام وعمل سے امیر المومنینؑ کو اختلاف تھا اسی طرح متعدد صحابہ کرامؓ تھے جنھیں امیر المومنینؑ کی ذات گرامی سے اور ان کی گفتار ورفتار سے اختلاف تھا۔ یہ اختلاف جب صلح پر ختم نہ ہو سکا تو نوبت جنگ وپیکار تک بھی پہنچی ان اختلافاتِ فکر ونظر اور اقدام وعمل کے بارے میں امیر المومنینؑ نے جو کچھ فرمایا ہے وہ صاحب واقعہ کی حیثیت سے فرمایا ہے ان واقعات میں وہ شریک رہے یہ واقعات ان پر گزرے ان واقعات سے انہیں نپٹنا پڑا لہذا ان کی کمیت وکیفیت، حقیقت وماہیت اور اساس واصلیت پر امیر المومنینؑ نے متعدد مواقع پر اپنے خطبات اور کلمات میں ان کے تذکرے کیے ہیں ان کا مطالعہ کر کے ہر شخص کسی نتیجے پر پہنچنے میں پورے طور پر آزاد ہے۔" (ترجمہ نہج البلاغہ از رئیس احمد)

اوراب علامہ یعقوب لاہوری کا قول فیصل بحوالہ "شرح تہذیب الکلام" ہدیہ قارئین کرتے ہیں "افصح و من اراد مشاهدة بلاغته و مسامعة فصاحته فلينظر الى نهج البلاغة و لا ينبغى ان ينسب هذا الكلام البليغ الى رجل شيعى و ماذكر فيه من بعض الفاظ الموهم بخلاف ماعليه اهل السنّه فعلى تقدير ثبوته عنه له محامل و تاويلات و قال البلغاء ان كلامه دون كلام الخالق و فوق كلام المخلوق"

حضرتؑ سب سے زیادہ فصیح ہیں جو شخص چاہے کہ حضرتؑ کی بلاغت کا مشاہدہ کرے اور حضرتؑ کی فصاحت کو سنے تو لازم ہے کہ وہ کتاب نہج البلاغہ کو دیکھے کسی طرح بھی یہ سزاوار و مناسب نہیں ہے کہ ایسے کلامِ بلیغ کی نسبت ایک مردِ شیعی کی طرف کی جائے۔ رہا یہ امر کہ نہج البلاغہ میں بعض ایسے الفاظ ہیں کہ جن سے مخالفت مذہب اہل سنت کا وہم پیدا ہوتا ہے تو اس کے لئے محال و تاویلات ہیں۔ تمام بلیغوں کا یہ فیصلہ ہے کہ حضرت کا کلام تحت کلام خالق اور فوق کلام مخلوق ہے۔

(مجلہ ثقلین اسلام آباد جنوری تا مارچ ۱۹۹۲ء)

یہ سوال دراصل اموی ملوک کے فکری فرزندوں کی ذہنی خلش کی غمازی کرتا ہے۔ جو اپنے اسلاف کی پیروی کرتے ہوئے دنیا میں دین کا پیوند لگاتے رہتے ہیں بقول ابن خلدون

"ترقع دنيا نابتخريق ديننافلاديننايبقىٰ ولاماترقع ہم دین پھاڑ کر اس کا اپنی دنیا میں پیوند لگاتے ہیں اس لئے نہ ہمارا دین باقی رہتا ہے اور نہ ہی دنیا جس میں دین کا پیوند لگایا گیا تھا" (مقدمہ ابن خلدون ص ۳۳۹ حصہ اول ترجمہ علامہ راغب رحمانی دہلوی)

دوسرے اور تیسرے اعتراض کا جواب

ان دونوں اعتراضوں کے جواب میں عرض ہے کہ جب حضرت علی ابن ابی طالبؑ کا سا مرتبہ فصاحت و بلاغت کسی اور شخص کو حاصل نہیں تھا تو پھر آپؑ کے کلام کی خصوصیات اس دور میں کسی اور کے ہاں کیونکر مل سکتی ہیں، رہ گیا سجع و قافیہ کا التزام، وہ آپ کے یہاں اس طرح نہیں جس سے آورد ظاہر ہو یا معانی پر اس کا برا اثر پڑے اور اس حد تک قافیہ کا انتظام اس دور میں عموماً

رائج بھی تھا۔

علامہ شیخ کمال الدین محمد بن طلحہ الشافعی متوفی ۶۵۲ھ اپنی کتاب مطالب السئوول میں لکھتے ہیں ''ورابعھا علم البلاغة و الفصاحة وکان فیھا اماماً لا یشق غبارہ و مقدماًلا تلحق آثارہ ومن وقف علی کلام المرقوم الموسوم بنھج البلاغة صارالخیر عندہ عن فصاحة عیاناو الظن بعلومقامہ فیہ ایقانا''

چوتھے علم فصاحت و بلاغت۔ آپؑ اس میں امام کا درجہ رکھتے تھے جن کے گرد قدم تک بھی پہنچنا ناممکن ہے اور آپ ایسے پیش رو تھے جن کے نشان قدم کا مقابلہ نہیں ہوسکتا اور جو شخص حضرت کے اس کلام پر مطلع ہو جو نہج البلاغہ کے نام سے موجود ہے اس کے لئے آپؑ کی فصاحت کی سمائی خبر مشاہدہ بن جاتی ہے اور آپؑ کی بلندی مرتبہ کا اس باب میں گمان یقین کی شکل اختیار کر لیتا ہے'' (مقدمہ نہج البلاغہ مفتی جعفر حسین)

عبدالرزاق ندوی ملیح آبادی جو مستند عالم دین اور ماہر ادبیات عرب ہیں حضرت علیؑ کی نثر کے بارے میں یوں رقم طراز ہیں

''رسول اللہؐ اور خلفائے ثلاثہ کے مراسلات، مکاتیب نہایت مختصر ہوتے تھے اس لئے کہ نثر نے ابھی تک ترقی نہیں کی تھی دفعتاً امیر المومنینؑ سے نثر شروع ہو جاتی ہے یہ نثر صحیح معنی میں نثر ہے مگر ایسی نثر جس پر ہر عربی نثر قربان کی جاسکتی ہے۔ امیر المومنینؑ کی خطابت ایک معجزہ ہے لیکن امیر المومنینؑ کی انشا تو معجزے سے بھی بڑھ کر کوئی چیز ہے ایسی بے تکلف، بلند، ٹھوس تحریر کی امیر المومنینؑ سے پہلے عربی ادب میں مثال نہیں ملتی اور پھر تحریر بھی کیسی، ہر موضوع پر، ہر عنوان پر، اہم سے اہم سیاسی مسائل پر محیط، اعلیٰ سے اعلیٰ مواعظ پر حاوی، طنزیہ بھی، ناصحانہ بھی، دل ملانے والی بھی، دل ہلا ڈالنے والی بھی، ایمان کی پرورش کرنے والی بھی، نفاق کو بے پردہ کر ڈالنے والی بھی، طویل سے طویل بھی، مختصر سے مختصر بھی مگر اس طرح کے ہر لفظ فصاحت کا علمبردار، ہر جملہ بلاغت کا آئینہ دار بلکہ سچ تو یہ ہے کہ فصاحت و بلاغت امیر المومنینؑ کی کنیزیں ہیں جو ہر وقت تعمیل

حکم کے لئے ہاتھ باندھے کھڑی رہتی ہیں" (توقیعات ورقعات امیر المومنین ترجمہ عبدالرزاق ملیح آبادی)

چوتھے اعتراض کا جواب

اس حقیقت سے ہر مسلمان بخوبی آگاہ ہے کہ حقیقی عالم غیب اللہ سبحانہ کی ذات ہے اور قرآن مجید کی متعدد آیات اس پر شاہد ہیں

☆وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ (انعام ۵۹)

اورغیب کی چابیاں بس اللہ ہی کے پاس ہیں اور اس کے علاوہ کوئی علم غیب نہیں جانتا

☆قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (نمل ۶۵)

کہہ دیجئے آسمانوں اور زمین میں کوئی نہیں جو اللہ کے سوا علم غیب جانتا ہو

☆فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ (یونس ۲۰)

کہہ دیجئے غیب تو بس اللہ کے لئے ہے

ان آیات میں جہاں علم غیب کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ مختص کیا گیا ہے وہاں دوسری آیات یہ بھی ہمیں بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ اور منتخب بندوں کو غیبی اسرار و رموز سے اپنی حکمت بالغہ کے تحت مطلع کرتا ہے جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے

☆وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

خدا تم کو تو اپنے غیب سے آگاہ نہیں کرے گا لیکن خدا اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے غیب کے لئے منتخب کر لیتا ہے (آل عمران ۱۷۹)

☆عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ (جن ۲۶،۲۷)

عالم الغیب وہی (اللہ) ہے اور وہ کسی ایک کو بھی اپنے غیب پر آگاہ نہیں کرتا سوائے ان رسولوں کے جنھیں وہ پسند کرتا ہے

اور پھر قرآن مجید میں ایسی آیات بھی موجود ہیں جن میں انبیاءؑ کی غیب دانی سے متعلق بتایا گیا ہے۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰؑ کہا کرتے تھے

☆وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِكُمْ (آل عمران ۴۹)

اور میں تمہیں اس کی جو تم کھاتے ہو یا اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو خبر دیتا ہوں

آنحضرتؐ سے جب اپنی زوجہ نے پوچھا کہ آپ کو ہماری بات کا علم کیسے ہوا تو آپؐ نے فرمایا نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ مجھے جاننے والے اور آگاہ (اللہ) نے بتایا ہے۔ (تحریم ۳)

اور اسی طرح حاطب بن ابی بلتعہ کے خط کا واقعہ جو سارہ نامی عورت لے کر مشرکین مکہ کے پاس جارہی تھی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو اس سازش سے آگاہ کیا اور وہ عورت پکڑی گئی یہ واقعہ اور اس طرح کے اور بہت سے واقعات قرآن مجید میں بطور نظیر موجود ہیں اس حقیقت سے کوئی بھی مسلمان انکار نہیں کر سکتا کہ سرچشمہ وحی و الہام سے سیراب ہونے والی یہ ہستیاں غیب کے پردوں میں مستور اسرار کو یوں دیکھتی ہیں جیسے محسوسات کو آنکھ دیکھتی ہے اور علی امیر المومنین علیہ السلام پروردہ آغوش رسالت اور متعلم بارگاہ نبوت تھے جن کو حضورؐ نے اپنے خصوصی علمی الطاف و اکرام سے نوازا۔ مولائے کائنات علیؑ اپنے بارے میں فرماتے ہیں

"یہ سینہ علم سے بھرا ہوا ہے، کاش کوئی اس کا طالب ہوتا، مجھ سے پوچھ لو قبل اس کے کہ تم مجھے نہ پاؤ۔ اس سینے میں شفاف علم ہے جو رسول خداؐ کے لعاب مبارک کا اثر ہے، یہ وہ علم ہے جو رسول خداؐ نے مجھے اس طرح دیا جیسے پرندہ اپنے بچے کو دانا بھراتا ہے مجھ سے پوچھ لو میرے پاس اولین و آخرین کا علم ہے" (علیؑ من المہد الی اللحد۔ محمد کاظم قزوینی)

نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۲۶ میں آپؑ نے تاراجی بصرہ کی خبر دی ہے اور حبشیوں کے لشکر کی کیفیت بھی بیان فرمائی ہے پھر تاتاریوں کے ترکستان پر حملوں کے واقعات بتائے ہیں۔ جب آپؑ یہ خطبہ فرما رہے تھے تو قبیلہ بنی کلب کے ایک شخص نے کھڑے ہو کر سوال کیا

لقد اعطیت یا امیر المومنینؑ علم الغیب؟

اے امیر المومنینؑ کیا آپؑ کو علم غیب عطا کیا گیا ہے تو آپؑ نے تبسم فرمایا اور کہا۔

"یا اخا کلب لیس ھو بعلم غیب وانما ھو تعلم من ذی علم

اے برادر کلبی یہ علم غیب نہیں بلکہ ایک صاحب علم (رسولؐ) سے معلوم کی ہوئی باتیں ہیں"

اسی خطبے کے آخر میں آپؑ نے پھر فرمایا "ذلک فعلم علمه الله نبيه فعلمنيه ودعائي بان يعيه صدري وتضطم عليه جوانحي یہ وہ علم ہے جو اللہ نے اپنے نبیؐ کو دیا اور نبیؐ نے مجھے بتایا اور میرے لئے دعا فرمائی کہ میرا سینہ اسے محفوظ رکھے اور میری پسلیاں اسے سمیٹے رہیں"

اسی طرح جب آپؑ نے خوارج سے متعلق پیشین گوئی فرمائی تو کہا

i۔ خدا کی قسم وہ (ذوالثدیہ) آج ہی قتل ہوا ہے رسول اللہؐ نے نہ مجھے جھوٹ کہا اور نہ ہی میں نے آپ پر افترا باندھا ہے (مروج الذہب حصہ سوم ص ۵۷۔ مسعودی)

ii۔ جب جنگ خوارج کے بعد ذوالثدیہ کی لاش نکال کر آپؑ کے سامنے لائی گئی تو فرمایا

"خدا کی قسم میں نے جھوٹ نہیں بولا اگر تم عمل پر بھروسا نہ کرتے تو عارف حق ہونے کی وجہ سے میں تم کو ضرور وہ فیصلہ بتاتا جو اللہ تعالیٰ نے ان کے قتال کے بارے میں کیا ہے

(البدایہ والنھایہ (اردو) ج ۷ ص ۹ ۳۷ علامہ ابن کثیر)

اس قدر وضاحت کے باوجود بھی اگر کچھ افراد مبتلائے ریب وشک رہیں اور بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ کی عملی تصویریں بنے رہیں تو ان کے لئے حضرت عمرؓ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کی زندگی کی ایک ایک مثال بطور دلیل پیش کرتے ہیں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

"حضرت عمرؓ جمعہ کے دن رسول اللہؐ کے منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے کہ یکا یک آپ نے خطبے میں چلا کر کہا "یاسارية بن حصن الجبل الجبل من استرعى الذئب ظلم اے ساریہ پہاڑ کی طرف آجاؤ جس نے بھیڑیے سے نگہبانی چاہی اس نے ظلم کیا" یہ سن کر سب لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے حضرت علیؑ نے کہا عمرؓ کا کلام سچا ہوتا ہے خدا کی قسم جو کچھ عمرؓ نے کہا اس سے کچھ نہ کچھ ضرور نتیجہ نکلے گا حضرت علیؑ نے سبب پوچھا تو کہا میرے دل میں یہ خیال گزرا کہ مشرکین نے ہمارے مسلمان بھائیوں کو ہزیمت دے دی ہے پس مجھ سے وہ کلام نکل پڑا

جو تم نے سنا۔اس واقعے کے ایک ماہ بعد فتح کی بشارت لے کر قاصد آیا اور اس نے بیان کیا کہ اسی جمعہ کو اسی وقت ایک آواز سنی جیسے حضرت عمرؓ کہہ رہے ہیں یاساریۃ بن حصن الجبل الجبل اس قاصد نے کہا یہ آواز سن کر ہم لوگ پہاڑ کی طرف پھر گئے پس اللہ تعالیٰ نے فتح دی

(اسد الغابہ اردو حصہ ۷ ص ۶۵۴/۶۵۳)

اسی واقعہ کو علامہ ابن خلدون نے یوں بیان کیا ہے

"حضرت عمرؓ نے خطبہ کے دوران مدینہ میں فرمایا یاساریۃ الجبل یعنی اے ساریہ! پہاڑ کی آڑ لے لو، یہ ساریہ بن زنیم مسلمانوں کی فوج کے سپہ سالار تھے اور فتوحات کے زمانے میں عراق میں لڑ رہے تھے ایک گھسان کی جنگ میں یہ مشرکوں میں گھر گئے اور شکست کے آثار نظر آنے لگے ان کے قریب ہی پہاڑ تھا جس کی آڑ لے سکتے تھے جنگ کا یہ تمام منظر حضرت عمرؓ کی آنکھوں کے سامنے آگیا آپ مدینے میں منبر پر خطبہ دے رہے تھے کہ اچانک آپ نے یہ سماں دیکھا اور فوراً بلند آواز سے کہا ساریہ پہاڑ کی آڑ لے لو۔ ساریہ نے اپنی جگہ پر حضرت عمرؓ کی آواز ہی نہیں سنی بلکہ انہیں اپنے سامنے دیکھا بھی" (مقدمہ ابن خلدون حصہ اول ص ۲۲۰ ترجمہ راغب رحمانی دہلوی)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

"حضرت ابوبکرؓ مرض الموت میں صدیقہؓ کو وصیت فرمانے لگے۔ یہ وصیت نخلستان کے پھلوں کے بارے میں تھی جو آپ نے صدیقہؓ کو ہبہ کئے تھے فرماتے ہیں دیکھو تمہارے دو بھائی ہیں اور دو بہنیں ہیں صدیقہؓ نے پوچھا میری تو ایک بہن (اسماء) ہیں دوسری کون سی بہن ہے؟ فرمایا کہ بنت خارجہ سے پیدا ہونے والی بچی۔ میرے خیال میں بچی ہی پیدا ہوگی چنانچہ بچی ہی پیدا ہوئی۔ یہ واقعہ موطاء میں باب "مالا یجوز من النحل" میں موجود ہے"

(مقدمہ ابن خلدون حصہ اول ص ۲۲۰ ترجمہ علامہ راغب رحمانی دہلوی)

ہمارا یہ عمومی رویہ بن چکا ہے کہ روایت صحابہ کرامؓ سے متعلق ہو تو فوراً قبول کر لیتے ہیں اور اگر اہل بیتؑ کی عظمت اور ان کے روحانی و علمی کمالات سے متعلق ہو تو تامل و تردد کا شکار ہو

جاتے ہیں، اس غیر متوازن رویے پر ایچی سن کالج لاہور کے شعبہ اسلامیات کے استاد پروفیسر ظفر اللہ شفیق اپنی کتاب "امام حسین اور واقعہ کربلا" کے صفحہ ۲۸۵ تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں

"شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی محدث عبدالرحمن مہدی (۲۳۴ھ) سے ایک اصول نقل فرماتے ہیں "جب ہم حلال وحرام کے بارے میں نبی اکرمؐ سے کوئی حدیث روایت کرتے ہیں تو اسانید میں شدت برتتے ہیں اور رجال کی خوب جانچ پرکھ کرتے ہیں اور جب ہم فضائل میں اور ثواب و عقاب کے بارے میں کوئی حدیث روایت کرتے ہیں تو اسانید میں نرمی برتتے ہیں اور رجال کے بارے میں تسامح سے کام لیتے ہیں" (فتح الملہم ۸/۱) لیکن برا ہو تعصب جاہلی کا، خلفائے ثلاثہ اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنھم کے بارے میں یہی اصول برتا جاتا ہے لیکن مناقب اہل بیت کی روایات جب بیان کی جاتی ہیں تو معاً سند پر نقد وجرح اور مضمون پر اعتراض وارد کیے جاتے ہیں حتیٰ کہ صحیحین کی روایات بھی اس جاہلی رویے سے نہ بچ سکیں۔ اسے جاہلی رویہ اس لئے کہا جارہا ہے کہ مناقب اصحاب کی روایات پر اگر ایسا انتقاد ہو تو شاید ہی کسی کی منقبت ثابت ہو سکے"

اس جاہلی تعصب سے اسلام کو کیا نقصان پہنچا؟ فلسفہ کے استاد، دانش ور اور محقق وحید اختر لکھتے ہیں

"اس تعصب ہی نے اسلام میں فلسفیانہ فکر کے مبداء و مآخذ پر پردہ ڈال دیا۔ مستشرقین کو کیا پڑی تھی کہ وہ خود مسلمانوں کے فراموش کردہ نسخہ افکار کو طاق نسیاں سے اٹھا کر پڑھتے اور یہ دیکھتے کہ اسلامی علم الکلام، حکمت، فلسفہ، توحید اور اخلاقیاتی اور سماجیاتی فکر کے بیشتر مسائل فلسفیانہ سطح پر کس کتاب میں ملتے ہیں۔ میرا یہ ادعا ہے کہ اگر کوئی بھی محقق اسلام کے فرقہ وارانہ اور غیر اسلامی تعصبات کی عینک اتار کر نہج البلاغہ کا مطالعہ کرے تو اسے اسلامی فلسفے کے مآخذ کی تحقیق میں سرگرداں نہ ہونا پڑے گا" (مجلہ توحید)

اب صرف ایک سوال باقی رہتا ہے آیا سید رضی نہج البلاغہ کے مصنف ہیں یا مؤلف اگر یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ جائے کہ نہج البلاغہ کی تمام عبارات سید رضی سے پہلے کے مصنفین کی کتب

میں موجود ہیں تو اس اعتراض کی بھی کوئی حقیقت نہیں رہتی اس لئے اب مصادر وا سانید کی طرف بڑھتے ہیں مگر اس سے پہلے ایک اصل الاصول

قبولیتِ روایت میں اصل الاصول

علامہ ڈاکٹر خالد محمود جو اہل حدیث کے اکابر علماء میں سے ہیں قبولیتِ حدیث سے متعلق لکھتے ہیں۔

"قبولیتِ روایت میں اصل الاصول اعتماد اور وثوق ہے جب یہ حاصل ہو جائے تو یہی مدار عمل ہے نہ خبر کا راوی سے ہونا اس میں رکاوٹ بن سکتا ہے نہ روایت کا بالمعنی مروی ہونا اس میں سبب قدح ہو سکتا ہے یہاں تک کہ بعض صورتوں میں سند کا متصل ہونا بھی ضروری نہیں۔ نچلا راوی اگر کوئی مسلم علمی شخصیت ہو اور روایت استدلال میں پیش کی جا رہی ہو تو یہ مرسل روایت interupted report بھی اعتماد و وثوق پر قبول کی جا سکتی ہے" (آثار الحدیث جلد دوم ص ۹۴)

اور صحت حدیث کو کیسے جانچا جائے ڈاکٹر خالد محمود صاحب کا بیان ہے کہ

"محدثین میں حدیث کی تصحیح کے دونوں طریقے رائج ہیں

۱۔ راویوں کی ثقاہت ان کے باہمی اتصال اور شذوذ و نکارت سے سلامتی معلوم کر کے بھی کسی حدیث کو صحیح کہہ سکتے ہیں

۲۔ کبھی ان تفصیلات میں جائے بغیر اکابر علمائے فن کی تصحیح پر اعتماد کر کے بھی کسی حدیث کو صحیح کہا جا سکتا ہے قبولیتِ روایت میں اصل الاصول اعتماد ٹھہرا تو جس طرح سے بھی یہ اعتماد حاصل ہو سکے رویت قابل قبول ہو جاتی ہے ہر فن میں اکابر فن کی تقلید کی جاتی ہے" (آثار الحدیث جلد دوم ص ۱۰۹)

سید رضی علیہ الرحمہ کا زہد و تقوی ، ورع و پرہیز گاری ، دنیا سے بے رغبتی اور بے اعتنائی، ان کا فضل و کمال اور اعلیٰ علمی رتبہ اور پھر جناب سیدہ فاطمۃ الزہرا کا دونوں بھائیوں سید رضی اور سید مرتضیٰ کو اپنا فرزند قرار دینا اور خواب میں شیخ مفید کو ان کی تعلیم و تربیت کے لئے تاکید کرنا سید رضی کی وثاقت اور ثقاہت پر اتنی بڑی سند اعتماد ہے کہ جس کے بعد کسی اور سند کی

ضرورت نہیں رہتی ۔ہاں اگر کچھ افراد خواب کی بات پر معترض ہوں تو ان کی تشفی کے لئے چند ایسے خواب بیان کئے دیتے ہیں کہ جن پر وہ ایمان کی حد تک یقین رکھتے ہیں ۔

خواب نمبر ۱

حدیث رسول پاکؐ کے لئے آپ (امام بخاری) کے قلب میں ایک خاص الخاص جذبہ تھا ایک رات خواب میں دیکھتے ہیں کہ حضور رسولؐ آرام فرما رہے ہیں اور آپ حضورؐ کے سرہانے کھڑے ہو کر پنکھا جھل رہے ہیں اور مکھی وغیرہ موذی جانوروں کو دور کر رہے ہیں بیدار ہو کر معبرین سے تعبیر پوچھی گئی تو انہوں نے بتلایا کہ آپ رسول کریمؐ کی احادیث پاک کی عظیم خدمت انجام دیں گے اور جھوٹے لوگوں نے جو احادیث خود وضع کر لی ہیں صحیح احادیث کو آپ ان سے علیحدہ چھانٹ دیں گے (صحیح بخاری ج ا ص ۳۴ ۔مترجم مولانا محمد داؤد راز، مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند)

خواب نمبر ۲

ابو زید مروزی کا خواب حافظ ابن حجر نے نقل کیا ہے کہ میں رکن اور مقام کے درمیان بیت اللہ کے قریب سو رہا تھا حضورؐ خواب میں تشریف لائے اور فرمایا اے ابو زید کب تک شافعی کی کتاب کا درس دیتے رہو گے اور ہماری کتاب کا درس نہ دو گے عرض کیا حضورؐ فداک ابی و امی آپؐ کی کونسی کتاب ہے؟ فرمایا جسے محمد بن اسماعیل بخاری نے جمع کیا ہے

(صحیح بخاری ج ا ص ۳۴ ۔مترجم مولانا محمد داؤد راز، مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند)

خواب نمبر ۳

شاہ ولی اللہ دہلوی حجۃ اللہ البالغہ میں اپنا خواب لکھتے ہیں

"کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ میرے گھر تشریف لائے ہیں امام حسنؓ کے ہاتھ میں ایک قلم ہے جس کی نوک ٹوٹی ہوئی ہے حضرت امام موصوفؓ اپنا ہاتھ بڑھا کر وہ قلم مجھ کو دینا چاہتے ہیں ساتھ ہی فرماتے ہیں کہ یہ قلم ہمارے جد امجد رسول خداؐ کا ہے لیکن یہ فرما

کر ہاتھ روک لیا فرمانے لگے ذرا ٹھہرو حسین (علیہ السلام) اس کو درست کرلیں حسین رضی اللہ عنہ نے وہ قلم لے لیا اور اس کو درست کر کے میرے ہاتھ میں دے دیا اس عطیہ سے میں بہت خوش ہوا اس کے بعد ایک دھاری دار چادر لائی گئی جس کی ایک دھاری سبز اور ایک سفید تھی یہ چادر حسنین کے سامنے رکھی گئی امام حسین نے اس کو اٹھا کر فرمایا یہ چادر ہمارے نانا صاحب رسول اکرم کی ہے اور پھر یہ چادر مجھ کو اوڑھا دی میں نے اس چادر کو بطور احترام سر پر رکھ لیا اور اللہ کا شکر بجا لایا

(حجۃ اللہ البالغہ اردو ص ۱۴)

جب کہ صفحہ ۶۳ پر یہی خواب ایک مکاشفہ کی صورت میں بیان کیا گیا ہے (حجۃ اللہ البالغہ اردو)

شاہ ولی اللہ اپنی کتاب درثمین میں اپنا یہ خواب لکھنے کے بعد کہتے ہیں" جب سے میں نے یہ خواب دیکھا ہے میرا سینہ علوم شرعیہ میں تصنیف کرنے کے لئے کھل گیا" (حجۃ اللہ البالغہ اردو ص ۱۶)

اہل بیت اطہار علیہم السلام کسی کو عالم خواب میں قلم عطا کر دیں تو اس کے سینے سے علم و فضل کے سوتے ابلنے لگتے ہیں اگر یہ امت رئیس اہل بیتؑ اور باب العلم حضرت علیؑ کے سامنے تحصیل علم کے لئے زانوئے ادب تہہ کرتی تو خدا جانے آج فضل وکمال، سعادت و خوش بختی کی کس بلند منزل پر ہوتی؟ آج جس قدر فکری افلاس اور عملی کجی ہے اس کی بنیادی وجہ باب العلم سے دوری ہے۔ اُس وقت تو دربار کی غلام گردشیں اور اقتدار کی وابستگیاں زنجیر پا بن گئی تھیں آج کون سی مجبوری ہے اور کون سا عذر ہے کہ دروازہ علم و فضل سے منہ موڑے ہوئے ہو؟ کاٹ کھانے والی ملوکیت نے محمدؐ و آل محمدؐ سے بغض و عناد، ظلم و ستم کا گھناؤنا کھیل کھیلا تو ان پر عذاب الٰہی کا کوڑا برسا (فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۔فجر ۱۳) اور وہ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ کے خدائی انتقام کا شکار ہوئے۔

مصادرِ خطبات، مکتوبات و کلمات

مصادرِ خطبات،مکتوبات وکلمات

اس کتاب کی تصنیف وتالیف کا بنیادی ہدف ومقصد یہی باب ہے تفہیم مطالب کے لئے ہم نے اپنی معروضات کو دوحصوں میں تقسیم کیا ہے

۱۔جدول کی صورت میں مصادر واسانید کا اجمالی جائزہ

۲۔مصادر واسانید کا تفصیلی بیان

جدول کی صورت میں اجمالی جائزہ

قارئین کرام کی آسانی کے لئے اب ایک جدول (table) پیش کرتے ہیں جس سے بخوبی یہ جانا جا سکتا ہے کہ نہج البلاغہ میں موجود تمام عبارات اوران کے اجزا تالیف نہج البلاغہ سے پہلے کتب سابقہ میں بکھرے ہوئے تھے جہاں سے سید رضی نے لے کر نہج البلاغہ مرتب کی ہوگی اور تالیف نہج البلاغہ کے بعد بھی علمائے اعلام اسے کلام امیر المومنینؑ جان کر اپنی کتب میں تحریر کرتے رہے

نمبر شمار	نام مصنفین	تاریخ وفات	تصانیف	کیفیت
۱	ابو یعقوب اسماعیل بن مہران بن محمد السکونی الکوفی	۱۴۸ھ	خطب امیر المومنینؑ	۲۱۱ سال قبل از ولادت سید رضیؒ

۲	زید بن وہب الجہنی	۹۶ھ	خطب امیر المومنینؑ علی المنابر فی الجمعہ والاعیاد	۲۶۳ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۳	ابو مخنف لوط بن یحییٰ الازدی	۱۵۷ھ	کتاب الجمل، الغارات، کتاب صفین، الخطبات الزہراؑ	۲۰۲ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۴	ابو اسحاق ابراہیم بن الحکم بن ظاہر الفراری الکوفی	۱۷۷ھ	خطب امیر المومنینؑ	۱۸۲ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۵	ابو محمد مساواہ بن صدقہ العابدی الکوفی	۱۸۲ھ	خطب امیر المومنینؑ	۱۷۷ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۶	امام محمد بن ادریس الشافعیؒ	۲۰۴ھ	کتاب الام	۱۵۵ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۷	ابو منذر ہشام بن محمد بن السائب الکلبی	۲۰۵ یا ۲۰۶ھ	کتاب صفین، خطب علیؑ، جمہرۃ الانساب، کتاب نہروان	۱۵۴ یا ۱۵۳ سال قبل از ولادت سید رضیؒ

۸	ابوعبداللہ محمد بن عمر الواقدی	۲۰۷ھ	کتاب الجمل، کتاب صفین، خطب امیر المومنینؑ	۱۵۲ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۹	ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ	۲۱۱ یا ۲۱۲ھ	سنن ابن ماجہ	۱۴۸ یا ۱۴۷ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۱۰	ابوالفضل نصر بن مزاحم المنقری	۲۱۲ھ	کتاب صفین، خطب علیؑ	۱۴۷ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۱۱	ابوالخیر صالح بن حماد الرازی	۲۱۴ھ	خطب علیؑ	۱۴۵ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۱۲	ابن ہشام	۲۱۸ھ	سیرت النبویہ	۱۴۱ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۱۳	ابوعبید القاسم بن سلام	۲۲۳ھ	غریب الحدیث	۱۳۶ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۱۴	ابوالحسن علی بن محمد المدائنی	۲۲۴ یا ۲۲۵ھ	خطب علیؑ، کتاب الجمل، الفتوح	۱۳۵ یا ۱۳۴ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۱۵	نعیم بن حماد الخزاعی	۲۲۸ھ	کتاب الفتن	۱۳۱ سال قبل از ولادت سید رضیؒ

۱۶	محمد بن سعد	۲۳۰ھ	الطبقات الکبریٰ	۱۲۹ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۱۷	ابوجعفر محمد بن عبداللہ الاسکافی	۲۳۰یا ۲۴۰ھ	نقض العثمانیہ، المناقب فی امیرالمومنینؑ	۱۲۹یا ۱۱۹ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۱۸	امام احمد بن حنبلؒ	۲۴۱ھ	مسند احمد بن حنبل	۱۱۸ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۱۹	محمد بن حبیب	۲۴۵ھ	الامالی	۱۱۴ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۲۰	ابوعثمان سعید	۲۴۹ھ	کتاب المغازی	۱۱۰ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۲۱	ابوالقاسم عبدالعظیمؒ بن عبداللہ بن علی الحسنی (امام نقیؑ کے صحابی تھے)	۲۵۰ھ	خطب علی	۱۰۹ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۲۲	حسین بن سعید اہوازی	۲۵۴یا ۲۵۶ھ	کتاب الزہد	۱۰۵یا ۱۰۳ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۲۳	زبیر بن بکار	۲۵۵ھ	الموفقیات	۱۰۴ سال قبل از ولادت سید رضیؒ

۲۴	ابوعثمان الجاحظ	۲۵۵ھ	البیان والتبیین، المائۃ المختارہ، المحاسن، رسائل الجاحظ	۱۰۴ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۲۵	ابوطالب عبیداللہ بن ابی زید احمد بن یعقوب بن نصر الانباری	۲۵۶ھ	ادعیۃ الآئمہ	۱۰۳ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۲۶	امام بخاریؒ	۲۵۶ھ	صحیح بخاری	۱۰۳ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۲۷	ابوالعباس المبرد	۲۵۸ھ	الفاضل، الکامل	۱۰۱ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۲۸	ابواسحاق ابراہیم بن سلیمان ہشامی الفراز الکوفی	تیسری صدی ہجری	خطب امیر المومنینؑ	کم از کم ۱۰۰ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۲۹	امام مسلمؒ بن الحجاج	۲۶۱ھ	صحیح مسلم	۹۸ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۳۰	ابوالعباس عبداللہ بن جعفر بن حسین بن مالک بن جامع حمیری		قرب الاسناد	آپ امام جوادؑ اور امام عسکریؑ کے شاگرد تھے

۳۱	شیخ ابوجعفر احمد بن محمد بن خالد البرقی (امام تقی ونقی کے صحابی تھے)	۲۷۴ھ	المحاسن	۸۵سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۳۲	ابوداؤد المعروف ابن اسحاق البجستانی	۲۷۵ھ	کتاب القدر، کتاب السنن	۸۴سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۳۳	ابومحمد عبداللہ بن مسلم بن قتیبہ	۲۷۶ھ	الامامۃ والسیاستہ، عیون الاخبار، غریب الحدیث	۸۳سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۳۴	احمد بن یحییٰ بن جابر البلاذری	۲۷۹ھ	انساب الاشراف، فتوح البلدان	۸۰سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۳۵	ابراہیم بن الحسین المحدث	۲۸۱ھ	کتاب صفین	۷۸سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۳۶	ابراہیم بن ہلال الثقفی	۲۸۳ھ	الغارات، السقیفہ، الخطب المعربات، رسائل امیر المومنینؑ	۷۶سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۳۷	الیعقوبی	۲۸۴ھ	التاریخ	۷۵سال قبل از ولادت سید رضیؒ

۳۸	ابوجعفر محمد بن حسن الصفار (امام عسکریؑ کے صحابی تھے)	۲۹۰ھ	بصائر الدرجات	۶۹ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۳۹	ابوحنیفہ احمد بن داؤد الدینوری	۲۹۰ھ	اخبار الطوال	۶۹ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۴۰	ابن عاصم	۲۹۱ھ	کتاب الفاخر	۶۸ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۴۱	الثعلب	۲۹۱ھ	المجالس	۶۸ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۴۲	عبداللہ المعتز	۲۹۶ھ	البدیع	۶۳ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۴۳	محمد بن جریر بن رستم الامامی الطبری	تیسری صدی ہجری	المسترشد	ولادت سید رضیؒ سے تقریباً ۶۰ یا ۶۵ سال پہلے
۴۴	العیاشی	۳۰۰ھ	تفسیر العیاشی	۵۹ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۴۵	ابن فقیہ	۳۰۰ھ	البلدان	۵۹ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۴۶	ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی	۳۰۳ھ	الخصائص	۵۶ سال قبل از ولادت سید رضیؒ

۴۷	ابی جعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الطبری	۳۱۰ھ	التاریخ، دلائل الامامۃ	۴۹ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۴۸	ابو اسحاق ابراہیم بن السری بن سہل النحوی	۳۱۱ھ	الامالی	۴۸ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۴۹	احمد بن ابو محمد بن علی اعثم الکوفی	۳۱۴ھ	التاریخ، الفتوح	۴۵ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۵۰	ابوبکر محمد معروف بہ ابن درید	۳۲۱ھ	الاشتقاق، الموتلف والمختلف، المجتنی	۳۸ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۵۱	ابوجعفر محمد بن یعقوب الکلینی	۳۲۸ھ	اصول الکافی، روضۃ الکافی، رسائل الآئمہ	۳۱ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۵۲	ابن عبد ربہ	۳۲۸ھ	العقد الفرید	۳۱ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۵۳	ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن اسحاق الزجاجی	۳۲۹ھ	الامالی	۳۰ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۵۴	الجہشیاری	۳۳۱ھ	الوزراء والکتاب	۲۸ سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۵۵	ابو احمد عبدالعزیز بن یحییٰ بن احمد بن عیسیٰ الجلودی	۳۳۰ یا ۳۳۲ھ	کتاب الجمل، کتاب صفین، الغارات	۳۰ یا ۲۷ سال قبل از ولادت سید رضیؒ

۵۶	ابوالحسن بن حسین بن علی المسعودی	۳۴۵یا ۳۴۶ھ	مروج الذہب ،اثبات الوصیۃ	۴یا ۱۳ سال قبل ازولادت سید رضیؒ
۵۷	ابوعمر محمد بن یوسف الکندی	۳۵۰ھ	الولاۃ والقضاۃ	۹سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۵۸	ابوالفرج الاصفہانی	۳۵۶ھ	الآغانی، مقاتل الطالبین	۳سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۵۹	ابوعلی اسماعیل بن قاسم القالی	۳۵۶ھ	الامالی	۳سال قبل از ولادت سید رضیؒ
۶۰	القاضی النعمان	۳۶۳ھ	خطب امیر المومنینؑ،دعائم الاسلام	تالیف نہج البلاغہ سے ۳۷سال قبل
۶۱	ابوبکر محمد بن الطیب الباقلانی	۳۷۲یا ۳۷۴ھ	اعجاز القرآن	تالیف نہج البلاغہ سے ۲۸یا ۲۶ سال قبل
۶۲	محمد بن عمران المرزبانی (سید رضیؒ کے استاد)	۳۷۷یا ۳۸۴ھ	الموثق	تالیف نہج البلاغہ سے ۲۳یا ۱۶ سال قبل

۶۳	ابو حیان علی بن عباس التوحیدی شیرازی غیشاپوری	۳۸۰ھ	البصائر والذخائر، الامتاع و الموانسۃ	تالیف نہج البلاغہ سے ۲۰ سال قبل
۶۴	ابی محمد الحسن بن علی بن حسین بن شعبہ الحرانی	۳۸۰ھ	تحف العقول	تالیف نہج البلاغہ سے ۲۰ سال قبل
۶۵	شیخ صدوق	۳۸۱ھ	معانی الاخبار، علل الشرائع، الامالی، من لایحضرہ الفقیہ	تالیف نہج البلاغہ سے ۱۹ سال قبل
۶۶	حسن بن عبداللہ بن سعید العسکری	۳۸۲ھ	الزواجر و المواعظ	تالیف نہج البلاغہ سے ۱۸ سال قبل
۶۷	التنوخی	۳۸۴ھ	الفرج بعد الشدۃ	تالیف نہج البلاغہ سے ۱۶ سال قبل
۶۸	ابو طالب المکی	۳۸۲یا ۳۸۶ھ	قوت القلوب	تالیف نہج البلاغہ سے ۱۸یا ۱۴ سال قبل
۶۹	محمد بن اسحاق	۳۸۵ھ	فہرست ابن ندیم	تالیف نہج البلاغہ سے ۱۵ سال قبل

۷۰	ابن الابزار		کتاب الفتن	سن کتابت ۳۹۱ درج ہے یعنی تالیف نہج البلاغہ سے ۹ سال قبل
۷۱	ابو ہلال العسکری	۳۹۵ھ	کتاب الصناعتین، جمہرۃ الامثال، دیوان المعانی	تالیف نہج البلاغہ سے ۵ سال قبل
۷۲	جوہری	۳۹۵ھ	الصحاح، کتاب التقفیہ	تالیف نہج البلاغہ سے ۵ سال قبل
۷۳	ابو عبید احمد بن محمد الہروی	۴۰۱ھ	الجمع بین الغریبین	وفات سید رضیؒ سے ۵ سال پہلے
۷۴	ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری	۴۰۵ھ	مستدرک، معرفت الحدیث	وفات سید رضیؒ سے ایک سال پہلے
۷۵	شیخ مفید (سید رضیؒ کے استاد)	۴۱۲ھ	الارشاد، الامالی، الاختصاص	وفات سید رضیؒ کے ۶ سال بعد
۷۶	قاضی عبدالجبار (سید رضیؒ کے استاد)	۴۱۵ھ	المغنی	وفات سید رضیؒ کے ۹ سال بعد

۷۷	ابراہیم بن محمد البیہقی	۴۲۰ھ	المحاسن والمساوی	وفات سید رضیؒ کے ۱۴ سال بعد
۷۸	ابی علی احمد بن محمد بن یعقوب بن مسکویہ	۴۲۱ھ	تجارب الامم وتعاقب الہمم	وفات سید رضیؒ کے ۱۵ سال بعد
۷۹	ابوسعید منصور بن الحسین وزیر الآبی	۴۲۲ھ	نزہۃ الادب	وفات سید رضیؒ کے ۱۶ سال بعد
۸۰	ابوطالب یحییٰ بن حسین الحسنی	۴۲۴ھ	الامالی	وفات سید رضیؒ کے ۱۸ سال بعد
۸۱	ابومنصور عبدالمالک بن محمد الثعالبی نیشاپوری	۴۲۹ھ	کتاب التمثیل والمحاضرۃ، ثمار القلوب	وفات سید رضیؒ کے ۲۳ سال بعد
۸۲	حافظ ابونعیم اصفہانی	۴۳۰ھ	حلیۃ الاولیاء	وفات سید رضیؒ کے ۲۴ سال بعد
۸۳	سید مرتضیٰ علم الھدیٰ (سید رضیؒ کے بڑے بھائی)	۴۳۶ھ	شرح خطبہ الشقشقیہ	وفات سید رضیؒ کے ۳۰ سال بعد
۸۴	عبدالواحد بن محمد بن تمیمی		غرر الحکم	آپ سید رضیؒ کے ہم عصر ممتاز علماء میں سے تھے
۸۵	ابوالحسن علی بن محمد بن حبیب الماوردی الشافعی	۴۵۰ھ	اعلام النبوہ، ادب الدنیا و الدین	وفات سید رضیؒ کے ۴۴ سال بعد

۸۶	القاضی القضاعی	۴۵۴ھ	دستور معالم الحکم	وفات سید رضیؒ کے ۴۸ سال بعد
۸۷	علی بن محمد بن شاکر الواسطی	۴۵۷ھ	عیون الحکم والمواعظ	وفات سید رضیؒ کے ۵۱ سال بعد
۸۸	شیخ الطائفہ ابی جعفر بن محمد بن حسن طوسی	۴۶۰ھ	الامالی، المصباح المتہجد	وفات سید رضیؒ کے ۵۴ سال بعد
۸۹	ابن عبدالبر مالکی	۴۶۳ھ	الاستیعاب، جامع العلم، المختصر	وفات سید رضیؒ کے ۵۷ سال بعد
۹۰	محمد بن حبیب المعروف خطیب بغدادی	۴۶۳ھ	تاریخ بغداد، المختلین	وفات سید رضیؒ کے ۵۷ سال بعد
۹۱	ابوالقاسم حسین بن محمد الراغب الاصفہانی	۵۰۲ھ	المفردات، محاضرات الادبا ء	وفات سید رضیؒ کے ۹۶ سال بعد
۹۲	الحریری	۵۱۶ھ	المقامات	وفات سید رضیؒ کے ۱۱۰ سال بعد
۹۳	المیدانی	۵۱۸ھ	مجمع الامثال	وفات سید رضیؒ کے ۱۱۲ سال بعد
۹۴	محمود بن عمر جاراللہ زمخشری	۵۳۸ھ	ربیع الابرار، المستقصی، الکشاف	وفات سید رضیؒ کے ۱۳۲ سال بعد

۹۵	شیخ ابومنصور احمد بن ابی طالب الطبرسی	۵۵۸ھ	الاحتجاج، مشکوٰۃ الانوار، مجمع البیان، مکارم الاخلاق	وفات سید رضیؒ کے ۱۵۲ سال بعد
۹۶	ابوالمؤید الموفق بن احمد الحنفی خوارزم	۵۶۸ھ	مناقب خوارزمی	وفات سید رضیؒ کے ۱۶۲ سال بعد
۹۷	قطب الدین الراوندی	۵۷۳ھ	الدعوات، الخرائج والجرائح	وفات سید رضیؒ کے ۱۶۷ سال بعد
۹۸	اسامہ بن منقذ	۵۸۶ھ	لباب الآداب، البدیع	وفات سید رضیؒ کے ۱۸۰ سال بعد
۹۹	ابن شہر آشوب	۵۸۸ھ	المناقب	وفات سید رضیؒ کے ۱۸۲ سال بعد
۱۰۰	مجد الدین مبارک بن محمد بن عبدالکریم ابن الاثیر الجزری	۶۰۶ھ	النہایۃ فی غریب الحدیث والاثر	وفات سید رضیؒ کے ۲۰۰ سال بعد
۱۰۱	محمد بن طلحۃ الشافعی	۶۵۲ یا ۶۵۴ھ	مطالب السؤول	وفات سید رضیؒ کے ۲۴۸ یا ۲۴۶ سال بعد

۱۰۲	سبط ابن الجوزی حنبلی	۶۵۳ یا ۶۵۴ھ	تذکرۃ الخواص، المناقب، تلبیس ابلیس	وفات سید رضیؒ کے ۲۴۸ یا ۲۴۷ سال بعد
۱۰۳	سید ابن طاؤس	۶۶۴ھ	الملاحم والفتن، کشف المحجۃ، مہج الدعوت	وفات سید رضیؒ کے ۲۵۸ سال بعد

مصادر اور اسانید کا تفصیلی بیان

اجمالی جائزہ کے بعد اب ہر خطبہ ہر مکتوب اور ہر کلمہ کے قبل از سید رضیؒ اور بعد از سید رضیؒ کے مصادر اور اسانید ہدیہ قارئین کرتے ہیں

خطبہ نمبر ۱۔ الحمدلله الذی لا یبلغ مدحته القائلون....

(۱) عیون المواعظ والحکم۔ ابن شاکر الواسطی اللیثی (۲) بحار الانوار ج ۷۷، ص ۳۰۰، ۴۲۳۔ مجلسی (۳) ربیع الابرار (باب السماء والکواکب)۔ الزمخشری (۴) شرح نہج البلاغہ۔ القطب الراوندی (۵) تحف العقول۔ ابن شعبہ الحرانی (۶) اصول الکافی ج اص ۱۴۰۔ الکلینی (۷) الاحتجاج ج ا ص ۱۵۰۔ الطبرسی (۸) مطالب السؤول۔ محمد بن طلحہ الشافعی (۹) دستور معالم الحکم ص ۱۵۳۔ القاضی القضاعی (۱۰) تفسیر الفخر الرازی ج ۲ ص ۱۶۴ (۱۱) الحکمۃ والمواعظ۔ علی بن محمد بن شاکر الواسطی (۱۲) الارشاد ص ۱۰۵، ۱۰۶، المفید (۱۳) التوحید ص ۲۴۔ الصدوق (۱۴) عیون الاخبار۔ الصدوق (۱۵) الامالی ج اص ۲۲۔ الطوسی

خطبہ نمبر ۲۔ احمده استتماما لنعمته.....

(۱) مطالب السؤول۔ محمد بن طلحۃ الشافعی (۲) غرر الحکم۔ الآمدی (۳) المسترشد ص ۳۷۔ الطبری الامامی (۴) عیون الاخبار ج اص ۳۲۶۔ ابن قتیبہ (۵) العقد الفرید ج ۳ ص ۱۱۲۔ ابن عبد ربہ

خطبہ نمبر ۳۔ اما والله لقد تقمصها.....

(۱) کتاب الجمل ص ۶۲۔ المفید (۲) فہرست النجاشی ص ۹۲ (۳) فہرست ابن الندیم ص ۲۲۴ (۴) الانصاف فی الامامۃ۔ ابن قبۃ الرازی (۵) معانی الاخبار ص ۳۴۳۔ الصدوق (۶) علل

الشرائع ۔الصدوق (۷)العقد الفرید جز ۴ ۔ابن عبدربہ(۸)البحار ج ۸ ۔الکمبانی (۹)شرح نہج البلاغہ۔القطب الراوندی (۱۰)المناقب ۔ابن الجوزی (۱۱)الفرقۃ الناجیۃ۔القطیفی (۱۲) الارشادص ۱۳۵۔المفید (۱۳)المغنی ۔القاضی عبدالجبار (۱۴)نثر الدرر (۱۵)نزہۃ الادیب ۔الوزیر ابوسعید الآبی (۱۶)الشافی ج ۲۰۳۔الشریف المرتضی (۱۷)الامالی ۔ابوالفتح ہلال بن محمد بن جعفر الحفار (۱۸)الامالی ۔شیخ الطائفۃ الطوسی (۱۹) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۳ ۔سبط ابن الجوزی (۲۰)تحف العقول ص ۳۱۳۔ابن شعبہ الحرانی (۲۱)شرح الخطبۃ الشقشقیۃ ۔سید مرتضی علم الہدی (۲۲) الافصاح ص ۱۷۔المفید (۲۳)الاحتجاج ص ۲۸۱ ۔الطبرسی (۲۴)المحاسن ۔البرقی (۲۵)المستقصی ج ۱ص ۳۹۳۔الزمخشری (۲۶)مجمع الامثال ج ۱ص ۱۹۷۔المیدانی

خطبہ نمبر ۴۔بنا اهتدیتم فی الظلماوتسنمتم....

(۱)الارشادص ۱۴۷۔المفید (۲)المسترشدص ۹۵۔الطبری الامامی

خطبہ نمبر ۵۔ایها الناس شقوا امواج الفتن....

(۱)تذکرۃ الخواص (باب ۷)۔سبط ابن الجوزی (۲)الاحتجاج ج ۱ص ۱۲۷۔الطبرسی (۳)المحاسن والمساوی ج ۲ص ۱۳۹۔البیہقی

خطبہ نمبر ۶۔والله لا اکون کالضبع....

(۱)التاریخ (حوادث ۳۶ھ)ج ۶ص ۳۱۰۷۔الطبری (۲)غریب الحدیث ۔ابوعبید القاسم بن سلام (۳)الصحاح للجوہری (۴)الامالی ج ۱ص ۵۲۔الطوسی (۵)الغریبین۔ابی عبیدۃ الہروی (۶)الکامل ج ۳ص ۴۷۶۔الطبری (۷)ثمار القلوب ص ۴۰۳۔ابومنصور ثعالبی (۸)المسترشد ص ۷۳۔الطبری الامامی

خطبہ نمبر ۷۔اتخذوا الشیطان لامرهم ملاکا....

(۱)ربیع الابرار ج ۱۔الورق ۱۰۹۔الزمخشری (۲)النهایۃ فی غریب الحدیث ج ۲ص ۵۰۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۸۔یزعم انه قدبایع بیده.....

(۱) کتاب الجمل ص ۱۷۵ ۔ المفید (۲) کتاب الجمل ۔ الواقدی

خطبہ نمبر ۹ ۔ وقد ارعدوا وابرقوا....

(۱) کتاب الجمل ۔ الواقدی (۲) کتاب الجمل ص ۱۷۷ ۔ المفید (۳) روایت کیا ہے ابن اعثم نے ''الفتوح'' میں اور الخطیب الخوارزمی نے بھی

خطبہ نمبر ۱۰ ۔ الا وان الشیطان قدجمع حزبه....

(۱) الارشاد ص ۱۱۸ ۔ المفید

خطبہ نمبر ۱۱ ۔ تزول الجبال ولاتزل....

(۱) نزہۃ الابصار ۔ المطامیری (۲) ربیع الابرار (باب القتل والشہادۃ جزء ۴) ۔ الزمخشری

خطبہ نمبر ۱۲ ۔ اهوی اخیک معنا.....

(۱) المحاسن ج ۱ ص ۲۶۲ (کتاب مصابیح الظلم) ۔ البرقی

خطبہ نمبر ۱۳ ۔ کنتم جندالمرأة واتباع البهیمة....

(۱) الاخبار الطوال ص ۱۵۲ ۔ ابو حنیفہ الدینوری (۲) مروج الذہب ج ۲ ص ۳۷۷ ۔ المسعودی (۳) عیون الاخبار ج ۱ ص ۲۱۷ ۔ ابن قتیبہ (۴) العقد الفرید ج ۴ ص ۳۲۸ ۔ ابن عبدربہ (۵) بحار الانوار ۔ مجلسی (۶) تذکرۃ الخواص ۔ سبط ابن الجوزی (۷) الارشاد ص ۱۲۳ ۔ المفید (۸) کتاب الجمل ص ۴۰۳ ۔ الواقدی (۹) کتاب الجمل ص ۲۰۱ ۔ المفید (۱۰) الاحتجاج ص ۲۵۰ ۔ الطبرسی

خطبہ نمبر ۱۴ ۔ ارضکم قریبة من الماء.....

(۱) کتاب الجمل ص ۲۱۷ ۔ المفید (۲) کتاب الجمل ۔ الواقدی (۳) الاخبار الطوال ص ۱۵۱ ۔ ابو حنیفہ الدینوری (۴) عیون الاخبار ج ۱ ص ۲۱۷ ۔ ابن قتیبہ (۵) مروج الذہب ج ۲ ص ۳۶۸ ۔ المسعودی (۶) العقد الفرید ج ۲ ص ۱۶۹ ۔ ابن عبدربہ (۷) تذکرۃ الخواص ۔ سبط بن الجوزی

خطبہ نمبر ۱۵ ۔ واللہ لووجدته قدتزوج به النساء....

(۱) کتاب الاوائل۔ابو ہلال العسکری (۲) دعائم الاسلام ج اص ۳۹۶۔القاضی العمان (۳) اثبات الوصیۃ ص ۱۲۰۔المسعودی

خطبہ نمبر ۱۶۔ذمتی بمااقول رھینۃوانابہ زعیم....

(۱) کتاب البیان والتبیین ج ۲ص ۶۵۔ابو عثمان الجاحظ (۲) النھایہ ج ا ص ۱۳۲۔ابن الاثیر (۳) الارشاد ص ۱۳۹۔المفید (۴) عیون الاخبار ج ۲ص ۲۳۶، ج ا ص ۲۰ ۔ابن قتیبہ (۵) العقد الفرید ج ۲ص ۱۶۲۔ابن عبدربہ (۶) التاریخ ج ۲ ص ۱۸۷۔الیعقوبی (۷) روضۃ الکافی واصول الکافی ج اص ۳۶۹۔الکلینی (۸) الحکمۃ الخالدۃ ص ۱۱۱۔ابن مسکویہ (۹) قوت القلوب ج اص ۲۹ ۔ابو طالب المکی (۱۰) کتاب الغیبۃ ص ۱۰۷ ۔العمانی (۱۱) اثبات الوصیۃ ص ۱۲۴۔المسعودی (۱۲) المسترشد ص ۱۷۵۔الطبری الامامی (۱۳) کتاب الجمل ص ۴۶ ۔المفید (۱۴) کتاب الجمل ۔المدائنی (۱۵) کتاب خطب علیؑ ۔المدائنی

خطبہ نمبر ۱۷۔الصنف الاول ،ان ابغض الخلائق الی اللہ....

(۱) اصول الکافی ج اص ۵۵۔الکلینی (۲) قوت القلوب ج اص ۲۹۰۔ابو طالب المکی (۳) الجمع بین الغریبین ۔الہروی (۴) النھایہ (مادہ خبط) ۔ابن الاثیر (۵) اصول المذہب ص ۱۲۵۔القاضی العمان (۶) الامالی ج اص ۲۴۰۔الطوسی (۷) الاحتجاج ج اص ۳۹۰۔الطبرسی (۸) الارشاد ص ۱۰۹۔المفید (۹) عیون الاخبار ج اص ۶۱ ۔ابن قتیبہ (۱۰) دعائم الاسلام ج اص ۱۱۸ ۔القاضی النعمان (۱۱) المسترشد ص ۷۵۔الطبری الامامی (۱۲) غریب الحدیث ۔ابن قتیبہ

خطبہ نمبر ۱۸۔ترد علی احدھم القضیۃفی حکم من الاحکام ....

(۱) مطالب السؤول ج اص ۱۴۱۔محمد بن طلحہ الشافعی (۲) الاحتجاج ص ۱۳۹۔الطبرسی (۳) دعائم الاسلام ج اص ۹۳۔القاضی العمان (۴) بصائر الدرجات ۔الصفار (۵) امام صادقؑ کے اصحاب میں سے ابن اذینہ نے روایت کیا ہے، دیکھئے مستدرک الوسائل ج ۳ص ۱۷۴ (۶) البصائر والذخائر ج اص ۷۔ابوحیان التوحیدی

خطبہ نمبر ۱۹۔ مایدریک ماعلی ممالی....

(۱) الاغانی ج ۸ ص ۱۵۹۔ ابوالفرج الاصفہانی

خطبہ نمبر ۲۰۔ فانکم لوقدعاینتم ماقدعاین....

(۱) اصول الکافی ج ا ص ۴۰۵۔ الکلینی

خطبہ نمبر ۲۱۔ فان الغایۃامامکم وان ورآکم الساعۃ....

(۱) الخصائص ص ۸۷۔ الشریف الرضی (۲) التاریخ ج ۵ ص ۱۵۷۔ الطبری

خطبہ نمبر ۲۲۔ الا وان الشیطان قدذمرحزبہ....

(۱) الامامۃ والسیاسۃ ج ا ص ۱۵۴۔ ابن قتیبہ (۲) الغارات۔ ہلال الثقفی (۳) المسترشد ص ۹۵۔ الطبری الامامی (۴) کشف المحجہ ص ۱۷۳۔ السید ابن طاووس (۵) الامالی ج ا ص ۱۷۲۔ الطوسی (۶) المناقب ص ۱۱۷۔ الخوارزمی (۷) النھایہ ج ا ص ۱۷۱، ج ۲ ص ۱۶۷۔ ابن الاثیر (۸) الارشاد ص ۱۲۰۔ المفید (۹) الوافی ص ۲۷ (کتاب الجہاد)۔ الفیض (۱۰) کتاب الجمل ص ۱۲۸۔ المفید (۱۱) الکافی ج ۵ ص ۵۳۔ الکلینی

خطبہ نمبر ۲۳۔ اما بعد فان الامرینزل من السماء الی الارض....

(۱) الکافی ج ۲ ص ۲۹۴۔ الکلینی (۲) العقد الفرید ج ۲ ص ۳۶۶۔ ابن عبدربہ (۳) کتاب صفین ص ۱۰۔ نصر بن مزاحم (۴) التاریخ ج ۲ ص ۱۴۹۔ ابن واضح (۵) ربیع الابرار (باب الکسب و المال)۔ الزمخشری (۶) کنز العمال ج ۸ ص ۲۲۵۔ المتقی الہندی (۷) تاریخ دمشق۔ ابن عساکر (۸) غریب الحدیث ج ۲۔ الورقہ ۱۸۳۔ ابوعبیدالقاسم ابن سلام (۹) النھایہ ج ۳ ص ۴۶۸۔ ابن الاثیر (۱۰) الجمع بین الغریبین۔ الہروی (۱۱) عیون الاخبار ج ا ص ۱۸۹۔ ابن قتیبہ (۱۲) الکافی ج ۲ ص ۱۲۳ (باب صلۃ الرحم)۔ الکلینی (۱۳) الامامۃ والسیاسۃ ج ا ص ۹۷۔ ابن قتیبہ (۱۴) التاریخ ج ۲ ص ۱۸۲۔ الیعقوبی

خطبہ نمبر ۲۴۔ ولعمری ماعلی من قتال من خالف الحق...

(۱)النھایہ ج ۳ص ۲۴۴ (مادہ عصب) ۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۲۵۔ماھی الاالکوفۃأقبضھاو أبسطھا...

(۱)مروج الذہب ج ۳ص ۱۴۹ ۔المسعودی (۲)العقد الفرید ج ۳ص ۳۲۷ ۔ابن عبدربہ (۳) تاریخ دمشق ج ۱ص ۳۰۵، ج ۱۰ص ۲۲۵ ۔ابن عساکر (۴)انساب الاشراف ج ۲ص ۳۸۲ ۔البلاذری (۵)الارشاد ص ۱۳۱ ۔المفید (۶)الاحتجاج ص ۲۵۷ ۔الطبرسی (۷)مجمع الامثال ج ۲ص ۳۴ ۔المیدانی

خطبہ نمبر ۲۶ ۔ان اللہ بعث محمداً نذیراً للعالمین ....

(۱)الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص ۱۵۴ ۔ابن قتیبہ (۲)الغارات ۔ہلال الثقفی (۳)المسترشد ص ۹۵۔الطبری الامامی (۴) کشف المحجہ ص ۱۷۳ ۔السید ابن طاووس (۵)کلینی نے ''الرسائل'' میں روایت کیا ہے جس کی حکایت ''ابن طاووس'' نے کی ہے (۶)جمہرۃ رسائل العرب ۔احمد زکی صفوۃ (۷)العقد الفرید ج ۲ص ۱۳۵ ۔ابن عبدربہ

خطبہ نمبر ۲۷ ۔امابعد فان الجھاد باب من ابواب الجنۃ....

(۱)البیان والتبیین ج ۱ص ۱۷۰، ج ۲ص ۲۶ ۔ابوعثمان الجاحظ (۲) عیون الاخبار ج ۲ص ۲۳۶ ۔ابن قتیبہ (۳)الاخبار الطوال ص ۲۱۱ ۔ابو حنیفہ الدینوری (۴)الغارات ۔ہلال الثقفی (۵)الکامل ج ۱ص ۱۳ ۔المبرد (۶)الاغانی ج ۱۵ص ۴۵ ۔ابو الفرج الاصفہانی (۷)مقاتل الطالبین ص ۲۷ (۸) معانی الاخبار ص ۳۰۹ ۔الصدوق (۹)انساب الاشراف ج ۲ ص ۴۴۲ ۔البلاذری (۱۰) مروج الذہب ج ۲ ص ۴۰۳ ۔المسعودی (۱۱)العقد الفرید ج ۲ص ۱۶۳ ۔ ابن عبدربہ (۱۲) الکافی ج ۵ص ۴ ۔الکلینی (۱۳)دعائم الاسلام ج ۱ص ۴۵۵ ۔القاضی النعمان (۱۴)الاحتجاج ص ۲۵۱ ۔الطبرسی (۱۵)التھذیب ج ۶ص ۱۲۳ ۔الطوسی

خطبہ نمبر ۲۸ ۔اما بعد فان الدنیا ادبرت واذنت...

(۱)الارشاد ص ۱۴۸ ۔المفید (۲)البیان والتبیین ج ۱ص ۱۷۱، ج ۲ ص ۲۶ ۔ابو عثمان الجاحظ

(۳) اعجاز القرآن ص۲۲۲۔ الباقلانی (۴) تحف العقول ۔ ابن شعبہ الحرانی (۵) العقد الفرید ج ۲ ص ۳۶۵ ۔ ابن عبدربہ (۶) عیون الاخبار ج ۲ ص ۲۳۵ ۔ ابن قتیبہ (۷) مروج الذہب ج ۳ ص ۴۱۳، ج ۲ ص ۴۴۴ ۔ المسعودی (۸) الوافی ص ۱۹۶ ۔ الفیض (۹) الارشاد ص ۱۱۱ ۔ المفید (۱۰) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ ص ۴۵ ۔ ابن قتیبہ (۱۱) الاتقان ۔ السیوطی (۱۲) الحکمۃ الخالدۃ ص ۱۴۴ ۔ ابن مسکویہ (۱۳) من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۳۲۵ ۔ الصدوق

خطبہ نمبر ۲۹ ۔ ایھا الناس المجتمعۃ ابدانھم، المختلفۃ أھواوھم....

(۱) البیان والتبیین ج ۱ ص ۱۷۰، ج ۲ ص ۶۸ ۔ ابوعثمان الجاحظ (۲) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ ص ۱۵۰ ۔ ابن قتیبہ (۳) العقد الفرید ج ۴ ص ۱۷، ج ۲ ص ۱۶۴ ۔ ابن عبدربہ (۴) انساب الاشراف ج ۲ ص ۳۸۰ ۔ البلاذری (۵) دعائم الاسلام ج ۱ ص ۳۹۱ ۔ القاضی النعمان (۶) تاریخ دمشق ج ۱ ص ۳۰۶ ۔ ابن عساکر (۷) الامالی ج ۱ ص ۱۱۲ ۔ الطوسی (۸) الاختصاص ص ۱۵۱ ۔ المفید (۹) المسترشد ص ۱۶۲ ۔ الطبری الامامی (۱۰) الاحتجاج ص ۲۵۴ ۔ الطبرسی (۱۱) مجمع الامثال ج ۲ ص ۳۰۸ ۔ المیدانی (۱۲) المستقصی ج ۲ ص ۳۵۸ ۔ الزمخشری

خطبہ نمبر ۳۰ ۔ لو أمرت به لكنت قاتلاً....

(۱) انساب الاشراف ج ۵ ص ۹۸، ۱۰۱ ۔ البلاذری (۲) المسترشد ص ۸۰ ۔ الطبری الامامی (۳) الاغانی ج ۱۵ ص ۲۶ ۔ ابوالفرج الاصفہانی (۴) الرسائل ۔ الکلینی (۵) کتاب کشف المحجۃ ۔ ابن طاووس

خطبہ نمبر ۳۱ ۔ لاتلقین طلحة فانک ان تلقه تجده....

(۱) البیان والتبیین ج ۲ ص ۱۱۵ ۔ ابوعثمان الجاحظ (۲) عیون الاخبار ج ۱ ص ۱۱۵، ۱۹۵ ۔ ابن قتیبہ (۳) العقد الفرید ج ۴ ص ۳۱۴ ۔ ابن عبدربہ (۴) الموفقیات ۔ زبیر بن بکار (۵) وفیات الاعیان ۔ ابن خلکان (۶) کتاب الجمل ص ۱۵۲ ۔ المفید (۷) کتاب الفاخر ص ۲۰۱ ۔ ابن عاصم

خطبہ نمبر ۳۲ ۔ یاایھا الناس انا قد اصبحنا فی دھر عنود....

(۱)مطالب السؤول ج ۱ص۹۰۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۲)البیان والتبیین ج ۱ص ۱۷۱، ۱۷۵۔ابو عثمان الجاحظ (۳)میزان الاعتدال ج ۲ص ۲۷۶ ۔العلامۃ الذہبی (۴) عیون الاخبار ج ۲ص ۲۳۷۔ابن قتیبہ (۵)العقد الفرید ج۲ص ۱۷۳۔ابن عبدربہ (۶)اعجاز القرآن ص ۱۹۵۔الباقلانی

خطبہ نمبر ۳۳۔ان اللہ بعث محمداً ،ولیس احدامن العرب یقرأ کتاباً...

(۱)الارشاد ص ۱۵۴۔المفید (۲)الخصائص ص ۷۰۔شریف الرضی

خطبہ نمبر ۳۴۔اف لکم ، لقد سئمت عتابکم ...

(۱)التاریخ ج ۶ص ۵۱، ۳۳۸۶۔الطبری (۲)الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص ۱۵۰۔ابن قتیبہ (۳) انساب الاشراف ص ۳۸۰ ۔البلاذری (۴)المجالس ص ۷۹۔المفید (۵) تذکرۃ الخواص ص ۱۰۶۔سبط ابن الجوزی (۶)الاختصاص ص ۱۵۳۔المفید

خطبہ نمبر ۳۵۔الحمدللہ وان اتی الدھر بالخطب الفادح....

(۱)انساب الاشراف ص ۳۶۵ ۔البلاذری (۲)التاریخ ج ۶ص ۴۳، ۳۳۶۸۔الطبری (۳) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص ۱۱۹۔ابن قتیبہ (۴)کتاب صفین ۔نصر بن مزاحم (۵)تذکرۃ الخواص ص ۱۰۳ ۔سبط ابن الجوزی (۶)الاغانی ج ۹ص ۵ ۔ابوالفرج الاصفہانی (۷)مروج الذہب ج ۲ص ۴۱۲۔المسعودی (۸)الکامل ج ۲ص ۱۷۱۔ابن الاثیر (۹)البدایہ والنہایہ ج ۷ص ۲۸۶۔ابن کثیر (۱۰)مجمع الامثال ج ۲ص ۲۳۸۔المیدانی

خطبہ نمبر ۳۶۔فأنا نذیر لکم أن تصبحوا صرعی....

(۱)الموفقیات ص ۳۵۰۔الزبیر بن بکار (۲)التاریخ ج ۶ ص ۴۷، ۷۸، ۳۳۷۷۔الطبری (۳) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص ۱۴۷۔ابن قتیبہ (۴)تذکرۃ الخواص ص ۱۰۰۔سبط ابن الجوزی (۵)النہایہ ج ۱ص ۹۷۔ابن الاثیر (۶)مروج الذہب ج ۲ص ۴۰۲۔المسعودی (۷)انساب الاشراف ج ۲ص ۳۷۱۔البلاذری (۸)الاخبار الطوال ص ۱۹۲۔ابوحنیفہ الدینوری

خطبہ نمبر ۳۷۔فقمت بالامر حین فشلوا....

(۱)الامالی ص ۱۳۴۔لصدوق (۲)المحاسن والمساوی ج اص ۸۵۔البیہقی (۳)اعجاز القرآن ص ۱۸۹۔الباقلانی (۴)العقد الفرید ج اص ۲۰۷۔ابن عبد ربہ

خطبہ نمبر ۳۸۔وانما سمیت الشبهة شبهة لانها تشبه الحق....

(۱)غرر الحکم ص ۹۷۔الآمدی (۲)مطالب السؤول ج اص ۱۷۰۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۳)رسائل الجاحظ ص ۱۲۵۔ابو عثمان الجاحظ

خطبہ نمبر ۳۹۔منیت بمن لا یطیع اذا أمرت....

(۱)الغارات۔ابن ہلال الثقفی (۲)انساب الاشراف ج ۲ ص ۴۰۴۔البلاذری (۳)التاریخ (حوادث سنۃ ۳۹ھ)ج ۶ ص ۳۴۱۱۔الطبری

خطبہ نمبر ۴۰۔کلمة حق یراد بها باطل....

(۱)کتاب الام۔الامام محمد بن ادریس الشافعی المتوفی ۲۰۴ھ (۲)التاریخ ج ۶ ص ۴۱۔الطبری (۳)قوت القلوب ج اص ۵۳۰۔ابو طالب المکی (۴)التاریخ ج ۲ ص ۱۳۶۔ابن واضح (۵) انساب الاشراف ج ۲ ص ۱۱۴، ۳۵۲۔البلاذری (۶)الکامل ج ۲ ص ۱۵۳۔المبرد (۷)التاریخ ج اص ۱۶۷۔الیعقوبی (۸)کتاب صفین ص ۲۶۴۔نصر بن مزاحم (۹)العقد الفرید ج اص ۲۱۱۔ابن عبد ربہ (۱۰)تذکرۃ الخواص ص ۹۹۔سبط ابن الجوزی

خطبہ نمبر ۴۱۔أیها الناس ان الوفاء توأم الصدق....

(۱)مطالب السؤول ج اص ۱۷۰۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۲)رسائل الجاحظ ص ۱۲۵۔ابو عثمان الجاحظ

خطبہ نمبر ۴۲۔أیها الناس ان أخوف ما أخاف علیکم اثنان....

(۱)کتاب صفین ص ۳۰۴۔نصر بن مزاحم (۲)المجالس ص ۵۰۔المفید (۳)حلیۃ الاولیاء ج اص ۵۶۔ابو نعیم الاصفہانی (۴)مروج الذہب ج ۲ ص ۴۳۶۔المسعودی (۵)عیون الاخبار ج ۲ ص ۳۵۳۔ابن قتیبہ (۶)اصول الکافی ج ۲ ص ۱۰۷۔الکلینی (۷)بحار الانوار ج ۱۷۔مجلسی (۸)التاریخ ج ۲ ص ۱۸۴۔الیعقوبی (۹)الارشاد ص ۱۱۱۔المفید (۱۰)الحکمۃ الخالدۃ ص ۱۴۴۔

ابن مسکویہ (۱۱)العقد الفرید ج۲ص۱۴۳۔ابن عبد ربہ(۱۲)روضۃ الکافی ص۵۸۔الکلینی

(۱۳)المناقب ص۲۶۲۔الخوارزمی (۱۴)الامالی ج۱ص۲۳۶۔الطوسی (۱۵)تذکرۃ الخواص ص

۱۴۲۔سبط ابن الجوزی

خطبہ نمبر۴۳۔ان استعدادی لحرب اھل الشام وجریر عندھم....

(۱)المناقب ص۱۰۸۔الخطیب الخوارزمی (۲)کتاب صفین ص۲۰۱۔نصر بن مزاحم (۳)الامامۃ و

السیاسۃ ج۱ص۹۴۔ابن قتیبہ (۴)العقد الفرید ج۲ص۱۰۸۔ابن عبد ربہ(۵)من لایحضرہ الفقیہ

ج۱ص۴۶۱۔الصدوق (۶)مصباح المتہجد ص۴۲۹۔الطوسی (۷)ذخائر العقبیٰ ص۱۲۲۔الطبری

خطبہ نمبر۴۴۔قبح اللہ مصقلۃفعل فعل السادۃ...

(۱)التاریخ ج۶ص۶۵،۷۷،۳۴۴۰۔الطبری (۲)الغارات ج۲ص۷۷۰۔ابن ہلال الثقفی

(۳)انساب الاشراف ص۴۱۱۔البلاذری (۴)تاریخ دمشق ص۵۵۔ابن عساکر (۵)مروج

الذھب ج۳ص۴۱۹۔المسعودی (۶)الاغانی ج۹ص۱۰۰۔ابوالفرج اصفہانی

خطبہ نمبر۴۵۔الحمد للہ غیر مقنوط من رحمتہ....

(۱)من لایحضرہ الفقیہ ج۱ص۳۲۷۔الصدوق (۲)مصباح المتہجد ص۴۵۸۔الطوسی

(۳)الارشاد۔المفید (۴)البیان والتبیین ج۱ص۱۷۱۔ابوعثمان الجاحظ (۵)عیون الاخبار ج

۲ص۲۳۵۔ابن قتیبہ (۶)تحف العقول۔ابن شعبۃ الحرانی (۷)اعجاز القرآن ص۲۲۲۔الباقلانی

خطبہ نمبر۴۶۔اللھم انی اعوذبک من وعثاء السفر...

(۱)الفتوح ج۲ص۴۶۱۔اعثم الکوفی (۲)کتاب صفین ص۱۳۲۔نصر بن مزاحم (۳)دعائم

الاسلام ج۱ص۳۴۷۔القاضی النعمان (۴)یہ کلام رسول اللہؐ سے مروی ہے دیکھئے تہذیب اللغۃ

ج۳ص۱۵۳۔الازھری (۵)ریاض الصالحین ص۱۹۷(الحدیث ۹۷۵)۔للنیوری

خطبہ نمبر۴۷۔کأنی بک یاکوفۃتمدین مد الأدیم ...

(۱)کتاب البلدان ص۱۶۳۔ابن الفقیہ (۲)ربیع الابرار (جزاول باب البلادوالدیار)۔الزمخشری

خطبہ نمبر ۴۸۔الحمدلله كلما وقب ليل وغسق....

(۱) کتاب صفین ص ۱۳۱، ۱۳۲۔نصر بن مزاحم (۲) عبدالزہرا الحسینی نے اپنی کتاب مصادر نہج البلاغہ واسانیدہ ج ۲ ص ۶۱ پر لکھا ہے کہ اس خطبے کو اصحاب سیر کی ایک جماعت نے ذکر کیا ہے۔

خطبہ نمبر ۴۹۔الحمد لله الذی بطن خفيات الامور....

(۱) البحار (کتاب الروضہ) ج ۶۷ ص ۳۰۴۔مجلسی (۲) عیون الحکم والمواعظ۔علی بن محمد بن شاکر الواسطی

خطبہ نمبر ۵۰۔انما بدء ووقوع الفتن اهواء تتبع....

(۱) المحاسن ج ۱ ص ۲۰۸۔البرقی (۲) اصول کافی (باب البدع والرائی والمقاییس)۔الکلینی (۳) روضۃ الکافی ص ۵۸۔الکلینی (۴) التاریخ ج ۲ ص ۱۳۶۔ابن واضح (۵) البصائر والذخائر ص ۳۲۔ابو حیان التوحیدی (۶) مشکاۃ الانوار ص ۲۲۳۔الطبرسی (۷) التاریخ ج ۲ ص ۱۹۷۔الیعقوبی

خطبہ نمبر ۵۱۔قد استطعموكم القتال....

(۱) کتاب صفین۔نصر بن مزاحم (دیکھئے ابن ابی الحدید کی شرح نہج البلاغہ ج ۱ ص ۳۲۹)

خطبہ نمبر ۵۲۔ألا وان الدنيا قد تصرمت....

(۱) من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۳۲۸، ۴۶۱۔الصدوق (۲) المصباح المتہجد ص ۴۶۱۔شیخ الطوسی (۳) حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۷۷۔ابو نعیم الاصفہانی (۴) الامالی ص ۸۷۔المفید (۵) المجالس ص ۹۵۔المفید

خطبہ نمبر ۵۳۔ومن تمام الاضحية....

(۱) من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۴۶۱۔الصدوق (۲) مصباح المتہجد ص ۴۲۹۔شیخ الطوسی (۳) المناقب ص ۱۰۸۔الخطیب الخوارزمی (۴) کتاب صفین ص ۲۰۱۔نصر بن مزاحم (۵) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ ص ۹۴۔ابن قتیبہ (۶) العقد الفرید ج ۲ ص ۱۰۸۔ابن عبدربہ

خطبہ نمبر۵۴۔فتداکو اعلی تداک الابل الهيم...

(۱)العقد الفرید ج ۲ص ۱۳۵، ج ۴۔ابن عبد ربہ(۲)النھایہ ج ۲ص ۱۲۸۔ابن الاثیر (۳) کتاب الجمل ۔ابی مخنف (۴)واقعہ بما ذکرنا مصادر الخطبہ ۲۶ (۵) بحار الانوار۔مجلسی (۶) الارشاد ص ۱۳۷۔المفید (۷) الاحتجاج ص ۲۳۶۔الطبرسی (۸)المسترشد ص ۸۰۔الطبری الامامی

خطبہ نمبر۵۵۔اما قولکم أکل ذلک کراهية الموت....

(۱)عبدالازہرا لحسینی (۲) کتاب صفین ص ۲۰۹۔نصر بن مزاحم (۳)التاریخ ج ۴ص ۱۲۔الطبری

خطبہ نمبر۵۶۔ولقد کنامع رسول اللہؐ ،نقتل ابائناو ابنائناو اخواننا واعمامنا....

(۱) کتاب صفین ص ۵۲۰۔نصر بن مزاحم (۲) ربیع الابرار ج ۲(باب القتل والشہادة)۔الزمخشری (۳)الغارات ۔ابن ہلال الثقفی (۴) کتاب الجمل ۔الواقدی (۵)الارشاد ص ۱۲۷۔المفید (۶) کتاب سلیم بن قیس ص ۷۷(۷) تذکرة الخواص ص ۱۱۵۔سبط ابن الجوزی

خطبہ نمبر۵۷۔اما انه سيظهر عليكم بعدى رجل رحب البلعوم....

(۱) کتاب الغارات ۔ابن ہلال الثقفی (۲)اصول الکافی ۔الکلینی (۳)تفسیر العیاشی (سورہ نحل آیت نمبر ۱۰۶ کی تفسیر کے ذیل میں)(۴)قرب الاسناد۔الحمیری (۵)انساب الاشراف ج ۲ ص ۱۱۹ ۔البلاذری (۶)المستدرک ج ۲ ص ۳۸۵۔الحاکم (۷)الامالی ص ۲۱۴ ۔الطوسی (۸)الارشاد ص ۱۵۱۔المفید (۹)الملاحم والفتن ص ۷۵۔ابن طاووس (۱۰) کتاب الفتن ۔نعیم بن حماد (۱۱) کتاب الرجال ص ۱۰۳۔الکشی

خطبہ نمبر۵۸۔اصابکم حاصب ولابقی منکم أثر...

(۱)التاریخ ص ۴۸، ۳۳۷۸۔الطبری (۲)الامامة والسیاسة ج ۱ص ۱۴۴۔ابن قتیبہ (۳) تذکرة الخواص ص ۱۰۰۔سبط ابن الجوزی (۴)المسترشد ص ۱۶۲۔الطبری الامامی (۵)النھایہ (کلمۃ آبر) ۔ابن الاثیر (۶)انساب الاشراف ج ۲ص ۳۶۹۔البلاذری (۷)الکامل ج ۲ص ۱۴۱۔المبرد

خطبہ نمبر۵۹۔مصارعهم دون النطفة.....حتى يكون آخرهم لصوصاً سلابين

(۱)المحاسن والمساوی ج ۱ ص ۳۸۵۔البیہقی (۲)مروج الذھب ج ۲ ص ۴۱۶۔المسعودی

(۳)الکامل ج ۲ ص ۱۴۰۔المبرد (۴)کتاب الخوارج۔المدائنی (۵)الارشاد ص ۱۵۰۔المفید

جبکہ خطبہ نمبر ۵۹ کے اس حصے "لاتقاتلوا (تقتلوا) الخوارج بعدی فلیس من طلب الحق فاخطاہ (فاعطی) کمن طلب الباطل فادرکہ" کے مصادر یہ ہیں

(۱)المحاسن والمساوی ج ۱ ص ۳۸۵۔البیہقی (۲)مروج الذھب ج ۲ ص ۴۱۶۔المسعودی

(۳)الکامل ج ۲ ص ۱۴۰۔ابوالعباس المبرد (۴)علل الشرائع ص ۲۰۱۔الصدوق (۵)التہذیب ج ۲ ص ۴۸۔الشیخ طوسی

خطبہ نمبر ۶۰۔وان علی من اللہ جنۃ....

(۱)البدایۃ والنھایۃ ج ۸ ص ۱۲۔ابن کثیر (۲)کتاب القدر۔ابوداؤد (جو سید رضی سے ۱۳۰ سال پہلے ۲۷۵ھ میں فوت ہوئے) (۳)غرر الحکم ص ۸۹۔الآمدی (۴)ربیع الابرار (باب القتل و الشہادۃ)۔الزمخشری (۵)کتاب صفین ص ۱۲۸۔نصر بن مزاحم

خطبہ نمبر ۶۱۔ألا ان الدنیا دار لایسلم منھا الا فیھا....

(۱)غرر الحکم۔الآمدی (حرف الف کے تحت لفظ ان کے ذیل میں)

خطبہ نمبر ۶۲۔فاتقوا اللہ عباد اللہ وبادروا اجالکم بأعمالکم....

(۱)الغرر والدرر۔الآمدی (۲)تذکرۃ الخواص ص ۱۴۵۔سبط ابن الجوزی

خطبہ نمبر ۶۳۔الحمد للہ الذی لم تسبق لہ حال حالاً...

(۱)التوحید ص ۲۹،۶۲۔الصدوق (۲)عیون الحکم والمواعظ۔علی بن محمد بن شاکر اللیثی الواسطی

(۳)غرر الحکم ص ۲۲۸۔الآمدی

خطبہ نمبر ۶۴۔معاشر المسلمین استشعروا الخشیۃ وتجلببوا...

(۱)کتاب صفین۔نصر بن مزاحم (دیکھئے ابن ابی الحدید کی شرح نہج البلاغہ ج ۱ ص ۴۷۹،۴۸۳)

(۲)عیون الاخبار ج ۱ ص ۱۱۰۔ابن قتیبہ (۳)البیان والتبیین ج ۲ ص ۲۴،۲۱۰۔ابو عثمان الجاحظ

(۴)المحاسن والمساوی ص ۴۵۔البیہقی (۵)بشارۃ المصطفیٰ ص۱۷۲۔ابن القاسم الطبری (۶) دستور معالم الحکم ص۱۲۴۔القاضی القضاعی (۷)تاریخ دمشق مخطوطہ م۱۲۔الورقہ۱۸۲۔ابن عساکر (۸)مروج الذھب ج۲ص۳۸۰۔المسعودی (۹)النھایۃ ۔ابن الاثیر

خطبہ۶۵۔فهلا احتججتم عليهم بأن رسول اللهؐ وصى بأن....

(۱)نہایۃ الارب ج۸ص۱۶۸۔النویری (۲)غرر الحکم ص۳۲۶۔الآمدی (۳)التعجب ص۱۳۔الکراجکی (۴)کتاب السقیفہ۔الجوہری (۵)التاریخ ج۶ص۶۳۔الطبری (۶) الاستیعاب (ترجمہ عوف ابن اثاثہ)۔ابن عبدالبر (۷)مروج الذہب۔المسعودی (۸)البصائر۔التوحیدی

خطبہ نمبر۶۶۔وقد أردت تولية مصر هاشم بن عتبة....

(۱)الغارات۔ابن ہلال الثقفی (۲)التاریخ ج۶ص۶۳، ۳۳۱۳۔الطبری (۳)الانساب الاشراف ج۲ص۴۰۴۔البلاذری

خطبہ نمبر۶۷۔كم اداريكم كما تدارى البكار العمدة....

(۱)انساب الاشراف ج۲ ص۴۳۸، ۴۵۸۔البلاذری (۲)التاریخ ج۲ص۱۸۴۔ابن واضح (۳)الغارات ۔ابن ہلال الثقفی (۴)التاریخ (حوادث۳۹ھ) ج۶ص۳۳۴۴، ۳۳۴۵۔الطبری (۵)الارشاد ص۱۴۸۔المفید

خطبہ نمبر۶۸۔ملكتني عيني و أن جالس....

(۱)الطبقات الکبری ج۳ص۳۶۔ابن سعد (۲)مقاتل الطالبین ص۱۱۶۔ابو الفرج اصفہانی (۳)العقد الفرید ج۲ص۲۹۸۔ابن عبدربہ (۴)ذیل الامالی ص۱۹۰۔ابوعلی القالی (۵)الامامۃ والسیاسۃ ج۱ص۱۲۰۔ابن قتیبہ (۶)المختالین محمد بن حبیب البغدادی (۷)الاستیعاب ج۳ ص۶۱۔ابن عبدالبر (۸)الارشاد ص۹۔المفید (۹)الغرر والدرر ج۴ ص۷۸۔المرتضیٰ (۱۰)الانساب الاشراف ج۲ص۴۹۵۔البلاذری (۱۱)تذکرۃ الخواص ص۱۷۴۔سبط ابن الجوزی (۱۲)ذخائر العقبیٰ ص۱۱۳۔الطبری

خطبہ نمبر ۶۹۔ امأبعد یا اهل العراق فانما انتم کالمرأة الحامل ....

(۱) الاختصاص ص ۱۵۵۔ ابن دأب (جو موسیٰ ہادی خلیفہ عباسی کے ہم عصر تھے) (۲) الارشاد ص ۱۶۱۔ المفید (۳) الاحتجاج ج ۱ ص ۲۵۴۔ الطبرسی (۴) الکافی ج ۲ ص ۲۳۶۔ الکلینی (۵) عیون الاخبار ج ۲ ص ۲۰۱۔ ابن قتیبہ (۶) المجالس ص ۱۰۵۔ المفید (۷) تذکرۃ الخواص ص ۱۲۷۔ سبط ابن الجوزی (۸) الاختصاص ص ۱۵۵۔ المفید (۹) مجمع الامثال ج ۱ ص ۲۲۴۔ المیدانی

خطبہ نمبر ۷۰۔ اللهم داحی المدحوات ....

(۱) غریب الحدیث۔ ابن قتیبہ (۲) الغارات۔ ابن ہلال الثقفی (۳) بحار الانوار ج ۷ ص ۱۶ طبع الکمپانی (۴) ذیل الامالی ص ۱۷۳۔ ابو علی القالی (۵) تہذیب اللغۃ۔ الازہری (۶) النھایۃ۔ ابن الاثیر (۷) دستور معالم الحکم ص ۱۱۹۔ القاضی القضاعی (۸) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۶۔ سبط ابن الجوزی (۹) الصحیفۃ العلویۃ ص ۳۔ السماہیجی

خطبہ نمبر ۷۱۔ أولم یبایعنی بعدقتل عثمان ....

(۱) الطبقات الکبریٰ ج ۱ (ترجمہ مروان)۔ ابن سعد (۲) انساب الاشراف ج ۲ ص ۳۶۱۔ البلاذری (۳) ربیع الابرار۔ الزمخشری (۴) تذکرۃ الخواص ص ۷۸۔ سبط ابن الجوزی (۵) النھایۃ ج ۱ ص ۷۶۔ ابن الاثیر (۶) حیاۃ الحیوان۔ الدمیری

خطبہ نمبر ۷۲۔ لقد علمتم أنی أحق الناس بھامن غیری...

(۱) التاریخ (حوادث ۳۲ھ)۔ الطبری (۲) تہذیب اللغۃ ج ۱ ص ۳۴۱۔ الازہری (۳) الجمع بین الغریبین۔ الہروی (۴) تنبیہ الخواطر۔ شیخ ورام (۵) النھایۃ (حوادث ۳۲ھ)۔ ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۷۳۔ أولم ینه بنی امیۃ علمھابی ان قرفنی...

(۱) النھایۃ (مادہ قوف میں)۔ ابن الاثیر (۲) مجمع البحرین (مادہ قوف میں)۔ الطریحی

خطبہ نمبر ۷۴۔ رحم الله امرا سمع حکما...

(۱)تحف العقول ص ۱۵۱۔الحرانی (۲) کنز الفوائد ص ۱۶۲۔الکراجکی (۳) مطالب السؤول ج ۱ ص ۵۹۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۴) عیون الحکم والمواعظ۔ابن شاکر اللیثی الواسطی (۵) ربیع الابرار ج ۱، الورق ۲۳۱۔الزمخشری (۶) زہرالآداب ج ۱ص ۴۲۔الحصری (۷) غررالحکم۔الآمدی (۸) تذکرۃ الخواص ص ۱۴۵۔سبط ابن الجوزی (۹) روضۃ الکافی ص ۱۷۲۔الکلینی

خطبہ نمبر ۷۵۔ان بنی امیه لیفوقوننی تراث محمدٍ تفویقا....

(۱) الآغانی ج ۱۱ ص ۲۹ ج ۲ ص ۲۹۔ابو الفرج اصفہانی (۲) تہذیب اللغۃ ج ۱۵ ص ۲۷۔ الازہری (۳) غریب الحدیث۔ابوعبید القاسم بن سلام (۴) الموتلف والمختلف۔ابن درید (۵) الجمع بین الغریبین۔محمد بن ابی المدینی الاصفہانی (۶) النہایۃ ج ۱ص ۱۸۰۔ابن الاثیر (۷) جمہرۃ الامثال ج ۱ص ۱۶۵۔ابوہلال العسکری

خطبہ نمبر ۷۶۔اللهم اغفرلی ماانت اعلم به منی....

(۱) المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ (۲) المناقب ص ۲۷۲۔الخوارزمی

خطبہ نمبر ۷۷۔أتزعم أنک تهدی الی الساعة...

(۱) کتاب صفین۔ابراہیم بن الحسن بن دیزیل المحدث (۲) عیون اخبار الرضا۔الصدوق (۳) الامالی ص ۲۴۹۔الصدوق (۴) عیون الجواہر۔الصدوق (دیکھئے فرج المہموم ص ۵۷) (۵) فرج المہموم فی تاریخ علماء النجوم ص ۵۷، ۵۹۔السید ابن طاووس (۶) انساب الاشراف ج ۲ ص ۳۶۸۔البلاذری (۷) تذکرۃ الخواص ص ۱۵۸۔سبط ابن الجوزی (۸) الاحتجاج ص ۳۵۷۔الطبرسی

خطبہ نمبر ۷۸۔معاشر الناس ان النساء نواقص الایمان ...

(۱) تذکرۃ الخواص۔سبط ابن الجوزی (۲) قوت القلوب ج ۱ص ۲۸۲۔ابو طالب المکی (۳) فروع الکافی۔الکلینی (۴) المسترشد ص ۸۱۔الطبری الامامی

خطبہ نمبر ۷۹۔أیها الناس الزهادة قصر الامل...

(۱)معانی الاخبار ص ۲۵۱۔ الصدوق (۲)الخصال ج۱ ص ۱۱۱۔ الصدوق (۳)المحاسن ص ۲۳۴۔ البرقی (۴)غرر الحکم ص ۱۱۹۔ الآمدی (۵)روضۃ الواعظین ص ۴۳۴۔ الفتال (۶)مشکاۃ الانوار ص ۱۰۶۔ الطبرسی (۷)تحف العقول ص ۱۰۱، ۱۳۸، ۱۵۴۔ ابن شعبہ الحرانی

خطبہ نمبر ۸۰۔ ماأصف من دار اولھا عناء....

(۱)الکامل ج۱ ص ۸۸، ۱۵۲۔ ابوعباس المبرد (۲)الامالی ج۲ ص ۱۱۷۔ ابوعلی القالی (۳)المجتنیٰ ص ۳۱۔ ابن درید (۴)تحف العقول ص ۱۳۸۔ الحرانی (۵)العقد الفرید ج۳ ص ۱۷۲۔ ابن عبدربہ (۶)الامالی ج۱ ص ۱۵۳۔ سید المرتضیٰ (۷)تذکرۃ الخواص ص ۱۳۶۔ سبط ابن الجوزی (۸)مشکاۃ الانوار ص ۲۴۳۔ الطبرسی (۹)غرر الحکم ص ۸۶۔ الآمدی (۱۰)کنز الفوائد ص ۱۶۰۔ الکراجکی (۱۱) مروج الذھب ج ۲ ص ۴۳۳۔ المسعودی (۱۲)الاختصاص ص ۱۸۸۔ المفید (۱۳)المناقب ص ۲۶۲۔ الخوارزمی

خطبہ نمبر ۸۱۔ الحمدللہ الذی علا بحولہ...

(۱)تحف العقول ص ۱۴۶۔ ابن شعبہ الحرانی (۲)دستور معالم الحکم ص ۵۹۔ القاضی القضاعی (۳)غرر الحکم۔ الآمدی (۴)عیون الحکم والمواعظ۔ ابن شاکر اللیثی الواسطی (۵)حلیۃ الاولیاء ج۱ ص ۷۷۔ ابونعیم الاصفہانی (۶)النہایۃ ج۱ ص ۱۳۲، ج۲ ص ۲۸۷۔ ابن الاثیر (۷)تذکرۃ الخواص ص ۱۲۱۔ سبط ابن الجوزی (۸)الحکمۃ الخالدہ ص ۱۱۲۔ ابن مسکویہ (۹)العقد الفرید ج۲ ص ۱۳۳۔ ابن عبدربہ (۱۰)مجمع الامثال ج۲ ص ۲۹۔ المیدانی (۱۱)المستقصیٰ ج۱ ص ۲۴۰۔ الزمخشری

خطبہ نمبر ۸۲۔ عجباً لابن النابغۃ یزعم لاھل الشام ان فی دعابۃ....

(۱)عیون الاخبار ج۱ ص ۱۶۴، ج۲ ص ۱۰۔ ابن قتیبہ (۲)العقد الفرید ج۲ ص ۲۸۷۔ ابن عبدربہ (۳)الامتاع والمؤانسۃ ج۳ ص ۱۸۳۔ ابوحیان التوحیدی (۴)المحاسن والمساوی ص ۵۴۔ البیہقی (۵)انساب الاشراف ج۲ ص ۱۴۵، ۱۵۱۔ البلاذری (۶)الامالی ج۱ ص ۱۳۱۔ الطوسی (۷)النہایہ ج۱ ص ۱۱۷، ج۳ ص ۵۹، ۱۱۰، ج۴ ص ۵۹، ۸۹۔ ابن الاثیر (۸)اورنقل کیا ہے محمد

بن عمران المرزبانی (نہج البلاغہ کی تصنیف سے ۶۰ سال قبل ۳۸۴ھ میں فوت ہوئے) نے اور ابن عقدہ متوفی ۳۳۳ھ اور زبیر بن بکار متوفی ۲۵۵ھ نے۔

خطبہ نمبر ۸۳۔ واشهد ان لا اله الاالله وحده لا شريک له....

(۱) حلیۃ الاولیاء ج اص ۷۷۔ ابو نعیم الاصفہانی (۲) عیون الحکم والمواعظ۔ ابن شاکر اللیثی الواسطی (۳) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۱۔ سبط ابن الجوزی (۴) مطالب السؤول ج اص ۱۴۰۔ محمد بن طلحہ الشافعی

خطبہ نمبر ۸۴۔ قد علم السرائر و خبر الضمائر...

(۱) الاخبار الطوال ص ۱۴۵۔ ابی حنیفۃ الدینوری (۲) تحف العقول ص ۱۰۰، ۱۰۱۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) المحاسن ص ۲۳۳، ۲۳۴۔ البرقی (۴) المجالس ص ۱۲۰۔ المفید (۵) مشکاۃ الانوار ص ۱۵۶۔ الطبرسی (۶) غرر الحکم۔ الآمدی (۷) کتاب صفین ص ۱۰۔ نصر بن مزاحم (۸) الفقیہ ج اص ۱۳۲۔ الصدوق

خطبہ نمبر ۸۵۔ عبادالله ان من أحب عبادالله اليه عبداً....

(۱) ربیع الابرار (باب العز والشرف)۔ الزمخشری (۲) شرح نہج البلاغہ ج ۲ ص ۱۳۲۔ ابن ابی الحدید

خطبہ نمبر ۸۶۔ أما بعد فان الله لم يقصم ....

(۱) الروضۃ الکافی ص ۶۲۔ الکلینی (۲) الارشاد ص ۱۷۳۔ المفید (۳) النھایۃ ج اص ۴۶۔ ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۸۷۔ ارسله علىٰ حين فترة من الرسل ....

(۱) اصول الکافی ج اص ۱۵، ۶۰۔ الکلینی (۲) الطراز ج اص ۳۴۲۔ السید العلوی الیمانی

خطبہ نمبر ۸۸۔ الحمد لله المعروف من غير روية....

(۱) عیون الحکم والمواعظ۔ ابن شاکر اللیثی الواسطی (۲) غرر الحکم ص ۱۸۵۔ الآمدی (۳) النھایۃ ج ۲ ص ۳۴۵۔ ابن الاثیر

خطبہ نمبر۸۹۔الحمدللہ الذی لایفرہ المنع والجمود ....

(۱)العقد الفرید ج ۲ص ۴۰۶۔ابن عبد ربہ (۲)التوحید ص ۳۴۔الصدوق (۳) ربیع الابرار ج ۱ (باب الملائکہ)۔الزمخشری (۴)النہایۃ۔ابن الاثیر (۵)فرج المہموم ص ۵۶۔السید ابن طاووس

خطبہ نمبر۹۰۔دعونی والتمسوا غیری ...

(۱)التاریخ (حوادث ۳۵ھ) ج ۶ ص ۳۰۶۶۔الطبری (۲)النہایۃ (حوادث ۳۵ھ)۔ابن الاثیر (۳) کتاب الجمل ص ۴۸۔المفید (۴) تذکرۃ الخواص ص ۵۷۔سبط ابن الجوزی

خطبہ نمبر۹۱۔اما بعد حمد اللہ و الثناء علیہ....

(۱)التاریخ ج ۲ ص ۱۸۲۔ابن واضح (۲)حلیۃ الاولیاء ج ۱ص ۶۸۔ابو نعیم الاصفہانی (۳) الغارات۔ابن ہلال ثقفی (۴)النہایۃ (مادہ حزب) ج ۱ص ۳۷۷، ج ۳ص ۲۰۰ (مادہ عذم)۔ابن الاثیر (۵)المستدرک ج ۲ص ۴۶۶۔الحاکم (۶) جامع بیان العلم وفضلہ ج ۱ص ۱۱۴۔ ابن عبدالبر (۷)الاصابۃ ج ۲ص ۵۰۹۔ابن حجر (۸)الریاض النضرۃ ص ۱۹۸۔المحب الطبری (۹) تاریخ الخلفاء ص ۱۲۴۔السیوطی (۱۰)الفتوحات المکیہ ج ۲ص ۳۲۷۔احمد زینی دحلان (۱۱) ینابیع المودۃ ص ۲۲۴۔القندوزی (۱۲) کتاب سلیم بن قیس الہلالی ص ۷۵ (۱۳)التاریخ ج ۲ص ۱۱۹۔الیعقوبی (۱۴)الفتن۔ابو صالح السلیلی (۱۵)الفتن۔نعیم بن حماد الخزاعی (۱۶)الملاحم والفتن ص ۸۶، ۱۲۔ابن طاووس (۱۷)المختصر ص ۸۸۔حسن ابن سلیمان الحلی (۱۸) کتاب خطب امیرالمومنینؑ۔الجلودی

خطبہ نمبر۹۲۔فتبارک اللہ الذی لایبلغہ بعد الہمم...

(۱)اصول الکافی ج ۱ص ۱۳۴۔الکلینی (۲)العقد الفرید ج ۴ص ۷۴۔ابن عبد ربہ (۳)التوحید ص ۲۸۔الصدوق

خطبہ نمبر۹۳۔بعثہ والناس ضلال فی حیرۃ ....

(۱)بحارالانوار ج ۱۸ص ۲۱۹۔مجلسی

خطبہ نمبر۹۴۔الحمدلله الاول فلاشیء قبله ....

(۱)بحارالانوار ج۱۶ص۲۸۰۔مجلسی

خطبہ نمبر۹۵۔ولئن أمهل الظالم فلن يفوت أخذه...

(۱)کتاب سلیم بن قیس الہلالی ص۱۱۰(۲)الکافی ج۲ص۲۳۶۔الکلینی (۳)عیون الاخبار ج۲ ص۲۰۱۔ابن قتیبہ (۴)حلیۃ الاولیاء ج۱ص۷۶۔ابونعیم الاصفہانی (۵)الارشاد ص۱۶۱۔المفید (۶)المجالس ص۱۰۵۔المفید (۷)تذکرۃ الخواص ص۱۲۷۔سبط ابن الجوزی (۸)تاریخ دمشق۔ ابن عساکر (۹)البیان والتبیین ج۲ص۶۸۔ابوعثمان الجاحظ (۱۰)الانساب والاشراف ج۲ص ۱۴۲۔البلاذری (۱۱)الامامۃ والسیاسۃ ج۱ص۱۲۶۔ابن قتیبہ (۱۲)المسترشد ص۷۳۔الطبری الامامی (۱۳)مشکاۃ الانوار ص۵۷۔الطبرسی (۱۴)الاحتجاج ص۲۵۴۔الطبرسی

خطبہ نمبر۹۶۔والله لايزالون حتىٰ لايدعوالله محرماًالا استحلوه....

(۱)الامامۃ والسیاسۃ ج۱ص۱۵۱۔ابن قتیبہ (۲)تذکرۃ الخواص ص۱۰۰۔سبط ابن الجوزی (۳)الارشاد ص۱۵۷۔المفید (۴)بحارالانوار(باب الفتن)۔مجلسی

خطبہ نمبر۹۷۔نحمده علىٰ ماكان ونستعينه من امرنامايكون ...

(۱) معانی الاخبار ص۱۸۴۔الصدوق (۲)الفقیہ ج۱ص۲۷۰،ج۴ص۲۷۳۔الصدوق (۳)الامالی ج۲ص۵۰۔الطوسی (۴)مشکاۃ الانوار ص۱۰۷۔الطبرسی

خطبہ نمبر۹۸۔الحمدلله الناشر في الخلق فضله ....

(۱)شرح نہج البلاغہ ج۲ص۱۹۲۔ابن ابی الحدید

خطبہ نمبر۹۹۔الحمدلله الاول قبل كل اول ....

(۱)التاریخ ج۶ص۴۸۔الطبری (۲)النہایۃ (باب الباء)۔ابن الاثیر (۳)الامالی ۔الصدوق (۴)غررالحکم ص۳۲۹۔الآمدی (۵)معدن الجواہر ص۲۲۶۔الکراجکی (۶)المحاسن والمساوی ص ۴۱۔البیہقی (۷)الحیوان ج۲ص۹۰۔ابوعثمان الجاحظ

خطبہ نمبر ۱۰۰۔ وذٰلک یوم یجمع اللہ فیہ الاولین و الآخرین....

(۱) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ ص ۱۵۳۔ ابن قتیبہ (۲) تحف العقول ص ۱۳۱۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) فروع الکافی ج ۴ ص ۳۱۔ الکلینی (۴) المجالس ص ۹۵۔ المفید (۵) الامالی ج ۱ ص ۱۹۷۔ الطوسی

خطبہ نمبر ۱۰۱۔ ایھاالناس انظر واالی الدنیا نظر الزاھدین فیھا....

(۱) الروضۃ الکافی ص ۱۳۹۔ الکلینی (۲) تحف العقول ص ۱۴۳۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) اصول الکافی ج ۲ ص ۲۲۵۔ الکلینی (۴) عیون الاخبار ج ۲ ص ۳۵۲۔ ابن قتیبہ (۵) ربیع الابرار ج ۱ ص ۲۱۹۔ الزمخشری (۶) مطالب السؤول ج ۱ ص ۲۰۲۔ محمد بن طلحۃ الشافعی (۷) دستور معالم الحکم ص ۴۸۔ القاضی القضاعی (۸) کتاب الفتن۔ نعیم بن حماد الخزاعی (متوفی ۲۲۸ھ) (۹) الملاحم ص ۲۷۔ السید ابن طاووس (۱۰) النہایۃ ج ۵ ص ۱۳۱۔ ابن الاثیر (۱۱) حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۷۶۔ ابو نعیم الاصفہانی (۱۲) تذکرۃ الخواص ص ۱۲۸۔ سبط ابن الجوزی

خطبہ نمبر ۱۰۲۔ أما بعد فان اللہ سبحانہ بعث محمداً ولیس احد من العرب....

(۱) الارشاد ص ۱۵۴۔ المفید (۲) الخصائص ص ۷۰۔ شریف الرضی (۳) مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۲۹۔ المیدانی

خطبہ نمبر ۱۰۳۔ حتی بعث اللہ محمداً، شھیداً وبشیراً ونذیراً ...

(۱) بحار الانوار ج ۸ ص ۶۶۵۔ مجلسی (۲) الارشاد ص ۱۶۰۔ المفید (۳) تفسیر علی بن ابراہیم ج ۱ ص ۳۸۴ (۴) المسترشد ص ۷۳۔ الطبری الامامی

خطبہ نمبر ۱۰۴۔ الحمدللہ الذی شرع الاسلام فسھل شرائعہ لمن وردہ....

(۱) احیاء العلوم۔ الغزالی (۲) تحف العقول ص ۱۲۶۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) اصول الکافی ج ۲ ص ۴۹۔ الکلینی (۴) ذیل الامالی ص ۱۷۱۔ ابو علی القالی (۵) قوت القلوب ج ۱ ص ۳۸۲، ۴۰۷۔ ابو طالب المکی (۶) حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۷۴، ۷۵۔ ابو نعیم الاصفہانی (۷) الخصال ج ۱ ص ۱۰۸۔ الصدوق (۸) دستور معالم الحکم ص ۱۲۱۔ القاضی القضاعی (۹) بحار الانوار ج ۸ ص ۶۳۹۔ مجلسی

(۱۰) کتاب سلیم بن قیس ص ۸۸،۳۷ (۱۱) المجالس ص ۱۶۲۔ المفید (۱۲) تذکرۃ الخواص ص ۱۲۷ ۔ سبط ابن الجوزی (۱۳) الامالی ج ا ص ۳۵۔ الطوسی

خطبہ نمبر ۱۰۵۔ وقد رأیت جولتکم وانحیازکم عن صفوفکم....

(۱) التاریخ ج ۶ ص ۱۴، ۳۳۰۱۔ الطبری (۲) فروع الکافی ج ۵ (کتاب الجہاد) ص ۴۰۔ الکلینی (۳) کتاب صفین ص ۲۵۶۔ نصر بن مزاحم (۴) بحار الانوار (کتاب الفتن)۔ مجلسی

خطبہ نمبر ۱۰۶۔ الحمدللہ المتجلی لخلقه بخلقه...

(۱) غرر الحکم ص ۲۰۔ الآمدی (۲) ربیع الابرار (باب تبدل الاحوال) ج ا۔ الزمخشری

خطبہ نمبر ۱۰۷۔ کل شیء خاشع له و کل شیء قائم به....

(۱) العقد الفرید ج ۴ ص ۶۷۔ ابن عبدربہ (۲) ربیع الابرار (باب الملائکہ)۔ الزمخشری (۳) غرر الحکم (فی صفۃ النبی)۔ الآمدی

خطبہ نمبر ۱۰۸۔ ان افضل ماتوسل به المتوسلون الیٰ اللہ سبحانه وتعالیٰ...

(۱) تحف العقول ص ۱۰۴۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) الفقیہ ج ا ص ۱۳۱۔ الصدوق (۳) علل الشرائع ص ۱۱۴۔ الصدوق (۴) المحاسن ص ۲۲۲۔ البرقی (۵) الامالی ج ا ص ۲۲۰۔ الطوسی (۶) بحار الانوار ج ۷ ا ص ۱۴۶۔ مجلسی (۷) التمثیل والمحاضرۃ ص ۴۲۲۔ الثعالبی

خطبہ نمبر ۱۰۹۔ اما بعد فانی احذرکم الدنیا فانها حلوه خضرة...

(۱) الموفق۔ محمد بن عمران المرزبانی (۲) تحف العقول ص ۱۲۷۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) دستور معالم الحکم ص ۵۱۔ القاضی القضاعی (۴) مطالب السؤول ص ۱۴۴۔ محمد بن طلحہ الشافعی (۵) النہایۃ ج ا ص ۱۸، ۲۵، ۳۰۸۔ ابن الاثیر (۶) البیان والتبیین ج ۲ ص ۱۱۲۔ ابو عثمان الجاحظ (۷) عیون الاخبار ج ۲ ص ۲۵۰۔ ابن قتیبہ (۸) بحار الانوار ج ۷ ا ص ۱۶۷، ۱۶۳۔ مجلسی (۹) الصناعتین ص ۲۷۷۔ ابو ہلال العسکری (۱۰) العقد الفرید ج ۲ ص ۱۶۰۔ ابن عبدربہ

خطبہ نمبر ۱۱۰۔ هل تحس به اذا دخل منزلاً....

(۱) عیون الحکم والمواعظ۔ ابن شاکر اللیثی الواسطی (۲) بحار الانوار ج ۷۷ ص ۴۳۰۔ مجلسی

خطبہ نمبر ۱۱۱۔ واحذركم الدنيا فانها منزل قلعة...

(۱) ربیع الابرار (فی اوائلہ)۔ الزمخشری (۲) غرر الحکم ص ۸۶،۱۸۹۔ الآمدی

خطبہ نمبر ۱۱۲۔ الحمدلله الواصل الحمد بالنعم والنعم بالشكر...

(۱) الطراز ج ۲ ص ۳۳۵۔ السید الیمانی (۲) تحف العقول ص ۱۵۶۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) ربیع الابرار (فی اوائلہ)۔ الزمخشری (۴) غرر الحکم۔ الآمدی (۵) دستور معالم الحکم ص ۳۲۔ القاضی القضاعی (۶) الامالی ج ۲ ص ۱۰۷۔ الطوسی

خطبہ نمبر ۱۱۳۔ اللهم قد انصاحت جبالنا...

(۱) الفقیہ ج ۱ ص ۳۳۵۔ الصدوق (۲) مصباح المتہجد۔ الطوسی (۳) ربیع الابرار (باب السحاب والمطر)۔ الزمخشری (۴) اصول الکافی ج ۵ ص ۵۳۔ الکلینی (۵) العقد الفرید ج ۴ ص ۳۲۸۔ ابن عبدربہ (۶) کتاب الجمل ص ۱۹۰۔ المفید (۷) کتاب الجمل۔ الواقدی (۸) الارشاد ص ۱۳۹، ۱۵۹۔ المفید (۹) تجارب الامم۔ ابن مسکویہ (دیکھئے تاسیس الشیعہ ص ۴۱۵) (۱۰) الامالی ج ۱ ص ۲۲۰۔ الطوسی

خطبہ نمبر ۱۱۴۔ ارسله داعياً الى الحق وشاهداً على الخلق...

(۱) العقد الفرید ج ۶ ص ۳۷۹۔ ابن عبدربہ (۲) مروج الذہب ج ۳ ص ۱۵۰، ج ۲ ص ۱۱۴۔ المسعودی (۳) تہذیب اللغۃ ج ۷ ص ۱۰۱۔ الازہری (۴) البلدان ص ۱۸۱۔ ابن فقیہ (۵) الجمع بین الغریبین۔ احمد بن محمد الہروی (۶) النہایۃ ج ۲ ص ۴۱، ج ۵ ص ۱۷۰۔ ابن الاثیر (۷) کنز العمال ج ۶ ص ۸۷۔ المتقی الہندی (۸) الارشاد ج ۱ ص ۳۲۔ الدیلمی (المفید) (۹) الفقیہ ج ۱ ص ۲۷۵۔ الصدوق

خطبہ نمبر ۱۱۵۔ فلا اموال بذلتموها للذی رزقها...

ابن ابی الحدید نے اختلاف لفظی کے ساتھ اس کو نقل کیا ہے (مصادر عبدالزہرا حسینی)

خطبہ نمبر ۱۱۶۔انتم الانصار علیٰ الحق ....

(۱)التاریخ ج ۴ ص ۵۸۔الطبری (۲)الامامۃ والسیاسۃ ص ۱۲۱۔ابن قتیبہ (۳) کتاب الجمل۔ الواقدی (۴)اور اسے ذکر کیا ہے مدائنی اور واقدی نے اپنی کتابوں میں۔دیکھئے شرح نہج البلاغہ ج ۲ ص ۲۵۹۔ابن ابی الحدید

خطبہ نمبر ۱۱۷۔مابالکم أمخرسون انتم؟مابالکم لاسددتم....

(۱)النھایۃ ج ۱ ص ۲۱۵۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۱۱۸۔تاللہ لقد علمت تبلیغ الرسالات...

(۱) کتاب سلیم بن قیس الہلالی ص ۱۴۲ (۲)غرر الحکم ص ۸۰،۸۱۔الآمدی

خطبہ نمبر ۱۱۹۔ھذا جزاء من ترک العقدۃ....

(۱)العقد الفرید ج ۲ ص ۱۶۵۔ابن عبد ربہ (۲)مطالب السؤول ج ۱ ص ۱۰۰۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۳)الارشاد ص ۱۳۹۔المفید (۴)الاختصاص ص ۱۵۳۔المفید (۵)الاحتجاج ج ۱ ص ۱۷۳۔ الطبرسی (۶) ربیع الابرار ج ۱ ص ۱۳۰۔الزمخشری (۷)غرر الحکم۔الآمدی (۸)المستقصی ج ۲ ص ۲۶۰۔الزمخشری

خطبہ نمبر ۱۲۰۔أکلکم شھدمعناصفین؟فقالوا،منامن شھد ومنامن لم یشھد...

(۱)الاحتجاج ج ۱ ص ۱۷۴۔الطبرسی (۲)المعارف ج ۲ ص ۱۳۶۔ابن قتیبہ

خطبہ نمبر ۱۲۱۔وأی امری ء منکم أحس من نفسہ...

(۱)ربیع الابرار (باب تبدل الاحوال) ۔الزمخشری (۲)غرر الحکم ص ۳۲۰۔الآمدی (۳)العقد الفرید ج ۲ ص ۲۸۲۔ابن عبد ربہ (۴)الکافی (کتاب الجہاد) ص ۳۴۲۔الکلینی (۵) الوافی (کتاب الجہاد) ص ۲۷۔الفیض (۶) کتاب الجمل ص ۱۷۴۔المفید (۷)الارشاد ص ۱۱۹۔المفید

خطبہ نمبر ۱۲۲۔فقدموا الدارع وأخروا الحاسر....

(۱) کتاب صفین ص ۲۳۵۔نصر بن مزاحم (۲)التاریخ ج ۶ ص ۹،۱۰۔۳۲۹۔الطبری (۳)الکافی ج

۵ص ۳۹۔الکلینی (۴)الفتوح ج ۳ص ۴۷۔احمد بن اعثم الکوفی (۵)عیون الاخبار ج اص ۱۱۰۔
ابن قتیبہ (۶) کتاب سلیم بن قیس الهلالی ص ۱۴۰ (۷)الارشاد ص ۱۲۶۔المفید (۸)مروج
الذہب ج ۲ص ۳۹۸۔المسعودی

خطبہ نمبر ۱۲۳۔انا لم نحکم الرجال وانما حکمنا القرآن....

(۱)التاریخ ج ۶ص ۳۷، ۳۳۵۲۔الطبری (۲) تذکرۃ الخواص ص ۱۰۰۔سبط ابن الجوزی
(۳)الارشاد ص ۱۵۷۔المفید (۴)الاحتجاج ج اص ۲۷۵۔الطبرسی

خطبہ نمبر ۱۲۴۔أتامرونی (اتامرونني)أن أطلب النصربالجور...

(۱)الامامۃ والسیاسۃ ج اص ۱۵۳۔ابن قتیبہ (۲)تحف العقول ص ۱۳۱۔ابن شعبہ الحرانی
(۳) فروع الکافی ج ۴ص ۳۱۔الکلینی (۴)المجالس ص ۹۵۔المفید (۵)الامالی ج اص ۱۹۷،
۱۲۱۔الطوسی (۶)بحارالانوار (کتاب الغارات)۔مجلسی

خطبہ نمبر ۱۲۵۔فان ابیتم الا ان تزعموا انی اخطات وضللت...

(۱)التاریخ ج ۶ص ۴۸، ۳۳۷۸۔الطبری (۲)النھایۃ (مادہ "بـــجــــر")۔ابن الاثیر (۳)
الحیوان ج ۲ص ۹۰۔ابوعثمان الجاحظ (۴)المحاسن والمساوی ص ۴۱۔البیہقی (۵)الامالی ۔الصدوق
(۶)غررالحکم ص ۳۲۹۔الآمدی (۷)معدن الجواہر ص ۲۲۶۔الکراجکی (۸)مروج الذہب ج ۲
ص ۴۱۳۔المسعودی (۹)التمثیل والمحاضرۃ ص ۲۷۔الثعالبی (۱۰)النھایۃ (مادہ "ید")۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۱۲۶۔یااحنف کانی به وقد ساربالجیش الذی لایکون له غبار...

(۱)التاریخ ج ۶ص ۴۸۔الطبری (۲)النھایۃ (مادہ "بـجـر")۔ابن الاثیر (۳)الحیوان ج ۲ص
۹۰۔ابوعثمان الجاحظ (۴)المحاسن والمساوی ص ۴۱۔البیہقی (۵)الامالی ۔الصدوق (۶)غررالحکم ص
۳۲۹۔الآمدی (۷)معدن الجواہر ص ۲۲۶۔الکراجکی (۸)صحیح مسلم ج ۸ص ۱۸۴ (۹) کتاب
الفتن ۔نعیم بن حماد (۱۰)الملاحم ص ۷۰۔سید ابن طاووس (۱۱) کتاب الفتن ۔ابن الحسائی
(۱۲) کتاب الفتن ۔البزاز (۱۳) صحیح البخاری ج ۴ص ۴۴

خطبہ نمبر ۱۲۷۔عباد الله انکم وما تاملون من هذه الدنیا...

(۱) غرر الحکم ص ۲۲۰۔الآمدی (۲) ربیع الابرار (باب تبدل الاحوال)۔الزمخشری

خطبہ نمبر ۱۲۸۔یاأباذر، انک غضبت لله ....

(۱) روضۃ الکافی ص ۲۰۶۔الکلینی (۲) کتاب السقیفہ۔الجوہری (دیکھئے شرح ابن ابی الحدید ج ۲ ص ۳۷۵) (۳) التاریخ ج ۲ ص ۱۲۰۔الیعقوبی (۴) تذکرۃ الخواص ص ۱۵۶۔سبط ابن الجوزی

خطبہ نمبر ۱۲۹۔أیتہا النفوس المختلفة....

(۱) تذکرۃ الخواص ص ۱۲۰۔سبط ابن الجوزی (۲) دعائم الاسلام ص ۵۳۱۔القاضی النعمان (۳) النہایۃ ج ۳ ص ۱۵۴، ج ۵ ص ۲۷۰۔ابن الاثیر (۴) المناقب۔سبط ابن الجوزی (۵) بحار الانوار ج ۱۷ ص ۱۱۱۔مجلسی

خطبہ نمبر ۱۳۰۔نحمده علیٰ ماأخذو اعطیٰ وعلی ماابلیٰ وابتلی....

(۱) غرر الحکم۔الآمدی (۲) النہایۃ ج ۲ ص ۲۱۰، ج ۵ ص ۲۳۹۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۱۳۱۔وانقادت له الدنیا والآخرة بازمتها...

(۱) غرر الحکم ص ۸۸۔الآمدی (۲) شرح نہج البلاغہ ج ۲ ص ۳۸۶

خطبہ نمبر ۱۳۲۔وقد توکل الله لاهل هذاالدین باعزاز الحوزة...

(۱) النہایۃ ج ۴ ص ۲۵۰۔ابن الاثیر (۲) کتاب الاموال ص ۲۵۲۔ابوعبید (۳) شرح نہج البلاغہ ج ۳ ص ۱۶۲۔ابن میثم

خطبہ نمبر ۱۳۳۔یابن اللعین الابتر والشجرة التی لااصل لها...

(۱) الفتوح ج ۲ ص ۱۶۵۔احمد بن اعثم الکوفی

خطبہ نمبر ۱۳۴۔لم تکن بیعتکم ایای فلتة...

(۱) الارشاد ص ۱۴۲۔المفید (۲) النہایۃ ج ۳ ص ۴۶۷۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۱۳۵۔والله ماانکروا علی منکراً...

(۱)الاستیعاب ج ۲ص ۲۱۱۔ابن عبدالبر (۲)اسدالغابہ ج ۲ص ۶۱۔ابن الاثیر (۳)کتاب الجمل ص ۱۴۳۔المفید (واقدی سے نقل کیا ہے) (۴)النھایۃ ج ۳ص ۳۱۸۔ابن الاثیر (۵)الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص ۱۵۴۔ابن قتیبہ (۶)الغارات۔ابن ہلال الثقفی (۷)المسترشد ص ۹۵۔الطبری الامامی (۸)کشف المحجہ ص ۱۷۳۔السید ابن طاووس (۹)جمہرۃ رسائل العرب۔احمد زکی صفوۃ (۱۰)التاریخ ج ۶ص ۳۱۴۳۔الطبری (۱۱)الارشاد ص ۱۱۸۔المفید (۱۲)العقد الفرید ج ۲ص ۱۳۵۔ابن عبدربہ

خطبہ نمبر ۱۳۶۔یعطف الھویٰ علیٰ الھدیٰ....

(۱)بحارالانوار ج ۸ص ۳۶۱۔مجلسی (۲)غررالحکم ص ۲۹۶۔الآمدی

خطبہ نمبر ۱۳۷۔لن یسرع احد قبلی الیٰ دعوۃ حق وصلۃ رحم....

(۱)التاریخ ج ۵ص ۳۹۔الطبری (۲)تہذیب اللغۃ ج ۱ص ۳۴۱۔الازہری (۳)تنبیہ الخواطر۔الشیخ ورام (۴)جمع بین الغریبین۔الہروی (۵)النھایۃ (حوادث ۲۳ھ)۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۱۳۸۔وانما ینبغی لاھل العصمۃ والمصنوع الیھم فی السلامۃ...

(۱)غررالحکم ص ۱۳۵،۲۵۹۔الآمدی

خطبہ نمبر ۱۳۹۔ایھا الناس ،من عرف من اخیہ وثیقۃ دین...

(۱)دستور معالم الحکم ص ۱۳۹۔القاضی القضاعی (۲)عین الادب والسیاسۃ ص ۲۱۵۔ابن ہذیل (۳)الخصال ج ۱ص ۱۱۰۔الصدوق (۴)العقد الفرید ج ۶ ص ۲۶۸۔الاصمعی (ابن عبدربہ) (۵)النھایۃ (مادہ "صمع")۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۱۴۰۔ولیس لواضع المعروف فی غیر حقہ ...

(۱)کتاب صفین ص ۲۳۵۔نصر بن مزاحم (۲)التاریخ ج ۶ص ۹۔الطبری (۳)الکافی ج ۵ص ۳۹۔الکلینی (۴)الفتوح ج ۳ص ۴۷۔احمد بن اعثم الکوفی (۵)الغارات۔ابراہیم الثقفی (۶)تحف العقول ص ۱۲۶۔ابن شعبہ الحرانی (۷)الامالی ج ۱ص ۱۹۸۔الطوسی (۸)المجالس ص ۱۰۴۔المفید

خطبہ نمبر ۱۴۱۔ألا و ان الارض التی تقلکم(تحملکم) و السماء التی تظلکم...

(۱) اعلام النبوۃ۔الدیلمی (۲) مستدرک الوسائل ج ا ص ۴۳۹۔النوری (۳) النھایۃ ج ا ص ۱۳۷

۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۱۴۲۔بعث اللہ رسلہ بما خصھم بہ من وحیہ...

(۱) غرر الحکم۔الآمدی

خطبہ نمبر ۱۴۳۔أیھا الناس ، انما انتم فی ھذہ الدنیا غرض تنتضل...

(۱) تحف العقول ۔ابن شعبہ الحرانی (۲) الارشاد ص ۱۳۹۔المفید (۳) الامالی ج ا ص ۲۲۰۔

الطوسی (۴) الامالی ج ۲ ص ۵۳۔ابو علی القالی (۵) البیان والتبیین ج ۴ ص ۴۷۔ابو عثمان الجاحظ

خطبہ نمبر ۱۴۴۔ان ھذا الامر لم یکن نصرہ و لا خذلانہ بکسرہ...

(۱) الاخبار الطوال ص ۱۳۴۔ابو حنیفہ الدینوری (۲) الفتوح ج ۲ ص ۳۷۔احمد بن اعثم الکوفی

(۳) التاریخ ج ۴ ص ۲۳۷۔الطبری (۴) الارشاد ص ۱۲۰۔المفید

خطبہ نمبر ۱۴۵۔فبعث اللہ محمداً بالحق لیخرج عبادہ من عبادۃ الاوثان...

(۱) روضۃ الکافی ص ۳۸۶۔الکلینی (۲) تحف العقول ص ۱۶۳۔ابن شعبہ الحرانی

خطبہ نمبر ۱۴۶۔کل واحد منھما یرجوا الامر لہ ...

(۱) کتاب الجمل۔ابو مخنف (۲) شرح نہج البلاغہ ج ا ص ۸۷ (۳) الارشاد ص ۱۴۲۔المفید

خطبہ نمبر ۱۴۷۔أیھا الناس کل امری لاقٍ مایفر منہ فی فرارہ...

(۱) اصول الکافی ج ا ص ۲۹۹ (۲) مروج الذھب ج ۲ ص ۴۲۶۔المسعودی (۳) اثبات الوصیۃ

ص ۱۰۳۔المسعودی (۴) التاریخ م ۱۲ الورقہ ۲۱۱ (مخطوطہ)۔ابن عساکر (۵) بحار الانوار ج ۷

(باب شہادت علیہ السلام)۔مجلسی

خطبہ نمبر ۱۴۸۔و اخذوا یمیناً و شمالاً ظعنا...

(۱) المسترشد ص ۷۴۔الطبری الامامی

خطبہ نمبر ۱۴۹۔ و أحمدالله و أستعينه علىٰ مداحر الشيطان...

(۱) بحار الانوار ج ۸ ص ۶۶۳۔ مجلسی (۲) الطراز ج ۱ ص ۳۳۴۔ السید الیمانی

خطبہ نمبر ۱۵۰۔ الحمدلله الدال علىٰ وجوده بخلقه ...

(۱) اصول الکافی ج ۱ ص ۱۳۹۔ الکلینی (۲) غرر الحکم ص ۲۳۲۔ الآمدی (۳) التوحید ص ۴۱۔ الصدوق

خطبہ نمبر ۱۵۱۔ وهو فی مهلة من الله يهوی مع الغافلين...

(۱) تحف العقول ص ۱۰۸۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) الکافی ج ۵ ص ۸۲۔ الکلینی (۳) المجموعہ ص ۷۷۔ الشیخ ورام

خطبہ نمبر ۱۵۲۔ و ناظر قلب اللبيب به يبصر أمده...

(۱) غرر الحکم (حرف القاف) ص ۲۳۴، ۲۳۱۔ الآمدی (۲) الطراز ج ۱ ص ۲۱۷۔ السید الیمانی

خطبہ نمبر ۱۵۳۔ الحمد لله الذی انحسرت الاوصاف عن كنه معرفته ...

(۱) الطراز ج ۱ ص ۳۳۴۔ السید الیمانی

خطبہ نمبر ۱۵۴۔ فمن استطاع عند ذٰلک أن يعتقل نفسه علىٰ الله...

(۱) الاحتجاج ج ۱ ص ۳۲۶۔ الطبرسی (۲) کنز العمال ج ۸ ص ۲۱۵۔ المتقی الہندی (۳) منتخب کنز العمال ج ۶ ص ۳۱۵ (۴) تلخیص الشافی ج ۱ ص ۳۲۶۔ الطوسی (۵) مختصر بصائر الدرجات ص ۱۹۵۔ الحلی (۶) بحار الانوار (باب الفتن والمحن)۔ مجلسی (۷) المجالس ص ۱۶۲۔ المفید (۸) تحف العقول ص ۱۰۹۔ ابن شعبہ الحرانی (۹) کتاب سلیم بن قیس الہلالی ص ۳۸

خطبہ نمبر ۱۵۵۔ الحمدلله الذی جعل الحمد مفتاحاً لذكره...

(۱) النہایۃ ج ۲ ص ۵۱۰۔ ابن الاثیر (۲) غرر الحکم ص ۹۷۔ الآمدی (۳) اصول الکافی ج ۱ ص ۶۰۔ الکلینی (۴) بحار الانوار ج ۷۷ ص ۴۳۳۔ مجلسی

خطبہ نمبر ۱۵۶۔ الرسله علىٰ حين فترة من الرسل وطول هجعة من الامم ...

(۱)النھایۃ (مادہ عــذر، نــخــم)، ج ۱ ص ۲۶، ج ۳ ص ۱۹۸، ج ۵ ص ۳۴، ج ۴ ص ۳۴۷۔ ابن الاثیر (۲) روضۃ الکافی ص ۶۴۔ الکلینی (۳) الارشاد ص ۱۷۳۔ المفید (۴) بحارالانوار ج ۸ ص ۶۶۸۔ مجلسی

خطبہ نمبر ۱۵۷۔ لقد احسنت جوارکم ...

(۱) بحارالانوار ج ۸ ص ۴۰۶۔ مجلسی

خطبہ نمبر ۱۵۸۔ أمره قضاء وحكمه ورضاه امان ورحمة...

(۱) ربیع الابرار (باب الیــأس والـقـنـاعـة)۔ الزمخشری (۲) مجمع الامثال ج ۲ ص ۳۔ المیدانی

خطبہ نمبر ۱۵۹۔ ابتعثه بالنور المضيء والبرهان الجلي...

(۱) بحارالانوار ج ۱۸ ص ۲۲۲۔ مجلسی

خطبہ نمبر ۱۶۰۔ یا أخا بنی اسد، انک لقلق الوضين ...

(۱) الامالی ص ۳۶۸۔ الصدوق (۲) علل الشرائع باب ۱۱۹۔ الصدوق (۳) المسترشد ص ۶۴۔ الطبری الامامی (۴) الارشاد ص ۱۷۲۔ المفید (۵) بحارالانوار (کتاب الفتن والمحن)۔ مجلسی (۶) الفصول المختارۃ ص ۴۶۔ المفید

خطبہ نمبر ۱۶۱۔ الحمدلله خالق العباد وساطح المهاد...

(۱) حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۷۲۔ ابونعیم الاصفہانی (۲) عیون الحکم والمواعظ۔ ابن شاکر اللیثی الواسطی (۳) ربیع الابرار (باب الملائکہ)۔ الزمخشری (۴) بحارالانوار ج ۷۷ ص ۳۰۶۔ مجلسی (۵) التوحید ص ۶۱۔ الصدوق

خطبہ نمبر ۱۶۲۔ ان الناس ورائي وقد استسفروني بينک و بينهم ...

(۱) انساب الاشراف ج ۲ ص ۶۰۔ البلاذری (۲) التاریخ ج ۵ ص ۹۶، ج ۶ ص ۲۹۳۸۔ الطبری (۳) العقد الفرید ج ۴ ص ۳۰۸، ج ۲ ص ۲۷۳۔ ابن عبدربہ (۴) کتاب الجمل ص ۱۰۰۔ المفید

خطبہ نمبر ۱۶۳۔ ابتدعهم خلقاً عجيباً من حيوان و موات...

(۱) ربیع الابرار۔ الزمخشری (۲) النھایۃ ج ۱ ص ۲۷، ج ۲ ص ۱۴۰، ج ۳ ص ۲۲۸۔ ابن الاثیر

(۳) مجمع الامثال ج ۲ ص ۱۲۔ المیدانی

خطبہ نمبر ۱۶۴۔ لیتأس صغیرکم بکبیرکم ولیرأف کبیرکم بصغیرکم ...

(۱) کتاب سلیم بن قیس الہلالی ص ۸۹ (۲) روضۃ الکافی ص ۶۲۔ الکلینی (۳) الارشاد ص ۲۷۲۔

المفید (۴) النھایۃ ج ۱ ص ۴۶۔ ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۱۶۵۔ ان اللہ سبحانہ انزل کتاباً ھادیاً بین فیہ الخیر والشر...

(۱) التاریخ ج ۵ ص ۱۵۷، ج ۶ ص ۳۰۷۸۔ الطبری (۲) الخصائص ص ۸۷۔ شریف الرضی

خطبہ نمبر ۱۶۶۔ یااخوتاہ! انی لست اجھل ماتعلمون ...

(۱) التاریخ ج ۵ ص ۱۵۸، ج ۶ ص ۳۰۷۸، ۳۰۷۹۔ الطبری (۲) المستقصیٰ ج ۱ ص ۳۔ الزمخشری

خطبہ نمبر ۱۶۷۔ ان اللہ بعث رسولاً ھادیاً بکتاب ناطقٍ وامرٍ قائم...

(۱) التاریخ ج ۶ ص ۱۶۳، ۳۰۹۱ تا ۳۰۹۳۔ الطبری

خطبہ نمبر ۱۶۸۔ أرأیت لوان الذین ورائک بعثوک رائداً تبتغی لھم ...

(۱) کتاب الجمل۔ الواقدی (۲) التاریخ ج ۵ ص ۱۹۲، ج ۶ ص ۳۱۵۹۔ الطبری (۳) ربیع

الابرار (باب الجوابات المسکتۃ ورشقات الکلام)۔ الزمخشری (۴) کتاب الجمل ص ۱۴۰۔ المفید

خطبہ نمبر ۱۶۹۔ اللھم رب السقف المرفوع والجو المکفوف...

(۱) کتاب الصفین ص ۲۳۲۔ نصر بن مزاحم (۲) الدعا والذکر۔ حسین بن سعید الاہوازی (۳) مُہج

الدعوات۔ السید بن طاووس (۴) التاریخ ج ۶ ص ۳۲۸۸۔ الطبری

خطبہ نمبر ۱۷۰۔ الحمد للہ الذی لاتواری انہ سماء سماءٌ...

(۱) التاریخ ج ۶ ص ۴۸۔ الطبری (۲) النھایۃ (باب الباء)۔ ابن الاثیر (۳) المحاسن والمساوی

ص ۴۱۔ البیہقی (۴) الامالی۔ الصدوق (۵) غررالحکم ص ۳۲۹۔ الآمدی (۶) معدن الجواہر ص ۲۲۶

۔ الکراجکی (۷) المسترشد ص ۸۰۔ الطبری الامامی (۸) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ ص ۱۳۰۔ ابن قتیبہ

خطبہ نمبر ۱۷۱۔امین وحیہ و خاتم رسلہ وبشیر رحمته...

(۱)تحف العقول ص ۱۳۰۔ابن شعبہ الحرانی (۲)نقض العثمانیہ۔ابوجعفر الاسکافی

خطبہ نمبر ۱۷۲۔قد کنت وما اھدد بالحرب ولا ارھب بالضرب...

(۱)الامالی ج ۱ص ۱۷۲۔الطوسی (۲)المناقب ص ۱۱۷۔الخوارزمی (۳)النھایۃ ج ۱ص ۱۷۱، ج ۲ ص ۱۶۷۔ابن الاثیر (۴)الغارات۔ابن ہلال الثقفی (۵)المسترشد ص ۹۵۔الطبری (۶)کشف المحجہ ص ۱۷۳۔السید ابن طاووس (۷)الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص ۱۵۴۔ابن قتیبہ

خطبہ نمبر ۱۷۳۔ایھاالناس غیر المغفول عنھم والتارکون الماخوذمنھم...

(۱)غررالحکم ص ۱۹۱۔الآمدی (۲)بحارالانوار ج ۸ص ۱۶۱۔مجلسی

خطبہ نمبر ۱۷۴۔انتفعوا ببیان اللہ واتعظوا بمواعظ اللہ...

(۱)ربیع الابرار ج ۱ص ۲۱۹ (مخطوط)۔الزمخشری (۲)اصول الکافی ج ۲ ص ۴۴۳۔الکلینی (۳) المحاسن ص ۶۔البرقی (۴)الامالی ص ۱۵۳۔الصدوق (۵)تفسیر العیاشی ج ۲ص ۲۶۲ (۶)تحف العقول ص ۱۷۱۔ابن شعبہ الحرانی

خطبہ نمبر ۱۷۵۔فأجمع رأی ملئکم علیٰ عن اختاروا رجلین...

(۱)التاریخ ج ۵ص ۴۸ (حوادث ۳۷ھ)۔الطبری

خطبہ نمبر ۱۷۶۔لایشغلہ شأن ولایغیرہ زمان...

(۱)عیون الحکم والمواعظ۔ابن شاکر اللیثی الواسطی (۲)بحارالانوار ج ۷۷ص ۳۰۷۔مجلسی (۳)الخصال ج ۲ص ۱۶۳۔الصدوق (۴)ربیع الابرار ج ۱ص ۱۶۲۔الزمخشری (۵)النھایۃ ج ۳ ص ۲۸۲۔ابن الاثیر (۶)کتاب الجمل ص ۴۶۔المفید (۷)البیان والتبیین۔ابوعثمان الجاحظ

خطبہ نمبر ۱۷۷۔لاتدرکہ (تراہ) العیون بمشاھدۃ العیان...

(۱)اصول الکافی ج ۱ص ۱۳۸۔الکلینی (۲)التوحید ص ۹۶، ۳۲۰، ۳۲۴۔الصدوق (۳)الامالی ص ۲۰۵۔الصدوق (۴)الارشاد ص ۱۳۱۔المفید (۵)الاختصاص ص ۲۳۶۔المفید (۶)تذکرۃ

الخواص ص ۱۵۷۔ سبط ابن الجوزی (۷) البدء والتاریخ ج ۱ ص ۷۴۔ المقدسی

خطبہ نمبر ۱۷۸۔ أحمد الله علیٰ ماقضیٰ من امرٍ وقدر من فعل ...

(۱) الغارات۔ ابن ہلال الثقفی (۲) التاریخ ج ۶ ص ۶۰، ۳۲۹۰۔ الطبری (۳) النہایۃ ج ۱ ص ۱۸۸۔ ابن الاثیر

خطبہ نمبر ۱۷۹۔ بعد ألهم کمابعدت ثمود !اما لو اشرعت...

(۱) الغارات۔ ابن ہلال الثقفی (۲) التاریخ ج ۶ ص ۶۵، ۳۴۲۱۔ الطبری

خطبہ نمبر ۱۸۰۔ الحمد لله الذی الیه مصائر الخلق...

(۱) عیون الحکم والمواعظ۔ ابن شاکر اللیثی الواسطی (۲) النہایۃ ج ۲ ص ۱۴۵، ۱۹۸۔ ابن الاثیر (۳) بحار الانوار ج ۸ ص ۶۴۳۔ مجلسی (۴) الامالی ص ۳۶۲۔ الصدوق

خطبہ نمبر ۱۸۱۔ الحمدلله المعروف من غیر رویة والخالق من غیر منصبة...

(۱) ربیع الابرار ج ۱ ص ۵۳۔ الزمخشری (۲) النہایۃ ج ۵ ص ۲۹۹۔ ابن الاثیر (۳) تفسیر البرہان ج ۱ ص ۹۔ سید البحرانی

خطبہ نمبر ۱۸۲۔ اسکت قبحک الله یااثرم ،فوالله لقد ظهر الحق...

(۱) کتاب الصناعتین ص ۲۵۸۔ ابو ہلال العسکری

خطبہ نمبر ۱۸۳۔ الحمدلله الذی لاتدرکه الشواهد ولاتحویه المشاهد...

(۱) الاحتجاج ج ۱ ص ۳۰۵۔ الطبرسی (۲) ربیع الابرار (باب دواب البر والبحر)۔ الزمخشری (۳) الامالی ص ۱۹۲۔ ابو طالب یحییٰ بن الحسین بن ہرون الحسینی

خطبہ نمبر ۱۸۴۔ ماوحده من کیفه ولاحقیقته اصاب من مثله...

(۱) الاحتجاج ج ۱ ص ۲۹۹۔ الطبرسی (۲) الکافی ج ۱ ص ۱۳۸۔ الکلینی (۳) التوحید ص ۹۶، ۳۲۰، ۳۲۴۔ الصدوق (۴) الامالی ص ۲۰۵۔ الصدوق (۵) الارشاد ص ۱۳۱۔ المفید (۶) الاختصاص ص ۲۳۶۔ المفید (۷) تذکرۃ الخواص ص ۱۵۷۔ سبط ابن الجوزی (۸) تحف العقول ص ۴۳۔

ابن شعبہ الحرانی (۹) الامالی ج ا ص ۱۴۸۔ الشریف المرتضی

خطبہ نمبر ۱۸۵۔ ألابأبی وامی ،هم من عدة اسماؤ هم فی السماء معروفة...

(۱) کتاب الصفین۔ ابو الحسن المدائنی (۲) ربیع الابرار (باب المال والکسب)۔ الزمخشری

(۳) بحارالانوار (کتاب الفتن)۔ مجلسی

خطبہ نمبر ۱۸۶۔ اوصیکم ، ایهاالناس ، بتقویٰ الله و کثرة حمده...

(۱) الایجاز والاعجاز ص ۳۱۔ ابو منصور الثعالبی (۲) بحارالانوار ج ۷۷ ص ۴۳۳۔ مجلسی

خطبہ نمبر ۱۸۷۔ فمن الایمان مایکون ثابتاً مستقراً فی القلوب ...

(۱) الایجاز والاعجاز ص ۳۲۔ ابو منصور الثعالبی (۲) بصائر الدرجات ص ۳۱۔ ابو جعفر محمد بن الحسن الصفار (۳) کتاب خطب امیر المومنینؑ۔ مسعدة بن صدقہ (۴) عیون الاخبار۔ الصدوق (۵) الخصال ج ۲ ص ۱۶۴۔ الصدوق (۶) غرر الحکم ص ۸۰۔ الآمدی (۷) المستدرک ج ۲ ص ۴۶۶۔ الحاکم (۸) جامع بیان العلم وفضلہ ج ا ص ۱۱۴۔ ابن عبدالبر (۹) الاصابہ ج ۲ ص ۵۰۹۔ ابن حجر (۱۰) ریاض النضرة ص ۱۹۸۔ المحب الطبری (۱۱) تاریخ الخلفاء ص ۱۲۴۔ السیوطی (۱۲) الفتوحات المکیہ ج ۲ ص ۳۲۷۔ السید احمد زینی دحلان (۱۳) ینابیع المودة ص ۲۲۴۔ سلیمان القندوزی

خطبہ نمبر ۱۸۸۔ أحمده شکراً لانعامه واستعینه علیٰ وظائف حقوقه...

(۱) غرر الحکم ص ۵۰، ۱۰۸۔ الآمدی (۲) اوراس خطبے کونقل کیا گیا ابن نباتہ متوفی ۳۷۴ھ سے، دیکھیے شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید ج ا ص ۸

خطبہ نمبر ۱۸۹۔ الحمد لله الفاشی فی الخلق حمده ، والغالب جنده ...

(۱) غرر الحکم ص ۸۷۔ الآمدی

خطبہ نمبر ۱۹۰۔ الحمد لله الذی لبس العزوالکبریاء ...

(۱) کتاب الیقین ص ۱۹۶۔ سید ابن طاووس (۲) فروع الکافی ج ۴ ص ۱۶۸۔ الکلینی (۳) من

لاتحفر ہ الفقیہ ج اص ۱۵۲ ۔الصدوق (۴) ربیع الابرار ج اص ۱۱۲ ۔الزمخشری (۵) اعلام النبوۃ ص ۹۷ ۔الماوردی (۶) الذریعہ ج ۷ ص ۲۰۴ ۔آغا بزرگ الطہرانی (۷) بحارالانوار ج ۵ ۔مجلسی

خطبہ نمبر ۱۹۱ ۔اما بعد، فان اللہ سبحانہ و تعالیٰ خلق الخلق حین خلقھم غنیاً عن طاعتھم

(۱) کتاب سلیم بن قیس الہلالی ص ۲۱۱ (۲) الامالی ص ۳۴۰ ۔الصدوق (۳) عیون الاخبار ج ۲ ص ۳۵۲ ۔ابن قتیبہ (۴) تحف العقول ص ۱۵۹ ۔ابن شعبہ الحرانی (۵) تذکرۃ الخواص ص ۱۴۸ ۔سبط ابن الجوزی (۶) مطالب السؤول ج اص ۱۵۱ ۔محمد بن طلحہ الشافعی (۷) کنزالفوائد ص ۳۱ ۔الکراجکی (۸) مروج الذہب ج ۲ ص ۴۲۰ ۔المسعودی (۹) الطبقات الکبریٰ ج ۶ ص ۱۱۸ ۔ابن سعد (۱۰) الوافی ج ۳ ۔الفیض (۱۱) اصول الکافی ج ۲ ص ۲۲۶ ۔الکلینی (۱۲) الامالی ۔الصدوق (۱۳) العقد الفرید ج اص ۳۱۴ ۔ابن عبدربہ (۱۴) الامالی ج ۲ ص ۱۸۵ ۔الطوسی

خطبہ نمبر ۱۹۲ ۔نحمدہ علیٰ ما وفق لہ من الطاعۃ...

(۱) الطراز ج ۲ ص ۳۰۸ ۔السید الیمانی (۲) غررالحکم ص ۲۶۹،۵۴ ۔الآمدی

خطبہ نمبر ۱۹۳ ۔الحمد للہ الذی اظھر من آثار سلطانہ...

(۱) بحارالانوار ج ۷ ص ۳۱۴ ۔مجلسی

خطبہ نمبر ۱۹۴ ۔بعثہ حین لاعلم قائم، ولامنار ساطع ولامنھج واضح...

(۱) غررالحکم ص ۸۷ ۔الآمدی

خطبہ نمبر ۱۹۵ ۔ولاقد علم المستحفظون من اصحاب محمدؐ ...

(۱) بحارالانوار (کتاب الفتن) ص ۳۴۲ ۔مجلسی (۲) غررالحکم ص ۲۴۳ ۔الآمدی

خطبہ نمبر ۱۹۶ ۔یعلم عجیج الوحوش فی الفلوات ...

(۱) تحف العقول ص ۱۲۶ ۔ابن شعبہ الحرانی (۲) اصول الکافی ج ۲ ص ۴۹ ۔الکلینی (۳) ذیل الامالی ص ۱۷۱ ۔ابوعلی القالی (۴) قوت القلوب ج اص ۲۸۲ ۔ابو طالب المکی (۵) حلیۃ الاولیاء ج اص ۷۴،۷۵ ۔ابونعیم اصفہانی (۶) الخصال ج اص ۱۰۸ ۔الصدوق

خطبہ نمبر ۱۹۷۔تعاھدوا امر الصلاۃ وحافظوا علیھا...

(۱) الکافی ج ۵ ص ۳۶ (کتاب الجہاد) ۔الکلینی (۲) بحارالانوار (کتاب الفتن) ۔مجلسی

خطبہ نمبر ۱۹۸۔واللہ ما معاویۃ بادھیٰ منی...

(۱) اصول الکافی ج ۲ ص ۳۳۶ ۔الکلینی

خطبہ نمبر ۱۹۹۔ایھاالناس لاتستوحشوا فی طریق الھدیٰ لقلۃ اھلہ...

(۱) المحاسن ص ۲۰۸ ۔البرقی (۲) الغیبۃ ص ۹ ۔النعمانی (۳) بحارالانوار ج ۲ ص ۲۶۶ ۔مجلسی

(۴) تفسیر البرہان ج ۴ ص ۲۶۰ ۔البحرانی (۵) المسترشد ص ۶ ۷ ۔الطبری الامامی (۶) الارشاد ص ۳۰۰ ۔المفید

خطبہ نمبر ۲۰۰۔السلام علیک یارسول اللہ عنی وعن ابنتک النازلۃ فی جوارک...

(۱) اصول الکافی ج ۱ ص ۴۵۸ ۔الکلینی (۲) دلائل الامامۃ ص ۴۷ ۔الطبری الامامی (۳) المجالس ص ۱۶۵ ۔المفید (۴) الامالی ج ۱ ص ۱۰۸ ۔الطوسی (۵) کشف الغمۃ ج ۲ ص ۱۴۷ ۔الاربلی

(۶) تذکرۃ الخواص ص ۳۱۸ ۔سبط ابن الجوزی

خطبہ نمبر ۲۰۱۔ایھاالناس انما الدنیا دار مجاز...

(۱) الامالی ص ۱۳۲ ۔الصدوق (۲) عیون الاخبار الرضاج ۱ ص ۲۹۸ ۔الصدوق (۳) الارشاد ص ۱۳۹ ۔المفید (۴) مشکاۃ الانوار ص ۲۴۳ ۔الطبرسی (۵) مجموعۃ ورام ص ۲۶ (۶) بحارالانوار ج ۱۷ ص ۱۰۰ ۔مجلسی (۷) الکامل ج ۲ ص ۳۱۷ ۔المبرد

خطبہ نمبر ۲۰۲۔تجھزوا رحمکم اللہ...

(۱) الامالی ۔الصدوق (۲) المجالس ص ۱۱۶ ۔المفید (۳) الارشاد ص ۱۱۰ ۔المفید (۴) مشکاۃ الانوار ص ۲۷۵ ۔الطبرسی (۵) بحارالانوار ج ۳ ص ۲۲۷ ۔مجلسی

خطبہ نمبر ۲۰۳۔لقد نقمتما یسیراً وارجاتما کثیراً...

(۱) نقض العثمانیہ ۔ابوجعفر الاسکافی (۲) شرح نہج البلاغہ ج ۲ ص ۱۷۳ ۔ابن ابی الحدید (۳) بحار

الانوار (کتاب الفتن والمحن) ص ۱۷ ۳ ۔ مجلسی

خطبہ نمبر ۲۰۴ ۔ انی اکرہ لکم ان تکونوا سبابین۔۔۔

(۱) الاخبار الطوال ص ۱۵۵ ۔ ابی حنیفہ الدینوری (۲) کتاب صفین ص ۱۰۳ ۔ نصر بن مزاحم

(۳) تذکرۃ الخواص ص ۱۵۴ ۔ سبط ابن الجوزی

خطبہ نمبر ۲۰۵ ۔ املکو اعنی ھذا الغلام لایھدنی۔۔۔

(۱) التاریخ ج ۶ ص ۳۴ ۔ الطبری

خطبہ نمبر ۲۰۶ ۔ ایھا الناس انہ لم یزل امری معکم علیٰ ما احب ۔۔۔

(۱) کتاب صفین ص ۴۸۴ ۔ نصر بن مزاحم (۲) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ ص ۱۱۸ ۔ ابن قتیبہ (۳) مروج الذہب ج ۲ ص ۴۰۰ ۔ المسعودی

خطبہ نمبر ۲۰۷ ۔ ماکنت تصنع بسعۃ ھذہ الدارفی الدنیا۔۔۔

(۱) قوت القلوب ج ۱ ص ۵۳۱ ۔ ابو طالب المکی (۲) العقد الفرید ج ۱ ص ۳۲۹ ۔ ابن عبد ربہ (۳) الکافی ج ۱ ص ۴۱۰ ۔ الکلینی (۴) ربیع الابرار ج ۴ (باب اللھو واللذات) ۔ الزمخشری (۵) الاختصاص ص ۱۵۲ ۔ المفید (۶) تلبیس ابلیس ص ۱۹۴ ۔ سبط ابن الجوزی (۷) تذکرۃ الخواص ص ۱۱۰ ۔ سبط ابن الجوزی

خطبہ نمبر ۲۰۸ ۔ ان فی ایدی الناس حقاً و باطلاًوصدقاً وکذباً۔۔۔

(۱) اصول الکافی ج ۲ ص ۶۲ ۔ الکلینی (۲) تحف العقول ص ۱۳۶ ۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) الخصال ج ۱ ص ۳۲۳ ۔ الصدوق (۴) الامتاع والمؤانسۃ ج ۳ ص ۱۹۸ ۔ ابو حیان التوحیدی (۵) الغیبۃ ص ۲۶ ۔ النعمانی (۶) المسترشد ص ۳۰ ۔ الطبری الامامی (۷) تذکرۃ الخواص ص ۱۴۲ ۔ سبط ابن الجوزی (۸) الاحتجاج ج ۱ ص ۲۹۳ ۔ الطبرسی (۹) الاستبصار ص ۱۰ ۔ الکراجکی (۱۰) الاربعین ص ۹۸ ۔ الشیخ البہائی (۱۱) الکافی ج ۱ ص ۵۰ ۔ الکلینی (۱۲) کتاب سلیم بن قیس الہلالی ص ۳۸

خطبہ نمبر ۲۰۹ ۔ وکان من اقتدار جبروتہ و بدیع لطائف صنعتہ۔۔۔

(۱)ربیع الابرار ج۱(باب السماء والکواکب)۔الزمخشری (۲)النھایۃ ج۱ص ۲۷۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر۲۱۰۔اللھم ایما عبد من عبادک سمع مقالتنا العادلۃ...

خطبہ نمبر۲۱۱۔الحمدللہ العلی ان شبہ المخلوقین ...

(۱)بحارالانوار ج۴ص ۳۱۹۔مجلسی

خطبہ نمبر۲۱۲۔واشھد انہ عدل عدل وحکم فصل...

(۱)غررالحکم۔الآمدی (۲)شرح نہج البلاغۃ ج ۳ص ۲۳۔ابن ابی الحدید

خطبہ نمبر۲۱۳۔الحمد للہ الذی لم یصبح بی میتاً ولا سقیماً...

(۱)الاختیار۔السید ابن باقی (۲)بحارالانوار ج۹۴ص ۲۲۶۔مجلسی

خطبہ نمبر۲۱۴۔امابعد فقد جعل اللہ سبحانہ لی علیکم حقاً ...

(۱)روضۃ الکافی ص۳۵۲۔الکلینی

خطبہ نمبر۲۱۵۔اللھم انی استعدیک علی قریش ومن اعانھم ..... من وخز الشفار

(۱)الرسائل۔الکلینی (۲) کشف المحجہ ص۱۷۳۔السید ابن طاوس (۳)الغارات۔ابن ہلال الثقفی (۴)الامامۃ والسیاسۃ ج۱ص۱۵۴۔ابن قتیبہ (۵)المسترشد ص۹۵۔الطبری (۶)جمہرۃ رسائل العرب۔احمد زکی صفوۃ (۷)الجمل ص۷۶۔المفید (۸)العقد الفرید ج۲ص ۲۶۷۔ابن عبدربہ

اوراسی خطبہ کے حصہ فقدموا علی عمالی وخزان بیت المسلمین .....حتی لقوا اللہ صادقین کے مصادر یہ ہیں

(۱)الرسائل۔الکلینی (۲)الغارات۔ابن ہلال الثقفی (۳)الامامۃ والسیاسۃ ج۱ص۱۵۴۔ابن قتیبہ (۴)المسترشد ص۹۵۔الطبری الامامی (۵)جمہرۃ رسائل العرب۔احمد زکی صفوۃ

خطبہ نمبر۲۱۶۔لقد أصبح ابو محمد بھذا المکان غریباً...

(۱)الآغانی ج۲۱ص ۲۴۶۔ابوالفرج اصفہانی (۲)الکامل ج اص ۱۲۶۔المبرد (۳)العقد الفرید ج ۲ص ۲۷۹۔ابن عبد ربہ(۴)المحاسن والمساوی ج ۲ص ۵۲۔البیہقی (۵)النہایۃ ج اص ۱۹۲۔ ابن الاثیر (۶)انساب الاشراف ج ۲ص ۲۶۱۔البلاذری (۷)مروج الذہب ج ۲ص ۳۷۱۔ المسعودی

خطبہ نمبر ۲۱۷۔قد احیا عقله و أمات نفسه ...

(۱)غرر الحکم ص ۲۳۳۔الآمدی

خطبہ نمبر ۲۱۸۔اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ یاله مراماً...

(۱)عیون الحکم والمواعظ ۔ابن شاکر اللیثی الواسطی (۲)النہایۃ ج ۲ ص ۳۹۸۔ابن الاثیر

(۳)حلیۃ الاولیاء ج ۲ص ۱۳۲۔ابونعیم الاصفہانی

خطبہ نمبر ۲۱۹۔یصبح له فیها بالغدو والاصال رجالٌ ...

(۱)غرر الحکم ص ۸۱۔الآمدی

خطبہ نمبر ۲۲۰۔

(۱)غرر الحکم ص ۲۳۲۔الآمدی (۲)الطراز ج ۲ص ۲۷۲۔السید الیمانی

خطبہ نمبر ۲۲۱۔والله لان ابیت علیٰ حسک السعدان مسهداً...

(۱)الامالی ص ۳۶۹۔الصدوق (۲) تذکرۃ الخواص ص ۱۵۵۔سبط ابن الجوزی (۳)ربیع الابرار (باب الخیر والصلاح)۔الزمخشری (۴)المناقب ج ۲ص ۱۰۹۔ابن شہر آشوب (۵)الاربعین ص ۲۱۶۔مجلسی

خطبہ نمبر ۲۲۲۔اللهم صن وجهی بالیسار ...

(۱)الدعوات ۔القطب الراوندی (۲)بحار الانوار ج ۷۵ص ۲۹۷۔مجلسی (۳)الطراز ج اص ۱۱۹ ۔السید الیمانی (۴) مکارم الاخلاق ص ۱۱۱۔الطبرسی (۵)الصحیفۃ السجادیہ۔امام علی ابن الحسینؑ

خطبہ نمبر ۲۲۳۔دار بالبلاء محفوفة وبالغدر معروفة...

(۱) کنز العمال ج ۳ ص ۱۱۵۔ المتقی الہندی (۲) تذکرۃ الخواص ص ۱۲۲۔ سبط ابن الجوزی

(۳) المناقب ص ۲۶۷۔ الخطیب الخوارزمی (۴) حلیۃ الاولیاء۔ ابونعیم الاصفہانی

خطبہ نمبر ۲۲۴۔ اللھم انک آنس الآنسین (لمؤانسین) لاولیائک...

(۱) الصحیفۃ العلویۃ الاولی۔ السماہجی (۲) المصباح ص ۲۴۹۔ الطوسی

خطبہ نمبر ۲۲۵۔ للہ بلاء (بلاد) فلان فلقد قوم الأود...

(۱) الدعوات۔ قطب الدین الراوندی (۲) التاریخ ج ۵ ص ۲۸۔ الطبری (۳) شرح نہج البلاغہ

ج ۳ ص ۹۲۔ ابن ابی الحدید (۴) شرح نہج البلاغہ ج ۴ ص ۹۷۔ ابن میثم

خطبہ نمبر ۲۲۶۔ وبسطتم یدی فکففتھا ومددتموھا فقبضتھا...

(۱) الارشاد ص ۱۴۲۔ المفید (۲) کتاب الجمل ص ۱۲۸۔ المفید (۳) کتاب الجمل۔ الواقدی

(۴) الغارات۔ ابن ہلال الثقفی (۵) کشف المحجہ ص ۱۷۳۔ السید ابن طاووس (۶) المسترشد ص

۹۵۔ الطبری الامامی (۷) الرسائل۔ الکلینی (۸) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ ص ۱۵۴۔ ابن قتیبہ

(۹) التاریخ ج ۵ ص ۲۸۔ الطبری (۱۰) العقد الفرید ج ۲ ص ۱۶۵۔ ابن عبدربہ

خطبہ نمبر ۲۲۷۔ فان تقوی اللہ مفتاح سدادٍ وذخیرۃ معاد...

(۱) النہایۃ ج ۱ ص ۳۵۵، ج ۲ ص ۶۱، ۱۰۲، ج ۳ ص ۱۷۴۔ ابن الاثیر (۲) غرر الحکم ص ۱۱۲، ۱۴۸،

۲۱۳۔ الآمدی

خطبہ نمبر ۲۲۸۔ فصدع بما امر بہ وبلغ رسالات ربہ...

(۱) کتاب الجمل۔ الواقدی (۲) العقد الفرید ج ۲ ص ۲۲۷۔ ابن عبدربہ (۳) الارشاد ص ۱۱۵۔

المفید (۴) کتاب الجمل ص ۱۲۷۔ المفید (۵) الاحتجاج ص ۲۳۵۔ الطبرسی

خطبہ نمبر ۲۲۹۔ ان ھذا المال لیس لی ولا لک...

(۱) غرر الحکم ص ۶۹۔ آلا

خطبہ نمبر ۲۳۰۔ ألا وان اللسان بضعۃ من الانسان ...

(۱)روضۃ الکافی ص ۳۹۶۔الکلینی (۲)غررالحکم ص ۸۲۔الآمدی (۳)ربیع الابرار ج ا۔الزمخشری

(۴)محاضرات الراغب ج اص ۸۹ (۵)الغرر والعرر ص ۱۰۸۔الوطواط

خطبہ نمبر۲۳۱۔انما فرق بینهم مبادی ء طینهم وذلک انهم کانو افلقة...

(۱)ربیع الابرار ج ا،الورقہ ۱۱۰۔الزمخشری (۲)الطراز۔السید الیمانی

خطبہ نمبر۲۳۲۔بأبی انت و امی یارسول الله! لقدانقطع بموتک مالم ینقطع...

(۱)الامالی ص ۶۰۔المفید (۲)النہایۃ ج ۳ص ۱۴۳۔ابن الاثیر (۳)الامالی۔محمد بن حبیب

(۴)الامالی۔ابواسحاق ابراہیم بن السری بن سہل النحوی (۵)مسند امام احمد بن حنبل،حدیث نمبر ۲۲۸ (۶)السیرۃ النبویۃ ج ۴ص ۲۱۳۔ابن ہشام (۷)الانساب الاشراف ج اص ۵۷۱۔البلازری (۸)المجالس ص ۶۰۔المفید

خطبہ نمبر۲۳۳۔فجعلت أتبع ماخذرسول الله فاعطاذ کره...

(۱)النہایۃ ج ۵ (مادہ"وطأ")۔ابن الاثیر

خطبہ نمبر۲۳۴۔فاعملو او انتم فی نفس البقاء...

(۱)غررالحکم ص ۵۴۔الآمدی (۲)الوافی ج ۳ص ۶۲۔الفیض

خطبہ نمبر۲۳۵۔جفاة طغام و عبید أقزام...

(۱)الامامۃ والسیاستہ ج اص ۱۵۴۔ابن قتیبہ (۲)الغارات۔ابن ہلال الثقفی (۳)المسترشد ص ۹۵۔الطبری الامامی (۴)کشف المحجہ ص ۱۷۳۔السید ابن طاووس (۵)الرسائل۔الکلینی

(۶)جمہرۃ رسائل العرب۔احمد زکی صفوۃ (۷)مروج الذہب ج ۲ص ۳۵۔المسعودی

خطبہ نمبر۲۳۶۔هم عیش العلم وموت الجهل...

(۱)روضۃ الکافی ص ۳۸۶۔الکلینی (۲)تحف العقول ص ۱۶۳۔ابن شعبہ الحرانی

خطبہ نمبر۲۳۷۔یاابن عباس !مایرید عثمان الا ان یجعلنی جملاً ناضحاًبالغروب...

(۱)العقد الفرید ج ۴ص ۳۰۹۔ابن عبدربہ (۲)الکامل ج اص ۱۱۔ابوالعباس المبرد (۳)الامامۃ

والسیاسۃ ج ۱ص ۳۴۔ ابن قتیبہ

خطبہ نمبر ۲۳۸۔ واللہ مستادیکم شکرہ و مورثکم امرہ...

(۱) غررالحکم ص ۳۰۸۔ الآمدی

مکتوبات

مکتوب نمبر ۱۔ اما بعد فانی اخبر کم ان امر عثمان حتیٰ یکون سمعه کعیانه...

(۱) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص ۶۷۔ ابن قتیبہ (۲) کتاب الجمل ص ۱۱۶، ۱۳۱۔ المفید (۳) ربیع الابرار ج ۴۔ الزمخشری (۴) الامالی ج ۲ص ۳۵۹۔ الطوسی (۵) الامۃ والسیاسۃ ص ۶۶۔ الدینوری

مکتوب نمبر ۲۔ وجزاکم الله من اهل مصبر عن اهل بیت نبیکم ...

(۱) النصرۃ ص ۲۱۵۔ المفید (۲) کتاب الجمل۔ الواقدی (۳) انساب الاشراف ج ۲ص ۲۶۴۔ البلاذری (۴) الارشاد ص ۱۲۳۔ المفید (۵) الجمل ص ۱۹۷۔ المفید (۶) التاریخ ج ۳ص ۵۴۵۔ الطبری (۷) البیان والتبیین۔ ابوعثمان الجاحظ (۸) کتاب صفین۔ نصر بن مزاحم

مکتوب نمبر ۳۔ بلغنی انک ابتعت دار أ بثمانین دینار أو کتبت لها کتاباً...

(۱) الامالی ص ۱۸۷۔ الصدوق (۲) تذکرۃ الخواص ص ۱۸۵۔ سبط ابن الجوزی (۳) دستور معالم الحکم ص ۱۳۵۔ القاضی القضاعی (۴) اربعین ص ۷۷۔ الشیخ البہائی (۵) بحارالانوار ج ۱۷ص ۷۷۔ مجلسی

مکتوب نمبر ۴۔ فان عادوا الیٰ ظل الطاعة فذاک الذی نحب ...

(۱) تذکرۃ الخواص ص ۶۶، ۱۲۹۔ سبط ابن الجوزی

مکتوب نمبر ۵۔ وان عملک لیس لک بطعمة و لکنه فی عنقک امانة...

(۱) کتاب صفین ص ۲۰۔ نصر بن مزاحم (۲) العقد الفرید ج ۲ص ۲۸۳، ج ۳ص ۱۰۴۔ ابن عبدربہ (۳) الامامۃ والسیاسۃ ج ۲ص ۹۱۔ ابن قتیبہ (۴) عیون الاخبار ج ۱ص ۱۵۱۔ ابن قتیبہ

مکتوب نمبر ۶۔ انه بایعنی القوم الذین بایعو أبا بکر وعمر وعثمان ...

(۱) کتاب صفین ص ۲۹ ۔ نصر بن مزاحم (۲) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ ص ۹۳ ۔ ابن قتیبہ (۳) العقد الفرید ج ۲ ص ۲۸۴، ج ۴ ص ۳۲۲ ۔ ابن عبدربہ (۴) التاریخ ج ۵ ص ۲۳۵ ۔ الطبری (۵) تاریخ دمشق ۔ ابن عساکر (۶) بحارالانوار (کتاب الفتن والمحن) ۔ مجلسی (۷) تذکرۃ الخواص ص ۸۲ ۔ سبط ابن الجوزی

مکتوب نمبر ۷ ۔ اما بعد فقد اتتنی منک موعظة موصلة...

(۱) الفتوح ج ۲ ص ۴۳۱ ۔ احمد بن اعثم الکوفی (۲) الکامل ج ۱ ص ۱۹۳ ۔ المبرد (۳) کتاب صفین ص ۶۴ ۔ نصر بن مزاحم (۴) العقد الفرید ج ۲ ص ۲۸۴ ۔ ابن عبدربہ (۵) عیون الاخبار ج ۱ ص ۲۶۸ ۔ ابن قتیبہ (۶) جمہرۃ رسائل العرب ج ۱ ۔ احمد زکی صفوۃ (۷) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ ص ۸۷ ۔ ابن قتیبہ (۸) تذکرۃ الخواص ص ۸۴ ۔ سبط ابن الجوزی

مکتوب نمبر ۸ ۔ اما بعد فاذا أتاک کتابی فاحمل معاویةعلیٰ الفصل...

(۱) کتاب صفین ص ۵۵ ۔ نصر بن مزاحم (۲) العقد الفرید ج ۲ ص ۲۳۲ ۔ ابن عبدربہ (۳) الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ ص ۹۵ ۔ ابن قتیبہ (۴) بحارالانوار ج ۸ ص ۴۷۰ ۔ مجلسی

مکتوب نمبر ۹ ۔ فأرادقومنا قتل نبیناواجتیاح اصلنا...

(۱) کتاب صفین ص ۸۵ ۔ نصر بن مزاحم (۲) العقد الفرید ج ۴ ص ۳۳۵ ۔ ابن عبد ربہ (۳) انساب الاشراف ص ۲۸۲ ۔ البلاذری (۴) العیوب و المحاسن ج ۲ ص ۷۶ ۔ المفید (۵) المناقب ص ۱۷۶ ۔ الخطیب الخوارزمی (۶) بحارالانوار ج ۸ ص ۵۴۷ ۔ مجلسی (۷) الاخبار الطوال ص ۱۵۴ ۔ ابوحنیفہ الدینوری

مکتوب نمبر ۱۰ ۔ وکیف انت صانع اذا تکشفت عنک جلابیب...

(۱) کتاب صفین ۔ نصر بن مزاحم (۲) تاریخ دمشق ۔ ابن عساکر (۳) انساب الاشراف ص ۲۷۹ ۔ البلاذری (۴) العقد الفرید ج ۲ ص ۳۳ ۔ ابن عبدربہ

مکتوب نمبر ۱۱ ۔ فاذا نزلتم بعدو أو نزل بکم فلیکن معسکرکم فی قبل الاشراف...

(۱) کتاب صفین ص ۱۲۳۔ نصر بن مزاحم (۲) تحف العقول ص ۱۹۱۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) الاخبار الطوال ص ۱۶۶۔ ابوحنیفہ الدینوری (۴) بحارالانوار ج ۸ ص ۴۷۷، ج ۲۱ ص ۹۸۔ مجلسی

مکتوب نمبر ۱۲۔ أتق الله الذی لابدلک من لقائه...

(۱) کتاب صفین ص ۱۹۸۔ نصر بن مزاحم

مکتوب نمبر ۱۳۔ وقد امرت علیکما وعلیٰ من فی حیزکما...

(۱) التاریخ ج ۵ ص ۲۳۸، ج ۶ ص ۳۳۶۱۔ الطبری (۲) کتاب صفین ص ۱۳۵۔ نصر بن مزاحم

(۳) التاریخ ج ۲ ص ۱۷۰۔ الیعقوبی (۴) بحارالانوار ج ۸ ص ۴۷۸۔ مجلسی

مکتوب نمبر ۱۴۔ لاتقاتلوهم حتی یبدؤوکم فانکم بحمد الله علیٰ حجة...

(۱) التاریخ ج ۶ (حوادث ۳۷ھ) ص ۳۲۲۵۔ الطبری (۲) کتاب صفین ص ۲۰۳۔ نصر بن مزاحم

(۳) فروع الکافی ج ۵ ص ۳۸۔ الکلینی (۴) مروج الذهب ج ۲ ص ۳۱۷۔ المسعودی

(۵) الفتوح ج ۳ ص ۴۴۔ احمد بن اعثم الکوفی (۶) الوافی ج ۹ ص ۱۸۔ الفیض (۷) کتاب الجمل ص ۱۶۹۔ المفید (۸) التاریخ ج ۳ ص ۵۱۸۔ الیعقوبی (۹) عیون الاخبار ج ۱ ص ۱۲۳۔ ابن قتیبه

(۱۰) الارشاد ص ۱۲۱، ۱۲۷۔ المفید

مکتوب نمبر ۱۵۔ اللهم الیک أفضت القلوب و مدت الاعناق...

(۱) کتاب صفین ص ۲۳۱۔ نصر بن مزاحم (۲) کتاب صفین۔ الجلودی (۳) کتاب النصرة ص ۱۸۲۔ المفید (۴) کتاب الجمل ص ۱۶۵۔ الواقدی (۵) بحارالانوار ج ۲۱ ص ۱۰۱۔ مجلسی (۶) کتاب الجمل ص ۱۶۶۔ المفید (۷) الذکری۔ الشهید الاول

مکتوب نمبر ۱۶۔ لا تشتدن علیکم فرة بعدها کره...

(۱) فروع الکافی ج ۵ ص ۴۱۔ الکلینی (۲) کتاب صفین ص ۲۱۵۔ نصر بن مزاحم (۳) بحارالانوار ج ۸ ص ۶۲۶۔ مجلسی (۴) الارشاد ص ۱۲۱۔ المفید

مکتوب نمبر ۱۷۔ واما طلبک الی الشام فانی لم اکن لاعطیک الیوم...

(۱) کتاب صفین ص ۱۷۱۔نصر بن مزاحم (۲) المحاسن والمساوی ص ۵۳۔البیہقی (۳) الامامۃ و السیاسۃ ج ۱ص ۱۱۸۔ابن قتیبہ (۴) کتاب سلیم بن قیس الہلالی ص ۱۷۴ (۵) بحارالانوار ج ۸ص ۵۲۰۔مجلسی (۶) الاخبارالطوال ص ۱۷۴۔ابوحنیفہ الدینوری (۷) مروج الذہب ج ۳ص ۲۲۔المسعودی (۸) کنزالفوائدص ۲۰۱۔الکرجکی (۹) الفتوح ج ۲ص ۲۵۹۔احمد بن اعثم الکوفی

مکتوب نمبر ۱۸۔واعلم ان البصرة مهبط ابليس ومغرس الفتن ...

(۱) الصناعتین ص ۲۷۷۔ابوہلال العسکری (۲) اعجاز القران ج ۱ص ۱۰۳۔الباقلانی (۳) الطرازص ۲۱۹،۲۱۲۔السید الیمانی (۴) انساب الاشراف ج ۲ص ۱۵۸۔البلاذری (۵) بحار الانوار ج ۹ص ۶۳۶۔مجلسی (۶) کتاب صفین ص ۵۷۔نصر بن مزاحم

مکتوب نمبر ۱۹۔اما بعد فان دهاقين اهل بلدک شکوا منک غلظة...

(۱) انساب الاشراف ج ۲ص ۱۶۱۔البلاذری (۲) التاریخ ج ۲ص ۱۹۔ابن واضح (۳) التاریخ ج ۲ص ۱۷۹۔الیعقوبی (۴) بحارالانوار (کتاب الفتن)۔مجلسی

مکتوب نمبر ۲۰۔وانی اقسم با لله قسماً صادقاً ...

(۱) انساب الاشراف ج ۲ص ۱۶۲۔البلاذری (۲) التاریخ ج ۲ص ۱۹۳۔ابن واضح (۳) المحاسن والمساوی ج ۲ص ۲۰۱۔البیہقی (۴) التاریخ ج ۲ص ۱۸۰۔الیعقوبی (۵) التاریخ ج ۴ص ۱۶۳۔الطبری (۶) الفہرست ص ۱۳۱۔ابن الندیم (۷) کتاب الجمل ص ۲۱۰۔المفید (۸) کتاب صفین ص ۱۹۲۔نصر بن مزاحم

مکتوب نمبر ۲۱۔فدع الاسراف مقتصداً و اذكر في اليوم غداً...

(۱) انساب الاشراف ج ۲ص ۱۶۹۔البلاذری (۲) جمہرۃ رسائل العرب ج ۱ص ۵۸۲۔احمد زکی صفوۃ

مکتوب نمبر ۲۲۔اما بعد فان المرء قد يسره درک مالم يكن ليفوته...

(۱) کتاب صفین ص ۱۰۷۔نصر بن مزاحم (۲) روضۃ الکافی ص ۲۴۰۔الکلینی (۳) المجالس ص ۱۸۶

۔ثعلب (۴)الامالی ج۲ص۹۶۔ابوعلی القالی (۵)التاریخ ج۲ص۱۴۸۔ابن واضح (۶)العقد الفرید ج۲ص۱۴۲۔ابن عبدربہ(۷)قوت القلوب ج۱ص۱۵۸۔ابو طالب المکی (۸)انساب الاشراف ص۱۱۷۔البلاذری (۹)المحاضرت ج۲ص۱۷۳۔الراغب الاصفہانی (۱۰)دستور معالم الحکم ص۹۶۔القاضی القضاعی (۱۱) تذکرۃ الخواص ص۱۶۰۔سبط ابن الجوزی (۱۲) عین الادب والسیاستہ ص۲۱۰۔ابن ہذیل (۱۳)الطراز ج۲ص۳۷۰۔السید الیمانی (۱۴)اعجاز القرآن ص۱۹۵۔الباقلانی (۱۵)الکامل ج۲ص۳۰۴۔المبرد(۱۶)الوافی ج۳ص۵۴۔الفیض (۱۷)الحکمۃ الخالدۃ ص۱۷۹۔ابن مسکویہ(۱۸)تحف العقول ص۲۰۰۔ابن شعبہ الحرانی (۱۹)التاریخ ج۲ص۱۸۱۔الیعقوبی (۲۰)المناقب ص۲۷۔الخوارزمی

مکتوب نمبر۲۳۔وصیتی لکم ان لاتشرکو اباالله ومحمدً فلاتضیعوا سنته...

(۱)اصول الکافی ج۱ص۲۹۹۔الکلینی (۲)مروج الذہب ج۲ ص۴۲۶۔المسعودی (۳) اثبات الوصیتہ ص۱۰۳۔المسعودی (۴)التاریخ م۱۲، الورقہ ۲۱۱ (مخطوطہ) ۔ابن عساکر (۵) الوافی ج۲ص۸۰۔الفیض (۶)الخرائج ص۱۸۔الراوندی (۷)تاریخ الخلفاء ص۱۸۴۔السیوطی

مکتوب نمبر۲۴۔ھذا ما امر به عبدالله علی ابن ابی طالب امیر المومنینؑ فی ماله...

(۱)فروع الکافی ج۷ص۴۹۔الکلینی (۲)التہذیب ج۲ ص۳۷۵۔شیخ الطائفہ الطوسی (۳)بحارالانوار ج۹ص۶۶۲۔مجلسی (۴)جمہرۃ رسائل العرب ج۱ص۴۰۶۔احمدزکی صفوت

مکتوب نمبر۲۵۔انطلق علیٰ تقویٰ الله وحده لا شریک له ولا ترو عن مسلماً...

(۱)فروع الکافی ج۳ ص۵۳۶۔الکلینی (۲)الغارات ۔ابن ہلال الثقفی (۳)مستدرک الوسائل ج۱ص۵۱۶۔المحدث النوری (۴)بحارالانوار (باب الزکوٰۃ) ۔مجلسی (۵)المقنعہ ص۵۲۴۔المفید (۶)التہذیب ج۱ص۳۸۶۔الطوسی (۷)ربیع الابرار (باب۵۲) ۔الزمخشری (۸)الوصایا ص۱۵۴۔ابوحاتم السجستانی

مکتوب نمبر۲۶۔امرہ بتقوی اللہ فی سرائر امرہ و خفیات عملہ ...

(۱)دعائم الاسلام ج۱ص۲۵۲۔القاضی النعمان (۲)انساب الاشراف ج۲ص۱۵۹۔البلاذری

(۳)بحارالانوارج۸ص۶۴۲،ج۲۰ص۲۲۔مجلسی (۴)جمہرۃ رسائل العرب ج۱ص۴۵۶۔احمد

زکی صفوت

مکتوب نمبر۲۷۔فاخفض لھم جناحک وألن لھم جانبک ...

(۱)الغارات ۔ابن ہلال الثقفی (۲)تحف العقول ص۱۷۶۔ابن شعبہ الحرانی (۳)المجالس ص

۱۲۷۔المفید (۴)الامالی ج۱ص۲۴۔الطوسی (۵)بشارۃ المصطفیٰ ص۵۲۔عمادالدین الطبری

(۶)مجموعۃ الشیخ ورام ص۱۲، ۴۸۹ (۷)جمہرۃ رسائل العرب ج۱ص۴۸۷۔احمد زکی صفوت

(۸)التاریخ ج۶ص۳۳۴۶۔الطبری (۹)الامالی ص۱۵۲۔المفید

مکتوب نمبر۲۸۔اما بعد فقد اتانی کتابک تذکر فیہ اصطفاء اللہ محمداً للدینہ...

(۱)الفتوح ج۲ص۹۶۱۔احمد بن اعثم الکوفی (۲)صبح الاعشی ج۱ص۲۲۹۔القلقشندی

(۳) نھایۃ الارب ج۷ص۲۳۳۔النویری (۴)انساب الاشراف ج۲ص۲۷۹۔البلاذری

(۵)جمہرۃ رسائل العرب ۔احمد زکی صفوت (۶)الاحتجاج ص۹۵۔الطبرسی (۷)تذکرۃ الخواص

ص۳۷۔سبط ابن الجوزی (۸)العقد الفرید ج۷ص۳۲۶۔ابن عبد ربہ(۹)کتاب صفین ص

۸۸۔نصر بن مزاحم (۱۰)المستقصیٰ ج۲ ص۹۹۔الزمخشری (۱۱)مجمع الامثال

ج۱ص۳۰۵۔المیدانی (۱۲) بحارالانوارج۸ص۱۳۷۔مجلسی

مکتوب نمبر۲۹۔وقد کان من انتشار حبلکم (خیلکم) وشقاکم مالن تغبوا عنہ...

(۱)الغارات ۔ابن ہلال الثقفی (۲)جمہرۃ رسائل العرب ج۱ص۵۷۹۔احمد زکی صفوت

مکتوب نمبر۳۰۔فاتق اللہ فیما لدیک و انظر فی حقہ علیک...

(۱)جمہرۃ رسائل العرب ج۱ص۴۲۲۔احمد زکی صفوت (۲)الطراز ج۲ص۱۲۳۔السید الیمانی

(۳)بحارالانوارج۸ص۵۴۰۔مجلسی

مکتوب نمبر ۳۱۔ من الوالد الفان المقر للزمان المدبر العمر ...

(۱) الرسائل۔ کلینی (۲) الزواجر والمواعظ۔ حسن بن عبداللہ بن سعید العسکری (آپ شیخ صدوق کے مشائخ میں سے ہیں) (۳) العقد الفرید (باب مواعظ الأباء للابناء) ج ۳ ص ۱۵۵، ۱۵۶۔ ابن عبدربہ (۴) من لا یحضرہ الفقیہ ج ۳ ص ۳۶۲، ج ۴ ص ۲۷۵۔ الصدوق (۵) تحف العقول ص ۵۲۔ ابن شعبہ الحرانی (۶) کتاب الوصایا۔ السید ابن طاووس (۷) کتاب المجہ۔ السید ابن طاووس (۸) الکافی ج ۵ ص ۳۳۸۔ الکلینی (۹) بحار الانوار ج ۷۷ ص ۵۶۔ مجلسی (۱۰) الوافی ج ۱ ص ۴۸۔ الفیض (۱۱) شرح غرر الفوائد ص ۳۴۰۔ الہید جی (۱۲) مجمع الامثال ج ۱ ص ۱۷۲۔ المیدانی

مکتوب نمبر ۳۲۔ وأردیت جیلاً من الناس کثیراً خدعتهم بغیک ...

(۱) الفتوح۔ ابوالحسن المدائنی (۲) شرح ابن ابی الحدید ج ۲ ص ۲۸۱

مکتوب نمبر ۳۳۔ اما بعد فان عینی بالمغرب کتب الی یعلمنی انه...

(۱) شرح نہج البلاغہ ج ۴ ص ۱۲۔ ابن ابی الحدید (۲) شرح نہج البلاغہ ج ۵ ص ۷۲۔ ابن میثم (۳) سید عبدالزہرا الحسینی نے کہا کہ ابن ابی حدید اور ابن میثم نے نہج البلاغہ کے علاوہ مصادر پر اعتماد کیا ہے۔ (۴) مجمع الامثال ج ۱ ص ۴۴۔ المیدانی

مکتوب نمبر ۳۴۔ اما بعد فقد بلغنی موجدتک من تسریح الاشتر الیٰ عملک...

(۱) الفتوح۔ ابوالحسن المدائنی (۲) الغارات۔ ابن ہلال الثقفی (۳) التاریخ (حوادث ۳۸ھ) ج ۶ ص ۳۳۹۴۔ الطبری (۴) انساب الاشراف ج ۲ ص ۴۰۰۔ البلاذری

مکتوب نمبر ۳۵۔ اما بعد فان مصر قد افتتحت ومحمد بن ابی بکر رحمه الله...

(۱) التاریخ (حوادث ۳۸ھ) ج ۶ ص ۳۴۱۴۔ الطبری (۲) الغارات۔ ابن ہلال الثقفی (۳) الکامل ج ۳ ص ۱۷۸۔ ابن الاثیر

مکتوب نمبر ۳۶۔ فسرحت الیه جیشاً کثیفاً من المسلمین ...

(۱) الغارات۔ ابن ہلال الثقفی (۲) الآغانی ج ۱۵ ص ۴۴۔ ابوالفرج اصفہانی (۳) الامامة و

السیاستہ ج اص ۴۴۔ابن قتیبہ

مکتوب نمبر ۳۷۔فسبحان اللہ ما اشدلزومک للاھواء المبتدعۃ...

(۱)شرح نہج البلاغہ ج ۴ ص ۵۷۔ابن ابی الحدیدالمعتزلی (۲)شرح نہج البلاغہ ج ۵ ص ۸۱۔البحرانی (۳)سید عبدالزہرا الحسینی نے مصادر نہج البلاغہ ج ۳ ص ۳۳۴ میں کہا ہے کہ معتزلی اور بحرانی کے مصادر الگ الگ ہیں (۴)الاحتجاج ص ۹۸۔الطبرسی

مکتوب نمبر ۳۸۔من عبداللہ علی امیر المومنینؑ الیٰ القوم الذین غضبوا اللہ...

(۱)التاریخ ج ۶ ص ۳۹۴،۳۳۹۴۔الطبری (۲)الاختصاص ص ۸۰۔المفید (۳)الامالی ص ۴۵۔المفید (۴)الغارات۔ابن ہلال الثقفی (۵)کتاب صفین ص ۱۲۲۔نصر بن مزاحم (۶)التاریخ ج ۲ ص ۱۷۰۔الیعقوبی (۷)البیان والتبیین ج ۳ ص ۲۵۷۔ابوعثمان الجاحظ

مکتوب نمبر ۳۹۔فانک قد جعلت دینک تبعاً لدنیا امری ء ظاھر غیہ...

(۱)کتاب صفین۔نصر بن مزاحم (۲)الاحتجاج ج اص ۲۶۷۔الطبرسی (۳)تذکرۃ الخواص ص ۸۴۔سبط ابن الجوزی (۴)البیان والتبیین ج ۳ ص ۲۵۹۔ابوعثمان الجاحظ (۵)السیرۃ ج اص ۳۵۷۔ابن ہشام

مکتوب نمبر ۴۰۔اما بعد فقد بلغنی عنک امر ان کنت فعلتہ فقد اسخطت ربک...

(۱)العقد الفرید ج ۴ ص ۳۵۵، ج ۲ ص ۲۹۷۔ابن عبدربہ

مکتوب نمبر ۴۱۔اما بعد فانی کنت اشرکتک فی امانتی...

(۱)عیون الاخبار ج اص ۵۷۔ابن قتیبہ (۲)العقد الفرید ج ۲ ص ۳۴۲۔ابن عبدربہ (۳)رجال الکشی ص ۵۸ (۴)انساب الاشراف ج ۲ ص ۱۷۴۔البلاذری (۵)کنز العمال ج ۶ ص ۴۱۰۔المتقی الہندی (۶)مجمع الامثال ج ۲ ص ۱۰۱۔المیدانی (۷)تذکرۃ الخواص ص ۱۶۷۔سبط ابن الجوزی (۸)ثمار القلوب ص ۶۲۷۔ابومنصور الثعالبی (۹)المستقصی ج ۲ ص ۱۴۵۔الزمخشری

مکتوب نمبر ۴۲۔اما بعد فانی قد ولیت نعمان بن عجلان الزرقی علی البحرین...

(۱)التاریخ ج ۲ص ۱۹۰۔ابن واضح (۲)انساب الاشراف ج ۲ص ۱۵۹۔البلاذری (۳)التاریخ ج ۲ص ۱۷۹۔الیعقوبی (۴)اسدالغابۃ ج ۵ص ۲۶۔ابن الاثیر (۵)التقریب ص ۳۸۲۔ابن حجر

مکتوب نمبر ۴۳۔بلغنی عنک امر ان کنت فعلته فقد اسخطت الٰهک...

(۱)التاریخ ج ۲ص ۱۹۰۔ابن واضح (۲)انساب الاشراف ج ۲ص ۱۶۰۔البلاذری (۳)التاریخ ج ۲ص ۱۷۷۔الیعقوبی

مکتوب نمبر ۴۴۔وقد عرفت ان معاویه کتب الیک یستزل لبک...

(۱)الفتوح ۔ابوالحسن المدائنی (۲)الکامل ج ۳ص ۲۲۰۔ابن الاثیر (۳)اسدالغابۃ ج ۲ص ۲۱۷۔ابن الاثیر (۴)الاستیعاب ج۱ص ۵۵۰۔ابن عبدالبر (۵)کتاب صفین ص۱۹۲۔نصر ابن مزاحم (۶)التاریخ ج ۲ص ۱۹۴۔الیعقوبی

مکتوب نمبر ۴۵۔اما بعد یابن حنیف فقد بلغنی ان رجلاً...

(۱)الخرائج والجرائح ۔القطب الراوندی (۲)المناقب ج ۲ص ۱۰۱۔ابن شہر آشوب (۳)ربیع الابرار ص ۲۱۶۔الزمخشری (۴)روضۃ الواعظین ص ۱۲۷۔ابن الفتال النیشاپوری (۵)الاستیعاب ج ۲ص ۲۱۔ابن عبدالبر (۶)الامالی (مجلس ۷۰)۔الصدوق

مکتوب نمبر ۴۶۔اما بعد فانک ممن استظهر به علیٰ اقامة الدین ...

(۱)الغارات ۔ابن ہلال الثقفی (۲)انساب الاشراف ج ۲ص ۳۶۸۔البلاذری (۳)التاریخ ص ۳۹۲(حوادث ۳۸ھ)۔الطبری (۴)الکامل ج ۳ص ۱۷۷۔ابن الاثیر (۵)المجالس ص ۴۸۔المفید

مکتوب نمبر ۴۷۔اوصیکما بتقوی الله والاتبغیاالدنیاوان بغتکما...

(۱)مقاتل الطالبین ص ۳۸۔ابوالفرج اصفہانی (۲)المعمرون والوصایا ص ۱۴۹۔ابو حاتم الجستانی (۳)التاریخ ج ۶ص ۸۵،۶۱۔۳۴۔الطبری (۴)الامالی ص ۱۱۲۔الزجاجی (۵)الکافی ج ۷ص ۵۱۔الکلینی (۶)مروج الذہب ج ۲ص ۴۲۵۔المسعودی (۷)تحف العقول ص ۱۹۷۔ابن شعبہ

الحرانی (۸)من لایحضرہ الفقیہ ج ۴ص ۱۴۱۔الصدوق (۹)المناقب ص ۲۷۸۔الخوارزمی (۱۰) کشف الغمۃ ج ۲ص ۵۸۔الاربلی (۱۱)ذخائر العقبیٰ ص ۱۱۶۔الطبری (۱۲) روضۃ الواعظین ص ۱۳۶۔ابن الفتال النیشاپوری (۱۳)المعارف ج ۲ص ۱۷۸۔ابن قتیبہ (۱۴)الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص ۱۶۲۔ابن قتیبہ (۱۵) کتاب سلیم بن قیس الہلالی ص ۱۳ (۱۶)الامالی ج ۱ص ۶۔الطوسی (۱۷) الامالی ج ۲ص ۱۷۰۔ابو علی القالی (۱۸)الصواعق المحرقۃ ص ۸۰۔ابن حجر (۱۹)الامالی ص ۱۲۹۔المفید (۲۰)بحارالانوار ج ۹ص ۶۶۳۔مجلسی (۲۱)تاریخ الخلفاء ص ۱۸۴۔السیوطی (۲۲)الخرائج والجرائح ص ۱۸۔القطب الراوندی (۲۳)الکامل ج ۲ص ۱۵۲۔المبرد (۲۴)من لایحضرہ الفقیہ۔الصدوق (۲۵)المعمرون والوصایا ص ۱۵۰۔ابوحاتم السجستانی (۲۶)الاغانی۔ابو الفرج الاصفہانی

مکتوب نمبر ۴۸۔وان البغی والزوریوتغان(یذیعان) المرء فی دینه والدنیاه...

(۱) کتاب صفین۔ابراہیم بن دیزل (۲) کتاب صفین ص ۴۹۳۔نصر بن مزاحم (۳)الفتوح ج ۳ص ۳۲۲۔احمد بن اعثم الکوفی

مکتوب نمبر ۴۹۔اما بعد فان الدنیا مشغلة ان غیرھا...

(۱)الفتوح ج ۳ص ۳۲۲۔احمد بن اعثم الکوفی (۲) الاخبارالطوال ص ۱۵۴۔ابی حنیفۃ الدینوری (۳) کتاب صفین ص ۱۱۰۔نصر بن مزاحم

مکتوب نمبر ۵۰۔اما بعد فان حقاً علیٰ الوالی الایغیرہ علیٰ رعیته فضل ناله...

(۱) کتاب صفین ص ۱۰۷۔نصر بن مزاحم (۲)الامالی ج ۱ص ۲۲۱۔الطوسی

مکتوب نمبر ۵۱۔اما بعد فان من لم یحذرماھو صائر الیه...

(۱) کتاب صفین ص ۱۰۸،۱۳۲۔نصر بن مزاحم

مکتوب نمبر ۵۲۔اما بعد فصلوا بالناس الظهر حتیٰ تفیء...

(۱)الاعجاز والایجاز ص ۳۳۔ابومنصورالثعالبی (۲) بحارالانوار ج ۸ص ۶۲۹۔مجلسی

مکتوب نمبر۵۳۔ھذا ما امر بہ عبداللہ علی امیر المومنینؑ ، مالک بن الحارث الاشترفی عهده الیه حین ولاه مصر...

(۱)تحف العقول ص ۱۲۶۔ابن شعبہ الحرانی (۲)دعائم الاسلام ج ۱ص ۳۵۰۔القاضی النعمان

(۳)نہایۃ الارب ج ۶ص ۱۹۔النویری

مکتوب نمبر۵۴۔اما بعد فقد علمتما وان کتمتما...

(۱)المقامات فی مناقب امیر المومنینؑ۔ابوجعفرالاسکافی (۲)الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص ۷۰۔ابن قتیبہ (۳)التاریخ ص ۱۷۲۔احمد بن اعثم الکوفی (۴)تحف العقول ص ۹۴۔ابن شعبہ الحرانی

(۵)روضۃ الکافی ج ۱ص ۱۹۔الکلینی

مکتوب نمبر۵۵۔اما بعد فان اللہ سبحانہ قد جعل الدنیالما بعدھا...

(۱)الطراز ج ۲ص ۳۹۳۔السید الیمانی (۲)غررالحکم ص ۱۱۹۔الآمدی

مکتوب نمبر۵۶۔اتق اللہ فی کل صباح ومساء وخف علیٰ نفسک الدنیا الغرور...

(۱)کتاب صفین ص ۱۲۱۔نصر بن مزاحم (۲)تحف العقول ص ۴۴۔ابن شعبہ الحرانی

مکتوب نمبر۵۷۔اما بعد فانی خرجت من حیی ھذا اماظالماً واما مظلوماً...

(۱)التاریخ (حوادث ۳۶ھ) ج ۶ص ۳۱۷،۳۱۷۔الطبری

مکتوب نمبر۵۸۔وکان بدء امرنا انا التقینا والقوم من اھل الشام...

(۱)بحارالانوار ج ۸ص ۵۴۵۔مجلسی

مکتوب نمبر۵۹۔اما بعد فان الوالی اذا اختلف ھواہ منعہ ذٰلک کثیراً...

(۱)الطراز ج ۱ص ۱۷۰۔السید الیمانی (۲)کتاب صفین ص ۵۷۔نصر بن مزاحم

مکتوب نمبر۶۰۔اما بعد فانی قد سیرت جنوداً ھی مارۃ بکم انشاء اللہ ...

(۱)کتاب صفین ص ۱۲۵۔نصر بن مزاحم

مکتوب نمبر۶۱۔اما بعد فان تضییع المرء ماولی وتکلفہ ما کفی...

(۱)انساب الاشراف ج ۲ص ۳۷۲۔البلاذری

مکتوب نمبر۶۲۔اما بعد فان اللہ سبحانہ بعث محمداً نذیراً للعالمین ...

(۱)الامامۃ والسیاسۃ ج۱ص۱۵۴۔ابن قتیبہ (۲)الغارات ۔ابن ہلال الثقفی (۳)المسترشد ص ۹۵۔الطبری الامامی (۴) کشف المحجہ ص ۱۷۳۔سید ابن طاووس (۵)جمہرۃ رسائل العرب۔احمد زکی صفوۃ

مکتوب نمبر۶۳۔اما بعد فقد بلغنی عنک قول ھولک وعلیک ...

(۱)الاستیعاب ۔ابن عبدالبر (۲)عبدالزہرا الحسینی نے مصادر نہج البلاغہ میں کہا ہے کہ طبری، ابن اثیر، المسعودی نے شریف رضی کے علاوہ روایت کیا ہے (۳)الامالی ص ۴۳۔الطوسی

مکتوب نمبر۶۴۔اما بعد فانا کنا نحن وانتم علیٰ ماذکرت من الالفۃوالجماعۃ...

(۱)الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص۷۰۔ابن قتیبہ (۲)الاحتجاج ج۱ص۲۶۳۔الطبرسی (۳) کتاب صفین ص ۱۷۔نصر بن مزاحم (۴) مجمع الامثال ج ۱ص ۲۰۔المیدانی

مکتوب نمبر۶۵۔اما بعد فقد آن لک ان تنتفع باللمح الباصر من عیان الامور...

(۱)بحارالانوار ج۸ص ۵۰۷۔مجلسی (۲)شرح نہج البلاغہ ج۴ص ۲۲۲۔ابن ابی الحدید (۳)مجمع الامثال ج ۱ص ۲۶۵۔المیدانی

مکتوب نمبر۶۶۔اما بعد فان المرء لیفرح بالشیء الذی لم یکن لیفوتہ...

(۱)تاریخ دمشق ۔ابن عساکر (۲)منیۃ الصفوۃ ج۱ص ۳۲۷ (۳)انساب الاشراف ج ۲ص ۱۱۶۔البلاذری (۴)المجالس ج ۴ ص ۱۵۵۔ثعلب (۵) الکافی ج ۲ص ۴۸۔الکلینی (۶) تذکرۃ الخواص ص ۸۹۔سبط ابن الجوزی

مکتوب نمبر۶۷۔اما بعد فاقم للناس الحج وذکرھم بایام اللہ...

(۱)فقہ القرآن ۔القطب الراوندی (۲)مستدرک الوسائل ج ۲ص ۱۴۴

مکتوب نمبر۶۸۔اما بعد فانما مثل الدنیا مثل الحیۃ...

(۱)اصول الکافی ج۲ص ۱۳۶۔الکلینی (۲)الارشاد ص ۱۲۴۔المفید (۳)دستور معالم الحکم ص ۳۷۔القاضی القضاعی (۴)تنبیہ الخواطر ج اص ۱۳۳۔الشیخ ورام (۵)تحف العقول ص ۲۹۶۔ ابن شعبہ الحرانی (۶)مشکاۃ الانوار ص ۲۳۹۔الطبرسی (۷)الحکمۃ الخالدۃ ص ۱۱۱۔ابن مسکویہ

مکتوب نمبر ۶۹۔وتمسک بحبل القرآن واستنصحه وأحل حلاله وحرم حرامه...

(۱)غرر الحکم ص ۷۶۔الآمدی (۲)شرح نہج البلاغہ ج ۵ ص ۲۲۱۔ابن میثم

مکتوب نمبر ۷۰۔اما بعد فقد بلغني ان رجالاً ممن قبلک يتسللون الیٰ معاوية ...

(۱)انساب الاشراف ج ۲ص ۱۵۷۔البلاذری (۲)التاریخ ج ۲ص ۱۹۲۔ابن واضح (۳)بشارۃ المصطفیٰ ص ۲۲۵۔عمادالدین ابن قاسم الطبری (۴)الامالی ص ۲۰۷۔الصدوق (۵)التاریخ ج ۲ص ۱۷۸۔الیعقوبی

مکتوب نمبر ۷۱۔اما بعد فان صلاح أبيک غرني منک وظننت انک تتبع هدية...

(۱)انساب الاشراف ج ۲ ص ۱۳ ۔البلاذری (۲)التاریخ ج ۲ ص ۱۹۲، ۱۹۳۔ابن واضح (۳)التاریخ ج ۲ص ۱۷۹۔الیعقوبی

مکتوب نمبر ۷۲۔اما بعد فانک لست بسابقٍ أجلک...

(۱)تحف العقول ص ۲۰۷۔ابن شعبہ الحرانی (۲)روضۃ الکافی ص ۲۱۔الکلینی (۳)مجمع الامثال ج ۲ص ۲۲۷۔المیدانی

مکتوب نمبر ۷۳۔اما بعد فاني علیٰ الترددفي جوابک والا ستماع الیٰ کتابک...

(۱)الطراز ج ۲ص ۲۹۴۔السید الیمانی

مکتوب نمبر ۷۴۔هذا ما اجتمع عليه اهل اليمن حاضر ها وباديها...

(۱)کتاب خطب علی کرم اللہ وجہہ۔ہشام ابن الکلبی

مکتوب نمبر ۷۵۔اما بعد فقد علمت اعذاری فيکم واعراضي عنکم...

(۱)کتاب الجمل۔الواقدی (۲)الامامۃ والسیاسۃ ج اص ۸۲۔ابن قتیبہ

مکتوب نمبر۷۶۔سع(منع) الناس بوجهک ومجلسک وحکمک...

(۱)الامامۃ والسیاسۃ ج اص ۸۵۔ابن قتیبہ (۲) کتاب الجمل ص ۲۰۸۔المفید (۳)الطراز ج ۲ ص ۲۹۳۔السید الیمانی (۴) کتاب الجمل۔الواقدی

مکتوب نمبر۷۷۔لا تخاصمهم بالقرآن فان القرآن حمال ذووجوه...

(۱)النھایۃ ج اص ۴۴۴۔ابن الاثیر (۲)ربیع الابرار (باب الجوابات المسکتۃ)ج ۲۔الزمخشری

مکتوب نمبر۷۸۔فان الناس قد تغیر کثیر منهم عن کثیر من حظهم...

(۱) کتاب المغازی۔ابوعثمان سعید (۲) کشف الظنون ج ۲ ص ۱۷۴۷ (۳) تاریخ بغداد ج ۹ ص ۹۔الخطیب البغدادی

مکتوب نمبر۷۹۔اما بعد فانما اهلک من کان قبلکم...

(۱)بحارالانوار ج ۸ ص ۵۸۳۔مجلسی

کلمات قصار

کلمہ نمبر۱۔کن فی الفتنة کابن اللبون...

(۱)غرر الحکم ص ۲۴۶۔الآمدی (۲)الامتاع والمؤانسۃ ج ۲ ص ۳۱۔ابو حیان التوحیدی (۳)العدد القویۃ۔رضی الدین علی بن یوسف بن المطہر الحلی (۴)البیان والتبیین ج ۲ ص ۹۷۔ابوعثمان الجاحظ (۵)بحارالانوار ج ۱۷ ص ۶۶۔مجلسی

کلمہ نمبر۲۔ازری بنفسه من استشعر الطمع...

(۱)تحف العقول ص ۲۰۱۔ابن شعبہ الحرانی (۲) زہرالآداب ج اص ۴۳۔الحصری

کلمہ نمبر۳۔البخل عاروالجبن منقصة...

(۱)تحف العقول ص ۲۰۱۔ابن شعبہ الحرانی (۲) زہرالآداب ج اص ۴۳۔الحصری

کلمہ نمبر۴۔العجز آفةوالصبر شجاعة...

(۱)تحف العقول ص ۲۰۱۔ابن شعبہ الحرانی (۲) زہرالآداب ج اص ۴۳۔الحصری

کلمہ نمبر۵۔العلم وارثة كريمة والآداب حلل مجددة ...

(۱) دیکھئے کلمہ نمبر۲ (۲) المجالس ص ۱۹۹۔المفید (۳) الامالی ج اص ۱۱۴۔الطوسی

کلمہ نمبر۶۔صدر العاقل صندوق سره والبشاشة حبالة...

(۱) تحف العقول ص ۲۰۱۔ابن شعبہ الحرانی (۲) زہرالآداب ج اص ۴۳۔الحصری

کلمہ نمبر۷۔الصدقة دواء منجح واعمال العباد في عاجلهم...

(۱) تحف العقول ص ۲۰۱۔ابن شعبہ الحرانی (۲) زہرالآداب ج اص ۴۳۔الحصری

کلمہ نمبر۸۔اعجبو الهذا الانسان ينظر بشحم...

(۱) غررالحکم ص ۷۰۔الآمدی

کلمہ نمبر۹۔اذا اقبلت الدنيا علىٰ احد ...

(۱) مروج الذہب ج ۳ص ۴۳۴۔المسعودی (۲) دستور معالم الحکم ص ۲۵۔القاضی القضاعی

(۳) غررالحکم ص ۱۴۲۔الآمدی (۴) الآداب ص ۳۔جعفر بن شمس الخلافۃ

کلمہ نمبر۱۰۔خالطوا الناس مخالطة ان متم معها...

(۱) من لا یحضرہ الفقیہ ج ۴ص ۲۷۷۔الصدوق (۲) تذکرۃ الخواص ص ۱۴۲۔سبط ابن الجوزی

(۳) الامالی ص ۲۰۹۔الطوسی (۴) مجموعۂ ورام ص ۲۷۹

کلمہ نمبر۱۱۔اذا قدرت علىٰ عدوك فاجعل العفو...

(۱) المحاضرات ج اص ۱۱۱۔الراغب الاصفہانی (۲) لباب الآداب ص ۳۳۵۔اسامہ بن معقذ

(۳) زہرالآداب ج اص ۴۴۔الحصری (۴) روض الاخیار ص ۳۶ محمد بن قاسم (۵) الآداب ص

۲۳۔جعفر بن شمس الخلافۃ (۶) نہایۃ الأرب ج ۳ص ۲۵۔النویری (۷) المائۃ کلمۃ۔ابوعثمان

الجاحظ (۸) المناقب ص ۲۷۲۔الخوارزمی

کلمہ نمبر۱۲۔أعجز الناس من عجز عن اكتساب الاخوان...

(۱) ذیل الامالی ص ۱۱۰۔ابوعلی القالی (۲) الحکم المنثورۃ۔ابن ابی الحدید (۳) الموشی ج اص ۱۹۔الوشا

کلمہ نمبر۱۳۔اذا وصلت الیکم اطراف النعم...

(۱) دستور معالم الحکم ص۳۳۔القاضی القضاعی (۲) غرر الحکم ص۱۴۱۔الآمدی (۳) ربیع الابرار (مخطوط) ج۱،الورقہ۴۰۳۔الزمخشری (۴) المائۃ کلمۃ۔ابوعثمان الجاحظ

کلمہ نمبر۱۴۔من ضیعه الاقرب اتیح له الا بعد

(۱) نہایۃ الأرب ج۳ص۶۔النویری (۲) مجمع الامثال ج۲ص۴۵۳۔المیدانی (۳) تحف العقول ص۲۰۱۔ابن شعبۃ الحرانی (۴) زہر الآداب ج۱ص۴۳۔الحصری

کلمہ نمبر۱۵۔ما کل مفتون یعاتب

(۱) کتاب الجمل۔المفید (۲) کتاب الجمل۔ابی مخنف (۳) غرر الأ ذلۃ۔ابو الحسن المعتزلی (۴) دستور معالم الحکم ص۲۰۔القاضی القضاعی (۵) غرر الحکم ص۳۰۷۔الآمدی

کلمہ نمبر۱۶۔تذل الامور للمقادیر حتی یکون الحتف فی التدبیر

(۱) المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ (۲) تحف العقول ص۲۲۳۔ابن شعبۃ الحرانی (۳) الارشاد ص۱۷۳۔المفید

کلمہ نمبر۱۷۔وسئلؑ عن قول الرسولؐ غیروا الشیب ولاتشبهوا بالیهود...

(۱) اعجاز القرآن ص۴۔الباقلانی (۲) البدیع۔عبداللہ المعتز (۳) ربیع الابرار ج۱،الورقہ۲۳۶۔الزمخشری (۴) ثمار القلوب ص۱۶۵۔الثعالبی (۵) کتاب الصناعتین ص۱۷۷۔ابو ہلال العسکری

کلمہ نمبر۱۸۔وقالؑ فی الذین اعتزلوا القتال معه،خذلوا الحق...

(۱) الامالی ص۳۷۔الطوسی (۲) ذخائر العقبی ص۱۱۰۔محبّ الدین الطبری

کلمہ نمبر۱۹۔من جریٰ فی عنان أمله عثر بأجله

(۱) المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ (۲) الطراز ج۱ص۱۶۸۔السید الیمانی (۳) روضۃ الواعظین۔الفتال النیشاپوری

کلمہ نمبر۲۰۔اقیلوا ذوی المروء ات...

(۱)عیون الاخبار۔ابن قتیبہ(۲)فروع الکافی ج ۴ص ۲۸۔الکلینی (۳)غررالحکم ص ۷۰۔الآمدی
(۴)الآداب ص ۱۔جعفر بن شمس الخلافۃ

کلمہ نمبر ۲۱۔قرنت الهيبة بالخيبة...

(۱)العقد الفرید ج اص ۴۴، ۹۸، ج ۲ص ۴۱۴۔ابن عبدربہ(۲) عیون الاخبار ج ۲ص ۱۲۳۔ابن قتیبہ(۳)الآغانی ج ۱۲ص ۶۔ابوالفرج اصفہانی (۴)الامالی ج ۲ص ۹۱۔ابوعلی القالی (۵) جامع العلم ص ۷۷۔ابن عبدالبر (۶) تحف العقول ص ۱۳۸۔ابن شعبہ الحرانی (۷)الامالی ج ۲ص ۲۲۸۔الطوسی

کلمہ نمبر ۲۲۔لنا حق فان اعطيناه ولا ركبنا...

(۱)التاریخ ج ۵ ص ۳۹۔الطبری (۲)تہذیب اللغۃ ج اص ۳۴۱۔الازہری (۳)الجمع بین الغریبین ۔الہروی (۴)تنبیہ الخواطر ۔الشیخ ورام (۵)النہایۃ (حوادث ۲۳ھ) ۔ابن الاثیر
(۶)غریب الحدیث ۔ابن قتیبہ

کلمہ نمبر ۲۳۔من أبطاء به عمله لم يسرع به نسبه(حسبه)

(۱)العقد الفرید ج ۲ص ۲۹۰۔ابن عبدربہ(۲)تفسیر رازی ج ۴ص ۸۷ (۳)غررالحکم ص ۲۷۲۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۴۔من كفارات الذنوب العظام...

(۱)البصائر والذخائر ص ۱۱۱۔ابو حیان التوحیدی (۲)دستور معالم الحکم ص ۲۵۔القاضی القضاعی
(۳) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۲۔سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر ۲۵۔یابن آدم ، اذا رأيت ربک سبحانه...

(۱)غررالحکم ص ۱۳۹۔لآمدی (۲) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۲۔سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر ۲۶۔ما أضمر أحد شيئاً الا ظهر...

(۱)المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ (۲)دستور معالم الحکم ص ۲۳۔القاضی القضاعی

کلمہ نمبر ۲۷۔امش بدائک مامشیٰ بک

(۱)غررالحکم ص ۶۲۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۸۔افضل الزھد اخفاء الزھد

(۱)تذکرۃ الخواص ص ۱۳۶۔سبط ابن الجوزی (۲)دستور معالم الحکم ۔القاضی القضاعی

(۳)روضۃ الکافی ۔الکلینی

کلمہ نمبر ۲۹۔اذا کنت فی ادبارٍوالموت فی اقبال ...

(۱)دستور معالم الحکم ص ۲۱۔القاضی القضاعی (۲)غررالحکم ص ۱۴۲۔الآمدی (۳)تذکرۃ الخواص

ص ۱۳۲۔سبط ابن الجوزی (۴)روضۃ الواعظین ۔الفتال النیشاپوری

کلمہ نمبر ۳۰۔الحذر الحذر!فو اللہ لقد ستر...

(۱)المائۃ المختارۃ ۔ابوعثمان الجاحظ (۲)اعجاز القرآن ص ۴۔الباقلانی

کلمہ نمبر ۳۱۔وسئل عن الایمان ، فقال ،الایمان علیٰ اربع دعائم (شعب)...

(۱)تحف العقول ص ۱۶۲۔ابن شعبہ الحرانی (۲)اصول الکافی ج ۲ ص ۴۹۔الکلینی (۳)ذیل

الامالی ص ۱۷۱۔ابوعلی القالی (۴)قوت القلوب ج ۱ ص ۲۸۲، ۴۰۷۔ابو طالب المکی (۵)حلیۃ

الاولیاء ج ۱ ص ۷۴،۷۵۔ابونعیم الاصفہانی (۶)الخصال ج ۱ ص ۱۰۸۔الصدوق (۷)المناقب

ص ۲۶۸۔الخطیب الخوارزمی (۸)دستور معالم الحکم ۔القاضی القضاعی (۹)المجالس ص ۱۶۲۔

المفید (۱۰)کتاب سلیم بن قیس الہلالی ص ۳۵ (۱۱)مشکاۃ الانوار ص ۱۱۔الطبرسی ۱۲۔المحاسن ۔

البرقی

کلمہ نمبر ۳۲۔فاعل الخیر خیر منه ،وفاعل الشر شر منه

(۱)ربیع الابرار (باب الخیر والصلاح) ج ۱۔الزمخشری (۲)الامالی ج ۲ ص ۵۳۔ابوعلی القالی

(۳)تحف العقول ۔ابن شعبہ الحرانی (۴)الارشاد ص ۱۳۹ ۔المفید (۵)الامالی ج ۱ ص ۲۲۰ ۔

الطوسی (۶)مجمع الامثال ج ۱ ص ۵۸۔المیدانی

کلمہ نمبر ۳۳۔ کن سمحاً ولاتکن مبذراً وکن مقدراً ولاتکن مقتراً

(۱) غرر الحکم ص ۲۲۴۔ الآمدی (۲) روضۃ الواعظین ص ۳۸۴۔ الفتال النیشاپوری (۳) روض الاخیار ص ۳۸۔ محمد بن قاسم بن یعقوب (۴) نھایۃ الأرب ج ۳ ص ۲۰۴۔ شہاب الدین النویری (۵) المستطرف ج ۱ ص ۱۶۳۔ الابشیھی

کلمہ نمبر ۳۴۔ اشرف الغنیٰ ترک المنی

(۱) تحف العقول ص ۹۷۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) روضۃ الکافی ص ۲۳۔ الکلینی (۳) دستور معالم الحکم ص ۲۱۔ القاضی القضاعی

کلمہ نمبر ۳۵۔ من اسرع الیٰ الناس بمایکرھون ...

(۱) غرر الحکم ص ۲۸۹۔ الآمدی (۲) الغرر والعرر ص ۶۹۔ الوطواط

کلمہ نمبر ۳۶۔ من أطال الامل اساء العمل

(۱) کتاب الزہد۔ حسین بن سعید الاہوازی (۲) مستدرک الوسائل ج ۱ ص ۱۳۔ المحدث النوری (۳) فروع الکافی ج ۱ ص ۷۱۔ الکلینی (۴) تحف العقول ص ۲۱۱۔ ابن شعبہ الحرانی (۵) الخصال ج ۱ ص ۱۱۔ الصدوق (۶) المائۃ المختارۃ۔ ابو عثمان الجاحظ (۷) مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۵۵۔ المیدانی (۸) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۲۔ سبط ابن الجوزی (۹) تنبیہ الخواطر ص ۷۸۔ شیخ ورام (۱۰) الارشاد ص ۱۴۲۔ المفید

کلمہ نمبر ۳۷۔ ما ھذا الذی صنعتموہ؟ فقالوا، خلق منا نعظم بہ امرأنا ...

(۱) کتاب صفین ص ۱۴۴۔ نصر بن مزاحم

کلمہ نمبر ۳۸۔ یابنی ایاک ومصادقۃ الاحمق، فانہ یرید عن ینفعک فیضرک ...

(۱) المائۃ المختارۃ۔ ابوعثمان الجاحظ (۲) دستور معالم الحکم۔ القاضی القضاعی (۳) لباب الآداب ص ۱۱۔ اسامہ بن منقذ (۴) التاریخ۔ ابن عساکر (۵) تاریخ الخلفاء ص ۱۵۴۔ السیوطی (۶) ربیع الابرار ج ۱۱ الورق ۱۴۰۔ الزمخشری (۷) عیون الاخبار ج ۳ ص ۷۹۔ ابن قتیبہ

کلمہ نمبر ۳۹۔ لا قربۃ بالنوافل اذا اضرت بالفرائض

(۱) غرر الحکم ص ۳۴۵۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۴۰۔ لسان العاقل وراء قلبہ وقلب الاحمق وراء لسانہ

(۱) المائۃ المختارۃ۔ ابوعثمان الجاحظ (۲) دیکھئے خطبہ نمبر ۱۷۴

کلمہ نمبر ۴۱۔ قلب الاحمق فی فیہ ولسان العاقل فی قلبہ

(۱) المائۃ المختارۃ۔ ابوعثمان الجاحظ (۲) دیکھئے خطبہ نمبر ۱۷۴

کلمہ نمبر ۴۲۔ جعل اللہ ماکان من شکواک حطا لسیئاتک...

(۱) کتاب صفین ص ۵۲۸۔ نصر بن مزاحم (۲) التاریخ ج ۶ ص ۳۳۴۷۔ الطبری (۳) تفسیر العیاشی ج ۲ ص ۱۰۳ (۴) الامالی ج ۲ ص ۲۵۰۔ الطوسی

کلمہ نمبر ۴۳۔ یرحم اللہ خباب بن الارت فلقداسلم راغباً...

(۱) اسد الغابۃ ج ۲ ص ۱۰۰۔ ابن الاثیر (۲) کتاب صفین ص ۵۳۱۔ نصر بن مزاحم (۳) التاریخ ج ۶ ص ۳۴۔ الطبری (۴) البیان والتبیین ج ۲ ص ۹۴۔ ابوعثمان الجاحظ (۵) العقد الفرید ج ۳ ص ۸ ۲۳۔ ابن عبد ربہ (۶) حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۱۴۷۔ ابونعیم الاصفہانی (۷) زہر الآداب ج ۱ ص ۴۲۔ الحصری (۸) الاصابہ (ترجمہ خباب)۔ العسقلانی

کلمہ نمبر ۴۴۔ طوبیٰ لمن ذکر المعاد وعمل للحساب...

دیکھئے کلمہ نمبر ۴۳

کلمہ نمبر ۴۵۔ لو ضربت خیشوم المومن بسیفی...

(۱) بشارت المصطفیٰ ص ۱۳۰۔ عماد الدین ابن قاسم الطبری (۲) الامالی ج ۱ ص ۲۰۹۔ الطوسی (۳) ربیع الابرار ج ۱ ص ۱۳۸۔ الزمخشری (۴) روضۃ الکافی ص ۲۶۸۔ الکلینی (۵) مشکاۃ الانوار ص ۴۷۔ الطبرسی

کلمہ نمبر ۴۶۔ سیئۃ تسوئک خیر عند اللہ من حسنۃ تعجبک

(۱)العقد الفرید ج۱ص ۱۴۷۔ابن عبد ربہ (۲)الحکم المنثورۃ۔ابن ابی الحدید (۳)عدۃ الداعی۔ ابن فہد حلی (۴)مستدرک الوسائل ج۱ص ۱۶۔المحدث النوری (۵) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۲۔سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر۴۷۔قدر الرجل علیٰ قدر همته...

(۱)مجمع الامثال ج۲ص ۴۵۰۔المیدانی (۲)مطالب السؤول ج۱ص ۱۶۴ ۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۳)غرر الحکم ص ۲۳۵۔الآمدی (۴)سراج الملوک ص ۲۷۷۔الطرطوشی

کلمہ نمبر۴۸۔الظفر بالحزم و الحزم باجالة الرأی...

(۱)نہایۃ الارب ج۶ص ۶۲۔النویری

کلمہ نمبر۴۹۔احذروا صولة الكريم اذا جاع...

(۱)البیان والتبیین ج۲ص ۱۰۰۔ابو عثمان الجاحظ (۲)العقد الفرید ج۱ص ۳۳۲۔ابن عبد ربہ (۳)غرر الحکم۔الآمدی (۴)الحکم المنثورۃ۔ابن ابی الحدید

کلمہ نمبر۵۰۔قلوب الرجال وحشية فمن تألفها اقبلت عليه

(۱)ربیع الابرار ج۱، ورقہ ۱۳۰۔الزمخشری (۲)سراج الملوک ص ۳۸۲۔الطرطوشی

کلمہ نمبر۵۱۔عيبك مستور ما اسعدك جدك

(۱)ربیع الابرار ج۱، ورقہ ۱۵۰۔الزمخشری

کلمہ نمبر۵۲۔أولى الناس بالعفو اقدرهم على العقوبة

(۱)نہایۃ الارب ج۳ص ۲۵۸۔النویری

کلمہ نمبر۵۳۔السخاء ما كان ابتداء فاما ما كان...

(۱)التاریخ۔ابن عساکر (۲)تاریخ الخلفاء ص ۱۸۲۔السیوطی (۳)ادب الدنیا والدین ص ۱۶۵۔ الماوردی (۴)روض الاخیار ص ۳۸۔محمد بن قاسم

کلمہ نمبر۵۴۔لا غنىٰ كالعقل و لا فقر كالجهل...

(۱)تحف العقول ص۲۰۱، ۸۹، ۹۴۔ابن شعبہ الحرانی (۲)روضۃ الکافی ص ۱۷۔الکلینی

(۳)الامالی ص۱۹۳۔الصدوق (۴)دستور معالم الحکم۔القاضی القضاعی (۵)غرر الحکم۔الآمدی

(۶)البصائر والذخائر ص۲۵۔ابوحیان التوحیدی (۷)العقد الفرید ج۲ ص۲۵۲۔ابن عبدربہ

کلمہ نمبر۵۵۔الصبر صبران ،صبر علیٰ ماتکرہ وصبر عماتحب

(۱)غرر الحکم ص۵۱۔الآمدی (۲)اصول الکافی ج۲ ص۹۰۔الکلینی (۳)تحف العقول ص۲۱۶۔ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر۵۶۔الغنیٰ فی الغربة وطن والفقر فی الوطن غربة

(۱)غرر الحکم ص۳۳۔الآمدی

کلمہ نمبر۵۷۔القناعة مال لاینفد

(۱)تحف العقول ص۶۴۔ابن شعبہ الحرانی (۲)نھایۃ الأرب ج۸ ص۱۸۶۔النویری (۳)دستور معالم الحکم ص۲۷، ۲۸۔القاضی القضاعی (۴)مجمع الامثال ج۲ ص۲۵۴۔المیدانی ۵۔روض الاخیار ص۱۲۔محمد بن قاسم

کلمہ نمبر۵۸۔المال مادة الشهوات

(۱)غرر الحکم۔الآمدی (۲)مجمع الامثال ج۲ ص۲۵۴۔المیدانی (۳)مطالب السؤول ج۱ ص۱۶۴۔محمد بن طلحۃ الشافعی

کلمہ نمبر۵۹۔من حذرک کمن بشرک

(۱)سراج الملوک ص۳۸۳۔الطرطوشی (۲)غرر الحکم ص۲۶۹۔الآمدی

کلمہ نمبر۶۰۔اللسان سبع ان خلی عنه عقر

(۱)غرر الحکم ص۲۷۔الآمدی (۲)الاختصاص ص۲۲۹، ۳۳۱۔المفید (۳)من لایحضرہ الفقیہ ج۲ ص۳۸۱۔الصدوق

کلمہ نمبر۶۱۔المرأة عقرب حلوة اللسبة

کلمہ نمبر ۶۲۔اذا حییت بتحیۃفحی باحسن منھا...

(۱) نھایۃ الأرب ص ۲۵۔النویری (۲) روض الاخیار ص ۳۸۔محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۶۳۔الشفیع جناح الطالب

(۱) المائۃ المختارۃ۔ابو عثمان الجاحظ

کلمہ نمبر ۶۴۔اھل الدنیا کرکب یسار بھم وھم نیام

(۱) زہر الآداب ج ۲ ص ۱۷۷۔الحصری

کلمہ نمبر ۶۵۔فقد الاحبۃغربۃ

(۱) مجمع الامثال ج ۲ ص ۸۳۔المیدانی (۲) المستقصی ج ۲ ص ۱۸۱۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۶۶۔فوت الحاجۃ اھون من طلبھاالیٰ غیر اھلھا

(۱) تحف العقول ص ۳۵۹۔ابن شعبہ الحرانی (۲) غرر الحکم ص ۲۲۸۔الآمدی (۳) المستطرف ج ا ص ۱۱۴۔الابشیہی (۴) التمثیل والمحاضرۃ ص ۲۶۔الثعالبی (۵) مجمع الامثال ج ۲ ص ۹۰۔ المیدانی

کلمہ نمبر ۶۷۔لاتستح من اعطاء القلیل ،فان الحرمان أقل منہ

(۱) دیکھیے کلمہ نمبر ۳۲ (۲) المستقصی ج ۲ ص ۲۵۵۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۶۸۔العفاف زینۃ الفقرو الشکر زینۃالغنیٰ

(۱) تحف العقول ص ۹۰۔ابن شعبہ الحرانی (۲) الارشاد۔المفید

کلمہ نمبر ۶۹۔اذا لم یکن ماترید فلاتبل ما کنت

(۱) غرر الحکم ص ۱۴۰۔الآمدی

کلمہ نمبر ۷۰۔لاتریٰ الجاھل الا مفرطاً او مفرطاً

(۱) غرر الحکم ص ۴۰۔الآمدی (۲) النھایۃ ج ۳ ص ۴۳۵۔ابن الاثیر (۳) الغرر والعرر ص ۸۴۔

الوطواط

کلمہ نمبر۱۷۔اذا تم العقل نقص الکلام

(۱)المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ (۲)مطالب السؤول ج ا ص ۱۶۴۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۳)ربیع الابرار ج ا ص ۲۱۶ (باب الحیا وسکوت)۔الزمخشری (۴)مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۷۲۔الدھر یخلق الابدان ویجدد الامال (الاعمال)...

(۱)غرر الحکم ص ۴۲۔الآمدی (۲) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۳۔سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر۷۳۔من نصب نفسه للناس اماماً فلیبدا بتعلیم نفسه قبل تعلیم غیره...

(۱)المستطرف ج ا ص ۲۰۔الابشیہی

کلمہ نمبر۷۴۔نفس المرء خطاه الیٰ اجله

(۱)غرر الحکم ص ۳۲۲۔الآمدی (۲)الذریعہ الی مکارم الشریعہ ص ۱۱۔الراغب (۳) تنبیہ الخاطر ص ۳۲۳۔المالکی (۴)مطالب السؤول ج ا ص ۱۳۹۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۵) مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۷۵۔کل معدود منقض (منقص) وکل متوقع آت

(۱)غرر الحکم ص ۲۳۷۔الآمدی

کلمہ نمبر۷۶۔ان الامور اذا اشتبهت اعتبر آخرها باولها

(۱)الامامۃ والسیاسۃ ج ا ص ۱۰۴۔ابن قتیبہ (۲) کتاب صفین ص ۴۷۶۔نصر بن مزاحم

کلمہ نمبر۷۷۔یادنیا یا دنیا، الیک عنی ابی تعرضت؟ام الی تشوقت؟...

(۱)الامالی ص ۳۷۱۔الصدوق (۲)الامالی ج ۲ ص ۱۴۳۔ابوعلی القالی (۳)مروج الذہب ج ۲ ص ۴۳۳۔المسعودی (۴)حلیۃ الاولیاء ج ا ص ۸۴۔ابونعیم الاصفہانی (۵) کنز الفوائد ص ۲۷۰۔الکراجکی (۶)الاستیعاب ج ۳ ص ۴۲۔ابن عبد ربہ (۷)زہر الآداب ج ا ص ۴۰۔الحصری (۸) الصواعق المحرقۃ ص ۱۳۹۔ابن حجر (۹)ذخائر العقبیٰ ص ۱۰۰۔الطبری (۱۰)مشکاۃ الانوار

ص ۲۴۲۔الطبرسی (۱۱) تذکرۃ الخواص ص ۱۱۸۔سبط ابن الجوزی (۱۲) کشف الغمۃ ج ۱ص ۷۶۔ الاربلی (۱۳) تنبیہ الخاطر ص ۷۰۔المالکی (۱۴) المستطرف ج ۱ص ۱۲۷۔الابشیہی (۱۵) المحاسن والمساوی۔البیہقی (۱۶) الکنی والالقاب ج ۲ص ۱۰۲۔المحدث القمی

کلمہ نمبر ۷۸۔ویحک العلک ظننت قضاء لازماً وقدراً حاتماً ...

(۱) التوحید ص ۲۷۴۔الصدوق (۲) کنز الفوائد ص ۱۶۹۔الکراجکی (۳) عیون اخبار الرضا ج ۱ص ۱۳۸۔الصدوق (۴) اصول الکافی ج ۱ص ۱۹۵۔الکلینی (۵) تحف العقول ص ۴۶۸۔ابن شعبہ الحرانی (۶) الاحتجاج ج ۱ص ۳۱۰۔الطبرسی (۷) غرر الاولہ۔ابن الطیب المعتزلی (۸) الفصول المختارۃ ج ۱ص ۴۰۔سید المرتضیٰ (۹) الارشاد ص ۱۰۶۔المفید (۱۰) الامالی ج ۱ص ۱۵۰۔سید المرتضیٰ

کلمہ نمبر ۷۹۔خذالحکمۃ انیٰ کانت ،فان الحکمت ...

(۱) دیکھئے کلمہ نمبر ۸۰ (۲) دستور معالم الحکم ص ۱۲۸۔القاضی القضاعی (۳) غریب الحدیث ج ۲ ص ۱۴۸۔ابن سلام

کلمہ نمبر ۸۰۔الحکمۃ ضالۃ المومن ...

(۱) البیان والتبیین ج ۲ص ۳۴۔ابوعثمان الجاحظ (۲) المحاسن ج ۱ص ۲۳۰۔البرقی (۳) الغرر والعرر ص ۵۷۔الوطواط (۴) عیون الاخبار ج ۲ص ۱۲۳۔ابن قتیبہ (۵) الامالی ج ۲ص ۹۱۔ابوعلی القالی (۶) العقد الفرید ج ۲ص ۲۵۴۔ابن عبد ربہ (۷) الکافی ج ۱ص ۲۳۶۔الکلینی (۸) الصواعق المحرقہ ص ۷۷۔ابن حجر (۹) جمہرۃ رسائل العرب ج ۱ص ۶۰۸۔الطراز (۱۰) غریب الحدیث۔ابن قتیبہ (۱۱) مروج الذہب ج ۴ص ۴۷۔المسعودی (۱۲) مجمع الامثال ج ۱ص ۲۱۴۔المیدانی

کلمہ نمبر ۸۱۔قیمۃ کل امریء ما یحسنہ

(۱) البیان والتبیین ج ۱ص ۷۹،۳۶۔ابوعثمان الجاحظ (۲) جامع بیان العلم وفضلہ ص ۹۹،۱۰۰۔ابو عمر (۳) العقد الفرید ج ۲ ص ۲۴۹۔ابن عبد ربہ (۴) عیون الاخبار ج ۲ص ۱۰۔ابن قتیبہ

(۵) التاریخ ج ۲ص ۱۹۵ ۔ ابن واضح (۶) تحف العقول ص ۲۰۱ ۔ ابن شعبہ الحرانی (۷) کتاب الفاضل ص ۲ ۔ المبرد (۸) الارشاد ص ۱۴۱ ۔ المفید (۹) الاختصاص ص ۲ ۔ المفید (۱۰) دیوان المعانی ج ۱ ص ۱۴۶ ۔ ابو ہلال عسکری (۱۱) کتاب الصناعتین ص ۲۳۲ ۔ ابو ہلال العسکری (۱۲) المحاسن والمساوی ج ۲ ص ۱۲۱ ۔ البیہقی (۱۳) الامالی ۔ الصدوق (۱۴) الخصال ج ۲ ص ۱۸۶ ۔ الصدوق (۱۵) عیون اخبار الرضا ج ۲ ص ۱۴۰ ۔ الصدوق (۱۶) الفقیہ ج ۴ ص ۲۷۸ ۔ الصدوق (۱۷) تذکرۃ الخواص ص ۱۵۴ ۔ سبط ابن الجوزی (۱۸) التاریخ ج ۲ ص ۲۰۶ ۔ الیعقوبی (۱۹) الکافی ج ۱ ص ۲۵۱ ۔ الکلینی (۲۰) ہوامل والشوامل ص ۲۰۰ ۔ ابو حیان التوحیدی (۲۱) الالفاظ والکتابۃ ۔ ابن الہمدانی (۲۲) الاعلام ص ۱۰ ۔ ابو الحسن العامری

کلمہ نمبر ۸۲ ۔ اوصیکم بخمس لو ضربتم الیھا آباط الابل...

(۱) صحیفۃ الامام الرضاص ۲۰ (۲) التاریخ ج ۲ ص ۱۹۵ ۔ الیعقوبی (۳) دعائم الاسلام ج ۱ ص ۸۰ ۔ القاضی النعمان (۴) الخصال ج ۱ ص ۱۴۹، ۲۸۲ ۔ الصدوق (۵) العقد الفرید ج ۳ ص ۱۴۷، ج ۴ ص ۸۰ ۔ ابن عبد ربہ (۶) المحاسن ج ۱ ص ۲۲۹ ۔ البرقی (۷) عیون الاخبار ج ۲ ص ۱۱۹ ۔ ابن قتیبہ (۸) البیان والتبیین ج ۱ ص ۱۷۸ ۔ ابو عثمان الجاحظ (۹) حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۷۵ ۔ ابو نعیم الاصفہانی (۱۰) الارشاد ص ۱۴۷ ۔ المفید (۱۱) المناقب ص ۲۶۰ ۔ الخوارزمی (۱۲) روضۃ الواعظین ص ۴۲۲ ۔ الفتال النیشاپوری (۱۳) لباب الآداب ص ۳۶۳ ۔ اسامہ بن منقذ (۱۴) تذکرۃ الخواص ص ۱۴۰ ۔ سبط ابن الجوزی (۱۵) ادب الدنیا والدین ص ۵۸ ۔ الماوردی (۱۶) مطالب السؤول ج ۱ ص ۱۵۸ ۔ محمد بن طلحۃ الشافعی (۱۷) تاریخ دمشق ۔ ابن عساکر (۱۸) معدن الجواہر (باب ۵) ۔ الکراجکی (۱۹) المستطرف ج ۲ ص ۷۰ ۔ الابشیہی (۲۰) تاریخ الخلفاء ص ۱۸۱ ۔ السیوطی (۲۱) عیون اخبار الرضا ج ۲ ص ۴۴ ۔ الصدوق

کلمہ نمبر ۸۳ ۔ وکان لہ متھماً ،انا دون ماتقول، وفوق مافی نفسک

(۱) البیان والتبیین ج ۱ ص ۱۷۹، ج ۲ ص ۲۲۰ ۔ ابو عثمان الجاحظ (۲) عیون الاخبار ج ۱ ص ۲۷۶ ۔

ابن قتیبہ (۳) انساب الاشراف ص ۱۸۸۔ البلاذری (۴) المحاضرات ج۱ ص ۱۷۵ ، ۳۸۱ ۔ الراغب (۵) مجمع الامثال ج۱ ص ۵۲۔ المیدانی (۶) الامالی ج۱ ص ۲۷۴۔ المرتضیٰ (۷) الغرر والعرر ص ۲۸۔ الوطواط (۸) تاریخ الخلفاء ص ۱۵۲۔ السیوطی (۹) المستقصی ج۱ ص ۳۷۷۔ الزمخشری

کلمہ نمبر ۸۴۔ بقية السيف ابقىٰ عدداً واكثر ولداً

(۱) العقد الفرید ج۱ ص ۱۰۲، ج۴ ص ۲۰۶۔ ابن عبد ربہ (۲) البیان والتبیین ج۲ ص ۳۵ ۔ ابو عثمان الجاحظ (۳) عیون الاخبار ج۱ ص ۱۳۰۔ ابن قتیبہ (۴) زہر الآداب ج۱ ص ۵۰۔ الحصری

کلمہ نمبر ۸۵۔ من ترک قول «لا ادری»، اصيبت مقاتله

(۱) غرر الحکم ص ۲۸۹ ۔ الآمدی (۲) البیان والتبیین ج۲ ص ۱۸۳۔ ابو عثمان الجاحظ (۳) قوت القلوب ج۱ ص ۲۷۷۔ ابو طالب المکی

کلمہ نمبر ۸۶۔ رأى الشيخ احب الى من جلد الغلام ...

(۱) العقد الفرید ج۱ ص ۶۲، ج۲ ص ۲۲۰، ج۴ ص ۲۰۶۔ ابن عبد ربہ (۲) البیان والتبیین ج۱ ص ۱۷۵۔ الجاحظ (۳) رسائل الجاحظ ص ۲۷۳ (۴) جمہرۃ الامثال ج۱ ص ۵۰۲۔ ابو ہلال العسکری (۵) محاضرات الادباء۔ الراغب الاصفہانی (۶) مجمع الامثال ج۱ ص ۲۹۲۔ المیدانی (۷) غرر الحکم ص ۱۸۷۔ الآمدی (۸) زہر الآداب ج۱ ص ۴۹۔ الحصری (۹) المستقصی ج۲ ص ۹۱۔ الزمخشری

کلمہ نمبر ۸۷۔ عجبت لمن يقنط ومعه الاستغفار

(۱) کتاب الکامل ج۱ ص ۱۷۷۔ ابو العباس المبرد (۲) العقد الفرید ج۳ ص ۱۸۱، ج۲ ص ۲۲۳۔ ابن عبد ربہ (۳) عیون الاخبار ج۲ ص ۲۷۲۔ ابن قتیبہ (۴) الامالی ج۱ ص ۶۰۔ الطوسی (۵) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۵۔ سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر ۸۸۔ كان في الارض أمامان من عذاب الله، وقدرفع احدهما ...

(۱) مجمع الامثال ج۴ ص ۵۳۹۔ المیدانی (۲) روضۃ الواعظین ج۲ ص ۴۷۸۔ الفتال النیشا

پوری (۳) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۳۔ سبط ابن الجوزی (۴) تفسیر الرازی ج ۱۵ ص ۱۵۸

کلمہ نمبر ۸۹۔ من اصلح ما بینه وبین الله اصلح الله مابینه وبین الناس ...

(۱) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۳۔ سبط ابن الجوزی (۲) الخصال ج ۱ ص ۲۲۔ الصدوق (۳) الامالی ص ۶۲۔ الصدوق (۴) روضۃ الکافی ص ۳۰۷۔ الکلینی (۵) المحاسن ج ۱ ص ۲۹۔ البرقی (۶) الفقیہ ج ۴ ص ۲۸۳۔ الصدوق

کلمہ نمبر ۹۰۔ الفقيه كل الفقيه من لم يقنط الناس من رحمة الله ...

(۱) اصول الکافی ج ۱ ص ۳۶۔ الکلینی (۲) معانی الاخبار ص ۲۲۶۔ الصدوق (۳) قوت القلوب ج ۱ ص ۲۵۰۔ ابو طالب المکی (۴) حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۷۷۔ ابو نعیم الاصفہانی (۵) عین الأدب والسیاسۃ ص ۲۰۔ ابن ہذیل (۶) اصول الایمان ص ۲۴۔ محمد بن عبدالوہاب (۷) تحف العقول ص ۲۰۴۔ ابن شعبہ الحرانی (۸) الحکمۃ الخالدۃ ص ۱۱۲۔ ابن مسکویہ (۹) مشکاۃ الانوار ص ۱۲۶۔ الطبرسی (۱۰) تاریخ الخلفاء ص ۱۸۶۔ السیوطی (۱۱) تذکرۃ الاولیاء۔ سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر ۹۱۔ ان هذه القلوب تمل كما تمل الابدان ...

(۱) العقد الفرید ج ۶ ص ۲۷۹۔ ابن عبد ربہ (۲) اصول الکافی ج ۱ ص ۴۸۔ الکلینی (۳) دستور معالم الحکم ص ۲۳۔ القاضی القضاعی (۴) ربیع الابرار (مقدمہ میں)۔ الزمخشری (۵) نہایۃ الارب ج ۸ ص ۱۸۱۔ النویری (۶) روضۃ الواعظین ص ۴۱۴۔ الفتال النیشاپوری (۷) غرر الحکم ص ۱۱۳۔ الآمدی (۸) حکمۃ الخالدۃ ص ۱۱۲۔ ابن مسکویہ

کلمہ نمبر ۹۲۔ أوضع العلم ما وقف علىٰ اللسان ...

(۱) ربیع الابرار (باب علم والحکمۃ)۔ الزمخشری (۲) روض الاخیار ص ۱۵۔ محمد بن قاسم (۳) غرر الحکم ص ۹۱۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۹۳۔ لا يقولن احدكم اللهم انی اعوذبک من الفتنة...

(۱) تنبیہ الخاطر ص ۲۷۵۔ المالکی (۲) الامالی ج ۲ ص ۱۹۳۔ الطوسی

کلمہ نمبر ۹۴۔وسئل عن الخیر ما ھو ؟ فقال ، لیس الخیر عن یکثرمالک . . .

(۱)حلیۃ الاولیاء ج ۱ص ۷۵،ج ۱۰ص ۳۸۸۔ابونعیم الاصفہانی (۲)المحاسن ج ۱ص ۲۲۴۔البرقی

(۳)ربیع الابرار ج ۱(باب الخیر والصلاح) ۔الزمخشری (۴)دستور معالم الحکم ص ۱۴۰۔القاضی

القضاعی (۵)غرر الحکم ص ۲۵۸۔الآمدی (۶) روضۃ الواعظین ۔الفتال النیشاپوری (۷) تذکرۃ

الخواص ص ۱۳۱۔سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر ۹۵۔لا یقل عمل مع التقوی و کیف یقل مایتقبل؟

(۱)تنبیہ الخاطر ص ۲۳۔المالکی (۲)حلیۃ الاولیاء ج ۱ص ۷۵۔ابونعیم الاصفہانی (۳)اصول الکافی

ج ۲ص ۷۵۔الکلینی (۴)تحف العقول ۔ابن شعبہ الحرانی (۵)المجالس ص ۱۵۱۔المفید

(۶)الامالی ج ۱ص ۶۰۔الطوسی (۷) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۱۔سبط ابن الجوزی (۸)المناقب

ص ۲۶۵۔الخوارزمی

کلمہ نمبر ۹۶۔ان اولیٰ الناس با لانبیاء اعلمھم بما جاووابہ...

(۱)ربیع الابرار (باب التفاضل والتفاوت)۔الزمخشری (۲) تنبیہ الخاطر ص ۱۷۔المالکی (۳)غرر

الحکم ص ۹۰۔الآمدی (۴)مجمع البیان ج ۲ص ۴۵۷۔الطبرسی (۵) بحارالانوار ج ۴۸ص ۸۴۔مجلسی

کلمہ نمبر ۹۷۔نوم الیٰ یقین خیر من صلاۃ فی شک

(۱)مجمع الامثال ج ۲ص ۴۵۵۔المیدانی (۲)مطالب السؤول ج ۱ص ۱۶۴۔محمد بن طلحۃ الشافعی

(۳) تنبیہ الخاطر ص ۲۴۔المالکی (۴) غرر الحکم ص ۳۳۲۔الآمدی (۵) تذکرۃ الخواص ص ۱۰۵۔

سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر ۹۸۔اعقلوا الخبر اذا سمعتموہ عقل رعایۃ...

(۱)محاضرات الادباء ج ۱ص ۱۴۔الراغب الاصفہانی (۲)اصول الکافی ج ۲ص ۸۴،ج ۵ص ۳۵

(باب الجہاد)۔الکلینی (۳)غرر الحکم ص ۱۱۱۔الآمدی (۴) روض الاخیار ص ۱۰۔محمد بن قاسم

(۵)الوافی ج ۱۴ص ۲۴۔الفیض (۶) مرآۃ العقول ج ۲ص ۳۳۔مجلسی (۷)تحف العقول ص

۳۲۸۔ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر ۹۹۔وسمع رجلاً یقول، انا للہ وانا الیہ راجعون ، فقال ان قولنا ...

(۱)تحف العقول ص ۲۰۹۔ابن شعبہ الحرانی (۲)العقد الفرید ج ۲ ص ۳۰۴۔ابن عبد ربہ (۳) کتاب الکامل ج ۲ ص ۲۵۱۔ابن الاثیر (۴) محاضرات الادباء ج ۲ ص ۲۲۶۔الراغب الاصفہانی (۵)سراج الملوک ص ۱۸۲۔الطرطوشی (۶)غرر الحکم ص ۱۲۱۔الآمدی (۷)نھایۃ الارب ج ۵ ص ۱۶۷۔النویری

کلمہ نمبر ۱۰۰۔اللھم انک اعلم بی من نفسی وانا اعلم بنفسی منھم ...

(۱)انساب الاشراف ص ۱۸۸۔البلاذری (۲)الغرر والعرر ص ۲۵۔الوطواط (۳)غرر الحکم ص ۵۷۔الآمدی (۴)الامالی ج ۲ ص ۵۳۔ابو علی القالی (۵)الخصال ج ۲ ص ۱۵۶۔الصدوق (۶)تحف العقول ص ۱۰۰۔ابن شعبہ الحرانی (۷)البیان والتبیین ج ۴ ص ۷۴۔ابو عثمان الجاحظ (۸)الامالی ج ۱ ص ۲۲۰۔الطوسی (۹)الارشاد ص ۱۱۲۔المفید

کلمہ نمبر ۱۰۱۔لا یستقیم قضاء الحوائج الا بثلاث ...

(۱)التاریخ ج ۲ ص ۱۵۲۔ابن واضح (۲)قوت القلوب ج ۲ ص ۲۲۲۔ابو طالب المکی (۳)غرر الحکم ص ۵۷۔الآمدی (۴)ربیع الابرار۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۱۰۲۔یاتی علیٰ الناس زمان لایقرب فیہ الا الماحل...

(۱)کتاب الکامل ج ۱ ص ۱۷۷۔المبرد (۲)التاریخ ج ۲ ص ۱۵۱۔ابن واضح (۳)روضۃ الکافی ص ۵۷۔الکلینی (۴)محاضرات الادباء ج ۱ ص ۸۹۔الراغب الاصفہانی (۵)غرر الحکم ص ۳۶۳۔الآمدی (۶)مطالب السؤول ج ۱ ص ۱۵۰۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۷)الآداب ص ۱۰۔ابن شمس الخلافۃ (۸)التاریخ ج ۲ ص ۱۸۵۔الیعقوبی

کلمہ نمبر ۱۰۳۔یخشع لہ القلب و تذل بہ النفس ...

(۱)تحف العقول ص ۲۱۲۔ابن شعبہ الحرانی (۲)الطبقات الکبریٰ ج ۳ ص ۲۸۔ابن سعد

(۳) حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۸۳ ۔ ابونعیم الاصفہانی (۴) مطالب السؤول ج ۱ ص ۹۵ ۔ محمد بن طلحہ الشافعی (۵) سراج الملوک ص ۲۴۴ ۔ الطرطوشی (۶) روض الاخیار ص ۲، ۱۸۰ ۔ محمد بن قاسم (۷) تذکرۃ الخواص ص ۱۱۳ ۔ سبط ابن الجوزی (۸) ذخائر العقبیٰ ص ۱۰۲ ۔ الطبری (۹) الامالی ج ۱ ص ۱۵۴ ۔ السید المرتضیٰ

کلمہ نمبر ۱۰۴ ۔ یا نوف طوبیٰ للزاهدین فی الدنیا ...

(۱) الخصال ج ۱ ص ۱۵۹ ۔ الصدوق (۲) کمال الدین ۔ الصدوق (۳) مروج الذہب ج ۲ ص ۱۹۳ ۔ المسعودی (۴) حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۷۹، ج ۶ ص ۵۳ ۔ ابونعیم الاصفہانی (۵) المجالس ص ۷۱ ۔ المفید (۶) تاریخ بغداد ج ۷ ص ۱۶۲ ۔ الخطیب البغدادی (۷) دستور معالم الحکم ص ۳۵ ۔ القاضی القضاعی (۸) غرر الحکم ص ۳۰۹ ۔ الآمدی (۹) کنز الفوائد ص ۳۰ ۔ الکراجکی (۱۰) تاریخ دمشق ج ۶ ۔ ابن عساکر (۱۱) عیون الاخبار ج ۶ ص ۳۵۲ ۔ ابن قتیبہ (۱۲) الجرح والتعدیل ج ۸ ص ۵۰۵ ۔ الحافظ الرازی

کلمہ نمبر ۱۰۵ ۔ ان اللہ افترض علیکم فرائض فلاتضیعوھا...

(۱) الامالی ج ۲ ص ۱۲۴ ۔ ابن الشیخ (۲) الفقیہ ج ۴ ص ۵۳ ۔ الصدوق (۳) المجالس ص ۹۴ ۔ المفید (۴) غرر الحکم ص ۱۱۱ ۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۱۰۶ ۔ لا یترک الناس شیئاً من امر دینهم ...

(۱) غرر الحکم ص ۳۵۱ ۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۱۰۷ ۔ رب عالم قد قتله جهله...

(۱) کتاب الجمل ۔ ابومخنف (۲) الارشاد ص ۱۴۴ ۔ المفید (۳) غرر الحکم ص ۱۸۳ ۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۱۰۸ ۔ لقد علق بنیاط هذاالانسان بضعة...

(۱) روضۃ الکافی ص ۲۳۱ ۔ الکلینی (۲) تحف العقول ص ۹۵ ۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) کتاب الفاضل ص ۲ ۔ ابوالعباس المبرد (۴) مروج الذہب ج ۲ ص ۴۳۳ ۔ المسعودی (۵) الارشاد ص

۱۷۱۔المفید (٦)دستور معالم الحکم ص ۱۲۹۔القاضی القضاعی (۷)زہر الآداب ج ۱ص ۴۹٦۔الحصری (۸)غرر الحکم ص ۲۲۵۔الآمدی (۹)تاریخ دمشق۔ابن عساکر (۱۰)علل الشرائع (باب ۹۴)۔الصدوق

کلمہ نمبر ۱۰۹۔نحن النمرقۃ الوسطیٰ بہا یلحق التالی...

(۱)العقد الفرید ج ۲ص ۳۷۰۔ابن عبد ربہ (۲)عیون الاخبار ج ۱ص ۲۲٦، ج ۳ص ۳۳٦۔ابن قتیبہ (۳)الاشتقاق ص ۴٦۲۔ابن درید (۴)التاریخ ج ۲ص ۱۵۲۔ابن واضح (۵)جمہرۃ الامثال ج ۱ص ۴۱۹۔ابو ہلال العسکری (٦)تحف العقول ص ۲۱٦۔ابن شعبہ الحرانی (۷)المجالس ص ۳۔المفید (۸)التاریخ ج ۲ص ۱۸٦۔الیعقوبی (۹)کتاب الفاخر ص ۲۱٦۔ابن عاصم (۱۰)قوت القلوب ج ۱ص ۳۵۸۔ابو طالب المکی

کلمہ نمبر ۱۱۰۔لا یقیم امر اللہ سبحانہ الامن لا یصانع...

(۱)غرر الحکم ص ۳۵۱۔الآمدی

کلمہ نمبر ۱۱۱۔لو احبنی جبل لتہافت

(۱)ربیع الابرار (باب الاخاء والمحبۃ) الورق ٦۰۔الزمخشری (۲)غرر الحکم ص ۲٦۱۔الآمدی (۳) الدرجات الرفیعہ ص ۳۹۰

کلمہ نمبر ۱۱۲۔من احبنا اھل البیت فل یستعد للفقر جلباباً

(۱)الامالی ج ۱ص ۱۷۔السید المرتضیٰ (۲)غریب الحدیث۔ابن قتیبہ (۳)الجمع بین الغریبین۔الہروی (۴)النہایۃ ج ۱ص ۲۸۳۔ابن الاثیر (۵)الاختصاص ص ۳۱۱۔المفید (٦) معانی الاخبار ص ۱۸۲۔الصدوق (۷)غریب الحدیث۔ابوعبید بن سلام

کلمہ نمبر ۱۱۳۔لا مال اعود من العقل...

دیکھئے کلمہ نمبر ۵۴

کلمہ نمبر ۱۱۴۔اذا استولیٰ الصلاح علیٰ الزمان واھلہ...

(۱)غررالحکم ص ۱۴۳۔ الآمدی (۲) ربیع الابرار (باب الظن والفراسۃ والشک والتہمۃ)۔ الزمخشری

کلمہ نمبر ۱۱۵۔ و قیل له، کیف نجدک یا امیر المومنینؑ؟ ...

(۱)الامالی ج۲ص ۲۵۴۔ الطوسی (۲) الدعوات۔ القطب الراوندی (۳) روضۃ البحار ج ۷۸ ص ۹۰ (۴) مصباح الشریعہ۔ منسوب بامام صادقؑ

کلمہ نمبر ۱۱۶۔ کم من مستدرج بالاحسان الیه ...

(۱) تحف العقول ص ۲۰۳۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) روضۃ الکافی ص ۱۱۲۔ الکلینی (۳) التاریخ ج ۲ ص ۱۸۲۔ الیعقوبی (۴) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۳۔ سبط ابن الجوزی (۵) الامالی ج ۲ ص ۵۸۔ الطوسی

کلمہ نمبر ۱۱۷۔ هلک فی رجلان محب غال و مبغض قال

(۱) الحیوان ج ۲ ص ۹۰۔ ابو عثمان الجاحظ (۲) المحاسن والمساوی ص ۴۱۔ البیہقی (۳) الامالی۔ الصدوق (۴) غررالحکم ص ۳۲۹۔ الآمدی (۵) معدن الجواہر ص ۲۲۶

کلمہ نمبر ۱۱۸۔ اضاعة الفرصة غصة

(۱) غررالحکم ص ۲۴۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۱۱۹۔ مثل الدنیا کمثل الحیة لین مسها...

دیکھئے مکتوب نمبر ۶۸

کلمہ نمبر ۱۲۰۔ اما بنو مخزوم فریحانة قریش، نحب حدیث رجالهم ...

(۱) ربیع الابرار، الورق ۳۰۰۔ الزمخشری (۲) المحجۃ البیضاء ج ۴ ص ۲۲۴۔ الفیض الکاشانی (۳) العقد الفرید ج ۲ ص ۳۱۵۔ ابن عبد ربہ (۴) الموفقیات ص ۳۴۳۔ الزبیر بن بکار (۵) عیون الاخبار ج ۱ ص ۲۵۔ ابن قتیبہ

کلمہ نمبر ۱۲۱۔ شتان ما بین عملین، عمل تذهب لذته ...

(۱) ربیع الابرار، الورق ۳۰۰۔ الزمخشری (۲) غررالحکم ص ۱۹۹۔ الآمدی (۳) الامالی ج ۱ ص ۱۵۳۔

السید المرتضیٰ

کلمہ نمبر۱۲۲۔ کأن الموت فیها علیٰ غیرنا کتب ...

(۱) تفسیر علی بن ابراھیم (۲) روضۃ الواعظین ص ۴۹۰ ۔ الفتال النیشاپوری (۳) التاریخ ج ۲ ص ۸۹ ۔ ابن واضح (۴) روضۃ الکافی ص ۱۶۸ ۔ الکلینی

کلمہ نمبر۱۲۳۔ طوبیٰ لمن ذل فی نفسه و طاب کسبه ...

(۱) تفسیر علی بن ابراھیم قمی (۲) بحار الانوار ج ۱۷ ص ۱۰۴ ۔ مجلسی (بمطابق امتیاز علی عرشی)

کلمہ نمبر۱۲۴۔ غیرة المرأة کفر و غیرة الرجل ایمان

(۱) غرر الحکم ص ۲۲۳ ۔ الآمدی

کلمہ نمبر۱۲۵۔ لا نسبن الاسلام نسبة لم ینسبها احد قبلی الاسلام هو التسلیم ...

(۱) اصول الکافی ج ۲ ص ۴۵ ۔ الکلینی (۲) الامالی ص ۲۱۱ ۔ الصدوق (۳) المحاسن ج ۱ ص ۲۲۲ ۔ البرقی (۴) تفسیر علی بن ابراھیم ص ۹۰ (۵) بحار الانوار ج ۶۸ ص ۳۰۹ ۔ مجلسی (۶) الامالی ج ۲ ص ۱۲۷ ۔ الطوسی (۷) معانی الاخبار ۔ الصدوق

کلمہ نمبر۱۲۶۔ عجبت للبخیل یستعجل الفقر...

(۱) المائۃ المختارۃ ۔ ابوعثمان الجاحظ (۲) ربیع الابرار ۔ الزمخشری (۳) الغرر والعرر ص ۱۹۵ ۔ الوطواط (۴) غرر الحکم ص ۲۱۹ ۔ الآمدی (۵) روض الاخیار ص ۱۲۴ ۔ محمد بن قاسم

کلمہ نمبر۱۲۷۔ من قصر فی العمل ابتلی بالهم ...

(۱) غرر الحکم ص ۲۹۵ ۔ الآمدی

کلمہ نمبر۱۲۸۔ توقوا البرد فی اوله وتلقوه فی آخره...

(۱) نهایۃ الارب ج ۱ ص ۱۷۶ ۔ النویری (۲) روض الاخیار ص ۸۰ ۔ محمد بن قاسم (۳) زر بن حبیش الاسدی (متوفی ۸۳ھ) نے روایت کی ہے

کلمہ نمبر۱۲۹۔ عظم الخالق عندک یصغر المخلوق فی عینک

دیکھئے کلمہ نمبر ۱۰۰

کلمہ نمبر ۱۳۰۔ فاشرف علی القبور بظاهر الکوفه ، یااهل المیار الموحشة...

(۱) من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۱۱۴۔ الصدوق (۲) الامالی ص ۲۶ ۔ الصدوق (۳) العقد الفرید ج ۳ ص ۲۳۷۔ ابن عبد ربہ (۴) التاریخ ج ۶ ص ۳۳۴۔ الطبری (۵) کتاب صفین ص ۳۵۱۔ نصر بن مزاحم (۶) البیان والتبیین ج ۳ ص ۲۱۹۔ ابو عثمان الجاحظ (۷) تحف العقول ص ۱۸۸۔ ابن شعبہ الحرانی (۸) زہر الآداب ج ۱ ص ۴۹۔ الحصری (۹) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۷۔ سبط ابن الجوزی (۱۰) الامالی ج ۲ ص ۲۰۸۔ الطوسی

کلمہ نمبر ۱۳۱۔ ایها الذام للدنیا المغتر بغرورها المخدوع بأباطیلها...

(۱) عیون الاخبار ج ۲ ص ۳۲۹۔ ابن قتیبہ (۲) البیان والتبیین ج ۱ ص ۲۱۹۔ ابو عثمان الجاحظ (۳) المحاسن والاضداد ص ۱۳۲۔ ابو عثمان الجاحظ (۴) مروج الذہب ج ۲ ص ۴۱۳۔ المسعودی (۵) المحاسن والمساوی ص ۳۵۸۔ البیہقی (۶) التاریخ ج ۲ ص ۱۵۰۔ الیعقوبی (۷) الارشاد ص ۱۳۷۔ المفید (۸) تذکرۃ الخواص ص ۱۶۲۔ سبط ابن الجوزی (۹) الامالی ج ۲ ص ۲۶۔ الطوسی (۱۰) محاضرات الادباء ج ۲ ص ۱۷۲۔ الراغب الاصفہانی (۱۱) ادب الدنیا والدین ص ۱۱۱۔ الماوردی (۱۲) ربیع الابرار ج ۱۔ الزمخشری (۱۳) تاریخ دمشق ج ۱۲۔ ابن عساکر (۱۴) تحف العقول ص ۱۸۷۔ ابن شعبہ الحرانی (۱۵) الامالی ج ۱ ص ۱۵۴۔ سید المرتضیٰ (۱۶) زہر الآداب ج ۱ ص ۴۹۔ الحصری

کلمہ نمبر ۱۳۲۔ ان لله ملکاینادی فی کل یوم لدوا...

(۱) اصول الکافی ج ۲ ص ۱۳۲۔ الکلینی (۲) الاختصاص ص ۲۳۲۔ المفید

کلمہ نمبر ۱۳۳۔ الدنیا دار ممر لادار مقر ...

(۱) ربیع الابرار۔ الزمخشری (۲) نهایۃ الارب ج ۷ ص ۲۶۔ المالکی (۳) تنبیہ الخواطر ص ۲۶۔ الشیخ ورام (۴) المحاضرات الادباء ج ۲ ص ۳۸۳۔ الراغب الاصفہانی

کلمہ نمبر ۱۳۴۔ لایکون الصدیق صدیقاً حتی یحفظ اخاہ فی ثلاث...

(۱) تحف العقول ص ۳۱۹۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) ربیع الابرار ج ۱ (مخطوطہ) الورق ۵۶۔ الزمخشری

(۳) الغرر والعرر ص ۲۹۵۔ الوطواط (۴) روض الاخیار ص ۸۶۔ محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۱۳۵۔ من اعطی اربعاً لم یحرم اربعاً...

(۱) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۳۔ سبط ابن الجوزی (۲) الخصال ج ۱ ص ۹۲۔ الصدوق

کلمہ نمبر ۱۳۶۔ الصلاۃ قربان کل تقی...

(۱) تحف العقول ص ۲۲۱۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) الخصال ج ۲ ص ۱۶۲۔ الصدوق (۳) فروع الکافی ج ۵ ص ۹۔ الکلینی

کلمہ نمبر ۱۳۷۔ استنزلوا الرزق بالصدقۃ

(۱) الوسائل ج ۶ ص ۲۵۷۔ الحر العاملی

کلمہ نمبر ۱۳۸۔ من ایقن بالخلف جاد بالعطیۃ

(۱) زہر الآداب ج ۱ ص ۴۳، ۵۰۔ الحصری (۲) تحف العقول ص ۱۱۱، ۲۲۱۔ ابن شعبہ الحرانی

(۳) الامالی مجلس ۶۸۔ الصدوق (۴) الخصال ج ۲ ص ۴۱۲۔ الصدوق (۵) عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۵۴۔ الصدوق (۶) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۳۔ سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر ۱۳۹۔ تنزل المعونۃ علیٰ قدر المؤونۃ

(۱) غرر الحکم ص ۱۵۲۔ الآمدی (۲) ربیع الابرار الورق ۳۷۳ (مخطوطہ)۔ الزمخشری

کلمہ نمبر ۱۴۰۔ ما عال من اقتصد

دیکھیے کلمہ نمبر ۱۰۰

کلمہ نمبر ۱۴۱۔ قلۃ العیال احد الیسارین

(۱) تحف العقول ص ۱۱۱، ۲۱۴۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) الامالی مجلس ۶۸۔ الصدوق (۳) عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۵۴۔ الصدوق (۴) الخصال ج ۲ ص ۴۱۲۔ الصدوق (۵) البیان والتبیین ج ۱ ص

۳۵۔ابو عثمان الجاحظ (۶) ادب الکتاب ص ۴۷

کلمہ نمبر ۱۴۲۔التودد نصف العقل

دیکھئے کلمہ نمبر ۱۰۰

کلمہ نمبر ۱۴۳۔الهم نصف الهرم

(۱)الخصال ج ۲ ص ۱۵۶۔الصدوق (۲) تحف العقول ص ۱۰۰۔ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر ۱۴۴۔ینزل الصبر علیٰ قدر المصیبة...

(۱)الخصال ج ۲ ص ۴۱۲۔لصدوق (۲)تحف العقول ص ۲۲۱۔ابن شعبہ الحرانی (۳) دیکھئے کلمہ ۱۳۹

کلمہ نمبر ۱۴۵۔کم من صائم لیس له من صیامه الا الجوع و الظما...

(۱) تاریخ اصفہان ج ۱ ص ۲۴۵۔ابو نعیم الاصفہانی (۲)قوت القلوب۔ابو طالب المکی

کلمہ نمبر ۱۴۶۔سوسوا (شوبوا) ایمانکم بالصدقة...

(۱)تحف العقول ص ۱۰۰، ۱۱۱، ۱۱۲۔ابن شعبہ الحرانی (۲)الخصال ج ۲ ص ۱۶۲۔لصدوق

کلمہ نمبر ۱۴۷۔یا کمیل بن زیاد، ان هٰذه القلوب اوعیه فخیرها اوعاها...

(۱)العقد الفرید ج ۱ ص ۲۶۵۔ابن عبد ربہ (۲) التاریخ ج ۲ ص ۴۰۰۔ابن واضح (۳)تحف العقول ص ۱۶۹۔ابن شعبہ الحرانی (۴)الخصال ج ۱ ص ۸۵۔لصدوق (۵)کمال الدین ص ۱۶۹۔لصدوق (۶) عیون الاخبار ج ۵ ص ۱۲۰، ج ۶ ص ۳۵۵۔ابن قتیبہ (۷)المحاسن والمساوی ص ۴۰۔البیہقی (۸)قوت القلوب ج ۱ ص ۲۷۲۔ابو طالب المکی (۹) تاریخ بغداد ج ۶ ص ۳۸۹۔الخطیب البغدادی (۱۰)تفسیر الرازی ج ۲ ص ۱۹۲ (۱۱)المختصر ص ۲۹۔ابن عبد البر (۱۲) المناقب ص ۳۹۰۔الخوارزمی (۱۳) تہذیب اللغۃ ص ۷۰۔الازہری (۱۴)الامالی ص ۱۳۔الطوسی (۱۵) تذکرۃ الخواص ص ۱۴۱۔سبط ابن الجوزی (۱۶) التاریخ۔الیعقوبی (۱۷)البیان والتبیین ج ۲ ص ۵۲۔ابو عثمان الجاحظ (۱۸)حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۷۹۔ابو نعیم الاصفہانی (۱۹)الجامع الصغیر

(الکبیر میں طبرانی سے نقل کیا ہے)۔السیوطی (۲۰) المجالس ص ۱۴۶۔المفید (۲۱) الارشاد ص ۱۱۷۔
المفید (۲۲) الاربعین ص ۱۵۱۔البہائی (۲۳) دیوان المعانی ج ۱ص ۱۴۶۔ابو ہلال العسکری
(۲۴) اعلام الموقعین ج ۲ص ۱۷۶۔ابن الجوزیہ (۲۵) اصول الکافی ج ۱ص ۳۳۹۔الکلینی
(۲۶) النھایہ (مادہ نجم)۔ابن الاثیر

کلمہ نمبر ۱۴۸۔المرء مخبوء تحت لسانه

(۱) الامالی ج ۲ص ۱۰۸۔الطوسی (۲) الخصال ج ۱ص ۴۲۶۔الصدوق (۳) الطراز ج ۱ص ۱۶۷۔
السید الیمانی (۴) الامالی (مجلس ۶۸)۔الصدوق (۵) عیون اخبار الرضاج ۲ص ۵۴۔الصدوق
(۶) المائة المختارة۔ابوعثمان الجاحظ

کلمہ نمبر ۱۴۹۔هلک امرو لم یعرف قدرة

(۱) من لایحضرہ الفقیہ ج ۴ص ۲۷۸۔الصدوق (۲) دیکھئے کلمہ نمبر ۱۴۸

کلمہ نمبر ۱۵۰۔لاتکن ممن یرجو الآخرة بغیر العمل و یرجی التوبه...

(۱) تحف العقول ص ۱۵۸۔ابن شعبہ الحرانی (۲) البیان والتبیین ج ۱ص ۸۷۔ابوعثمان الجاحظ
(۳) کتاب الصناعتین ص ۲۲۳۔ابو ہلال العسکری (۴) کتاب الفاضل ص ۹۵۔المبرد
(۵) العقد الفرید ج ۳ص ۱۸۵۔ابن عبد ربہ (۶) جمہرة الامثال ج ۱ص ۲۷۲۔ابو ہلال العسکری
(۷) زہر الآداب ج ۱ص ۳۹۔الحصری (۸) دستور معالم الحکم ص ۷۷۔القاضی القضاعی
(۹) تذکرة الخواص ص ۱۴۳۔سبط ابن الجوزی (۱۰) کنز العمال ج ۸ص ۲۰۰۔المتقی الہندی
(۱۱) عین الادب والسیاسة ص ۲۰۰۔ابن ہذیل (۱۲) المجالس ص ۱۹۵۔المفید (۱۳) الاختصاص
ص ۱۵۶۔المفید (۱۴) الامالی ج ۱ص ۱۱۰۔الطوسی

کلمہ نمبر ۱۵۱۔لکل امریء عاقبة حلوة او مرة

(۱) غرر الحکم (حرف "ل")۔الآمدی

کلمہ نمبر ۱۵۲۔لکل مقبلٍ ادبار وما ادبر کان لم یکن

(۱) دستور معالم الحکم ص ۱۴۔القاضی القضاعی (۲) غرر الحکم ص ۲۵۱۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۱۵۳۔لایعدم الصبور الظفر وان طال به الزمان

(۱) ربیع الابرار الورقہ ۱۸۹۔الزمخشری (۲) الطراز ج ۲ ص ۱۲۹۔السید الیمانی

کلمہ نمبر ۱۵۴۔الراضی بفعل قوم کالداخل فیه معهم ...

(۱) غرر الحکم ص ۵۴۔ الآمدی (۲) تحف العقول ص ۲۱۶۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) الخصال ج ۱ ص ۵۱۔ الصدوق

کلمہ نمبر ۱۵۵۔اعتصمو ا(استعصموا) بالذمم فیه اوتادها

(۱) غرر الحکم ص ۴۶۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۱۵۶۔علیکم بطاعةمن لاتعذرون بجهالته

(۱) دعائم الاسلام ج ۲ ص ۳۵۳۔ القاضی النعمان (۲) غرر الحکم ص ۲۱۲۔ الآمدی (۳) الارشاد ص ۱۱۰۔المفید (۴) الاحتجاج ص ۳۹۱۔الطبرسی

کلمہ نمبر ۱۵۷۔قد بصرتم ان ابصرتم وقد هدیتم ان اهتدیتم...

(۱) اصول الکافی ج ۱ ص ۴۰۵۔الکلینی

کلمہ نمبر ۱۵۸۔عاتب اخاک بالاحسان الیه...

(۱) اسرار الحکماء ص ۸۶۔یاقوت المستعصمی (۲) ربیع الابرار (باب جزاء ومکافات) الورقہ ۷۷۔ الزمخشری (۳) الغرر والعرر ص ۲۸۳۔الوطواط (۴) روض الاخیار ص ۴۱ محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۱۵۹۔من وضع نفسه مواضع التهمة...

(۱) الامالی ص ۱۸۲۔ الصدوق (۲) تحف العقول ص ۲۲۰۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) الاختصاص ص ۲۲۶۔المفید (۴) روضۃ الکافی ص ۲۵۲۔الکلینی

کلمہ نمبر ۱۶۰۔من ملک استأثر

(۱) غرر الحکم ص ۲۶۴۔ الآمدی (۲) تحف العقول ص ۷۔ ابن شعبہ الحرانی (۳) مجمع الامثال ج ۲

ص ۳۴۔المیدانی

کلمہ نمبر ۱۶۱۔من استبدبرأیہ هلک ...

(۱)غررالحکم ص ۲۶۶ ،۲۸۴ ، ۲۸۰۔الآمدی (۲) ربیع الابرار (باب العقل والفطن)۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۱۶۲۔من کتم سرہ کانت الخیرۃ بیدہ

(۱)مشکاۃ الانوار ص ۲۹۱۔الطبرسی (۲) دیکھئے کلمہ ۱۵۹

کلمہ نمبر ۱۶۳۔الفقر الموت الاکبر (الاحمر)

(۱)تحف العقول ص ۲۱۴۔ابن شعبہ الحرانی (۲)الخصال ج ۱ ص ۱۶۲۔الصدوق (۳) تفسیر العیاشی (۴) بحارالانوار ج ۷۲ ص ۴۵۔مجلسی (۵) ربیع الابرار ج ۱، الورقۃ ۳۶۲۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۱۶۴۔من قضیٰ حق من لایقضی حقہ فقد عبدہ

(۱)غررالحکم ص ۱۹۶۔الآمدی

کلمہ نمبر ۱۶۵۔لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق

(۱)عیون اخبارالرضا ج ۲ ص ۴۳۔الصدوق (۲) صحیفۃ الرضا ص ۳۴ (۳) مروج الذہب ج ۳ ص ۱۹۵۔المسعودی (۴)النہایۃ (فی طوع)۔ابن الاثیر

کلمہ نمبر ۱۶۶۔لایعاب المرء بتاخیر حقہ انما یعاب من اخذمالیس لہ

(۱)الامالی ج ۲ ص ۱۷۴۔الطوسی (۲) کشف المحجۃ۔السید ابن طاووس (۳)الرسائل۔الکلینی (۴)البرہان کے مصنف نے حسن بن علی علیہما السلام کی سند سے روایت کیا ہے۔

کلمہ نمبر ۱۶۷۔الاعجاب یمنع الازدیاد

(۱)غررالحکم ص ۲۱۔الآمدی (۲) ربیع الابرار الورقۃ ۲۴۵۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۱۶۸۔الامر قریب والاصطحاب قلیل

(۱)غررالحکم ص ۱۴،۱۳۔الآمدی

کلمہ نمبر ۱۶۹۔قد أضاء الصبح لذی عینین

(۱) دستور معالم الحکم ص ۲۳ ۔ القاضی القضاعی (۲) مجمع الامثال ج ۲ ص ۹۹ ۔ المیدانی (۳) جمہرۃ الامثال ج ۲ ص ۱۲۵ ۔ ابو ہلال العسکری

کلمہ نمبر ۱۷۰ ۔ ترک المذنب أهون من طلب المعونة

(۱) اصول الکافی ج ۲ ص ۴۵۱ ۔ الکلینی

کلمہ نمبر ۱۷۱ ۔ کم من اکلة منعت اکلات

(۱) مطالب السؤول ج ۱ ص ۱۶۱ ۔ محمد بن طلحۃ الشافعی (۲) غرر الحکم ص ۲۳۶ ۔ الآمدی (۳) البخلاء ص ۱۸۸ ۔ ابو عثمان الجاحظ (۴) المقامات ۔ الحریری (۵) مجمع الامثال ۔ المیدانی (۶) الفاخر ص ۱۴۸ ۔ ابن عاصم

کلمہ نمبر ۱۷۲ ۔ الناس اعداء ماجهلوا

(۱) الامالی ج ۲ ص ۱۰۸ ۔ الطوسی (۲) دیکھئے کلمہ نمبر ۴۳۸

کلمہ نمبر ۱۷۳ ۔ من استقبل وجوه الا راء عرف مواقع الخطاء

(۱) تحف العقول ص ۹۰ ۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) روضۃ الکافی ص ۱۹ ۔ الکلینی (۳) الفقیہ ج ۴ ص ۲۷۸ ۔ الصدوق (۴) دستور معالم الحکم ص ۲۸ ۔ القاضی القضاعی (۵) غرر الحکم ص ۲۸۹ ۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۱۷۴ ۔ من احد سنان الغضب لله قوی علیٰ قتل...

(۱) ربیع الابرار الورقہ ۵۳ ۔ الزمخشری (۲) غرر الحکم ص ۲۸۶ ۔ الآمدی (۳) الطراز ج ۱ ص ۱۶۸، ج ۲ ص ۱۲۹ ۔ السید الیمانی

کلمہ نمبر ۱۷۵ ۔ اذا هبت امر أ فقع فيه ...

(۱) غرر الحکم ص ۱۴۲ ۔ الآمدی (۲) الطراز ج ۱ ص ۱۶۸ ۔ السید الیمانی

کلمہ نمبر ۱۷۶ ۔ آلة الرياسة سعة الصدر

(۱) غرر الحکم ص ۲۷ ۔ الآمدی (۲) الطراز ج ۱ ص ۱۶۸ ۔ السید الیمانی

کلمہ نمبر ۱۷۷ ۔ ازجر المسيء بثواب المحسن

(۱) ربیع الابرار (باب جزا والمکافات) الورقہ ۸۷۔ الزمخشری (۲) روض الاخیار ص ۱۴۱ محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۱۷۸۔ احصد الشرمن صدر غیرک بقلعه من صدرک

(۱) سراج الملوک ص ۳۸۴۔ الطرطوشی (۲) غرر الحکم ص ۶۱۔ الآمدی (۳) مجموعہ ورام ص ۳۴۔ الشیخ ورام

کلمہ نمبر ۱۷۹۔ اللحاجة تسل الرأی

(۱) غرر الحکم۔ الآمدی (۲) کنز الفوائد۔ الکراجکی

کلمہ نمبر ۱۸۰۔ الطمع رق موبد

(۱) غرر الحکم ص ۲۰۔ الآمدی (۲) ربیع الابرار (باب طمع ورجاء وحرص) الورقہ ۲۲۱۔ الزمخشری

کلمہ نمبر ۱۸۱۔ ثمرة التفریط الندامة...

(۱) محاضرات الادباء ج ۲ ص ۳۱۳۔ الراغب الاصفہانی (۲) غرر الحکم ص ۱۵۸۔ الآمدی (۳) الطراز ج ۱ ص ۱۶۸۔ السید الیمانی

کلمہ نمبر ۱۸۲۔ لاخیر فی الصمت عن الحکم...

(۱) تحف العقول ص ۹۴۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) ربیع الابرار (باب السکوت وقلت الاسترسال)۔ الزمخشری

کلمہ نمبر ۱۸۳۔ ما اختلفت دعوتان الا کانت احد اهما ضلالة

(۱) غرر الحکم ص ۳۱۰۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۱۸۴۔ ماشککت فی الحق مذاریته

(۱) الارشاد ص ۱۲۰۔ المفید (۲) دیکھئے خطبہ نمبر ۴

کلمہ نمبر ۱۸۵۔ ما کذبت ولا کذبت ولاضللت ولاضل بی

(۱) کتاب الجمل۔ ابو مخنف (دیکھئے شرح ابن ابی الحدید ج ۱ ص ۸۹) (۲) کتاب صفین ص ۳۱۵۔ نصر بن مزاحم (۳) کتاب الکامل ج ۲ ص ۱۲۰، ص ۱۴۰۔ ابو عباس المبرد (۴) التاریخ ج ۶ ص

۳۳۸۴۔الطبری (۵)مروج الذہب ج ۲ص ۴۴۳۔المسعودی (۶)الکامل ج ۳ص ۱۷۴۔ابن الاثیر (۷)البدایۃ والنہایۃ ج ۷ص ۲۶۴۔ابن کثیر (۸)تاریخ بغداد ج ۷ص ۲۲۷۔الخطیب البغدادی (۹)المناقب ص ۱۸۵۔الخوارزمی (۱۰)الامالی (مجلس ۶۲)۔الصدوق (۱۱)تذکرۃ الخواص ص ۱۰۴۔سبط ابن الجوزی (۱۲)ذخائر العقبیٰ ص ۱۱۰۔الطبری (۱۳)الامالی ج ۱ص ۲۶۷۔الطوسی (۱۴)المحاسن والمساوی ج ۲ص ۹۲۔البیہقی

کلمہ نمبر ۱۸۶۔للظالم البادی غداً بکفه عضة

(۱)تفسیر علی بن ابراہیم ص ۶۱۲

کلمہ نمبر ۱۸۷۔الرحیل وشیک

(۱)تفسیر علی بن ابراہیم ص ۶۱۲

کلمہ نمبر ۱۸۸۔من ابدیٰ صفحته للحق هلک

دیکھئے خطبہ نمبر ۱۶

کلمہ نمبر ۱۸۹۔من لم ینجه الصبر اهلکه الجزع

(۱)غرر الحکم ص ۲۷۴۔الآمدی

کلمہ نمبر ۱۹۰۔واعجب اه! اتکون الخلافة بالصحابة ولاتکون بالصحابة والقرابة؟

(۱)خصائص الآئمہ ص ۸۵۔الشریف الرضی (۲)غرر الحکم ص ۳۲۶۔الآمدی (۳)التعجب ص ۱۳۔الکراجکی (۴)کتاب السقیفہ۔الجوہری (۵)التاریخ ج ۶ص ۲۶۳۔الطبری

کلمہ نمبر ۱۹۱۔انما المرء فی الدنیا غرض تنتضل فیه المنایا ...

دیکھئے کلمہ نمبر ۱۰۰

کلمہ نمبر ۱۹۲۔یابن آدم ما کسبت فوق قوتک...

(۱)المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ (۲)انساب الاشراف ص ۱۱۵۔البلاذری (۳)الفرج بعد الشدۃ ج ۱ص ۳۷۔التنوخی (۴)مروج الذہب ج ۲ص ۲۶۴۔المسعودی (۵)الخصال ج ۱ص ۹

۔الصدوق (۶)ربیع الابرار ج ۱، ورقہ ۳۶۲۔الزمخشری (۷) کتاب الکامل ج ۱ص ۹۲۔المبرد

(۸) عیون الاخبار ج ۶ ص ۳۷۱۔ابن قتیبہ (۹) الارشاد ص ۱۱۱۔المفید

کلمہ نمبر ۱۹۳۔ان للقلوب شهوة و اقبالاً و ادباراً ...

(۱) المائۃ المختارۃ۔ابو عثمان الجاحظ (۲) کتاب الکامل ج ۲ ص ۲۔المبرد (۳) غرر الحکم ص ۱۱۳۔

الآمدی

کلمہ نمبر ۱۹۴۔متیٰ اشفی غیظی اذا غضبت ؟...

(۱) سراج الملوک ص ۱۵۹۔الطرطوشی (۲) غرر الحکم ص ۳۱۸۔الآمدی

کلمہ نمبر ۱۹۵۔وقالؑ وقد مربقذر علی مزبلة، هذا ما بخل به الباخلون ...

(۱) انساب الاشراف ص ۱۳۴۔البلاذری (۲) المناقب ج ۲ ص ۱۰۲۔شہر ابن آشوب (۳) روض

الاخیار ص ۱۳۴۔محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۱۹۶۔لم يذهب من مالک ما و عظک

(۱) کتاب الکامل ج ۱ ص ۱۲۱۔المبرد (۲) انساب الاشراف ص ۱۳۴۔البلاذری (۳) سراج

الملوک ص ۳۸۴۔الطرطوشی (۴) غرر الحکم ص ۲۵۶۔الآمدی (۵) الارشاد ص ۱۴۱۔المفید

کلمہ نمبر ۱۹۷۔ان هذه القلوب تمل کما تمل الابدان ...

دیکھئے کلمہ نمبر ۹۱

کلمہ نمبر ۱۹۸۔لا حکم الا لله ، کلمة حق یراد بها باطل

(۱) ذخائر العقبیٰ ص ۱۱۰۔الطبری (۲) دعائم الاسلام ج ۱ ص ۴۵۸۔القاضی النعمان (۳) دیکھئے

خطبہ نمبر ۴۰

کلمہ نمبر ۱۹۹۔هم الذین اذا اجتمعوا غلبوا، و اذا تفرقوا لم یعرفوا...

(۱) رسالہ نفی التشبیہ۔ابو عثمان الجاحظ (۲) ربیع الابرار ج ۱ ص ۳۱۴، الورقہ ۱۴۵۔الزمخشری

(۳) العقد الفرید ج ۲ ص ۲۹۴۔ابن عبد ربہ (۴) انساب الاشراف ص ۱۱۵۔البلاذری

کلمہ نمبر۲۰۰۔لا مرحبا بوجوہ لاتریٰ الا عند کل سوأہ

(۱)انساب الاشراف۔البلاذری (۲)التاریخ ج۲ص ۱۵۔الیعقوبی (۳)غررالحکم ص۳۵۴۔الآمدی (۴)المحاضرات الادباء ج۱ص ۳۰۶۔الراغب الاصفہانی

کلمہ نمبر۲۰۱۔ان مع کل انسان ملکین یحفظانہ...

(۱)الطبقات الکبریٰ ج۳ص۳۴۔ابن سعد(۲)الامامۃ والسیاسۃ ج۲ص۱۶۲۔ابن قتیبہ (۳) اصول الکافی ج۱ ص۵۹۔الکلینی (۴)کتاب صفین ص۲۵۰۔نصر بن مزاحم (۵)التوحید ص۳۷۶۔الصدوق

کلمہ نمبر۲۰۲۔وقال ُوقد قال لہ طلحۃ و الزبیر ،نبایعک علی ان شرکاؤک...

(۱)نقض العثمانیہ۔ابوجعفر الاسکافی (۲)الامامۃ والسیاسۃ ج۱ص ۵۱۔ابن قتیبہ(۳)التاریخ ج۲ ص۱۶۹۔ابن واضح (۴)التاریخ ج۲ص ۱۵۵۔الیعقوبی

کلمہ نمبر۲۰۳۔ایھاالناس اتقو اﷲ الذی ان قلتم سمع...

(۱)مشکاۃ الانوار ص۴۷۴۔الطبرسی (۲)کتاب الکامل ج۱ص ۲۲۳۔المبرد

کلمہ نمبر۲۰۴۔لایزھدنک فی المعروف من لایشکرہ لک...

(۱)کتاب الفاضل (باب الشکر للصنائع)ص۹۴۔المبرد (۲)المحاسن والمساوی ص۱۴۴۔البیہقی (۳)الامالی ص۱۳۴۔الصدوق (۴)دیوان المعانی ج۱ص ۱۵۴۔ابو ہلال العسکری (۵)لباب الآداب ص۳۳۵۔اسامہ بن منقذ(۶)غررالحکم ص۳۴۰۔الآمدی(۷)نھایۃ الارب ج۳ص ۲۲۸۔النویری (۸)ادب الدنیا والدین ص۱۷۶۔الماوردی

کلمہ نمبر۲۰۵۔کل وعاء یضیق بماجعل فیہ الاوعاء العلم فانہ یتسع بہ

(۱)الغرر والحکم ص۲۳۹۔الآمدی

کلمہ نمبر۲۰۶۔اول عوض الحلیم من حلمہ ان الناس انصارہ علیٰ الجاھل

(۱)عیون الاخبار ج۱ص ۲۸۵۔ابن قتیبہ(۲)العقد الفرید ج۲ص ۲۷۹، ۲۸۱۔ابن عبد ربہ

(۳) کنز الفوائد ص ۱۴۷۔ الکراجکی (۴) ربیع الابرار، الورقہ ۱۲۰۔ الزمخشری (۵) دستور معالم الحکم ص ۲۵۔ القاضی القضاعی (۶) نھایۃ الارب ج ۴ ص ۴۸۔ النویری (۷) مطالب السؤول ج ۱ ص ۱۵۹۔ محمد بن طلحۃ الشافعی (۸) غرر الحکم ص ۴۶۔ الآمدی (۹) المستطرف ج ۱ ص ۱۵۶۔ الابشیھی

کلمہ نمبر ۲۰۷۔ ان لم تکن حلیما فتحلم ...

(۱) اعلام الدین فی صفات المومنین۔ الدیلمی (۲) بحار الانوار ج ۷۸ ص ۹۳۔ مجلسی (۳) اصول الکافی ج ۲ ص ۱۱۲۔ الکلینی (۴) العقد الفرید ج ۲ ص ۲۷۷۔ ابن عبد ربہ

کلمہ نمبر ۲۰۸۔ من حاسب نفسه ربح ومن غفل عنها خسر...

(۱) غرر الحکم ص ۲۶۵، ۲۶۶۔ الآمدی (۲) کنز الفوائد ص ۲۵۵۔ الکراجکی

کلمہ نمبر ۲۰۹۔ لتعطفن الدنیا علینا بعد شماسها...

(۱) مجمع البیان ج ۷ ص ۲۴۷۔ الطبرسی (۲) التفسیر الکبیر۔ ابن الحجام (۳) خصائص امیر المومنین ص ۳۹۔ الشریف الرضی (۴) تفسیر البرہان ج ۳ ص ۲۱۸۔ البحرانی (۵) ربیع الابرار، الورقہ ۴۷۔ الزمخشری

کلمہ نمبر ۲۱۰۔ اتقوا الله تقیة من شمرتجرید أ...

(۱) عیون الحکم والمواعظ۔ ابن شاکر اللیثی الواسطی (۲) بحار الانوار ج ۷۷ ص ۴۲۳۔ مجلسی (۳) تحف العقول ص ۲۱۱۔ ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر ۲۱۱۔ الجود حارس الاعراض ، والحلم فدام السفیه...

(۱) تحف العقول ص ۹۸۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) روضۃ الکافی ص ۱۶۔ الکلینی (۳) ادب الدنیا والدین ص ۱۶۲، ۲۷۳، ۲۷۵۔ الماوردی (۴) سراج الملوک ص ۱۸۵۔ الطرطوشی (۵) غرر الحکم۔ الآمدی (۶) دستور معالم الحکم ص ۱۵۔ القاضی القضاعی (۷) نھایۃ الارب ج ۶ ص ۸۵۔ النویری (۸) مطالب السؤول ج ۱ ص ۱۶۲۔ محمد بن طلحۃ الشافعی (۹) النھایۃ فی غریب الحدیث ج ۳ ص ۴۲۱۔ ابن الاثیر (۱۰) الآداب السلطانیہ ص ۱۵

کلمہ نمبر ۲۱۲۔عجب المرء بنفسه احد حساد عقله

(۱)تحف العقول ص۲۱۴۔ابن شعبہ الحرانی (۲)ربیع الابرار ،الورقہ ۲۹۵۔الزمخشری (۳) مطالب السؤول ج اص ۱۶۰۔محمد بن طلحہ الشافعی (۴) روض الاخیار ص ۲۰۰ محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۲۱۳۔اغض علیٰ القذیٰ والالم ترض ابداً

(۱)غررالحکم ص ۶۲۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۱۴۔من لان عوده كثفت اعضانه

(۱)المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ

کلمہ نمبر ۲۱۵۔الخلاف يهدم الرأى

(۱)سراج الملوک ص ۳۸۴۔الطرطوشی

کلمہ نمبر ۲۱۶۔من نال استطال

(۱)تحف العقول ص ۹۸۔ابن شعبہ الحرانی (۲) روضۃ الکافی ص ۲۰۔الکلینی

کلمہ نمبر ۲۱۷۔فی تقلب الاحوال علم جواهر الرجال

(۱)تحف العقول ص ۹۷۔ابن شعبہ الحرانی (۲)روضۃ الکافی ص ۲۰۔الکلینی (۳)دستور معالم الحکم ص ۲۹۔القاضی القضاعی (۴)سراج الملوک ص ۴۸۴۔الطرطوشی (۵) کنزالفوائد ص ۳۴۔الکراجکی

کلمہ نمبر ۲۱۸۔حسد الصديق من سقم المودة

(۱)ربیع الابرار،الورقہ ۵۷۔الزمخشری (۲)غررالحکم ص ۱۷۰۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۱۹۔اكثر مصارع العقول تحت بروق المطامع

(۱)المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ (۲)المحاضرات الادباء ج اص ۲۵۱۔الراغب الاصفہانی

کلمہ نمبر ۲۲۰۔ليس من العدل القضاء علیٰ الا الثقة بالظن

(۱)ربیع الابرار،الورقہ ۲۲۷۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۲۲۱۔بئس الزاد الیٰ المعاد ، العدوان علیٰ العباد

(۱)تحف العقول ص ۹۱۔ابن شعبہ الحرانی (۲)الارشاد ص ۱۴۲۔المفید (۳)غرر الحکم ص ۱۵۰۔

الآمدی (۴) کنز الفوائد ۔الکراجکی (۵)من لا یحضرہ الفقیہ ج ۴ ص ۲۷۸۔الصدوق

(۶)الامالی ص ۴۰۰۔الصدوق

کلمہ نمبر ۲۲۲۔من اشرف اعمال(احوال) الکریم غفلتہ عما یعلم

(۱)الدعوات ۔القطب الراوندی (۲)بحار الانوار ج ۷۵ ص ۴۹۔مجلسی

کلمہ نمبر ۲۲۳۔من کساہ الحیاء ثوبہ لم یرالناس عیبہ

(۱)تحف العقول ص ۹۸۔ابن شعبہ الحرانی (۲)روضۃ الکافی ص ۲۰۔الکلینی (۳)ربیع الابرار

(باب السکوت وقلتہ)۔الزمخشری (۴)من لا یحضرہ الفقیہ ج ۴ ص ۲۷۸۔لصدوق

کلمہ نمبر ۲۲۴۔بکثرۃ الصمت تکون الھیبۃ...

(۱)عیون الاخبار ج ۱ ص ۲۸۴۔ابن قتیبہ (۲)العقد الفرید ج ۲ ص ۲۷۹۔ابن عبد ربہ (۳)ربیع

الابرار،الورقہ ۱۰۳،ج ۱،ورقہ ۲۲۲۔الزمخشری (۴)مطالب السؤول ج ۱ ص ۱۵۹۔محمد بن طلحۃ

الشافعی (۵)غرر الحکم ص ۱۴۵،۱۴۷۔لآمدی (۶)سراج الملوک ص ۱۰۸۔الطرطوشی

کلمہ نمبر ۲۲۵۔العجب لغفلۃ الحساد عن سلامۃ الاجساد

(۱)غرر الحکم ص ۲۱۹۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۲۶۔الطامع فی وثاق الذل

(۱)المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ (۲)ربیع الابرار۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۲۲۷۔الایمان معرفۃ بالقلب واقرار باللسان وعمل بالارکان

(۱)الامالی ص ۱۶۰۔لصدوق (۲) عیون اخبار الرضا ج ۱ ص ۲۲۷۔الصدوق (۳)الخصال ج ۱

ص ۸۴۔لصدوق (۴) تاریخ بغداد ج ۱ ص ۲۲۴۔الخطیب البغدادی (۵)الامالی ج ۱ ص ۳۷۹،

ج ۲ ص ۶۳۔الطوسی

کلمہ نمبر ۲۲۸۔من اصبح علی الدنیا حزیناً فقد اصبح لقضاء الله ساخطاً ...

(۱) تذکرۃ الخواص ص ۱۴۴۔سبط ابن الجوزی (۲) کنز الفوائد ص ۱۶۰۔الکراجکی

کلمہ نمبر ۲۲۹۔کفیٰ بالقناعة ملكاً و بحسن الخلق نعيماً ...

(۱) غرر الحکم ص ۲۴۲۔الآمدی (۲) تفسیر علی بن ابراہیم ج ۲ ص ۳۹۰ (۳) التفسیر الکبیر ج ۲۰ ص ۱۱۲ فخر الدین الرازی (۴) الکشاف ج ۲ ص ۳۶۶۔الزمخشری (۵) البرہان ج ۲ ص ۳۸۳۔البحرانی

(۶) الامالی۔الطوسی

کلمہ نمبر ۲۳۰۔شارکوا الذی قد أقبل علیه الرزق ...

(۱) غرر الحکم ص ۲۰۰۔الآمدی (۲) ربیع الابرار، الورق ۱۵۰۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۲۳۱۔ان الله یا مر بالعدل والاحسان ، العدل ، الانصاف ، والاحسان التفضل

(۱) عیون الاخبار ج ۳ ص ۱۹۔ابن قتیبہ (۲) معانی الاخبار ص ۲۵۷ لصدوق (۳) تفسیر العیاشی ص ۲۶۷

کلمہ نمبر ۲۳۲۔من یعط بالید القصیرة یعط بالید الطویلة

(۱) غرر الحکم ص ۲۷۱۔الآمدی (۲) ربیع الابرار ج ۲، الورق ۱۷۔الزمخشری (۳) المجازات النبویہ ص ۵۹۔الشریف الرضی

کلمہ نمبر ۲۳۳۔لا تدعون الیٰ مبارزة و ان دعیت الیها فاجب...

(۱) عیون الاخبار ج ۱ ص ۱۲۸۔ابن قتیبہ (۲) کتاب الکامل ج ۱ ص ۱۲۱۔المبرد (۳) العقد الفرید ج ۱ ص ۱۰۲۔ابن عبد ربہ (۴) المحاضرات الادباء ج ۲ ص ۵۷۔الراغب الاصفہانی (۵) لباب الآداب ص ۲۲۲۔اسامہ بن منقذ (۶) التہذیب ج ۶ ص ۱۶۹۔الطوسی

کلمہ نمبر ۲۳۴۔خیار خصال النساء شرار خصال الرجال ، الزهو ...

(۱) قوت القلوب ج ۲ ص ۵۲۲۔ابو طالب المکی (۲) ربیع الابرار ج ۱، الورق ۳۳۹۔الزمخشری (۳) غرر الحکم ص ۱۷۲۔الآمدی (۴) روضۃ الواعظین ص ۲۷۲۔الفتال النیشاپوری

کلمہ نمبر ۲۳۵۔ھو الذی یضع الشیء مواضعه ...

(۱)غرر الحکم ص ۴۸۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۳۶۔والله لدنیا کم ھٰذه اھون فی عینی من عراق...

(۱)الامالی ص ۴۷۰۔ الصدوق (۲)غرر الحکم ص ۱۱۶۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۳۷۔ان قوماً عبدوا الله رغبة فتلک عبادة التجار...

(۱)الکافی ج ۲ ص ۶۸۔ الکلینی (۲)تحف العقول۔ ابن شعبہ الحرانی (۳)تذکرۃ الخواص ص

۱۳۴۔سبط ابن الجوزی (۴)دیکھئے کلمہ نمبر ۹۸

کلمہ نمبر ۲۳۸۔المرأة شر کلھا و شر ما فیھا انه لا بلمنھا

(۱)غرر الحکم ص ۴۷۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۳۹۔من اطاع التوانی ضیع الحقوق...

(۱)غرر الحکم ص ۷۹۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۴۰۔الحجر الغصیب فی الدار رھن علیٰ خرابھا

(۱)غرر الحکم ص ۴۲، ۳۰۸۔ الآمدی (۲)سراج الملوک ص ۲۸۴۔ الطرطوشی (۳)زہرا الآداب ج ۱

ص ۴۳۔ الحصری

کلمہ نمبر ۲۴۱۔یوم المظلوم علیٰ الظالم اشد من یوم الظالم علیٰ المظلوم

(۱) کشف الغمۃ ج ۳ (امام تقی الجواد کے حالات میں)۔ الاربلی (۲)الغرر والعرر ص ۴۰۔ الوطواط

(۳)غرر الحکم ص ۲۲۱۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۴۲۔اتق الله بعض التقیٰ وان قل...

(۱)غرر الحکم ص ۶۳۔ الآمدی (۲)ربیع الابرار (باب الخیر والصلاح)۔ الزمخشری

کلمہ نمبر ۲۴۳۔اذا ازدحم الجواب خفی الصواب

(۱)غرر الحکم ص ۱۳۹۔ الآمدی (۲)ربیع الابرار (باب الجوابات المسکت)۔ الزمخشری (۳)سراج

الملوک ص۲۷۲۔الطرطوشی

کلمہ نمبر۲۴۴۔ان لله في كل نعمة حقاً فمن اداه زاده منها...

(۱)تحف العقول ص۲۰۶۔ابن شعبہ الحرانی (۲) غرر الحکم ص۱۰۸۔الآمدی

کلمہ نمبر۲۴۵۔اذا كثرت المقدرة قلت الشهوة

(۱)غرر الحکم ص۱۳۹۔الآمدی

کلمہ نمبر۲۴۶۔احذرو انفار النعم فما كل شاردٍ بمردودٍ

(۱)روض الاخیار ص۱۴۶۔محمد بن قاسم (۲)ربیع الابرار ج ۱ ص۴۰۲۔الزمخشری (۳)تذکرۃ الخواص ص۱۳۵۔سبط ابن الجوزی (۴)المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ (۵)المناقب ص۲۷۳۔الخوارزمی

کلمہ نمبر۲۴۷۔الكرم اعطف من الرحم

(۱)بحار الانوار ج۷۱ ص۳۵۷۔مجلسی

کلمہ نمبر۲۴۸۔من ظن بک خيراً فصدق ظنه

(۱)ربیع الابرار (باب الظن والفراسۃ)۔الزمخشری

کلمہ نمبر۲۴۹۔افضل الاعمال ما اکرهت نفسک عليه

(۱)تذکرۃ الخواص ص۱۳۵۔سبط ابن الجوزی (۲)غرر الحکم ص۹۰۔الآمدی

کلمہ نمبر۲۵۰۔عرفت الله سبحانه بفسخ العزائم...

(۱)الخصال ص۶۔الصدوق (۲)التوحید ص۲۰۹۔الصدوق (۳)المناقب ص۲۷۳۔الخوارزمی

کلمہ نمبر۲۵۱۔مرارة الدنيا حلاوة الآخرة...

(۱)روضۃ الواعظین ص۴۴۱۔الفتال النیشاپوری (۲)غرر الحکم ص۱۶۸۔الآمدی

کلمہ نمبر۲۵۲۔فرض الله الايمان تطهيراً من الشرک...

(۱)نہایۃ الارب ج۸ ص۱۸۲۔النویری (۲)مطالب السؤول ج۱ ص۱۷۶۔محمد بن طلحہ الشافعی

(۳)غرر الحکم ص ۲۳۰، ۲۷۷۔ الآمدی (۴) کشف الغمۃ ج ۲ص ۱۰۸۔ الاربلی (جوہری متوفی ۲۹۲ھ کی کتاب السقیفہ سے نقل کیا ہے)(۵)علل الشرائع (باب الشرائع واصول) ۔الصدوق (۶)دلائل الامامۃ ص ۳۲۔ الطبری الامامی (۷) الاحتجاج ص ۱۳۲۔الطبرسی

کلمہ نمبر ۲۵۳۔احلفوا الظالم .اذا اردتم بمینه...

(۱)اصول الکافی ج ۶ ص ۴۴۵۔ الکلینی (۲)مقاتل الطالبین ص ۴۷۷۔ابو الفرج اصفہانی (۳)مروج الذهب ج ۳ص ۳۵۱۔المسعودی (۴) تاریخ بغداد ج ۱۴ص ۱۱۱۔الخطیب البغدادی (۵)الارشاد ص ۳۰۴۔المفید (۶)الخرائج والجرائح ص ۱۲۴۔قطب الدین الراوندی

کلمہ نمبر ۲۵۴۔یابن آدم کن وصی نفسک فی مالک...

(۱)الامالی ص ۱۲۹۔ الصدوق (۲)التہذیب ج ۱ص ۳۹۹۔الطوسی (۳) تنبیہ الخواطر ص ۵۳۲۔ الشیخ ورام (۴)غرر الحکم ص ۲۴۶۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۵۵۔الحدة ضرب من الجنون لان صاحبهاینذم...

(۱)غرر الحکم ص ۵۲۔ الآمدی (۲)الحکم المنثورہ ص ۵۶۳

کلمہ نمبر ۲۵۶ ۔صحة الجسد من قلة الحسد

(۱)المائۃ المختارۃ ۔ابوعثمان الجاحظ (۲)العقد الفرید ۔ابن عبد ربہ (۳)دستور معالم الحکم ۔القاضی القضاعی (۴)غرر الحکم ۔الآمدی (۵)مطالب السؤول ۔محمد بن طلحۃ الشافعی

کلمہ نمبر ۲۵۷۔یا کمیل مرا هلک عن یروحوا فی کسب المکارم...

(۱)غرر الحکم ص ۳۱۴۔ الآمدی (۲)المستطرف ج ۱ص ۱۱۴۔الابشیہی (۳) ربیع الابرار ج ۱ ا ۱ الورقہ ۲۰۶۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۲۵۸۔اذا أملقتم فتاجروا الله بالصدقة

(۱)المناقب ص ۲۷۲۔الخوارزمی (۲)المائۃ المختارۃ ۔ابوعثمان الجاحظ

کلمہ نمبر ۲۵۹ ۔الوفاء لاهل الغدر غدر عندالله...

(۱)غررالخصائص الواضحہ ص ۳۹۔الوطواط (۲)غرر الحکم ص ۲۷۔الآمدی (۳)روض الاخیار ص ۱۳۹۔محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۲۶۰۔ کمن مستدرج بالاحسان الیہ ومغرور بالستر علیہ...

دیکھئے کلمہ نمبر ۱۱۶

غریب کلام ۱۔فاذا کان ذلک ضرب یعسوب الدین بذنبہ...

(۱)غریب الحدیث ج ۱، الورق ۱۷۵۔ابو عبید ابن سلام (۲)تہذیب اللغۃ ج ۱ ص ۱۸۵۔ الازہری (۳)الجمع بین الغریبین۔الہروی (۴)النھایۃ ج ۲ ص ۱۷۰۔ابن الاثیر (۵)الملاحم والفتن ص ۶۴۔ابن طاوس (۶) کتاب الفتن۔ابن الجزار (تاریخ کتابت ۳۹۱ھ)

غریب کلام نمبر ۲۔ھذا الخطیب الشحشح

(۱)التاریخ ج ۵ ص ۱۹۵۔الطبری (۲)غریب الحدیث ، الورق ۱۷۶۔ابو عبید بن سلام (۳)البیان والتبیین ج ۲ ص ۲۱۔ابوعثمان الجاحظ (۴)النھایۃ (مادہ "سلق")۔ابن الاثیر

غریب کلام نمبر ۳۔ان للخصومۃ قحماً

(۱)الجمع بین الغریبین۔الہروی (۲)النھایۃ ج ۴ ص ۱۹۔ابن الاثیر

غریب کلام نمبر ۴۔اذا بلغ النساء نص الحقاق فالعصبۃ اولیٰ

(۱)غریب الحدیث ، الورق ۱۸۱۔ابوعبید بن سلام (۲)تہذیب اللغۃ ج ۳ ص ۳۲۸۔الازہری (۳)النھایۃ ج ۱ ص ۴۱۴۔ابن الاثیر (۴)الجمع بین الغریبین۔الہروی

غریب کلام نمبر ۵۔ان الایمان یبدو لمظۃ (للمظۃ) فی القلب ...

(۱)غریب الحدیث۔ابوعبید بن سلام (۲)الجمع بین الغریبین۔الہروی (۳)النھایۃ ج ۳ ص ۲۷۱۔ابن الاثیر (۴)اللمع ص ۱۳۰۔ابونصر السراج (۵)قوت القلوب ج ۲ ص ۲۷۵۔ابوطالب المکی

غریب کلام نمبر ۶۔ان الرجل اذا کان لہ الدین الظنون...

(۱)غریب الحدیث۔ابوعبید بن سلام

غریب کلام نمبر ۷ ۔انه شیع جیشاً یغزیة فقال ، اعذبوا عن النساء ما استطعتم

(۱)غریب الحدیث ج۲، الورق ۱۸۳۔ابو عبید بن سلام (۲)الجمع بین الغریبین ۔الہروی

(۳)النھایۃ ج۳ص۱۹۰۔ابن الاثیر

غریب کلام نمبر ۸۔کا لیا سر الفالج ینتظر اول فوزۃ من قداحه

دیکھئے خطبہ نمبر ۲۳

غریب کلام نمبر ۹۔کنا اذا احمر الباس اتقینا برسول اللہؐ ، فلم یکن احد منا...

(۱)غریب الحدیث ج۲ص۱۸۵۔ابو عبید بن سلام (۲)النھایۃ ج۱ص۸۹، ۴۳۹۔ابن الاثیر

(۳)التاریخ ج۲ص۱۳۵۔الطبری

کلمہ نمبر ۲۶۱۔ما تکفو ننی انفسکم ، فکیف تکفوننی غیر کم...

(۱)الغارات۔ابن ہلال الثقفی (۲)البیان والتبیین ج۱ص۱۷۰۔ابوعثمان الجاحظ (۳)الکامل ج۱

ص۱۴۔المبرد

کلمہ نمبر ۲۶۲۔یا حارث ، انک نظر ت تحتک ولم تنظر فوقک فحرت...

(۱)الامالی ص۸۳۔الطوسی (۲)البیان والتبیین ج۲ص۱۱۲۔ابوعثمان الجاحظ (۳)التاریخ ج۲

ص۱۵۲۔الیعقوبی (۴)انساب الاشراف ص۲۳۸، ۲۷۴۔البلاذری

کلمہ نمبر ۲۶۳۔صاحب السلطان کراکب الاسد یغبط...

(۱)غرر الحکم۔الآمدی (۲)سراج الملوک ص۲۲۲۔الطرطوشی

کلمہ نمبر ۲۶۴۔احسنو افی عقب غیر کم تحفظوا فی عقبکم

(۱)الدعوات۔قطب الدین الراوندی (۲)بحار الانوار ج۷۵ص۱۳۔مجلسی (۳)تاریخ دمشق۔

ابن عساکر

کلمہ نمبر ۲۶۵۔ان کلام الحکماء اذا کان صواباً کان دواء...

(۱)غرر الحکم۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۶۶۔اذا کان الغد فاتنی حتیٰ اخبر ک علیٰ اسماع الناس ...

(۱)تحف العقول ص۱۶۲۔ابن شعبہ الحرانی (۲)اصول الکافی ج۲ ص۴۹۔الکلینی (۳)ذیل الامالی ص۱۷۱۔ابوعلی القالی (۴)قوت القلوب ج۱ص۳۸۲۔ابو طالب المکی (۵)حلیۃ الاولیاء ج۱ ص۷۴،۷۵۔ابونعیم الاصفہانی (۶)الخصال ج۱ص۱۰۸۔الصدوق (۷)المناقب ص۲۶۸ ۔الخوارزمی (۸)دستورمعالم الحکم۔القاضی القضاعی

کلمہ نمبر ۲۶۷۔یابن آدم لاتحمل ھم یومک الذی ...

(۱)عیون الاخبار ج۲ص۳۷۱۔ابن قتیبہ(۲)الکامل ج۱ص۹۲۔المبرد(۳)الفرج بعدالشدۃ ج۱ص۳۷۔التنوخی

کلمہ نمبر ۲۶۸۔احبب حبیبک ھوناً ما ،عسیٰ ان یکون بغیضک یوماً ما ...

(۱)الظرف والظرفاء ص۳۲۔الوشا (۲)تحف العقول ص۲۰۱۔ابن شعبہ الحرانی (۳)الصدیق والصداقۃ ص۷۰۔ابو حیان التوحیدی (۴)قوت القلوب ج۲ص۴۴۶۔ابو طالب المکی (۵) الجمع بین الغریبین ۔الہروی (۶)جمہرۃ الامثال ج۱ص۱۳۲،۱۸۳۔ابو ہلال العسکری (۷)انساب الاشراف ج۵ص۹۵۔البلاذری (۸)مجمع الامثال ج۱ص۱۰۷۔المیدانی

کلمہ نمبر ۲۶۹۔الناس فی الدنیا عاملان ، عامل عمل فی الدنیا للدنیا...

(۱)اعلام الدین ۔الدیلمی

کلمہ نمبر ۲۷۰۔ان ھذا القرآن انزل علیٰ النبیؐ و الاموال اربعۃ...

(۱)صحیح البخاری ج۳ص۸۱(۲)سنن ابی داؤد ص۳۱۷ (۳)سنن ابن ماجہ ج۲ص۲۶۹ (۴)سنن البیہقی ج۵ص۱۵۹ (۵)فتوح البلدان ص۵۵۔البلاذری (۶)الریاض النضرہ ج۲ ص۲۰ ۔المحب الطبری (۷)ربیع الابرار باب ۷۵۔الزمخشری (۸)فتح الباری ج۳ص۳۵۸ (۹)کنزالعمال ج۷ص۱۴۵۔المتقی الہندی

کلمہ نمبر ۲۷۱۔اما ھذا فھومن مال اللہ ولاحد علیہ...

(۱)فروع الکافی ج ۷ص ۲۶۴۔الکلینی (۲)دعائم الاسلام ج ۲ص ۴۷۱۔القاضی النعمان

کلمہ نمبر۲۷۲۔لو قد استوت قدما ی من ھذہ المداحض لغیرت اشیاء

(۱)غررالحکم۔الآمدی

کلمہ نمبر۲۷۳۔اعلموا علماً یقینا ان اللہ لم یجعل للعبد...

(۱)الکافی ج۵ص۸۱(باب الجہاد) ۔الکلینی (۲)تحف العقول ص۱۵۴۔ابن شعبہ الحرانی

(۳)الامالی ج۱ص۱۶۵۔الطوسی (۴)المجالس ص۱۲۰۔المفید

کلمہ نمبر۲۷۴۔لا تجعلوا علمکم جہلاًو یقینکم شکاً...

(۱)غررالحکم ص۳۳۷۔الآمدی (۲)التاریخ ج۱۲،الورقۃ۱۹۲۔ابن عساکر

کلمہ نمبر۲۷۵۔ان الطمع مورد غیر مصدر ...

(۱)غررالحکم۔الآمدی (۲)مطالب السؤول ج۱ص۱۶۴۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۳)مجمع الامثال ج

۲ص۴۵۴۔المیدانی (۴)نھایۃ الارب ج۳ص۳۳۶۔النویری

کلمہ نمبر۲۷۶۔اللھم انی اعوذبک من ان تحسن فی لامعۃالعیون ...

(۱)العقد الفرید ج۳ص۲۲۲۔ابن عبدربہ

کلمہ نمبر۲۷۷۔لا والذی امسینامنہ فی غبر لیلۃ دھماء...

کلمہ نمبر۲۷۸۔قلیل تدوم علیہ ارجیٰ من کثیرٍ مملول منہ

(۱)غررالحکم ص۲۳۴،۲۳۵۔الآمدی (۲)روض الاخیار ص۲۰۲۔محمد بن قاسم

کلمہ نمبر۲۷۹۔اذا اضرت النوافل بالفرائض فارفضوھا

(۱)تحف العقول ص۱۶۷۔ابن شعبہ الحرانی (۲)غررالحکم ص۳۳۵۔الآمدی

کلمہ نمبر۲۸۰۔من تذکر بعد السفر استعد

(۱)تحف العقول ص۱۶۷۔ابن شعبہ الحرانی (۲)غررالحکم۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۸۱۔لیست الرویة کا لمعاینة مع الابصار ...

(۱)غررالحکم ص ۲۵۷ (حرف "ل")۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۸۲۔بینکم وبین الموعظة حجاب من العزة

(۱)تحف العقول ص ۱۶۷۔ابن شعبہ الحرانی (۲)غررالحکم ص ۲۲۸۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۸۳۔جاهلکم مزداد ، وعالمکم مسوف

کلمہ نمبر ۲۸۴۔قطع العلم عذر المتعللین

(۱)غررالحکم۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۸۵۔کل معاجل یسأل الانظار وکل موجل یتعلل بالتسویف

(۱)تحف العقول ص ۱۶۷۔ابن شعبہ الحرانی (۲)غررالحکم ص ۲۲۸۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۸۶۔ما قال الناس لشیء طوبیٰ له الا وقد خباله الدهر یوم سوءٍ

(۱)تذکرۃ الخواص ص ۱۵۶۔سبط ابن الجوزی (۲)غررالحکم ص ۳۱۰۔الآمدی (۳)ربیع الابرار ج ۱، الورق ۱۷۵۔الزمخشری (۴)الغرر والعرر ص ۵۴۔الوطواط (۵)المستطرف ج ۲ ص ۶۶۔الابشیہی

کلمہ نمبر ۲۸۷۔وسئل عن القدر ، فقال ،طریق مظلم فلاتسلکوه...

(۱)التوحید ص ۳۷۴۔الصدوق (۲)فقہ الرضاؑ (۳)بحارالانوار ج ۵ ص ۱۲۳۔مجلسی (۴)تذکرۃ الخواص ص ۱۵۹۔سبط ابن الجوزی (۵)تاریخ الخلفا ص ۱۸۲۔السیوطی

کلمہ نمبر ۲۸۸۔اذا ارذل الله عبداً حظر علیه العلم

(۱)غررالحکم۔الآمدی

کلمہ نمبر ۲۸۹۔کان لی فیما مضیٰ أخ فی الله ، و کان یعظمه فی عینی...

(۱)اصول الکافی ج ۱ ص ۳۹۳۔الکلینی (۲)تحف العقول ص ۲۴۳۔ابن شعبہ الحرانی (۳)عیون

الاخبار ج ۲ ص ۲۴۳ ۔ ابن قتیبہ (۴) تاریخ بغداد ج ۱۲ ص ۳۱۵ ۔ الخطیب البغدادی (۵) ربیع الابرار (باب الخیر والصلاح) ۔ الزمخشری (۶) الادب الکبیر ص ۱۴۵ ۔ ابن المقفع (۷) مرآۃ العقول ج ۲ ص ۲۱۳ ۔ مجلسی (۸) مشکاۃ الانوار ص ۲۱۶ ۔ الطبرسی

کلمہ نمبر ۲۹۰ ۔ لولم یتوعدالله علیٰ مصیبته لکان ...

(۱) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۵ ۔ سبط ابن الجوزی (۲) غرر الحکم ص ۲۶۲ ۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۹۱ ۔ یااشعث، ان تحزن علیٰ ابنک فقد استحقت منک ذٰلک الرحم...

(۱) الکافی ج ۳ ص ۲۶۱ ۔ الکلینی (۲) البیان والتبیین ج ۳ ص ۱۷۵ ۔ ابوعثمان الجاحظ (۳) تحف العقول ص ۲۰۹ ۔ ابن شعبہ الحرانی (۴) التاریخ ج ۲ ص ۱۸۵ ۔ الیعقوبی (۵) العقد الفرید ج ۲ ص ۲۳ ۔ ابن عبد ربہ (۶) البدیع ۔ اسامہ بن منقذ (۷) عیون الاخبار ج ۷ ص ۶۱ ۔ ابن قتیبہ (۸) عیون الاخبار ج ۳ ص ۶۱ ۔ الدینوری (۹) دیکھئے کلمہ نمبر ۹۹

کلمہ نمبر ۲۹۲ ۔ ان الصبر لجمیل الا عنک وان الجزع لقبیح الاعلیک...

(۱) دستور معالم الحکم ص ۱۹۸ ۔ القاضی القضاعی (۲) غرر الحکم ص ۱۰۳ ۔ الآمدی (۳) النھایۃ ج ۵ ص ۱۹۶ ۔ النویری

کلمہ نمبر ۲۹۳ ۔ لا تصحب المائق فانه یزین لک فعله...

(۱) عیون الاخبار ج ۳ ص ۷۹ ۔ ابن قتیبہ (۲) تحف العقول ص ۲۰۵ ۔ ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر ۲۹۴ ۔ وقد سئل عن مسافة مابین المشرق والمغرب ...

(۱) عیون الاخبار ج ۲ ص ۲۰۸ ۔ ابن قتیبہ (۲) العقد الفرید ج ۲ ص ۲۶۸ ۔ ابن عبد ربہ (۳) الغارات ۔ ابن ہلال الثقفی (۴) بحار الانوار ج ۵۷ ص ۹۳ ۔ مجلسی (۵) البیان والتبیین ج ۳ ص ۱۷۰ ۔ ابوعثمان الجاحظ (۶) الامالی ج ۱ ص ۲۷۴ ۔ السید المرتضیٰ (۷) التاریخ ج ۲ ص ۱۵۱ ۔ ابن واضح (۸) ربیع الابرار (باب الجوابات والمسکتات) ۔ الزمخشری

کلمہ نمبر ۲۹۵ ۔ اصدقاؤک ثلاثة، واعداؤک ثلاثة...

(۱)العقد الفرید ج۲ص ۳۰۶۔ابن عبدربہ

کلمہ نمبر۲۹۶۔وقال ؑ، لرجل رآہ یسعیٰ علی عدوّلہ، بمافیہ اضرابنفسہ۔۔۔

(۱)التاریخ ج۵ص ۲۸۴۹۔الطبری

کلمہ نمبر۲۹۷۔ما اکثر العبر و أقل الاعتبار

(۱)تذکرۃالخواص ص۱۴۴۔سبط ابن الجوزی (۲) غررالحکم ص ۳۰۹۔الآمدی (۳)الامالی ج۱ص ۱۵۴۔سیدالمرتضیٰ

کلمہ نمبر۲۹۸۔من بالغ فی الخصومة أثم ومن قصر فیهاظلم ۔۔۔

(۱)الارشادص۱۷۳۔المفید (۲) مجمع الامثال ج۲ص ۴۵۳۔المیدانی (۳) غررالحکم ص ۳۰۱۔الآمدی (۴) نھایۃ الارب ج ۳ ص ۶۔النویری (۵)الحکمۃ الخالدہ ص ۱۴۵۔ابن مسکویہ (۶) الاختصاص ص ۲۳۹۔المفید

کلمہ نمبر۲۹۹۔ما اهمنی ذنب امهلت بعده حتی اصلی ۔۔۔

(۱)سراج الملوک ص۲۷۴۔الطرطوشی (۲) غررالحکم ص ۳۱۳۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۰۰۔و سئلؑ، کیف یحاسب الله الخلق علی کثرتهم؟ ۔۔۔

(۱)الامالی ج۱ص ۱۴۹۔سیدالمرتضیٰ (۲)العقد الفرید ج۴ص ۲۰۶۔ابن عبدربہ

کلمہ نمبر۳۰۱۔رسولک ترجمان عقلک وکتابک ابلغ ما ینطق عنک

(۱)الرسائل۔الکلینی (۲) کشف المحجۃ ص۱۲۰۔سید ابن طاووس (۳)دستورمعالم الحکم ص ۱۶۔القاضی القضاعی (۴) سراج الملوک ص ۲۸۴۔الطرطوشی (۵) کنز الفوائد۔الکراجکی (۶) بحار الانوار ج۱ص۱۲۰۔مجلسی (۷) مجمع الامثال ج۲ص ۴۵۴۔المیدانی (۸) مطالب السؤول ج۱ ص ۱۶۴۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۹) غررالحکم ص ۱۸۷۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۰۲۔ما المبتلیٰ الذی قداشتد به البلاء باحوج الیٰ الدعا۔۔۔

(۱)الامالی ص ۱۵۹۔الصدوق (۲) غرر الحکم ص ۳۱۳۔الآمدی (۳)دستور معالم الحکم ص ۳۴۔

القاضی القضاعی

کلمہ نمبر۳۰۳۔الناس ابنا ء الدنیا ، ولایلام الرجل علیٰ حب امه

(۱)التمثیل والمحاضرۃ ص۲۵۔الثعالبی (۲)محاضرات الادباء ج۲ص۱۶۹۔الراغب الاصفہانی

(۳)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی (۴)العقد الفرید ج۳ص۱۷۶۔ابن عبدربہ

کلمہ نمبر۳۰۴۔ان المسکین رسول الله ، فمن منعه فقد منع الله...

(۱)دعائم الاسلام ج۱ص۲۴۳۔القاضی النعمان (۲)غرر الحکم ص۱۰۷۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۰۵۔ما زنیٰ غیور قط

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۲۹۰۔المیدانی (۲)غرر الحکم ص۳۰۷۔الآمدی (۳)المستدرک ج۲ ص۱۲۴۔الحاکم (۴)معانی الاخبار ص۱۰۳۔الصدوق

کلمہ نمبر۳۰۶۔کفیٰ بالاجل حارساً

(۱)التوحید ص۲۶۴۔الصدوق (۲)تحف العقول ص۲۲۴۔ابن شعبہ الحرانی (۳)حلیۃ الاولیاء ج۱ص۷۵۔ابونعیم الاصفہانی (۴)اصول الکافی ج۲ص۵۸۔الکلینی (۵)تاریخ الخلفاء ص۱۷۸۔السیوطی

کلمہ نمبر۳۰۷۔ینام الرجل علیٰ الثکل ولاینام علیٰ الحرب

(۱)کتاب الکامل ج۱ص۴۹۔ابوالعباس المبرد (۲)غرر الحکم ص۳۶۱۔الآمدی (۳)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۳۰۸۔مودۃ الا باء قرابة بین الابناء والقرابةالیٰ المودۃ...

(۱)مطالب السؤول ج۱ص۱۶۲۔محمد بن طلحہ الشافعی

کلمہ نمبر۳۰۹۔اتقوا ظنون المومنین ، فان الله تعالیٰ جعل الحق علیٰ السنتهم

(۱)غرر الحکم ص۶۸۔الآمدی (۲)ربیع الابرار ،الورق۲۲۲۔الزمخشری (۳)روض الاخیار۔محمد بن قاسم

کلمہ نمبر۳۱۰۔لا یصدق ایمان عبد ، حتی یکون بما فی ید اللہ اوثق منه بما فی یده

(۱) تذکرۃ الخواص ص ۱۱۸۔سبط ابن الجوزی (۲) مروج الذہب ج ۴ ص ۴۳۴۔المسعودی

کلمہ نمبر۳۱۱۔انی انسیت ذلک الامر ، فقالؑ ان کنت کاذباً فضربک اللہ...

(۱) المسترشد ص ۱۶۳۔الطبری الامامی (۲) المعارف ص ۲۵۱۔ابن قتیبہ (۳) الخصال ج ۱ ص ۲۰۷۔الصدوق (۴) الارشاد ص ۱۶۵۔المفید (۵) حلیۃ الاولیاء ج ۵ ص ۲۶۔ابونعیم اصفہانی

کلمہ نمبر۳۱۲۔ان للقلوب اقبالاً و ادباراً فاذا اقبلت فاحملوها ...

دیکھئے کلمہ نمبر۹۱

کلمہ نمبر۳۱۳۔و فی القرآن نبا ء ما قبلکم و خبر مابعدکم و حکم مابینکم

(۱) مروج الذھب ج ۳ ص ۱۰۴۔المسعودی (۲) تفسیر الکبیر ج ۲ ص ۴۔فخر الدین الرازی (۳) اعجاز القران ص ۱۵۱۔الباقلانی (۴) عیون الاخبار ج ۵ ص ۱۳۲۔ابن قتیبہ (۵) العقد الفرید ج ۱ ص ۱۷۰۔ابن عبدربہ (۶) دولۃ القرآن ص ۶۴۔طہٰ عبدالباقی (سنن الترمذی سے نقل کیا ہے)

کلمہ نمبر۳۱۴۔ردواالحجر من حیث جاء فان الشر لایدفعه الا الشر

(۱) ربیع الابرار ج ۲، الورقہ ۱۷۔الزمخشری (۲) غرر الحکم ص ۱۸۶۔الآمدی (۳) نھایۃ الارب ج ۶ ص ۶۵۔النویری (۴) مجمع الامثال ج ۱ ص ۳۰۶۔المیدانی

کلمہ نمبر۳۱۵۔الق دواتک ، و اطل جلفة قلمک وفرج بین السطور ...

(۱) الوزراء والکتاب ص ۱۴۔الجہشیاری (۲) محاضرات الادباء ج ۱ ص ۴۸۔الراغب الاصفہانی (۳) کتاب الجمل ص ۱۳۸۔المفید

کلمہ نمبر۳۱۶۔انایعسوب المومنین والمال یعسوب الفجار

(۱) حلیۃ الاولیاء۔ابو نعیم اصفہانی (۲) الریاض النضرۃ ج ۲ ص ۱۷۷۔المحب الطبری (۳) الاستیعاب ج ۴ ص ۱۶۹۔ابن عبدالبر (۴) الاصابہ ج ۴ ص ۱۷۱۔ابن حجر (۵) اسد الغابہ ج ۵ ص ۲۸۷۔ابن الاثیر (۶) مجمع الزوائد ج ۹ ص ۱۰۲ (۷) کنز العمال ج ۶ ص ۳۹۴۔المتقی

الہندی (۸) النہایۃ ج۵ص۲۹۸۔ابن الاثیر(۹)کتاب الجمل ص ۱۳۸۔المفید

(۱۰)الاختصاص ص ۱۵۱۔المفید (۱۱)معانی الاخبار(باب ۳۴۸)۔الصدوق

کلمہ نمبر۳۱۷۔وقال له بعض اليهود ، مادفنتم نبيكم حتى اختلفتم فيه...

(۱)الامالی ج۱ص۲۷۴۔سید المرتضیٰ (۲)الکشاف ج۲ص۱۵۰۔الزمخشری (۳)ربیع الابرار ج۱

(باب الاجوبۃ المسکتۃ)۔الزمخشری (۴)تذکرۃ الخواص ص۱۶۲۔سبط ابن الجوزی (۵)نہایۃ

الارب ج۸ص۱۶۸۔النویری(۶)روض الاخیار ص۱۰۲۔محمد بن قاسم

کلمہ نمبر۳۱۸۔وقيل له ، بأي شيء غلبت الاقران ؟ فقالؑ ما لقيت رجلاً...

(۱)البصائر والذخائر ص ۱۱۱۔ابوحیان التوحیدی

کلمہ نمبر۳۱۹۔وقالؑ لابنه محمد بن الحنفية ، يابني انی اخاف عليک الفقر...

(۱)ربیع الابرار ، الورق۲۶۲۔الزمخشری (۲)غرر الخصائص الواضحۃ ص ۲۱۱۔الوطواط (۳)غرر

الحکم ص۱۰۲۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۲۰۔وقالؑ لسائل سأله عن معضلة.سل تفقها...

(۱)الخصال ج۱ص ۱۹۸۔الصدوق (۲)علل الشرائع ص ۳۹۰۔الصدوق (۳)البرہان ج۴ص

۳۵۰۔البحرانی (۴)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۳۲۱۔لک عن تشير علي وأرىٰ فان عصيتک فاطعني

(۱)التاریخ ج۶ص ۳۰۸۹۔الطبری (۲)مروج الذہب ج۲ص ۳۶۵۔المسعودی

کلمہ نمبر۳۲۲۔اتغلبكم نساؤكم عليٰ ما اسمع ؟ الاتنهونهن عن هذا الرنين؟...

(۱)کتاب صفین ص ۵۳۱۔نصر بن مزاحم (۲)التاریخ ج۶ ص ۳۳۴۸۔الطبری

کلمہ نمبر۳۲۳۔وقد مر بقتلى الخوارج يوم النهروان ، بوساً لكم لقد...

(۱)تذکرۃ الخواص ص ۱۰۵۔سبط ابن الجوزی (۲)دیکھئے کلمہ نمبر۱۸۵

کلمہ نمبر۳۲۴۔اتقوا معاصي الله في الخلوات فان الشاهد هو الحاكم

(۱)ربیع الابرار (باب الخیر والصلاح)۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۳۲۵۔ان حزننا علیه علیٰ قدر سرورهم به ...

(۱)التاریخ ج ۶ ص ۳۴۱۰۔الطبری (۲)الغارات۔ابن ہلال الثقفی (۳)الموفقیات ص ۳۴۷ ۔الزبیر بن بکار (۴)مروج الذہب ج ۲ ص ۴۲۰۔المسعودی

کلمہ نمبر ۳۲۶۔العمر الذی اعذر الله فیه الیٰ ابن آدم ستون سنة

(۱)غرر الحکم ص ۳۵۔الآمدی

کلمہ نمبر ۳۲۷۔ما ظفر من ظفر الاثم به والغالب بالشر مغلوب

دیکھئے کلمہ نمبر ۲۴۰

کلمہ نمبر ۳۲۸۔ان الله سبحانه فرض فی اموال الاغنیاء اقوات الفقراء ...

(۱)دعائم الاسلام ج ۱ ص ۲۴۵۔القاضی النعمان (۲)غرر الحکم ص ۱۰۸۔الآمدی (۳)تاریخ بغداد ج ۵ ص ۳۰۸۔الخطیب البغدادی (۴)روض الاخیار ص ۶۸۔محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۳۲۹۔الاستغناء عن العذر أعزمن الصدق به

کلمہ نمبر ۳۳۰۔أقل ما یلزمکم لله الا تستعینوا بنعمه علیٰ معاصیه

(۱)روض الاخیار ص ۱۴۶۔محمد بن قاسم (۲)غرر الحکم ص ۹۷، ۹۸۔الآمدی

کلمہ نمبر ۳۳۱۔ان الله سبحانه جعل الطاعة غنیمة الاکیاس عند تفریط العجزة

(۱)روض الاخیار ص ۴۲ محمد بن قاسم (۲)غرر الحکم ص ۲۰، ۱۰۶۔الآمدی

کلمہ نمبر ۳۳۲۔السلطان وزعة الله فی ارضه

(۱)کتاب صفین ص ۱۲۶۔نصر بن مزاحم (۲)الجمع بین الغریبین۔الہروی (۳)النہایة (مادہ "وزع")۔ابن الاثیر (۴)الرسائل ص ۱۰۶۔ابوعثمان الجاحظ (۵)تہذیب الالفاظ ج ۲ ص ۹۹ ۔الازہری (۶)غرر الحکم ص ۱۱۳۔الآمدی

کلمہ نمبر ۳۳۳۔المومن بشره فی وجهه و حزنه فی قلبه...

(۱)اصول الکافی ج ۱ص ۲۲۰۔الکلینی (۲)تذکرة الخواص ص ۱۳۸۔سبط ابن الجوزی (۳)ربیع الابرار(باب الخیر والصلاح)۔الزمخشری (۴)مجمع الامثال ج ۲ص ۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر ۳۳۴۔لو رأیٰ العبد الا جل ومصیره...

(۱)الامالی ج ۱ص ۷۶۔الطوسی

کلمہ نمبر ۳۳۵۔لکل امری فی ما له شریکان الوارث و الحوادث

(۱)عین الادب والسیاستہ ص ۱۱۱۔ابن ہذیل

کلمہ نمبر ۳۳۶۔المسؤول حر حتیٰ یعد

(۱)المائة المختارة۔ابوعثمان الجاحظ (۲)الحکمتہ الخالدة ص ۱۱۲۔ابن مسکویہ

کلمہ نمبر ۳۳۷۔الداعی بلاعمل کالرامی بلا وتر

(۱)الخصال ج ۲ص ۱۶۴۔الصدوق (۲)تحف العقول ص ۱۵۸۔ابن شعبہ الحرانی (۳)حلیة الاولیاء ج ۱ص ۱۹۵۔ابونعیم الاصفہانی (۴)دستور معالم الحکم ص ۲۵۔القاضی القضاعی (۵)غرر الحکم ص ۴۲۔الآمدی

کلمہ نمبر ۳۳۸۔العلم علمان ، مطبوع و مسموع ...

(۱)کشف الغمتہ ج ۳ص ۱۳۹۔الاربلی (۲)قوت القلوب ج ۲ص ۲۲۴۔ابو طالب المکی (۳)الغرر والعرر ص ۵۵۔الوطواط

کلمہ نمبر ۳۳۹۔صواب الرأی با لدول ، یقبل باقبالها...

(۱)غرر الحکم ص ۲۹۲۔الآمدی (۲)مجمع الامثال ج ۲ص ۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر ۳۴۰۔العفاف زینة الفقر ، والشکر زینة لغنیٰ

(۱)تحف العقول ص ۷۵۔ابن شعبہ الحرانی (۲)کشف الغمتہ ج ۳۔الاربلی (۳)کنز الفوائد ص ۱۳۸۔الکراجکی (۴)دستور معالم الحکم ص ۱۶۔القاضی القضاعی (۵)مطالب السؤول ج ۱ص

۵۶۔محمد بن طلحۃ الشافعی (۶) مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۵۴ ۔المیدانی (۷) الارشاد ص ۱۴۱۔المفید

کلمہ نمبر ۳۴۱۔یوم العدل علیٰ الظالم اشدمن یوم الجور علیٰ المظلوم

دیکھئے کلمہ نمبر ۲۴۱

کلمہ نمبر ۳۴۲۔الغنیٰ الاکبر الیاس عما فی ایدی الناس

(۱) حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۳۰۵۔ابونعیم الاصفہانی

کلمہ نمبر ۳۴۳۔الاقاویل محفوظة و السرائر مبلوة ...

(۱) غرر الحکم ص ۵۷۔الآمدی

کلمہ نمبر ۳۴۴۔معاشر الناس (المسلمین) اتقوالله ، فکم من مؤمل...

(۱) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۵ ۔سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر ۳۴۵۔من العصمة تعذر المعاصی

(۱) غرر الحکم ص ۱۰۱،۴۲۲۔الآمدی

کلمہ نمبر ۳۴۶۔ماء وجهک جامدیقطره السوال...

(۱) ربیع الابرار ج ۱، الورقہ ۲۰۶۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۳۴۷۔الثناء باکثر من الاستحقاق ملق...

(۱) محاضرات الادباء ج ۱ ص ۱۷۵۔الراغب الاصفہانی

کلمہ نمبر ۳۴۸۔اشد الذنوب مااستهان به صاحبه

(۱) ربیع الابرار (باب الخطایا والذنوب)۔الزمخشری (۲) روض الاخیار ص ۳۶۔محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۳۴۹۔من نظر فی عیب نفسه اشتغل عن عیب غیره ...

(۱) روضۃ الکافی ص ۱۹۔الکلینی (۲) العقد الفرید ج ۱ ص ۲۲۱۔ابن عبدربہ (۳) دیکھئے کلمہ نمبر ۵۷

کلمہ نمبر ۳۵۰۔للظالم من الرجال ثلاث علامات ...

(۱) معدن الجواہر ص ۳۳۳۔الکراجکی

کلمہ نمبر۲۵۱۔عندتناھی الشدۃ تکون الفرجۃ...

(۱)الفرج بعد الشدۃ ج۱ص۴۳۔التنوخی (۲)غرر الحکم ص۲۱۶۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۵۲۔لاتجعلن اکثر شغلک با ھلک وولدک، فان یکن اھلک ...

(۱)ربیع الابرار،الورقۃ ۳۱۱۔الزمخشری (۲)غرر الحکم ص ۳۴۰۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۵۳۔اکبر (اکثر) العیب ان تعیب مافیک مثلہ

(۱)غرر الحکم ص ۶۸۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۵۴ ۔وھنا بحضرتہ رجل رجلاً بغلام ولدلہ فقال لہ، لیھنئک...

(۱)کتاب الکامل ج۲ص۲۱۷۔المبرد (۲)تحف العقول ص۱۲۶۔ابن شعبہ الحرانی (۳)العقد الفرید ج۳ص ۳۹۔ابن عبدربہ

کلمہ نمبر۳۵۵۔وبنیٰ رجل من عمالہ بناء فخماً ، فقالؑ ، اطلعت الورق...

کلمہ نمبر۳۵۶۔لو سد علی رجل باب بیتہ ، وترک فیہ، من این کان یاتیہ رزقہ؟...

(۱)ربیع الابرار (باب الیأس والقناعۃ)۔الزمخشری

کلمہ نمبر۳۵۷۔و عزیٰ قوماً عن میت مات لھم فقالؑ ، ان ھذا الامرلیس لکم بدأ...

(۱)غرر الحکم ص۷۷۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۵۸۔ایھاالناس لیرکم اللہ من النعمۃ و جلین...

(۱)تحف العقول ص۱۴۶۔ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر۳۵۹۔یا اسری (اساری)الرغبۃ اقصروا...

(۱)النھایۃ ج۳ص۳۵۔ابن الاثیر (۲)غرر الحکم ص ۱۵۴،۳۵۹۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۶۰۔لاتظنن بکلمۃ خرجت من احد سوء ا...

(۱)اصول الکافی ج۲ص۳۶۲۔الکلینی (۲)المحاسن ص۲۲۔البرقی (۳)دیکھئے کلمہ ۱۵۹

کلمہ نمبر۳۶۱۔اذا کانت لک الیٰ اللہ سبحانہ حاجۃفابدا...

(۱)جامع الاخبار ص۱۷۲ (۲)ثواب الاعمال ص۱۴۰۔الصدوق (۳)الخصال ج۲ص۱۷۲۔الصدوق (۴)الامالی ج۱ص۱۷۵۔الطوسی (۵)بشارۃ المصطفیٰ ص۲۹۲۔عماد الدین ابن قاسم الطبری (۶)غررالحکم ص۴۳۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۶۲۔من ضن بعرضہ فلیدع المراء

کلمہ نمبر۳۶۳۔من الخرق المعاجلۃ ، قبل الامکان و الاناۃ باد الفرصۃ

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۲۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۳۶۴۔لا تسأل عما لا یکون ففی الذی قد کان لک شغل

(۱)غررالحکم ص۳۵۰۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۶۵۔الفکر مرآۃ صافیۃ و الاعتبار منذر ناصح...

(۱)تحف العقول ص۱۴۳۔ابن شعبہ الحرانی (۲)الامالی ج۱ص۱۱۴۔الطوسی (۳)کنزالفوائد ص۱۲۸۔الکراجکی (۴)غررالحکم ص۲۴۳۔الآمدی (۵)دستور معالم الحکم ص۱۵۔القاضی القضاعی

کلمہ نمبر۳۶۶۔العلم مقرون بالعمل ، فمن علم عمل ...

(۱)اصول الکافی ج۱ص۴۰۔الکلینی (۲)البدایۃ والنھایۃ ج۱۲ص۱۵۰۔ابن کثیر (۳)غررالحکم ص۴۹۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۶۷۔یا ایھاالناس ، متاع الدنیا حطام مو بی...

(۱)تحف العقول ص۱۵۵۔ابن شعبہ الحرانی (۲)بحارالانوار ج۷۳ص۱۳۱۔مجلسی

کلمہ نمبر۳۶۸۔ان اللہ سبحانہ وضع الثواب علیٰ طاعتہ...

دیکھئے کلمہ نمبر۲۵۲

کلمہ نمبر۳۶۹۔یاتی علیٰ الناس زمان لا یبقیٰ فیھم القرآن الارسمہ...

(۱)میزان الاعتدال ج ۴ ص ۲۱۷۔الذہبی (۲)رسالہ اصول الایمان ص ۲۵۔محمد بن عبدالوہاب (۳)ثواب الاعمال۔الصدوق (۴)روضۃ الکافی ص ۳۰۸۔الکلینی

کلمہ نمبر ۳۷۰۔ایھاالناس اتقوااللہ ، فما خلق امرو عبثاً فیلھو...

(۱)دستور معالم الحکم ص ۴۸۔القاضی القضاعی (۲)ربیع الابرار۔الزمخشری (۳)اعجاز القرآن ص ۱۹۳۔الباقلانی

کلمہ نمبر ۳۷۱۔لاشرف اعلیٰ من الاسلام ، و لاعز أعز من التقویٰ ...

(۱)روضۃ الکافی ص ۱۸۔الکلینی (۲)تحف العقول ص ۶۷۔ابن شعبہ الحرانی (۳)الامالی ص ۱۹۳۔الصدوق

کلمہ نمبر ۳۷۲۔یاجابر قوام الدین والدنیا با ربعة، عالم مستعمل عمله...

(۱)تفسیر امام العسکریؑ (دیکھئے بحارالانوار ج ۱ ص ۱۷۸۔مجلسی)(۲)الخصال ج ۱ ص ۹۰۔الصدوق (۳)تحف العقول ص ۱۵۹۔ابن شعبہ الحرانی (۴)المناقب ص ۲۶۶۔الخوارزمی (۵) روضۃ الواعظین ج ۱ ص ۶۔الفتال النیشا پوری (۶)مشکاۃ الانوار ص ۱۲۵۔الطبرسی (۷)تذکرۃ الخواص ص ۱۶۸۔سبط ابن الجوزی (۸)مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۵۴۔المیدانی (۹)الحکمۃ الخالدۃ ص ۱۱۰۔ابن مسکویہ (۱۰)الامالی (مجلس ۵۵)۔الصدوق (۱۱)التوحید ص ۳۲۱۔الصدوق

کلمہ نمبر ۳۷۳۔ایھاالمومنون ، انه من رایٰ عدوانأیعمل به...

(۱)التاریخ (حوادث ۸۲ھ)۔الطبری

کلمہ نمبر ۳۷۴۔فمنھم المنکر للمنکر بیده ولسانه وقلبه...

(۱)قوت القلوب ج ۱ ص ۳۸۱۔ابو طالب المکی (۲)دیکھئے خطبہ نمبر ۱۵۲

کلمہ نمبر ۳۷۵۔اول ما تغلبون علیه من الجهاد الجهاد بایدیکم...

(۱)تفسیر علی بن ابراہیم (۲)دستور معالم الحکم ص ۱۵۲۔القاضی القضاعی (۳)الامالی ص ۲۹۵۔ابو

طالب یحیٰ بن الحسین الحسنی (متوفی ۴۲۴ھ) (۴) احیاء العلوم ج ۲ ص ۳۱۱۔ الغزالی (۵) غرر الحکم ص ۱۱۱۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۷۶۔ ان الحق ثقیل مریء وان الباطل خفیف وبیء

(۱) انساب الاشراف ج ۵ ص ۴۴۔ البلاذری (۲) الفتوح ج ۲ ص ۱۸۹۔ احمد بن اعثم الکوفی

کلمہ نمبر ۲۷۷۔ لا تامنن علیٰ خیر هذه الامة عذاب الله، لیقوله تعالیٰ...

(۱) العقد الفرید ج ۲ ص ۱۳۹۔ ابن عبدربہ (۲) لباب الآداب ص ۲۹۳۔ اسامہ بن منقذ

کلمہ نمبر ۲۷۸۔ البخل جامع لمساوی ء العیوب وهوازمام...

(۱) سراج الملوک ص ۲۸۴۔ الطرطوشی (۲) تحف العقول ص ۶۶۔ ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر ۲۷۹۔ یا بن آدم الرزق رزقان، رزق تطلبه...

(۱) قوت القلوب ج ۱ ص ۱۵۸،۳۱۔ ابو طالب المکی (۲) العقد الفرید ج ۳ ص ۱۵۷۔ ابن عبدربہ (۳) من لا یحضره الفقیہ ج ۴ ص ۲۷۶۔ الصدوق (۴) کنز الفوائد ص ۲۰۹۔ الکراجکی (۵) غرر الحکم ص ۱۵۰۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۸۰۔ رب مستقبل یوماً لیس بمستدبره ومغبوط فی اول لیله...

(۱) الفقیہ ج ۴ ص ۲۷۶۔ الصدوق (۲) تذکرۃ الخواص ص ۱۳۵۔ سبط ابن الجوزی (۳) غرر الحکم ص ۱۷۱۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۸۱۔ الکلام فی وثاقک ما لم تتکلم به...

(۱) الاختصاص ص ۲۲۹۔ المفید (۲) الفقیہ ج ۴ ص ۲۷۷۔ الصدوق

کلمہ نمبر ۲۸۲۔ لاتقل مالاتعلم، بل لاتقل کل ما تعلم...

(۱) الاختصاص ص ۲۳۱۔ المفید (۲) الفقیہ ج ۲ ص ۲۸۱۔ الصدوق (۳) غرر الحکم ص ۲۷۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۲۸۳۔ احذر ان یراک الله عند مصیبته و یفقدک عند طاعته...

(۱)غررالحکم ص ۷۷۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۸۴۔الرکون الیٰ الدنیا مع ما تعاین منھا جھل ...

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی (۲)تحف العقول ص ۶۶۔ابن شعبہ الحرانی (۳)سراج الملوک ص ۳۸۴۔الطرطوشی

کلمہ نمبر۳۸۵۔من ھوان الدنیا علیٰ اللہ انہ لا یعصیٰ الا فیھا...

(۱)غررالحکم ص۳۰۴۔الآمدی (۲)البیان والتبیین۔ابوعثمان الجاحظ (دیکھئے شرح ابن ابی الحدید ج۴ص۴۱۷)

کلمہ نمبر۳۸۶۔من طلب شیئاً نالہ او بعضہ

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی (۲)دستور معالم الحکم ص ۲۸۔القاضی القضاعی

کلمہ نمبر۳۸۷۔ما خیر بخیر بعدہ النار ، وما شر بشر بعدہ الجنۃ...

(۱)تحف العقول ص ۷۱۔ابن شعبہ الحرانی (۲)روضۃ الکافی ص ۲۱۔الکلینی (۳)الفقیہ ج۴ص ۲۷۹۔الصدوق (۴)التوحید ص ۵۶۔الصدوق

کلمہ نمبر۳۸۸۔الاوان من البلاء الفاقۃ و اشد من الفاقۃ مرض البدن...

(۱)الامالی ج اص ۱۴۵۔الطوسی (۲)المحاسن ص ۳۴۵۔البرقی

کلمہ نمبر۳۸۹۔من ابطا بہ عملہ لم یسرع بہ نسبہ ...

دیکھئے کلمہ نمبر۲۲

کلمہ نمبر۳۹۰۔للمومن ثلاث ساعات ، فساعۃ یناجی فیھا ربہ...

(۱)روضۃ الکافی ص ۲۱۔الکلینی (۲)تحف العقول ص ۲۰۳۔ابن شعبہ الحرانی (۳)الامالی ج اص ۱۴۶۔الطوسی (۴)المحاسن ص ۳۴۵۔البرقی

کلمہ نمبر۳۹۱۔ازھد فی الدنیا یبصرک اللہ عوراتھا...

دیکھئے خطبہ نمبر۹۵،۱۷۱،۱۷۴

کلمہ نمبر۳۹۲۔تکلمو ا تعرفوا ، فان المرء مخبوء تحت لسانه

دیکھئے کلمہ نمبر۱۴۸

کلمہ نمبر۳۹۳۔خذمن الدنیا ما اتاک ، وتول عما تولیٰ عنک...

(۱)غررالحکم ص۱۱۷۔الآمدی

کلمہ نمبر۳۹۴۔رب قول انفذ من صول

(۱)مجمع الامثال ج۱(حرف "ر")۔المیدانی (۲)غررالحکم ص۱۳۳۔الآمدی (۳) کتاب الفاخر ص۲۶۵۔ابن عاصم (۴)المستقصی ج۲ص ۹۸۔الزمخشری

کلمہ نمبر۳۹۵۔کل مقتصر علیه کاف

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۲۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۳۹۶۔المنیة ولا الدنیة والتقلل ولا التوسل...

(۱)تحف العقول ص۲۰۷۔ابن شعبہ الحرانی (۲)روضۃ الکافی ص۲۱۔الکلینی (۳)البصائر والذخائر ص ۱۵۵۔التوحیدی (۴)الارشاد ص۱۴۱۔ المفید (۵) مجمع الامثال ج۲ص۳۰۲۔ المیدانی

کلمہ نمبر۳۹۷۔نعم الطیب المسک ، خفیف محمله عطر ریحه

(۱)شرح ابن ابی الحدید ج۴ص۴۲۱

کلمہ نمبر۳۹۸۔ضع فخرک و احطط کبرک، واذکر قبرک

(۱)تحف العقول ص ۱۵۶۔ابن شعبہ الحرانی (۲)مجموعہ ورام ص۷۷۔الشیخ ورام (دیکھئے خطبہ نمبر ۱۴۹)

کلمہ نمبر۳۹۹۔ان للولد علی الوالد حقاً ،وان للوالد علی الولد حقاً ...

(۱)محاضرات الادباء ج۱ص۱۵۷۔الراغب الاصفہانی (۲)تیسیر المطالب فی امالی ابی طالب ص ۳۰۷

کلمہ نمبر۴۰۰۔العین حق ، الرقیٰ حق ، و السحر حق ...

(۱)حلیۃ الاولیاء ج ۴ص ۷،ج ۷ص ۸۸۔ابونعیم الاصفہانی (۲)المستدرک ج ۵ص ۲۵۲۔الحاکم

(۳)محاضرات الادباء ج ۱ص ۱۵۳۔الراغب الاصفہانی (۴)التفسیر الکبیر ج ۶ص ۲۰۶۔الرازی

کلمہ نمبر۴۰۱۔مقاربة (مفارقة) الناس فی اخلاقھم امن من غوائلھم

(۱)غررالحکم ص ۱۷۱۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۰۲۔لقد طرت شکیراً ، و ھدرت سقباً

(۱)غررالحکم ص ۱۸۴۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۰۳۔من او ما الیٰ متفاوت خذلتہ الحیل

(۱)تحف العقول ص ۱۴۳۔ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر۴۰۴۔وقد سئل عن معنی قولھم "لاحول ولا قوۃ الا باللہ"...

(۱)تحف العقول ص ۳۴۵۔ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر۴۰۵۔دعہ یا عمار ، فانہ لم یاخذ من الدین الا ما قاربہ من الدنیا ...

(۱)الامامۃ والسیاسۃ ج ۱ص ۴۵۔ابن قتیبہ (۲)تاریخ دمشق۔ابن عساکر (۳)المجالس ص ۱۱۶۔المفید

کلمہ نمبر۴۰۶۔مااحسن تواضع الاغنیاء للفقراء ...

(۱)قوت القلوب ج ۲ص ۱۰۱۔ابو طالب المکی (۲)تاریخ بغداد ج ۱۲ ص ۳۸۶۔الخطیب البغدادی (۳)المناقب ص ۲۶۹۔الخوارزمی (۴)مروج الذھب ج ۴ص ۲۶۳۔المسعودی

(۵)مجمع الامثال ج ۲ص ۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۴۰۷۔ما استودع اللہ امرا عقلاً الا استنقذہ بہ یوماً ما

(۱)غررالحکم ص ۲۳۲۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۰۸۔من صارع الحق صرعہ

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی (۲)الارشاد ص۱۴۱۔المفید (۳)ربیع الابرار (مخطوطہ)ج۱ص۱۹۷۔الزمخشری(۴)دستورمعالم الحکم۔القاضی القضاعی

کلمہ نمبر۴۰۹۔القلب مصحف البصر

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۴۱۰۔التقی رئیس الاخلاق

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۴۱۱۔لاتجعلن ذرب لسانک علیٰ من انطقک...

(۱)غررالحکم ص۳۵۲۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۱۲۔کفاک ادباً لنفسک اجتناب ما تکرهه من غیر ک

(۱)روضۃ الکافی ص۲۲۔الکلینی (۲)تحف العقول ص۷۰۔ابن شعبہ الحرانی (۳)دیکھئے کلمہ نمبر ۳۶۵

کلمہ نمبر۴۱۳۔من صبر صبر الاحرار ، والا سلاسلو الاغمار

دیکھئے کلمہ نمبر۹۹

کلمہ نمبر۴۱۴۔ان صبر الا کارم ، والا سلوت سلوالبهائم

دیکھئے کلمہ نمبر۹۹

کلمہ نمبر۴۱۵۔تغروتضر و تمر ، ان الله تعالیٰ لم یرضهاثواباً لاولیائه...

(۱) محاضرات الادباء ج۲ص۳۹۰۔الراغب الاصفہانی (۲)ادب الدنیا والدین ص۲۶۴۔الماوردی (۳)غررالحکم ص۳۲۔الآمدی(۴) مطالب السؤول ج۱ص۱۰۰۔محمدبن طلحہ الشافعی (۵)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی (۶)مشکوۃ الانوار ص۲۴۲۔الطبرسی

کلمہ نمبر۴۱۶۔لاتخلفن وراء ک شیئاً من الدنیا ، فانک تخلفه لاحدرجلین...

(۱)الخصال ج۱ص۵۹۔الصدوق(۲)تاریخ دمشق۔ابن عساکر (۳)غررالحکم ص۳۵۷۔

الآمدی (۴) روضۃ الکافی ص ۵۹۔ الکلینی

کلمہ نمبر ۴۱۷۔ وقال لقائل بحضرتہ "استغفر اللہ" ثکلتک امک...

(۱) تحف العقول ص ۱۳۸۔ ابن شعبہ الحرانی (۲) الارشاد ج ا ص ۴۷۔ المفید (۳) فلاح السائل ۔سید ابن طاوس (دیکھئے مستدرک الوسائل ج ۲ ص ۳۴۸) (۴) التفسیر الکبیر ج ۳ ص ۴۷۔ الرازی

کلمہ نمبر ۴۱۸۔ الحلم عشیرہ

(۱) بحار الانوار ج ۱۷ ص ۴۲۸۔ مجلسی

کلمہ نمبر ۴۱۹۔ مسکین ا بن آدم مکتوم الاجل مکنون العلل...

(۱) المائۃ المختارۃ۔ ابو عثمان الجاحظ (۲) غرر الحکم ص ۲۳۶۔ الآمدی (۳) روض الاخیار ص ۱۳۲۔ محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۴۲۰۔ ان ابصار ھذہ الفحول طوامع وان ذلک سبب ھبابھا...

(۱) الخصال ج ۲ ص ۱۷۱۔ الصدوق (۲) تحف العقول ص ۸۹۔ ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر ۴۲۱۔ کفاک من عقلک ما اوضح لک سبل غیک من رشدک

(۱) غرر الحکم ص ۱۷۷۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۴۲۲۔ افعلوا الخیر ولاتحقروا منہ شیئا...

(۱) غرر الحکم ص ۲۵۳۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۴۲۳۔ من اصلح سریرتہ اصلح اللہ علا نیتہ...

(۱) روضۃ الکافی ص ۲۵۵۔ الکلینی (۲) دیکھئے کلمہ نمبر ۸۹

کلمہ نمبر ۴۲۴۔ الحلم غطاء ساتر، والعقل حسام قاطع...

(۱) اصول الکافی ج ا ص ۲۰۔ الکلینی

کلمہ نمبر ۴۲۵۔ ان للہ عباداً یختصھم اللہ بالنعم لمنافع العباد ...

(۱)غررالحکم ص۷۶۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۲۶۔لاینبغی للعبد عن یثق بخصلتین، العافیة، و الغنیٰ...

(۱)بحارالانوار ج۷۲ص۶۸۔مجلسی

کلمہ نمبر۴۲۷۔من شکاالحاجة الیٰ مومن فکانه شکاهاالیٰ الله...

(۱)غررالحکم ص۲۱۲۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۲۸۔انما هوعید لمن قبل الله صیامه و شکر قیامه ...

کلمہ نمبر۴۲۹۔ان اعظم الحسرات یوم القیامة حسرة رجل...

کلمہ نمبر۴۳۰۔ان اخسر الناس صفقة واخیبهم سعیاً...

(۱)غررالحکم ص۸۲۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۳۱۔الرزق رزقان، طالب، ومطلوب ...

دیکھئے کلمہ نمبر۳۷۹

کلمہ نمبر۴۳۲۔ان اولیاء الله هم الذین نظروا الیٰ باطن الدنیا...

(۱)حلیة الاولیاء ج۱ص۱۰۔ابونعیم الاصفہانی (۲)المجالس۔المفید (دیکھئے روضة الجنان ص۴۱۹)

(۳)بحارالانوار ج۱۷۔مجلسی

کلمہ نمبر۴۳۳۔اذکروا انقطاع اللذات، و بقاء التبعات

(۱)غررالحکم ص۴۸۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۳۴۔اخبر تقله

(۱)معرفة الحدیث ص۱۶۲۔الحاکم النیشاپوری (۲)غررالخصائص الواضحہ ص۳۲۰۔الوطواط

کلمہ نمبر۴۳۵۔ماکان الله لیفتح علیٰ عبد باب الشکر...

(۱)غررالحکم ص۲۳۰۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۳۶۔أولیٰ الناس بالکرم من عرفت به الکرام

کلمہ نمبر۴۳۷۔ایهما افضل العدل أوالجود؟فقالؑ العدل یضع الامور مواضعها...

کلمہ نمبر۴۳۸۔الناس اعداء ماجهلوا

(۱)المائۃ المختارۃ۔ابوعثمان الجاحظ (۲)الاختصاص ص۲۴۵۔المفید (۳)مجمع الامثال ج۲ص ۴۵۴۔المیدانی (۴)ربیع الابرار(باب النقص والجہل)۔الزمخشری (۵)زہرالآداب ج۱ص ۴۳۔الحصری (۶)خاص الخاص ص۲۷۔الثعالبی

کلمہ نمبر۴۳۹۔الزهد کله بین کلمتین من القرآن ...

(۱)ربیع الابرار(باب الخیروالصلاح)ج۱،الورقہ۴۳۶۔الزمخشری (۲)مجمع البیان ج۹ص۲۴۱ ۔الطبرسی (۳)البرہان ج۴ص۲۹۶۔البحرانی

کلمہ نمبر۴۴۰۔ما انقض النوم لعزائم الیوم

(۱)روضۃ الکافی ص۲۸۶۔الکلینی (۲)تحف العقول ص۱۶۳۔ابن شعبہ الحرانی

کلمہ نمبر۴۴۱۔الولایات مضامیر الرجال

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۴۴۲۔لیس بلدباحق بک من بلد، خیر البلادما حملک

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۴۴۳۔ومالک!والله لو کان جبلاً لکان فنداً...

(۱)الولاۃ والقضاۃ ص۲۵۰۔ابو عمرومحمد بن یوسف الکندی(۲)رجال الکشی ص۶۲ (۳) الاختصاص ص۸۱۔المفید (۴)المجالس ص۵۰۔المفید (۵)النہایۃ ج۳ص ۴۵۷۔ابن

الاثیر (٦) غرر الحکم ص ۲۶۲۔ لآمدی (۷) ربیع الابرار (باب الارض والجبال) ۔الزمخشری

کلمہ نمبر ۴۴۴۔قلیل مدوم علیه خیر من کثیر مملول منه

دیکھئے کلمہ نمبر ۲۷۸، ۲۹۷

کلمہ نمبر ۴۴۵۔اذا کان فی رجل خلةرائقة فانتظروا اخواتها

(۱) مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر ۴۴۶۔مافعلت ابلک الکثیرة ؟ قال دغدغتها الحقوق...

(۱) النھایۃ ج ۲ ص ۱۶۲۔ابن الاثیر

کلمہ نمبر ۴۴۷۔من اتجر بغیر فقه فقد ارتطم فی الربا

(۱) فروع الکافی ج ۵ ص ۱۵۴۔الکلینی (۲) الفقیہ ج ۳ ص ۱۲۰۔الصدوق (۳) دعائم الاسلام ج ۲ ص ۱۴۔القاضی النعمان

کلمہ نمبر ۴۴۸ ۔من عظم صغار المصائب ابتلاه الله بکبارها

(۱) مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۵۳۔المیدانی (۲) مطالب السؤول ج ا ص ۱۶۳۔محمد بن طلحہ الشافعی

کلمہ نمبر ۴۴۹۔من کرمت علیه نفسه هانت علیه شهواته

(۱) مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۵۳۔المیدانی (۲) دستور معالم الحکم ص ۲۸۔القاضی القضاعی

(۳) العقد الفرید ج ۳ ص ۱۷۳۔ابن عبدربہ

کلمہ نمبر ۴۵۰۔مامزح امرؤ (رجل) مزحة الامج من عقله مجة

(۱) عیون الاخبار ج ا ص ۳۱۹۔ابن قتیبہ (۲) غرر الحکم ص ۲۳۲۔الآمدی

کلمہ نمبر ۴۵۱۔زهدک فی راغب فیک نقصان حظ ...

(۱) غرر الحکم ص ۱۳۵۔لآمدی

کلمہ نمبر ۴۵۲۔الغنیٰ والفقر بعد العرض علیٰ الله

(۱) غرر الحکم ص ۲۳۔لآمدی

کلمہ نمبر۴۵۳۔ما زال الزبیر رجلاً منا اهل البیت ...

(۱)العقد الفرید ج ۳ ص ۹۶۔ابن عبدربہ (۲)الاستیعاب ج ۲ ص ۲۹۲۔ابن عبدالبر (۳)اسد الغابۃ ج ۳ ص ۱۶۲۔ابن الاثیر (۴)التاریخ ج ۵ ص ۲۰۴۔الطبری (۵) کتاب الجمل ص ۱۹۲۔المفید (۶) تذکرۃ الخواص ص ۷۱۔سبط ابن الجوزی

کلمہ نمبر۴۵۴۔ما لابن آدم و الفخر، اوله نطفة...

(۱)علل الشرائع۔الصدوق (۲)مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۵۴۔المیدانی

کلمہ نمبر۴۵۵۔ان القوم لم یجروا فی حلبة تعرف الغایة...

(۱)العمدۃ ج ۱ ص ۴۱۔ابن رشیق

کلمہ نمبر۴۵۶۔الاحر یدع هذه اللماظة لاهلها؟...

(۱)مجمع الامثال ج ۲ ص ۴۵۳۔المیدانی (۲)غررالحکم ص ۵۹۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۵۷۔منهو مان لا یشبعان طالب علم و طالب دنیا

(۱)الخصال ج ۱ ص ۲۶۔الصدوق (۲)اصول الکافی ج ۱ ص ۲۴۔الکلینی (۳)العقد الفرید ج ۱ ص ۲۶۴۔ابن عبدربہ (رسول اللہؐ سے نقل کیا ہے)

کلمہ نمبر۴۵۸۔(علامة)الایمان ان توثر الصدق حیث یضرک...

(۱)الآداب ص ۴۔ابن شمس الخلافۃ

کلمہ نمبر۴۵۹۔یغلب المقدار علیٰ التقدیر حتیٰ تکون الآفةفی التدبیر

دیکھئے کلمہ نمبر ۱۵

کلمہ نمبر۴۶۰۔الحلم و الاناة توامان ینتجهما علوالهمة

(۱)سراج الملوک ص ۱۵۴۔الطرطوشی (۲)غررالخصائص الواضحہ ص ۲۵۴۔الوطواط (۳)البدیع ص ۲۱۔ابن المعتز (۴) کتاب الصناعتین ص ۲۷۷۔ابو ہلال العسکری

کلمہ نمبر۴۶۱۔الغیبة جهدالعاجز

(۱)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۳۔المیدانی

کلمہ نمبر۴۶۲۔رب مفتون بحسن القول فیه

(۱)تحف العقول ص۱۴۴۔ابن شعبہ الحرانی (۲)مجمع الامثال ج۲ص۴۵۴۔المیدانی

(۳)دیکھئے کلمہ نمبر ۲۶۰

کلمہ نمبر۴۶۳۔الدنیا خلقت لغیرها ولم تخلق لنفسها

(۱)غررالحکم ص۸۹۔الآمدی

کلمہ نمبر۴۶۴۔ان لبنی امیة مرودایجرون فیه ...

کلمہ نمبر۴۶۵۔وقالؑ فی مدح الانصار ،هم والله ربوا الاسلام کما ...

(۱)ربیع الابرار،الورق۳۶۴۔الزمخشری

کلمہ نمبر۴۶۶۔العین وکاء السه

(۱)کتاب المقتضب ص۳۴۔المبرد(۲)المجازات النبویہ ص۲۰۸۔الشریف الرضی

کلمہ نمبر۴۶۷۔وولیهم وآل فاقام واستقام...

دیکھئے کلمہ نمبر۱۲

کلمہ نمبر۴۶۸۔یاتی علیٰ الناس زمان عضوض...

(۱)الکافی ج۵ص۳۱۰۔الکلینی (۲)عیون اخبارالرضاج۲ص۴۵۔الصدوق (۳)عامرالطائی

المعروف بابی الجعد نے اپنی کتاب کے صفحہ۲۲پرنقل کیا ہے

کلمہ نمبر۴۶۹۔یهلک فیّ رجلان ، محب مفرط وباهت مفتر

(۱)شیخ مفید کے استادالقاضی ابوبکرابن سالم التمیمی (متوفی ۳۸۵ھ)نے اپنے طریق سے روایت

کی ہے۔(۲)دیکھئے کلمہ نمبر۱۱۷

کلمہ نمبر۴۷۰۔التوحید الاتتوهمه والعدل الاتتهمه

(۱)غرر الحکم ص ۱۴۱۔ الآمدی (۲)المفردات ص ۴۹۔ الراغب الاصفہانی (۳)الطراز ج ۲ص ۲۵۱ ۔السید الیمانی

کلمہ نمبر ۴۷۱۔ لاخیر فی الصمت عن الحکم ...

دیکھئے کلمہ نمبر ۱۸۲

کلمہ نمبر ۴۷۲۔ اللھم اسقنا ذلل السحاب دون صعابھا

(۱)النھایۃ ج ۲ص ۱۶۶۔ ابن الاثیر

کلمہ نمبر ۴۷۳۔ الخضاب زینة ونحن قوم فی مصیبة

(۱)مکارم الاخلاق ص ۸۳۔ الطبرسی

کلمہ نمبر ۴۷۴۔ وقالؑ . ماالمجاھد الشھیدفی سبیل الله باعظم اجراً...

کلمہ نمبر ۴۷۵۔ القناعة مال لاینفد

دیکھئے کلمہ نمبر ۵۷

کلمہ نمبر ۴۷۶۔ استعمل العدل، واحذرالعسف والحیف...

(۱)غرر الحکم ص ۴۹۔ الآمدی

کلمہ نمبر ۴۷۷۔ اشد الذنوب مااستخف به صاحبه

دیکھئے کلمہ نمبر ۳۴۸

کلمہ نمبر ۴۷۸۔ ما اخذ الله علیٰ اھل الجھل ان یتعلموا...

(۱)اصول الکافی ج اص ۴۱۔ الکلینی (۲)بحار الانوار ج ۸۸۔ مجلسی

کلمہ نمبر ۴۷۹۔ شرالاخوان من تکلف له

(۱)عیون الاخبار ج ۳ص ۲۳۱۔ ابن قتیبہ (۲)قوت القلوب ج اص ۱۸۱۔ ابو طالب المکی

(۳)الصدیق والصداقۃ ص ۴۴۔ التوحیدی (۴)روض الاخیار ص ۹۱۔ محمد بن قاسم

کلمہ نمبر ۴۸۰۔ اذا احتشم المومن اخاہ فقد فارقہ

(۱) محاضرات الادباء ج۲ ص ۲۸۔ الراغب الاصفہانی

تمام مصادر "نہج البلاغہ للامام علی علیہ السلام نسخۃ المعجم المفہرس مطبوعہ مؤسسۃ النشر الاسلامی ، التابعۃ لجماعۃ المدرسین بقم المشرقۃ" سے نقل کیے گئے ہیں

شارحین نہج البلاغہ

شارحین نہج البلاغہ

کتاب نہج البلاغہ پہلے دن ہی سے ارباب فکرونظر کی مرکز نگاہ رہی ہے اور بلا تفریق مذہب وملت اہل دانش بقدر ظرف وصلاحیت اس بحرِ علم وحکمت کی غواصی کر کے گراں قدر جواہر و لآلی سے اپنا دامن پر کرتے آرہے ہیں اور اس کے مذکی اور مصفی پانیوں سے تشنگی علم بجھاتے چلے آرہے ہیں۔ ایسا کیوں نہ ہو کہ یہ بعد از نبیؐ افصح الناس اور بعد از نبیؐ بشیر ونذیر ہستی کا کلام ہے۔

علیؑ شاہِ عالم اماماً کبیرا　　　　که بعد از نبیؐ شد بشیراً نذیرا

زتو نیست پوشیده احوال جامی　　　　که هستی بمعنی سمیعاً بصیرا　　(ملا جامی)

ہر زمانے، ہر علاقے اور ہر زبان کے اہل فکروہنر نے باب العلمؑ سے دریوزہ گری کی اور اپنے اپنے رشحات اور افادات علمی کو شرح نہج البلاغہ کی صورت میں عوام کے استفادہ کے لئے پیش کیا۔ ان میں سے کچھ شارحین کا مختصر تذکرہ کرتے ہیں۔

عربی وفارسی میں ترجمے اور شرحیں

۱۔ سید رضی کی حیات ہی میں علامہ سید علی بن ناصر نے "اعلام نہج البلاغہ" کے نام سے سب سے پہلی عربی میں شرح لکھی جس کا خطی نسخہ اعجاز حسین کنتوری کے پاس لکھنؤ میں موجود تھا۔ یہ شرح ۱۹۹۴ء میں وزارت ثقافت وارشاد اسلامی تہران سے ایک دفعہ پھر شائع ہوئی۔

۲۔ سید مرتضی علم الھدیٰ متوفی ۴۳۶ھ نے خطبہ شقشقیہ کی شرح لکھی، آپ سید رضی کے بڑے بھائی تھے۔

۳۔پانچویں صدی ہجری میں قاضی عبدالجبار المعتزلی نے شرح نہج البلاغہ لکھی جس کا ذکر صاحب "ریاض العلماء" نے کیا ہے۔قاضی موصوف سید رضی کے اساتذہ میں سے ہیں۔

۴۔ابن فندق کے نام سے مشہور ابوالحسن علی بن ابوالقاسم زید بیہقی متوفی ۵۶۵ھ نے "معارج نہج البلاغہ" کے نام سے عربی میں ایک شرح لکھی یہ ۱۹۸۸ء میں مکتبہ آیت اللہ مرعشی نجفی قم سے چھپی۔

۵۔جلیل القدر فقیہ اور محقق شیخ قطب الدین سعید بن ہبۃ اللہ راوندی متوفی ۵۷۲ھ نے تین جلدوں میں "منہاج البراعۃ فی شرح نہج البلاغہ" لکھی اور یہ ۱۹۸۵ء میں مکتبہ آیت اللہ مرعشی نجفی قم سے ایک بار پھر چھپی۔

۶۔"حدائق الحقائق" کے نام سے دو جلدوں میں عربی میں ایک شرح ابوالحسن محمد بن حسین بن حسن بیہقی نے ۵۷۲ھ میں لکھی۔آپ قطب الدین کیدری کے نام سے مشہور تھے۔اس شرح کا ایک نسخہ مدرسہ فتح اللہ مشہد میں ہے۔

۷۔شیخ افضل الدین الحسن بن علی ماہ آبادی متوفی ۵۸۵ھ نے ایک شرح رقم کی۔

۸۔امام اہل سنت علامہ فخر الدین رازی متوفی ۶۰۶ھ نے ایک شرح تالیف کی۔اس شرح کا ذکر آقائے بزرگ تہرانی نے الذریعہ میں کیا ہے۔

۹۔بیس جلدوں میں ایک تحقیقی، معلوماتی اور مبسوط معرکۃ الآراء شرح عزالدین ابو حامد عبدالحمید بن ہبۃ اللہ ابن ابی الحدید معتزلی متوفی ۶۵۵ھ نے لکھی۔اس شرح کی شہرت زمان و مکان کی حدوں سے ماوراء چار دانگ عالم میں پھیل چکی ہے اور ہر زمانے کے علماء و فضلاء کا مرکز نگاہ رہی ہے۔اس کا فارسی اور فرانسیسی میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔

۱۰۔عظیم فقیہ اور محقق سید ابن طاؤس متوفی ۶۶۴ھ نے شرح نہج البلاغہ تحریر کی۔

۱۱۔فاضل جلیل اور عالم نبیل رضی الدین علی بن موسیٰ آل طاؤس حلی متوفی ۶۶۴ھ نے شرح لکھی۔

۱۲۔"اختیار مصباح السالکین" کے نام سے عربی میں ایک شرح کمال الدین میثم بن علی میثم بحرانی متوفی ۶۷۹ھ نے زیب قرطاس کی۔یہ کتاب ۱۹۸۷ء میں مجمع البحوث الاسلامیہ مشہد ایران سے

چھاپی گئی۔

۱۳۔پانچ جلدوں میں عربی زبان میں ایک اورشرح جناب کمال الدین میثم بن علی میثم بحرانی متوفی ۶۷۹ھ کی علمی کاوش ہے اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۸۲ء میں دفتر نشر الکتاب کی طرف سے طبع کیا گیا۔ اس عربی شرح کو قربان علی المحمدی المقدم،علی اصغر نوابی یحییٰ زادہ،سید محمد صادق عارف،حبیب اللہ روحانی اور محمد رضا العطائی نے فارسی زبان کا پہناوا پہنایا جسے مجمع البحوث الاسلامیہ کی طرف سے زیور طباعت سے آراستہ کیا گیا۔

۱۴۔عربی میں میثم بن علی میثم بحرانی متوفی ۶۷۹ھ کی "شرح مائۃ کلمۃ" جسے ۱۹۶۹ء میں دفتر منشورات اسلامی قم نے طباعت سے آراستہ کیا اور اس کا فارسی ترجمہ "شرح صد کلمہ امیر المومنین علیہ السلام" کے نام سے عبد العلی الصاحبی نے کیا اور مجمع البحوث الاسلامیہ مشہد نے شائع کیا۔

۱۵۔عربی زبان میں "شرح حکم نہج البلاغہ" جناب شیخ عباس قمی نے تالیف کی جو باقر قربان زریں کی ترتیب وتہذیب کے ساتھ ۱۹۹۷ء میں مؤسسہ نہج البلاغہ تہران سے شائع کی گئی۔

۱۶۔علی محمد علی دخیل کی بزبان عربی شرح نہج البلاغہ تین جلدوں میں ۱۹۸۶ء میں دار المرتضیٰ بیروت سے شائع ہوئی۔

۱۷۔سید عباس علی موسوی کی عربی شرح نہج البلاغہ پانچ جلدوں میں دار الرسول الاکرم ودار المحجۃ البیضاء بیروت نے شائع کی۔

۱۸۔سات جلدوں پر مشتمل عربی میں "مفتاح السعادۃ فی شرح نہج البلاغہ" سید محمد تقی نقوی القاینی خراسانی نے لکھی جسے مکتبۃ المصطفوی تہران نے شائع کیا۔

۱۹۔آٹھ جلدوں پر مشتمل عربی میں "نہج السعادہ فی مستدرک نہج البلاغہ" محمد باقر المحمودی نے لکھی جو ۱۹۹۷ء میں وزارت ثقافت وارشاد اسلامی تہران سے شائع ہوئی۔

۲۰۔بزبان عربی مقالات کا ایک مجموعہ "نہج البلاغہ نبراس السیاسۃ ومنہل التربیۃ" مؤسسہ نہج البلاغہ قم ایران کی طرف سے ۱۹۸۲ء میں شائع ہوا۔اس میں سید عبد الزہرا الحسینی،الشیخ توری اور سلیما

کے مقالات شامل ہیں۔

۲۱۔ شیخ جعفر الحائری کی عربی میں شرح نہج البلاغہ ۱۹۸۹ء میں موسسہ دار الہجرہ کی طرف سے چھاپی گئی۔

۲۲۔ چار جلدوں پر مشتمل عربی میں "توضیح نہج البلاغہ" سید محمد الحسینی الشیرازی کی خامہ فرسائی ہے جسے دار تراث الشیعہ تہران نے شائع کیا۔

۲۳۔ سید صادق موسوی کی عربی میں ایک شرح "تمام نہج البلاغہ" کے نام سے ۱۹۹۷ء میں موسسہ الزمان تہران سے شائع کی گئی۔

۲۴۔ "الدیباج المضی" کے نام سے ایک شرح مؤید باللہ یحییٰ بن حمزہ بن علی بن ابراہیم نے ۷۰۱ھ میں سپرد قلم کی ہے، جس کا ایک نسخہ شیخ محمد سماوی کے کتب خانہ میں ہے۔

۱۴۔ کتب خانہ اصفہان میں ضیاء الدین ابی رضا فضل اللہ کا ۷۲۳ھ میں تحریر کردہ ایک نسخہ شرح نہج البلاغہ موجود ہے۔

۲۵۔ مکتب اہل بیت کے عظیم فقیہ اور متکلم علامہ حلی متوفی ۷۲۶ھ نے بھی ایک شرح تحریر کی۔ آپ کا پورا نام شیخ جمال الدین ابی منصور الحسن بن سعید الدین یوسف بن مطہر الحلی ہے آپ کے تبحر علمی کے پیش نظر لفظ علامہ آپ کے لئے مخصوص ہو گیا ہے۔

۲۶۔ جامع معقول ومنقول شیخ کمال الدین عبد الرحمٰن بن محمد بن ابراہیم عتایقی حلی نے ۷۷۷ھ میں ایک شرح تحریر فرمائی۔

۲۷۔ آٹھویں صدی ہجری کے ایک شارح "ابن عتقاء" ہیں۔

۲۸۔ خطبات امیر المومنین کے ایک اور شارح خواجہ صائن الدین علی بن محمد افضل الدین محمد ترکہ متوفی ۸۳۰ھ ہیں۔

۲۹۔ نظام الدین علی شیر بن کنجینہ بہادر متوفی ۹۰۶ھ سلطان حسین مرزا کے وزیر تھے۔ مشہد مقدس میں قیام تھا پھر سمرقند چلے گئے۔ آپ نے کلمات قصار کی شرح لکھی۔

۳۰۔قاضی بغداد قوام الدین یوسف شیرازی متوفی ۹۲۲ھ نے ایک شرح قلمبند کی۔

۳۱۔فارسی میں "روضۃ الابرار" کے نام سے موسوم ایک شرح علی بن حسن زواری نے تحریر فرمائی۔آپ محقق کرکی کے شاگرد اور فتح اللہ کاشانی کے استاد تھے۔

۳۲۔ایک شرح شیخ عزالدین الآملی نے ۹۴۴ھ میں قلمبند کی۔

۳۳۔"تنبیہ الغافلین وتذکرۃ العارفین" کے نام سے دو جلدوں میں دسویں صدی ہجری کے ایک اہل علم فتح اللہ بن شکراللہ کاشانی متوفی ۹۸۸ھ نے شرح نہج البلاغہ رقم کی جسے سید محمد جواد الذہنی نے از سر نو مرتب کر کے ۱۹۹۹ء میں منشورات پیام حق تہران سے شائع کیا۔

۳۴۔سات جلدوں پر مشتمل ایک شرح شیخ شمس بن محمد بن مراد نے لکھی اس کا نسخہ مکتبہ محتشم السلطنت اسفندیاری میں موجود ہے۔

۳۵۔ایک شرح "انوار الفصاحت" نظام الدین علی بن حسن بن نظام الدین الجیلانی نے ۱۰۲۶ھ میں قلمبند کی۔

۳۶۔امیر المومنینؑ کے عرفانی کلام کی شرح نور محمد بن قاضی عبدالعزیز بن قاضی طاہر نے ۱۰۲۸ھ میں تحریر کی۔

۳۷۔دقیق علمی مفاہیم پر مشتمل ایک شرح شیخ بہاءالدین عاملی المعروف شیخ بہائی متوفی ۱۰۳۰ھ نے سپرد قلم کی۔

۳۸۔بزبان فارسی حضرت علیؑ کے عرفانی نظریات کی مکمل وضاحت دو جلدوں میں "منہاج الولایۃ" کے نام سے میر عبدالباقی تبریزی خطاط متوفی ۱۰۳۹ھ نے کی۔جو ۱۹۹۹ء میں تہران سے شائع ہوئی۔

۳۹۔محمد مہدی بن ابوتراب السندی الگجی کی ۱۰۹۷ھ میں تحریر کردہ شرح کا ایک نسخہ آستان قدس رضویہ میں محفوظ ہے۔

۴۰۔شرح نہج البلاغہ موسومہ "بہجۃ الحدائق" میر علاؤالدین محمد گلستانہ بن شاہ ابوتراب متوفی ۱۱۱۰ھ

کی گراں قدر خامہ فرسائی ہے۔

۴۱۔علامہ نعمت اللہ جزائری بن عبداللہ موسوی متوفی ۱۱۱۲ھ نے نہج البلاغہ پر حاشیہ "الحواشی الصافیہ" تحریر فرمایا۔

۴۲۔خطبہ قاصعہ اور کلمات قصار کی بزبان فارسی شرح عبدالکریم بن محمد یحییٰ قزوینی متوفی ۱۱۳۴ھ نے تحریر فرمائی۔

۴۳۔فارسی میں ایک شرح میر محمد مہدی بن سید مرتضیٰ خاتون آبادی متوفی ۱۱۵۰ھ نے قلمبند کی۔

۴۴۔ایک بہترین شرح محمد رفیع بن فرج الجیلانی متوفی ۱۱۶۰ھ کے زرنگار قلم سے لکھی گئی۔آپ روضہ امام رضاؑ کے مجاور تھے۔

۴۵۔عبدالنبی بن شرف الدین محمد طسوجی متوفی ۱۲۰۳ھ کربلا میں مقیم تھے اور جامع الفنون شخصیت تھے آپ کے رشحات قلم میں سے ایک شرح نہج البلاغہ بھی ہے۔

۴۶۔فارسی زبان میں سید صدرالدین بن محمد باقر رزفولی متوفی ۱۲۵۶ھ کی "منہج المعرفۃ فی شرح نہج البلاغہ" علمی ذخائر میں ایک قیمتی اضافہ ہے۔

۴۷۔فارسی زبان میں میرزا خلیل بن ابی طالب متوفی ۱۳۱۷ھ کی شرح خوبصورت علمی کاوش ہے۔

۴۸۔مفتی دیارِ مصر علامہ شیخ محمد عبدہ متوفی ۱۳۲۳ھ نے نہج البلاغہ کو اپنی تفسیر و حواشی کے ساتھ مصر میں چھپوایا۔اب تک اس کے بہت سے ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں مفتی عبدہ کتاب کے مقدمہ میں اپنی اس وحشت و حیرت کا اظہار کرتے ہیں جو نہج البلاغہ کے حقائق آگیں عبارات سے ان پر طاری ہوئی ہے۔

فکان یخیل الی فی کل مقام ان حروبا شبت، وغارات شنت وان للبلاغة دولة، وللفصاحة صولة وان للأوهام عرامة وللريب دعارة وان جحافل الخطابة و كتائب الذرابة ،فی عقود النظام وصفوف الانتظام تنافح بالصفيح الابلج، و القويم الأملج وتمتلج المهج برواضع الحجج فتفل من دعارة

الوساوس و تصيب مقاتل الخوانس فماأناالا والحق منتصر والباطل منكسر ومرج الشک في خمود وهرج الريب في ركود وان مدبر تلک الدولة وباسل تلک الصولة هو حامل لوائها الغالب امير المومنين على ابن ابى طالبؑ . بل كنت كلماانتقلت من موضع الى موضع أحس بتغير المشاهدوتحول المعاهد فتارة كنت أجدني في عالم يعمره من المعانى أرواح عالية، في حلل من العبارات الزاهية ،تطوف على النفوس الزاكية وتدنو من القلوب الصافية، توحى اليها رشادها وتقوم منها مرادها وتنفربها عن مداحض المزال ،الى جواد الفضل والكمال ،وطوراً كانت تتكشف لى الجمل عن وجوه باسرة وأنياب كاشرة وأرواح في أشباح النمور ومخالب النسور قدتحفزت للوثاب ثم انقضت للاختلاب فخلبت القلوب عن هواها وأخذت الخواطر دون مرماها واغتالت فاسدالاهواء وباطل الآراء، وأحيانا كنت أشهد ان عقلانورانياً ،لايشبه خلقا جسدانيا،فصل عن الموكب الالهى واتصل بالروح الانسانى فخلعه عن غاشيات الطبيعةوسمابه الى الملكوت الأعلى ونمابه الى مشهدالنور الأجلى وسكن به الى عمار جانب التقديس بعداستخلاصه من شوائب التلبيس و آنات كأنى أسمع خطيب الحكمة ينادى بأعلياء الكلمةوأولياء أمر الامةيعرفهم مواقع الصواب ويبصرهم مواضع الارتياب ويحذرهم مزالک الاضطراب ويرشدهم الى دقائق السياسة ويهديهم طرق الكياسة ويرتفع بهم الى منصات الرئاسة ويصعدهم شرف التدبير و يشرف بهم على حسن المصير"

(نہج البلاغہ۔ مفتی محمد عبدہ طبع مصر ص ۲۔۳)

"ہر مقام پر (نہج البلاغہ کے اثنائے مطالعہ میں) مجھے ایسا تصور ہو جاتا تھا کہ جیسے لڑائیاں چھڑی ہوئی ہیں۔نبرد آزمائیاں ہو رہی ہیں۔بلاغت کا زور ہے اور فصاحت پوری قوت

سے حملہ آور ہے۔ توہمات شکست کھا رہے ہیں۔ شکوک وشبہات پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ خطابت کے لشکر صف بستہ ہیں۔ طلاقتِ لسان کی فوجیں شمشیر زنی اور نیزہ بازی میں مصروف ہیں، وسوسوں کا خون بہایا جا رہا ہے اور توہمات کی لاشیں گر رہی ہیں اور ایک دفعہ یہ محسوس ہوتا ہے کہ بس حق غالب آ گیا اور باطل کی شکست ہو گئی اور فتح ونصرت کا سہرا اس کے علمبردار اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالبؑ کے سر ہے۔ بلکہ اس کتاب کے مطالعہ میں جتنا جتنا میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوا۔ میں نے مناظر کی تبدیلی اور مواقف کے تغیر کو محسوس کیا۔ کبھی میں اپنے کو ایسے عالم میں پاتا تھا جہاں معانی کی بلند روحیں خوشنما عبارتوں کا جامہ پہنے ہوئے پاکیزہ نفوس کے گرد چکر لگاتی اور صاف دلوں کے نزدیک آ کر انہیں سیدھے راستے پر چلنے کا اشارہ کرتی اور نفسیاتی خواہشوں کا قلع قمع کرتی اور لغزش کے مقامات سے متنفر بنا کر فضلیت وکمال کے راستوں کا سالک بناتی ہیں اور کبھی ایسے جملے سامنے آ جاتے ہیں جو معلوم ہوتا ہے کہ تیوریاں چڑھائے ہوئے اور دانت نکالے ہوئے ہولناک شکلوں میں آگے بڑھ رہے ہیں اور ایسی روحیں ہیں جو چیتوں کے پیکروں میں اور شکاری پرندوں کے پنجوں کے ساتھ حملہ پر آمادہ ہیں اور ایک دم شکار پر ٹوٹ پڑتے ہیں اور دلوں کو ان کے ہوا وہوس کے مرکزوں سے جھپٹ کر لے جاتے ہیں اور ضمیروں کو پست جذبات سے زبردستی علیحدہ اور غلط خواہشوں اور باطل عقیدوں کا قلع قمع کر دیتے ہیں اور بعض اوقات میں یہ مشاہدہ کرتا تھا کہ ایک نورانی عقل، جو جسمانی مخلوق سے کسی حیثیت سے بھی مشابہ نہیں ہے، خداوندی بارگاہ سے الگ ہوئی اور انسانی روح سے متصل ہو کر اسے طبیعت کے پردوں سے اور مادیت کے حجابوں سے نکال لیا اور اسے عالمِ ملکوت تک پہنچا دیا اور تجلیات ربانی کے مرکز تک بلند کر دیا اور لے جا کر عالمِ قدس میں اس کو ساکن بنا دیا اور بعض لمحات میں معلوم ہوتا تھا کہ حکمت کا خطیب صاحبانِ اقتدار اور قوم کے اہل حل وعقد کو للکار رہا ہے اور انہیں صحیح راستے پر چلنے کی دعوت دے رہا ہے اور ان کی غلطیوں پر متنبہ کر رہا ہے اور انہیں سیاست کی باریکیاں اور تدبر وحکمت کے دقیق نکتے سمجھا رہا ہے اور ان کی صلاحیتوں کو حکومت کے منصب اور تدبر وسیاست کی اہلیت پیدا کر

کے مکمل بنا رہا ہے۔"

علامہ محمد عبدہ کو نہج البلاغہ سے اتنی عقیدت تھی کہ وہ اسے قرآن مجید کے بعد ہر کتاب کے مقابلہ میں ترجیح کا مستحق سمجھتے تھے اور انہوں نے اپنا یہ اعتقاد بتایا ہے کہ جامعہ اسلامیہ میں اس کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونا اسلام کی ایک صحیح خدمت ہے اور یہ صرف اس لئے کہ وہ امیر المومنینؑ ایسے بلند مرتبہ مصلح عالم کا کلام ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں:

"و لیس فی اهل هذه اللغة الاقائل بأن کلام الامام علی ابن ابی طالبؑ هو أشرف الکلام و أبلغه بعد کلام الله تعالیٰ و کلام نبیه و أغزره مادة و أرفعه اسلوبا و أجمعه لجلائل المعانی فأجدربالطالبین لنفائس اللغةالطامعین فی التدرج لمراقیها أن یجعلوا هذاالکتاب أهم محفوظهم وافضل مأثورهم،مع تفهم معانیه فی الاغراض التی جاء ت لأجلها وتأمل ألفاظه فی المعانی التی صیغت للدلالة علیها لیصیبوابذلک افضل غایة و ینتهوا الی خیرنهایة"

(نہج البلاغہ مفتی محمد عبدہ طبع مصر ص ۵)

"اس عربی زبان والوں میں کوئی ایسا نہیں جو اس کا قائل نہ ہو کہ امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کا کلام کلام خدا و کلامِ رسولؐ کے بعد ہر کلام سے بلندتر، زیادہ پر معانی اور زیادہ فوائد کا حامل ہے لہٰذا زبانِ عربی کے نفیس ذخیروں کے طلاب کے لئے یہ کتاب سب سے زیادہ مستحق ہے کہ وہ اسے اپنے محفوظات اور منقولات میں اہم درجہ پر رکھیں اور اس کے ساتھ ان معانی و مقاصد کے سمجھنے کی کوشش کریں، جو اس کتاب کے الفاظ میں مضمر ہیں"۔

۴۹۔ علامہ سید حبیب اللہ خوئی متوفی ۱۳۲۴ھ نے "منہاج البراعہ فی شرح نہج البلاغہ" کیس جلدوں میں فارسی میں لکھی اس کی چوتھی اشاعت ۱۹۷۹ء میں مکتبہ اسلامیہ تہران سے شائع ہوئی۔ اس کا اردو ترجمہ جناب مولانا محمد علی فاضل کر رہے ہیں۔

۵۰۔ "الدرۃ النجفیہ فی شرح نہج البلاغۃ الحیدریۃ" کے نام سے ایک گراں قدر شرح عربی میں میرزا ابراہیم دنبلی خوئی متوفی ۱۳۲۵ھ نے لکھی۔

۵۱۔میرزا محمد حسین فروغی ابن آقا مہدی اصفہانی متوفی ۱۳۲۵ھ نے فارسی میں عہد نامہ بہ مالک اشتر کی شرح کی۔

۵۲۔''شرح الاحتشام'' شیخ جواد بن محرم علی زنجانی متوفی ۱۳۲۵ھ کی خامہ فرسائی ہے۔

۵۳۔شیخ جہانگیر خان قشقائی متوفی ۱۳۲۸ھ حکیم، عارف اور فلسفی تھے اصفہان میں قیام پذیر تھے ان کی شرح نے کافی شہرت پائی۔

۵۴۔عربی ادب کے استاد محمد حسن نائل المرصفی متوفی ۱۳۲۸ھ نے نہج البلاغہ کی ایک شرح لکھی جو دار الکتب العربیہ سے شائع ہوئی اس کے مقدمہ میں **کلمة فی اللغة العربیه** کا عنوان قائم کر کے لکھتے ہیں۔

''اس میدان میں سب سے آگے حضرت علی ابن ابی طالبؑ تھے اور اس دعویٰ کا سب سے بڑا ثبوت نہج البلاغہ ہے، جسے اللہ نے ایک واضح حجت اس کی بنایا ہے کہ علی ابن ابی طالبؑ قرآن کے نور، حکمت، علم، ہدایت، اعجاز اور فصاحت کی بہترین زندہ مثال تھے ان میں حضرت علیؑ کی تنہا زبان سے اتنی چیزیں یکجا ہیں، جو بڑے علماء اور یکتائے زمانہ فلاسفہ اور شہرہ آفاق علمائے ربانیین کی زبانیں ملا کر بھی یکجا نہیں کر سکتیں، حکمت کی بلند نشانیاں اور صحیح سیاست کے قواعد حیرت خیز موعظہ اور مؤثر استدلال اس کتاب میں علی ابن ابی طالب نے علم سیاست اور دین کے ہر دریا کی غواصی کی ہے اور یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ ان میں سے ہر شعبہ میں یکتائے روزگار تھے۔''

(مجلہ راہ اسلام نئی دہلی ص ۵۹ جنوری تا جون ۲۰۰۸ء)

۵۵۔میرزا محمد علی بن نصیر الدین بن زین العابدین نجفی متوفی ۱۳۳۴ھ نے متعدد جلدوں میں شرح نہج البلاغہ لکھی۔

۵۶۔منتخب خطبات کی شرح محمد علی بن میرزا محمد حسینی نجفی متوفی ۱۳۳۴ھ نے کی اور نجف اشرف عراق سے شائع ہوئی۔

۵۷۔خطبہ ہمام کا ترجمہ ''درثمن'' ۔شیخ عبد الحسین بن محمد طاہر دزفولی متوفی ۱۳۳۹ھ نے کیا۔

۵۸۔ شیخ حسن علی محمدی بجنوردی متولد ۱۳۴۵ھ نے اٹھائیس خطبوں کی شرح کی۔

۵۹۔ محمد کاظم بن سید محمد ابراہیم موسوی قزوینی متولد ۱۳۴۸ھ نے ایک شرح لکھی۔

۶۰۔ ''مصباح الانوار'' کے نام سے ایک شرح نظام الدین گیلانی نے ۱۳۵۵ھ میں زیب قرطاس کی۔

۶۱۔ شیخ ہادی بن حسین بن محسن بیرجندی متوفی ۱۳۶۶ھ نے مکتوب بنام مالک اشتر کی شرح لکھی۔

۶۲۔ زبان وبیان کے اعتبار سے فارسی ادب میں نمایاں اور ممتاز حیثیت کی حامل شرح علی نقی فیض الاسلام بن سید محمد حسینی نے ۱۳۶۷ھ میں لکھی۔ جس کا پانچواں ایڈیشن ۲۰۰۰ء میں موسسہ تالیفات فیض الاسلام للطباعۃ والنشر تہران سے شائع ہوا اس ترجمے کے بارے میں رئیس احمد ندوی اپنے ترجمہ نہج البلاغہ میں لکھتے ہیں

''دوسرا نسخہ وہ ہے جو نہایت زیادہ شاندار طریقے پر ایران (تہران) سے شائع ہوا ہے اس کا فارسی ترجمہ ضروری تشریحات کے ساتھ اور حسب موقع حواشی اور ذیلی مندرجات کے ساتھ علامہ علی نقی فیض الاسلام مجتہد العصر ایران نے فارسی زبان میں کیا ہے اس سے میں نے بہت زیادہ فائدہ اٹھایا ہے حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ گراں بہا نعمت میرے سامنے نہ ہوتی تو شاید میں یہ کام نہ کر پاتا بار بار اس کے حوالے آپ کی نظروں سے گزریں گے۔''

۶۳۔ کلمات قصار کی شرح بعنوان ''محفظۃ الانوار'' عبداللہ بن سید ابی القاسم بن علم الہدیٰ بوشہری نے ۱۳۴۳ھ میں تصنیف کی۔

۶۴۔ حیدر قلی خان کابلی متوفی ۱۳۷۲ھ نے ایک شرح لکھی۔

۶۵۔ ''دراسات نہج البلاغہ'' کے نام سے عہدنامہ بہ مالک اشتر کی شرح شیخ محمد مہدی بن عبدالکریم شمس الدین عاملی نے لکھی جو ۱۳۷۶ھ میں زیور طباعت سے آراستہ ہوئی۔

۶۶۔ محمد صالح بن محمد باقر قزوینی روغنی نے ایک تحقیقی شرح ۱۳۷۸ھ میں تصنیف کی۔

۶۷۔ نہج البلاغہ کی ایک معلوماتی شرح قاضی سلطان محمود بن غلام علی طبسی مشہدی نے تالیف کی۔

۶۸۔عہد نامہ بہ مالک اشتر کی شرح "ہدایات الحسام" کے عنوان سے میرزا محمد حسین بن علی تقی ہمدانی نے لکھی۔

۶۹۔مقبول شرح "منہج الفصاحت" کمال الدین حسین بن شرف الدین اردبیلی کی علمی کاوش ہے

۷۰۔ایک شرح عماد الدین علی بن علی شریف قاری استر آبادی نے لکھی۔

۷۱۔سید ہبتہ الدین شہرستانی نے "بلاغ المنہج فی شرح النہج" لکھی اور نہج البلاغہ کے مصادر کے حوالے سے ایک اور کتاب "ما ھو نہج البلاغہ" بھی تحریر کی۔

۷۲۔ایک شرح ابو الفضل یحییٰ بن ابی طی بخاری حلبی نے تالیف کی۔

۷۳۔نصر اللہ تراب بن فتح علی دزفولی نے شرح ابن ابی الحدید کا فارسی میں ترجمہ کیا۔

۷۴۔سعید بن ہبتہ اللہ بن حسن نے دو جلدوں میں شرح نہج البلاغہ لکھی آپ قم میں مدفون ہیں

۷۵۔عبد الزہرا الحسینی الخطیب نے "مصادر نہج البلاغہ" عربی میں قلمبند کی۔جو ان کی پندرہ سالہ انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے اس کتاب کی جلد اول اور دوم میں ان عناوین کا بیان ہے

"نہج البلاغہ کی تاریخ کی سیر،حضرت امیر المومنینؑ کے خطبے اور کلام،اس کے بعد مختصر سا ذکر نہج البلاغہ کی شرحوں،ترجموں اور دوسرے علمی کاموں کا ہے جو نہج البلاغہ کے متعلق انجام پاتے ہیں اس کے بعد پہلے خطبے کو پیش کیا ہے پھر اس خطبے کے مدارک کو ذکر کیا ہے جو سید رضی سے پہلے تھے اور اگر کوئی اہم کتاب جو سید رضی کے زمانے یا بعد میں تھی اسے ذکر کیا ہے تا کہ معلوم ہو کہ نہج البلاغہ کے علاوہ کوئی دوسرا مدرک بھی تھا اس کے بعد خطبوں کی سندوں کا ذکر کرتے ہیں"

اس کتاب کی تیسری جلد تمام خطوط کی اسناد اور مدارک کے ساتھ مختص ہے جبکہ اس کتاب کی چوتھی جلد کلمات قصار کے مدارک اور اسناد کے متعلق ہے۔

۷۶۔لطف اللہ کاشانی کی ایک شرح نہج البلاغہ بزبان فارسی کا ذکر سید امیر علی کی Spirit Of Islam کے اردو ترجمہ "روح اسلام" کے صفحہ ۹۵ پر کیا گیا ہے۔

۷۷۔فکری اور تحقیقی مطالب سے لبریز ایک شرح حسین بن شہاب الدین العاملی متوفی ۱۰۷۶ھ

نے لکھی۔آپ اصفہان سے ہجرت کر کے حیدر آباد دکن میں آباد ہو گئے تھے۔

۷۸۔محمد علی حزیں لاہیجی متوفی ۱۱۸۰ھ نے بعض خطبات کی شرح لکھی آپ کثیر التصانیف تھے۔

۷۹۔راجہ امداد علی متوفی ۱۲۹۲ھ آپ نے خطبہ شقشقیہ کی عربی میں شرح کی جس کا خطی نسخہ خدا بخش لائبریری پٹنہ (انڈیا) میں موجود ہے۔

۸۰۔"حلیۃ الصالحین کلمات امیر المومنین" یہ شرح ۱۲۹۴ھ میں مولانا میر حیدر علی بن محمد علی حیدر آبادی (دکن انڈیا) نے لکھی۔

۸۱۔علم و ادب میں یکتائے زمانہ مفتی محمد عباس شوشتری متوفی ۱۳۰۶ھ نے خطبہ شقشقیہ کی معرکۃ الآراء تحقیقی اور مبسوط شرح فارسی میں لکھی جس کا ایک نسخہ مدرسۃ الواعظین لکھنو کے کتب خانے میں موجود ہے آپ عربی فارسی اور اردو کے صاحب طرز ادیب اور منفرد لب ولہجہ کے شاعر تھے۔مرزا غالب کے ہم عصر تھے مرزا غالب قبلہ و کعبہ کہہ کر ان کی قدر دانی کرتے اور خدائے سخن میر ببر علی انیس کی ارادت و عقیدت کا عالم تو ان کے ان اشعار سے ظاہر ہے

حسب حکم سید معجز بیاں — قبلہ کونین استادِ زماں
فاضل باذل فقیہ بالیقیں — آفتاب آسمان علم دین
چوں تامل کرد بافکر سلیس — از پئے تاریخ آں طبع انیسؔ

داد ہاتف ایں صدائے دل پذیر

ہست تاریخش کلام بے نظیر (مثنوی من وسلوی تاریخ طبع ۱۲۶۳ھ)

غزل، قصیدہ، مثنوی، مرثیہ سمیت تمام اصناف میں طبع آزمائی کی ان کی مثنوی من و سلویٰ، مثنوی صحن چمن، مثنوی گوہر شاہوار، مثنوی آب زلال، مثنوی بیت الحزن ادب میں ممتاز مقام رکھتی ہیں۔ان کے اشعار جہاں انتہائی پرمعانی ہیں وہاں ان میں بلا کی نزاکت لفظی، خیال آفرینی اور دل آویزی پائی جاتی ہے۔الفاظ کی نشست و برخاست کا عالم یہ ہے کہ جیسے سیپ میں موتی یا انگشتری میں نگینہ۔ان کے چند اشعار دیکھئے

تھا شور قیامت کا مگر آنکھ نہ چونکی — کیا کہتے ہیں اس نیند کو اس بے خبری کو
غفلت کا یہ عالم ہے نہیں یاد وطن کی — کیا اُنس ہے اس جسم سے جاں سفری کو
آفت کی ہوا چلتی ہے یاں چار طرف سے — کس طرح بچاؤں میں چراغِ سحری کو

ایک اور شعر دیکھئے

مریں گے صبح تک امیدوارِ وصل اے گردوں
ابھی سے ماتمی کیوں پیرہن ہے شامِ ہجراں کا

۸۲۔ احمد نذر امروہوی متوفی ۱۳۱۰ھ نے مکتوبات نہج البلاغہ کو فارسی پیکر میں ڈھالا۔ رضا لائبریری رام پور (انڈیا) میں یہ نسخہ موجود ہے۔

۸۳۔ علم و ادب میں ید طولیٰ رکھنے والے نواب زوار علی خان متوفی ۱۳۲۵ھ عربی و فارسی کے شاعر تھے انہوں نے نہج البلاغہ کی تحقیقی شرح لکھی۔ جس میں شرح ابن ابی الحدید کی اغلاط پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔

۸۴۔ احمد حسن امروہوی متوفی ۱۳۲۸ھ نے بحکم مفتی محمد عباس شوشتری شرح ابن الحدید کی تلخیص کی۔

۸۵۔ اولاد حسن امروہوی متوفی ۱۳۳۸ھ کی الاشاعۃ فی شرح نہج البلاغہ ایک علمی و تحقیقی شرح ہے۔

۸۶۔ ظہیر الملت ظہور حسین متوفی ۱۳۵۷ھ عربی ادب پر کمال قدرت رکھتے تھے آپ کے عربی قصائد نے بہت شہرت پائی۔ آپ نے نہج البلاغہ کا علمی و تحقیقی حاشیہ عربی میں قلمبند کیا۔ جس کا نسخہ مولانا مرتضیٰ حسین صدر الافاضل لاہور کے کتب خانے میں ہے۔

۸۷۔ شیخ ابو القاسم الخوئی (عراق) نے شرح نہج البلاغہ لکھی۔

۸۸۔ ''مصباح البلاغہ فی مشکوٰۃ الصیاغہ'' بزبان عربی چار جلدوں میں سید حسن میر جہانی طباطبائی کی تصنیف ہے جس کا سن اشاعت ۱۹۶۷ء ہے۔

۸۹۔ آیت اللہ حسین علی منتظری (قم ایران) کی نہج البلاغہ کی مفید اور مبسوط شرح ایک عظیم علمی

اضافہ ہے۔

۹۰۔انقلاب اسلامی ایران کے عظیم مفکر استاد مرتضیٰ مطہری شہید نے ''سیری در نہج البلاغہ'' اور ''اسرار نہج البلاغہ'' کے عنوان سے اپنی تحقیق پیش کی۔

۹۱۔ شیخ حسن موسیٰ الصفار قطیف جزیرۃ العرب کے دانش مند ہیں انہوں نے ۱۹۷۸ء میں نوجوانوں کی فکری رہنمائی کے لئے نہج البلاغہ سے موضوعاتی و تربیتی لیکچر دیئے جو عربی و فارسی میں چھپ چکے ہیں۔

۹۲۔سید اختر ناظم زادہ نے ''تجلیات حکمت'' کے نام سے امیرالمومنینؑ کے ۲۴۵ منتخب ارشادات اور کلمات جمع کئے اور ان کی شرح لکھی۔

۹۳۔آیت اللہ مصباح یزدی نے ''قرآن در آئینہ نہج البلاغہ'' کے نام سے گراں مایہ تصنیف تشنگان علم کے لئے پیش کی۔

۹۴۔طیب رضا اغوان پوری نے ''کتاب مقالات درباری نہج البلاغہ'' ۲۰۱۱ء میں اور ''مجموعہ مقالات درباری نہج البلاغہ'' ۲۰۱۲ء میں مرتب و مدون کی جن میں متعدد نامور علماء اور دانشوروں کے مقالات شامل ہیں۔

۹۵۔علامہ محمد جواد مغنیہ لبنان کے مجاہد اور مبارز عالم دین ہیں اور کئی تحقیقی کتابوں کے مصنف ہیں آپ نے ''فی ظلال نہج البلاغہ'' کے نام سے چار جلدوں میں عربی میں ایک شرح لکھی۔جس کا تیسرا ایڈیشن ۱۹۷۹ء میں دارالعلم للملایین بیروت نے شائع کی

۹۶۔استاد مصطفیٰ زمانی ایران کے مشہور محقق اور انقلابی دانشور ہیں ان کی کئی ایک تحقیقی کتابیں منصۂ شہود پر آچکی ہیں ان میں سے ایک ''ترجمہ نہج البلاغہ بزبان فارسی'' ہے۔جس کی بارھویں اشاعت ۱۹۹۹ء میں موسسہ نبوی للطباعۃ والنشر تہران کی طرف سے ہوئی۔

۹۷۔استاد آقائے محمد دشتی ۱۳۳۰ شمسی کو شہرستان محمود آباد ایران میں پیدا ہوئے۔حوزہ علمیہ قم سے تعلیم حاصل کی۔آقائے ناصر مکارم شیرازی، آقائے استاد جعفر سبحانی سے فیض حاصل کیا اور نہج

البلاغہ کو اپنی نگارشات کا محور قرار دیتے ہوئے درج ذیل علمی جواہر پارے تخلیق کیے جو موسسہ فرہنگی تحقیقاتی امیرالمومنینؑ قم (ایران) سے شائع ہوئے۔

۱۔ رواں فارسی میں ترجمہ وشرح نہج البلاغہ لکھی جس میں مختلف نسخہ ہائے نہج البلاغہ کا جدول، متشابہات کا ترجمہ، علوم روزگار کا اشاریہ اور موضوعات نہج البلاغہ کی ایک تفصیلی فہرست بھی پیش کی۔ ۲۔ پند ھای جاودانہ (حکمت ہائے نہج البلاغہ) ۳۔ شناخت ویژگی ہای نہج البلاغہ ۴۔ اطلاعات مقدماتی نہج البلاغہ ۵۔ طرح ھای آموزشی نہج البلاغہ ۶۔ روش ہای تحقیق در نہج البلاغہ ۷۔ کلید ہای شناسایی نہج البلاغہ ۸۔ روش بردا شت ہای نہج البلاغہ ۹۔ المعجم المفہرس لالفاظ نہج البلاغہ۔ سید کاظم محمدی کے ساتھ مل کر مرتب کی ۱۰۔ فرہنگ واژہ ہای معادل نہج البلاغہ ۱۱۔ فرہنگ موضوعات کلی نہج البلاغہ ۲ جلدوں میں ۱۲۔ فرہنگ معارف نہج البلاغہ در شعر شاعران ۲ جلدوں میں ۱۳۔ فرہنگ معارف شروح نہج البلاغہ تین جلدوں میں ۱۴۔ اسنادومدارک نہج البلاغہ ۱۵۔ رواۃ ومحدثین نہج البلاغہ ۲ جلدوں میں ۱۶۔ ترجمہ نہج البلاغہ (جیبی) ۱۷۔ دروس آموزشی نہج البلاغہ ۱۸۔ دروس پژوھشی نہج البلاغہ ۲ جلدوں میں ۱۹۔ موضوعات مسابقاتی نہج البلاغہ ۲۰۔ اخلاق نظامی از دیدگاہ نہج البلاغہ ۲۱۔ اصول ونجگانہ اعتقادی در نہج البلاغہ ۲۲۔ تفسیر آموزشی نہج البلاغہ ۲۳۔ معیار ہای گزینش از دیدگاہ نہج البلاغہ ۲۴۔ نہج البلاغہ در سیمینار ہا۔ ۵ جلدوں میں مقالات کا مجموعہ ہے ۲۵۔ تھیوری ہای (Theory) مدیریت از دیدگاہ نہج البلاغہ۔ آپ کی کل تصانیف کی تعداد ۱۱۰ ہے

۹۸۔ علامہ محمد تقی شوشتری تستری نے ”بہج الصباغہ فی شرح نہج البلاغہ“ لکھی جس میں امیرالمومنینؑ کے کلمات کو ساٹھ اساسی موضوعات میں جمع کیا۔ ہر عنوان پر حضرتؑ کے کلمات کی شرح کی۔ یہ کتاب ایران سے ادارہ بنیاد نہج البلاغہ اور دار امیر کبیر تہران کی طرف سے ۱۴ جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔

۹۹۔ استاد لبیب بیضون نے عربی میں ”تصنیف نہج البلاغہ“ لکھی جس میں نہج البلاغہ کو ۴۳۰ موضوعات پر تقسیم کر کے حسن آویزی اور سلیقہ مندی سے مفاہیم بیان کیے گئے ہیں پہلے بیروت

سے اور پھر دفتر تبلیغات اسلامی حوزہ علمیہ قم ایران سے اس کا تیسرا ایڈیشن ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا۔

۱۰۰۔ ''دراستہ فی منشورات الامام علیؑ'' ڈاکٹر سید حسنین اختر امروہوی کا PHD کا تحقیقی مقالہ ہے اور ۱۹۹۸ء میں دہلی سے شائع ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کی دوسری کتاب An Introduction To Nehjulbalagha ہے جو مولانا محمد عبادت ایجوکیشنل سوسائٹی امروہہ کی طرف سے ۲۰۰۴ء میں چھپا۔

۱۰۱۔ ''قانون اساسی حکومت اسلامی امام علیؑ'' کے نام سے ایک کتاب بزبان عربی جناب علی انصاریان نے تالیف کی جو وزارت ارشاد اسلامی ایران سے چھاپی گئی پھر یہ فارسی میں بھی ترجمہ ہوئی۔ فاضل محقق نے عہدنامہ بنام مالک اشتر پر ۲۳ فصلیں اور ۱۸۰ بنیادی عنوان قائم کرتے ہوئے امامؑ کے آفاقی پیغام کو عصری تقاضوں کے عین مطابق پیش کیا۔

۱۰۲۔ استاد محمد تقی جعفری نے ایک شرح نہج البلاغہ بزبان فارسی تحریر فرمائی جو انتشارات آستان قدس رضوی مشہد ایران سے شائع ہوئی۔ اس کی گیارہویں اشاعت کا سال ۱۳۹۳ شمسی ہے۔

۱۰۳۔ ''مدارک نہج البلاغہ و دفع الشبہات عنہ'' اس میں نہج البلاغہ کے مدارک کا بیان اور ان شکوک و شبہات کا جواب ہے جو نہج البلاغہ کے بارے اٹھائے جاتے ہیں یہ کتاب ایک عراقی عالم الہادی کاشف الغطاء کی تالیف ہے جس میں ۸۰ خطبوں، ۲۷ خطوط اور کچھ کلمات قصار کی اسناد اور مدرک بیان کئے گئے ہیں۔ مکتبہ اندلس بیروت سے شائع ہوئی ہے۔

۱۰۴۔ ''مصادر نہج البلاغہ'' ایک لبنانی عالم شیخ عبداللہ نعمہ کی خامہ فرسائی ہے اس کتاب میں خطبوں خطوط اور کلمات قصار کی اسناد اور ماخذوں کو بیان کیا گیا ہے۔

۱۰۵۔ سید جواد مصطفوی کی تالیف ''الکاشف عن الفاظ نہج البلاغہ فی شروحہ'' ایک اہم اور دقیق علمی کاوش ہے اس کتاب کے ذریعے نہج البلاغہ کے کلمات کو تلاش کرنا انتہائی آسان ہوگیا ہے۔ مثلاً تقویٰ کے موضوع کو معلوم کرنے کے لئے اس کے مادہ ''وق'' سے رجوع کیا جائے گا تو ''وق'' سے بننے والے تمام الفاظ نہج البلاغہ میں جہاں کہیں استعمال ہوئے ہیں قاری کی نظروں کے

سامنے آجائیں گے۔ یہ کتاب ایران میں دو دفعہ چھپ چکی ہے۔

۱۰۶۔ڈاکٹر صبحی صالحی کی اہم تحقیق الفاظ وموضوعاتِ نہج البلاغہ کے حوالے سے بیروت سے چھپی ہے اس میں انھوں نے ۵۰۳۱ کلمات کے مفاہیم اور معانی کو بیان کیا ہے اور اس کے بعد ۲۰ اور فہرستیں ترتیب دیں ہیں اور وہ یہ ہیں

۱۔فہرست الفاظ غریبہ اور ان کے معانی ۲۔فہرست موضوعات نہج البلاغہ بلحاظ حروف تہجی ۳۔خطبوں کی فہرست اور موضوعاتی ترتیب ۴۔خطوط کی موضوعاتی ترتیب ۵۔ نہج البلاغہ آیات قرآنی کی فہرست ۶۔ نہج البلاغہ میں احادیث نبویؐ کی فہرست ۷۔فہرست عقائد دین ۸۔فہرست احکام شرعی ۹۔ان احکام کی فہرست جو فلسفہ اور کلام کے ساتھ مشابہ ہیں ۱۰۔فہرست تعالیم اجتماعی ۱۱۔ دعاؤں کی فہرست ۱۲۔فہرست ابیات ۱۳۔فہرست اعلام وقبائل ۱۴۔فہرست حیوانات ۱۵۔نباتات کی فہرست ۱۶۔ستاروں کی فہرست ۱۷۔فہرست معادن وجواہر ۱۸۔فہرست مقامات اور ممالک ۱۹۔تاریخی واقعات کی فہرست ۲۰۔فہرست مطالب کتاب

۱۰۷۔بارہ جلدوں پر مشتمل ایک شرح نہج البلاغہ آیت اللہ احمد مدرس وحید نے فارسی میں تالیف فرمائی جو قم ایران سے شائع ہوئی ہے۔

۱۰۸۔دو جلدوں میں شرح نہج البلاغہ بزبان عربی سید محمد کاظم القزوینی الحائری نے لکھی جس کی پہلی جلد ۱۹۵۹ء میں مطبعۃ النعمان نجف اشرف اور دوسری جلد ۱۹۶۰ء میں بیروت سے شائع ہوئی ہے

۱۰۹۔ تین جلدوں میں شرح نہج البلاغہ موسومہ ''المقتطف من بحار الانوار'' بزبان عربی علی انصاریان نے مرتب کی اور جو ۱۹۸۷ء میں وزارت ثقافہ وارشاد اسلامی تہران نے شائع کی۔

۱۱۰۔محمد الغروی کی عربی تصنیف ''الامثال والحکم المستخرجہ من نہج البلاغہ'' ۱۹۸۶ء میں دفتر منشورات اسلامی قم ایران سے چھپی ہے۔

۱۱۱۔''الدلیل علی موضوعات نہج البلاغہ'' عربی میں علی انصاریان کی تصنیف ہے جسے ۱۹۷۸ء یاسر پبلشرز تہران نے شائع کیا۔

۱۱۲۔"المعجم الموضوعی لنہج البلاغہ" اویس کریم محمد کی عربی تصنیف ہے اور یہ ۱۹۸۷ء میں مجمع البحوث الاسلامیہ مشہد ایران کی طرف سے چھاپی گئی ہے۔

۱۱۳۔عربی میں ہی "الھادی الی موضوعات نہج البلاغہ" علی مشکینی کی خامہ فرسائی ہے جسے ۱۹۸۴ء میں وزارت ثقافت وارشاد اسلامی ایران نے شائع کیا۔

۱۱۴۔مؤسسہ فیض الکاشانی تہران کی طرف سے بزبان فارسی سید کاظم ارفع کے ترجمے کا دوسرا ایڈیشن ۲۰۰۰ء میں شائع کیا گیا۔

۱۱۵۔فارسی میں ترجمہ ناہید آقا میرزائی نے کیا جو ۲۰۰۰ء میں منشورات بہزاد تہران سے شائع ہوا۔

۱۱۶۔عبدالمحمد آیتی کا فارسی ترجمہ ۱۹۹۹ء میں مکتب نشر ثقافت اسلامیہ تہران اور موسسہ نہج البلاغہ کی طرف سے چھپا۔

۱۱۷۔ناصر احمد زادہ کے فارسی ترجمے کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۹۹ء میں منشورات اشرفی تہران سے شائع ہوا۔

۱۱۸۔حسین بن شرف الدین اردبیلی کا فارسی ترجمہ مکتب نشر اہلبیت علیہم السلام نے شائع کیا۔

۱۱۹۔محمد علی انصاری قمی کا فارسی ترجمہ منشورات نوین تہران سے چھپا۔

۱۲۰۔حسین انصاریان کے فارسی ترجمے کا چوتھا ایڈیشن منشورات پیام آزادی تہران نے چھاپا۔

۱۲۱۔سید نبی الدین الاولیائی کا فارسی ترجمہ ۱۹۹۷ء میں منشورات زریں تہران منظر عام پر لایا۔

۱۲۲۔محمد البہشتی کا فارسی ترجمہ منشورات شہر پور نے شائع کیا۔

۱۲۳۔احمد سپہر خراسانی کا فارسی ترجمہ ۱۹۷۹ء میں منشورات اشرفی تہران نے شائع کیا۔

۱۲۴۔محمد علی شرقی کا فارسی ترجمہ ۱۹۸۴ء میں دار الکتب الاسلامیہ تہران نے شائع کیا۔

۱۲۵۔سید جعفر الشہیدی کے فارسی ترجمے کا چودھواں ایڈیشن ۱۹۹۹ء میں الشرکۃ العلمیۃ والثقافۃ تہران کی طرف سے پیش کیا گیا۔

۱۲۶۔اسداللہ المبشری کے فارسی ترجمے کا تیسرا ایڈیشن ۱۹۸۷ء میں مکتب نشر الثقافۃ الاسلامیہ

تہران سے پیش کیا گیا۔

۱۲۷۔ گیارہویں صدی ہجری کے عزالدین جعفر بن شمس الدین الآملی کی شرح نہج البلاغہ ۱۹۷۶ء میں مشہد ایران سے شائع ہوئی۔

۱۲۸۔ ''جلوہ تاریخ در شرح نہج البلاغہ ابن ابی حدید'' آٹھ جلدوں پر مشتمل محمد المہدوی الدامغانی کی علمی کاوش ہے جو منشورات نی تہران سے ۲۰۰۰ء شائع ہوئی۔

۱۲۹۔ ''جلوہ ہای حکمت'' سید اصغر ناظم زادہ قمی کی نہج البلاغہ پر ایک تحقیقی کاوش ہے جس کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۹۶ء مکتب الاعلام الاسلامی قم سے شائع ہوا۔

۱۳۰۔ ''خورشید بے غروب'' کے نام سے ایک شرح عبدالمجید معادی خواہ کی تصنیف ہے جو ۱۹۹۵ء میں نشر ذرۃ قم سے شائع ہوئی۔

۱۳۱۔ محمد حسین الحسینی الجلالی کے عربی دروس ''دراسۃ حول نہج البلاغہ'' کے نام سے ۲۰۰۱ء میں موسسۃ الاعلمی للمطبوعات بیروت سے شائع ہوئے۔

۱۳۲۔ ''سخنان علی از نہج البلاغہ'' جواد فاضل کی تالیف ہے جس کا کیسواں ایڈیشن موسسۃ الاعلام الاسلامی تہران کی طرف سے ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا۔

۱۳۳۔ ''سخنان علی از نہج البلاغہ'' فضل اللہ الکمپانی کی تالیف ہے جس کا تیسرا ایڈیشن منشورات فروغی کی طرف سے ۱۹۷۹ء میں شائع ہوا۔

۱۳۴۔ ''سیری در فرھنگ لغات نہج البلاغہ'' مصنفہ کریم الرمانی الجعفری منشورات کیہان تہران کی طرف سے ۱۹۸۸ء میں چھاپی گئی۔

۱۳۵۔ حجت الھاشمی الخراسانی کی ''شرح صد و دہ کلمہ از کلمات امیر المومنینؑ'' ۱۹۹۱ء میں منشورات حاذق قم سے شائع کی گئی۔

۱۳۶۔ مقالات کا ایک مجموعہ ''کاوش در نہج البلاغہ'' ۱۹۸۵ء موسسہ نہج البلاغہ کی طرف سے شائع ہوا اس کی تدوین سید جمال الدین دین پرور اور محمد رضا مہدی نے کی۔

۱۳۷۔سید علی خامنہ ای کی ''بازگشت بہ نہج البلاغہ'' ۱۹۹۳ء موسسہ نہج البلاغہ تہران سے شائع ہوئی جس کا عربی ترجمہ ''العودۃ الی نہج البلاغہ'' کے نام سے سید عباس نورالدین نے کیا اور ۲۰۰۰ء میں الدارالاسلامیہ بیروت سے شائع کیا۔

۱۳۸۔''پرتوی از نہج البلاغہ'' فارسی میں آقائے محمود طالقانی کی تصنیف ہے جسے وزارت ثقافت و ارشاد اسلامی تہران نے ۱۹۹۵ء میں شائع کیا۔

۱۳۹۔آقائے ناصر مکارم شیرازی کی تالیف ''پیام امام شرح تازہ و جامعی بہ نہج البلاغہ'' تین جلدوں میں ۲۰۰۱ء میں دارالکتب تہران سے چھاپی گئی۔

۱۴۰۔''نہج البلاغہ میراث درخشاں امام علیؑ'' بزبان فارسی محمد مقیمی کی تصنیف ہے جسے ۱۹۹۸ء میں منشورات مہتاب تہران کی طرف سے زیور طبع سے آراستہ کیا گیا۔

۱۴۱۔دو جلدوں پر مشتمل ''مفردات نہج البلاغہ'' علی اکبر قرشی کی تالیف ہے جو ۱۹۹۸ء میں موسسۃ قبلۃ الثقافۃ للطباعۃ والنشر تہران کی طرف سے منظر عام پر لائی گئی۔

۱۴۲۔''نہج البلاغہ نسخہ المعجم المفہرس'' قم مقدسہ کے مدرسین کی اجتماعی علمی کاوش ہے جسے موسسہ النشر الاسلامی نے ۱۴۲۴ قمری میں شائع کیا۔اس کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر خطبہ ہر مکتوب اور ہر کلمہ کے نیچے قبل سید رضی اور بعد سید رضی کے ماخذ اور مصادر لکھ دیے ہیں اور ساتھ ساتھ مشکل اور غریب الفاظ کی شرح بھی بزبان عربی کر دی ہے اس کے علاوہ مختلف نسخہ ہائے نہج البلاغہ میں لفظی اختلاف کو بھی ایک جدول کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔کتاب کے آخر میں ان آیات قرآنی، احادیث نبویہ، ابیات عربیہ اور مشاہیر عرب اور قبائل و شعوب، اماکن و بلدان، کواکب و افلاک، معادن و جواہر اور حیوانات کی فہرست بھی دے دی گئی ہے جن کا ذکر حضرت علیؑ نے اپنے کلام میں کیا ہے۔راقم الحروف نے اس کتاب سے بہت زیادہ استفادہ کیا ہے۔

عربی اور فارسی کے منظوم ترجمے

۱۔خطبہ ہمام کا منظوم ترجمہ محی الدین مہدی بن ابوالحسن بحرانی نے ''نغمہ الہٰی'' کے نام سے کیا۔

۲۔دو جلدوں میں ''خورشید ہدایت'' کے نام سے ایک منظوم ترجمہ عباس ایراندوست نے کیا جو ۱۹۶۵ء میں منشورات اسلامیہ تہران کی جانب سے شائع ہوا۔

۳۔بارہویں صدی ہجری کے ایک شاعر کا منظوم ترجمہ ''درر کلمات امیر مومنانؑ'' کے نام سے ۱۹۹۰ء میں مکتب قرآن تہران کی طرف سے منظر عام پر آیا۔

۴۔دس جلدوں میں منظوم شرح نہج البلاغہ محمد علی انصاری القمی نے لکھی جو ۱۹۴۹ء میں تہران سے شائع ہوئی۔

۵۔ایک منظومہ نہج البلاغہ ''شکوفہ ھای خرد یا سخنان علیؑ'' ابو القاسم حالت کا فن پارہ ہے اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۸۴ء میں موسسہ علمی لطباعت والنشر کی طرف سے منصۂ شہود پر لایا گیا۔

۶۔سید رضا آل یسین نے ''کلام علیؑ با نغمہ ہمایوں'' کے نام سے منظوم ترجمہ تخلیق کیا جسے مرکز موسسۃ الاعلام الاسلامی لطباعۃ والنشر تہران نے ۱۹۹۴ء میں شائع کیا۔

۷۔ایک اور منظوم ترجمہ ''کلمات علیہ غرا'' مکتبی الشیرازی کی شاعرانہ تخلیق ہے یہ فن پارہ ۱۹۹۹ء میں آئینہ میراث التابعۃ لمرکز نشر میراث مکتوب تہران کی طرف سے منظر عام پر آیا۔

۸۔محمد حسین سلطانی کی جولانی فکر کا ایک شاہکار منظومہ ۲۰۰۰ء میں موسسہ بہ آفرین لطباعۃ والنشر تہران سے شائع ہوا۔

۹۔حمید القاضی خاکیاسری نے کلمات قصار کو نظم کیا اور ان کی یہ تخلیق شہر آب باہمکاری موسسہ نہج البلاغہ تہران کی طرف سے ۱۹۹۳ء میں استفادہ عام کے لئے پیش کی گئی۔

۱۰۔سید عطا اللہ المجدی نے ''ہزار گوہر'' کے عنوان سے نہج البلاغہ کو نظم کا پیکر عطا کیا اس کا پانچواں ایڈیشن ۱۹۹۶ء میں مکتب نشر الثقافۃ الاسلامیہ تہران نے شائع کیا۔

۱۱۔''منتخب نہج البلاغہ'' کے نام سے احمد علی البابائی کا منظومہ ۱۹۷۲ء میں منشورات موسوی تہران سے شائع ہوا۔

اردو میں ترجمے اور شرحیں

۱۔''فوائد العلیہ شرح خطبہ شقشقیہ'' مسیح الدین کاکوروی حنفی متوفی ۱۲۹۹ھ نے لکھی۔اس کا اردو مخطوطہ رضا لائبریری رام پور میں محفوظ ہے۔

۲۔آسمان علم وعمل کے نیر تاباں تاج العلماء سید علی محمد متوفی ۱۳۱۲ھ نے نہج البلاغہ کا فصیح اردو میں ترجمہ کیا اور خطبہ شقشقیہ کی منفرد انداز میں شرح لکھی آپ خانوادہ غفران مآب کے چشم وچراغ تھے یہود ونصاریٰ سے مناظروں کے لئے عبرانی زبان سیکھی۔کتب سابقہ کا عمیق مطالعہ رکھتے تھے۔

۳۔علی اکبر متوفی ۱۳۲۷ھ نے ''عنوان ریاست وبنیان سیاست'' کے نام سے عہد نامہ بہ مالک اشتر کی شرح لکھی اور ''اسرار حکمت'' کے نام سے شرح خطبہ طاؤسیہ لکھی جب کہ ''توضیحات تحقیقیہ'' کے نام سے خطبہ شقشقیہ کی شرح لکھی۔

۴۔محقق ہندی محمد حسین زیدی متوفی ۱۳۲۷ھ نے نہج البلاغہ کو لطیف اردو کا پیرہن عطا کیا۔

۵۔''حل لغات نہج البلاغہ'' شیخ محمد اعجاز حسن صدیقی بدایونی متوفی ۱۳۵۰ھ کی اہم علمی خدمت ہے۔آپ محمدؓ بن ابوبکر کی اولاد سے ہیں اور آپ کی قبر ڈیرہ اسماعیل خان میں ہے۔

۶۔یوسف حسین امروہوی متوفی ۱۳۵۲ھ نے نہج البلاغہ کا دقیق ترجمہ کیا اور شرح لکھی جس میں کامل طور پر لغات کو حل کیا گیا اور نحوی وصرفی مباحث کیے ہیں۔

۷۔فخر الحکماء علی اظہر متوفی ۱۳۵۲ھ نے سادہ اور شستہ اردو میں نہج البلاغہ کا ترجمہ کیا اور مفصل مقدمہ تحریر کیا۔

۸۔تحریر اور تقریر پر یکساں قدرت رکھنے والے خطیب اعظم سبط حسن جائسی متوفی ۱۳۵۴ھ نے نہج البلاغہ کی مبسوط شرح تحریر کی۔آپ ۱۸۷۸ء میں جائس ضلع رائے بریلی میں پیدا ہوئے ادبیات عربی، فارسی اور اردو پر عبور حاصل تھا۔نثر ونظم، تحریر وتقریر کے میدان میں لوہا منوایا علم تفسیر و حدیث، علم فلسفہ وکلام پر مکمل مہارت رکھتے تھے ۱۹۲۵ء میں حکومت نے شمس العلماء کا خطاب دیا جب کہ علماء نے آپ کو خطیبِ آلِ محمد اور بلبلِ بوستانِ خطابت کے القابات دیئے۔

۹۔ نہج البلاغہ کی اردو شرح "سلسبیل فصاحت" ظفر مہدی گہر جائسی متوفی ۱۳۶۰ھ کی ادبی یادگار ہے۔ جسے راجہ صاحب محمود آباد نے بڑے اہتمام کے ساتھ نظامی پریس لکھنؤ سے شائع کرایا۔

۱۰۔ عبدالحسین بن مہر علی نے "ہدایات علی" کے عنوان سے اقوال امیر المومنین کا ترجمہ کیا جو ۱۹۴۹ء میں کراچی سے شائع ہوا۔

۱۱۔ حیدر علی صفا نے "کلمات حضرت علیؑ" کے عنوان سے امیر المومنینؑ کے کلام کی شرح کی جو ۱۳۱۷ھ میں حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔

۱۲۔ ذاکر حسین بھریلوی متوفی ۱۲۷۲ھ نے نہج البلاغہ کا ترجمہ کر کے اردو کے دامن کو اس خزانہ عامرہ سے مالا مال کیا۔

۱۳۔ ابوالکلام آزاد کے قریبی ساتھی اور عربی مجلّہ "الجامعۃ" کے مدیر اور عربی رسالہ "ثقافۃ الہند" کے مدیر اعلیٰ عبدالرزاق ندوی ملیح آبادی نے مکتوبات امیر المومنینؑ کا ترجمہ کیا جس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۵۵ء میں رئیس احمد جعفری کی ترتیب و تہذیب کے ساتھ شیخ غلام علی اینڈ سنز کشمیری بازار لاہور سے منظر عام پر آیا۔ جس میں وہ "پہلا بول" کے زیر عنوان لکھتے ہیں کہ

"علمائے عرب و عجم کا فیصلہ ہے کہ کلام اللہ اور کلام رسول اللہؐ کے بعد امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کا کلام افصح الکلام اور ابلغ المقال ہے حضرت امیرؑ کی لسان امیر اللسان اور حضرت امیرؑ کا کلام امیر الکلام ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ملاء اعلیٰ سے کوئی مقدس نورانی ہستی بول رہی ہے لفظ تو بے شک انسانی لفظ ہیں آواز بھی بے شک انسانی آواز ہے مگر کلام کا انجام و نظام انسانی نہیں، ملکوتی ہے چھوٹے سے چھوٹا فقرا بھی اپنی جگہ ممتاز ہے ایسا ممتاز کہ انسانی کلام میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

اللہ کی رحمتیں ہوں سید مرتضیٰ پر کہ امیر المومنینؑ کے خطبوں اور تحریروں کا ایک مجموعہ چھوڑ گئے نہج البلاغہ اسی مجموعے کا نام ہے یہ مجموعہ بلاشبہ عربی ادب کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے اور اس سرمائے پر عربی زبان جتنا فخر کرے کم ہے نہج البلاغہ کا ایک ایک لفظ آب زر سے لکھے جانے کے

قائل ہے اس کے جس حصے میں تحریریں جمع کی گئی ہیں انمول خزانہ ہے۔

ہر زبان میں نثر نے نظم کے بہت بعد ترقی کی ہے قوم کی ذہنی پختگی اور تمدن کی ترقی کے ساتھ نثر آگے بڑھتی ہے عربی زبان میں نثر کا پہلا نمونہ قرآن مجید ہے مگر قرآن کی نثر ایسے اسلوب پر ہے کہ بقول ابن خلدون فن انشاء میں اسے راہنما بنایا نہیں جا سکتا اس نثر کی پیروی انسانی طاقت سے باہر ہے۔

رسول اللہؐ اور خلفائے ثلاثہ کے مراسلات، مکاتیب نہایت مختصر ہوتے تھے اس لئے کہ نثر نے ابھی تک ترقی نہیں کی تھی دفعتاً امیر المومنینؑ سے نثر شروع ہو جاتی ہے یہ نثر صحیح معنی میں نثر ہے مگر ایسی نثر جس پر ہر عربی نثر قربان کی جا سکتی ہے۔

امیر المومنینؑ کی خطابت ایک معجزہ ہے لیکن امیر المومنینؑ کی انشا تو معجزے سے بھی بڑھ کر کوئی چیز ہے ایسی بے تکلف، بلند، ٹھوس تحریر کی امیر المومنینؑ سے پہلے عربی ادب میں مثال نہیں ملتی اور پھر تحریر بھی کیسی، ہر موضوع پر، ہر عنوان پر، اہم سے اہم سیاسی مسائل پر محیط، اعلیٰ سے اعلیٰ مواعظ پر حاوی، طنزیہ بھی، ناصحانہ بھی، دل ملانے والی بھی، دل ہلا ڈالنے والی بھی، ایمان کی پرورش کرنے والی بھی، نفاق کو بے پردہ کر ڈالنے والی بھی، طویل سے طویل بھی، مختصر سے مختصر بھی مگر اس طرح کے ہر لفظ فصاحت کا علمبردار، ہر جملہ بلاغت کا آئینہ دار بلکہ سچ تو یہ ہے کہ فصاحت و بلاغت امیر المومنینؑ کی کنیزیں ہیں جو ہر وقت تعمیل حکم کے لئے ہاتھ باندھے کھڑی رہتی ہیں"

۱۴۔ عربی ادب میں کامل مہارت رکھنے والے نبی احمد خان رام پوری ۱۹۵۷ء میں پاکستان آئے اور لاہور میں مقیم ہو کر قلم و قرطاس کی خدمت میں منہمک ہو گئے انہوں نے "مکتوبات حضرت علیؑ" کے نام سے ایک مجموعہ مرتب کیا جس میں کل ۶۴ مکتوب ہیں ان میں ۲۶ وہ ہیں جو نہج البلاغہ میں شامل ہیں جب کہ ۳۸ وہ ہیں جو نہج البلاغہ میں شامل نہیں ہیں یہ مجموعہ دسمبر ۱۹۶۷ء میں اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ شاہ عالم مارکیٹ لاہور سے مولانا امتیاز علی خان عرشی کے وقیع مقدمہ اور مولانا شاہ محمد جعفر پھلواری کے "تعارف" کے ساتھ شائع ہوا اس مجموعہ کی امتیازی خصوصیات یہ ہیں

(i) ہر مکتوب کے ساتھ مکتوب الیہ کا نام، عہدہ، زمانہ اور مقام تحریر کی وضاحتیں موجود ہیں۔

(ii) منابع و ماخذ کی مفصل فہرست بھی درج ہے جس میں مصنف کا نام اور زمانہ تصنیف بھی لکھ دیا گیا ہے۔

(iii) ان خطوط میں جن شخصیات اور مقامات کا ذکر آیا ہے ان کی بھی تشریح کر دی گئی ہے۔

(iv) وضاحت طلب تلمیحات واشارات کی تشریحات فٹ نوٹ میں دے دی گئی ہے۔

(v) مکتوبات کو اصل ماخذ سے لیا گیا ہے کسی واسطہ کو درمیان میں نہیں لایا گیا۔

۱۵۔ حکیم شوکت علی زیدی نے کلمات قصار کا ترجمہ بعنوان ''درس انسانیت'' ۱۹۶۸ء میں شائع کیا۔

۱۶۔ خورشید حسن امروہوی متوفی ۱۳۸۷ھ نے اردو میں نہج البلاغہ کی یادگار شرح لکھی۔ جس میں مشکل مطالب کو انتہائی سادگی سے پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جوامع الکلم کا ترجمہ ''تنبیہ الغافلین'' کے نام سے کیا۔

۱۷۔ ندوۃ العلماء میں انجمن ''الاصلاح'' کے ناظم رئیس احمد جعفری ندوی متوفی ۱۳۸۸ھ نے خطبات کا ترجمہ کیا جس کا چھٹا ایڈیشن نومبر ۱۹۸۱ء میں شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور سے شائع ہوا اس میں ''شذرات'' کے عنوان سے نہج البلاغہ کی اہمیت اور ادبی حیثیت پر روشنی ڈالتے ہوئے رئیس احمد لکھتے ہیں۔

''نہج البلاغہ حقائق و معارف، علوم معقول و منقول، تفسیر و الہیات، کلام و فلسفہ، مناظرہ و فقہ، فصاحت و بلاغت، معانی و بیان، حدیث و قرآن کا ایک بحر بیکراں ہے اس میں عسیر الفہم اور عسیر المعنی الفاظ ہیں، سخت اور پیچیدہ تراکیب ہیں، ایجاز و اختصار کی مشکل پسندی ہے، فلسفہ اور الہیات کے دقیق مطالب ہیں، سخت اور دشوار اصطلاحات ہیں۔ حق تو یہ تھا کہ اس کا ترجمہ متعلقہ امور کے ساتھ اہل علم کا ایک بورڈ انجام دیتا جس میں ماہرین لسانیات و لغات، حاملین قرآن و سنت، اکابر علم و فن اور بزرگان سلوک و معرفت شریک ہوتے، یہ سب فکر معاش سے بے نیاز ہوتے اور پورے اطمینان اور دلجمعی کے ساتھ برسوں میں بسہولت یہ کام انجام دیتے لیکن یہ کام

مجھے کرنا پڑا جس کی علمی تہی مائیگی اور بے بضاعتی، ایک معلوم ومعروف حقیقت ہے جسے اطمینان و دلجمعی کا ایک موقع میسر نہیں جو فکر معاش سے مستغنی نہیں جسے بہر حال چند ماہ کی مختصر ترین مدت میں یہ کام انجام دینا تھا چنانچہ ایک مزدور کی طرح میں نے یہ بوجھ اپنے دوش ناتواں پر اٹھا لیا اور اب کہ اسے اٹھا چکا ہوں آپ سے داد کی اور خدا سے اجر کی توقع بھی رکھتا ہوں۔

بہ کلام بیدل اگر رسی مگذر ز جادۂ منصفی!

کہ کس نمی طلبد ز تو صلہ دگر۔ مگر آفرین!

۱۸۔ مایہ ناز عالم دین اور شعلہ بیاں مقرر فارسی اور عربی ادبیات کے ماہر مولانا سید محسن نواب رضوی جون پوری متوفی ۱۳۸۹ھ نے الف با کے اعتبار سے مختلف موضوعات پر امیر المومنین کے کلام کا اردو ترجمہ اور شرح بعنوان "ہزار موتی" لکھی۔ مولانا محسن نواب صاحب قبلہ راقم الحروف کے والد محترم مولانا سید مہتاب حسین نقوی کے استاد تھے۔

۱۹۔ محقق، نقاد اور ماہر لغات سید اختر علی تلہری متوفی ۱۳۹۱ھ نے نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۳۳ کے اس جملے "لانقبن الباطل حتی یخرج الحق من جنبہ (میں یقیناً باطل کو شگافتہ کروں گا یہاں تک کہ حق اس کے پہلو سے نکل آئے)" کی روشنی میں Dialectic Theory کو خوبصورت مدلل انداز میں اور عصری تقاضوں کے مطابق مورد بحث بنایا۔

۲۰۔ سید ابن حسن جارچوی متوفی ۱۳۹۲ھ مسلم لیگ کے سرگرم راہنما تھے ۱۹۴۵ء میں سر کرپس مشن کے سامنے دو قومی نظریے کا دفاع کیا۔ آپ نے مکتوب بنام مالک اشتر کی اردو میں وقیع اور دقیق شرح لکھی۔ نامور شاعر، ادیب، ممتاز صحافی اور شعلہ نوا خطیب جناب شورش کاشمیری لکھتے ہیں

"علامہ ابن حسن جارچوی کو دو بار دیکھا، ایک بار سنا ـــ دیکھا تو انہیں باغ و بہار انسان پایا ـــ برجستہ جملے، بے ساختہ الفاظ، خوب صورت معانی، خطابت کے تمام لوازم بدن کے اعضاء کی طرح، الفاظ کی پیشانی پر ظرافت کا جھومر اور مطائبات کی چمک ہظر خوب کرتے تھے وہ ان اسلاف کی یادگار تھے جن کے تذکرے پڑھ کر طبیعت جھومتی اور عقل جلا پاتی ہے"

(قلم کے چراغ ص ۱۳۲)

۲۱۔عالم بے بدل، مؤرخ یگانہ اور محقق دوراں سید مجتبیٰ حسن کانپوری متوفی ۱۳۹۴ھ کے علمی آثار میں "شرح نہج البلاغہ"، "حضرت علیؑ کے خطوط کا جائزہ"، "نہج البلاغہ اور قرآن"، "بلاغت امیر المومنین" اور "امیر المومنین کے ایک خط کا مطالعہ" شامل ہیں۔

۲۲۔مولانا محمد عادل رضوی فیض آبادی متوفی ۱۳۹۵ھ نے شرح ابن حدید کے مقدمہ کو اردو کا پہنا وادیا۔مولانا محترم جنت البقیع باغ کراچی میں آسودہ لحد ہیں۔

۲۳۔معروف محقق، مؤرخ، عالم اور ماہر کتاب شناس سید سبط حسن رضوی ۱۹۱۵ء میں ہنسوہ میں پیدا ہوئے۔تعلیم مکمل کرکے تحقیق و جستجو کے میدان میں وارد ہوئے اور اپنی روح کی تسکین کے لئے علمی خزانوں یعنی کتاب خانوں سے وابستہ ہوگئے پہلے کتب خانہ راجہ صاحب محمود آباد اور پھر کتب خانہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے مخطوطات کے نگران مقرر ہوئے۔نادر موضوعات پر کام کیا اور قابل قدر تحقیقی و علمی کتابیں لکھیں آپ انجمن تبلیغات اسلامی تہران اور اسلام ریسرچ ایسوسی ایشن ممبئی کے رکن بھی رہے ۱۹۷۸ء میں وفات پائی۔آپ کی ایک قابل ستائش اور معرکتہ الآرا تصنیف "منهاج نهج البلاغه" ہے جس میں نہج البلاغہ کے تمام خطبات و مکتوبات کا استناد پیش کیا۔

۲۴۔علامہ سید حبیب اللہ خوئی متوفی ۱۳۲۴ھ نے "منہاج البراعہ فی شرح نہج البلاغہ" بزبان عربی کئی جلدوں میں لکھی جس کا اردو ترجمہ پاکستان کے نامور عالم دین اور دانشور مولانا محمد علی فاضل نے کیا ہے۔

۲۵۔امجد علی اشہر نے خطبات کا اردو ترجمہ "در شہوار" کے عنوان سے کیا اور مدرسۃ العلوم بک ڈپو علی گڑھ سے شائع ہوا۔

۲۶۔صفدر حسین رضوی نے فتح اللہ کاشانی کی شرح "تذکرۃ العارفین شرح نہج البلاغہ" کا اردو ترجمہ "مشکوۃ الفصاحۃ" کے نام سے کیا جو کراچی سے شائع ہوا۔

۲۷۔"الہامی کلمات" کے نام سے ۵۶۷ کلمات علی کا ترجمہ جعفر مہدی رزم ردولوی نے کیا۔

۵۴۔نظر حسن گوپال پوری متوفی ۱۴۰۳ھ نے "نصائح حضرت علیؑ" کے نام سے امیر المومنینؑ کی

نصیحتوں کو مرتب کیا۔

۲۸۔ ''نہج البلاغہ کی روشنی میں زندگی کا منظر'' نامی کتاب محمد وصی خان نے تالیف کی جو ۱۹۸۲ء میں احمد بک ڈپو کراچی سے شائع ہوئی۔

۲۹۔ نائب حسین نقوی امروہوی متوفی ۱۴۰۴ھ کا ترجمہ غلام علی اینڈ سنز نے لاہور سے ۱۹۸۳ء میں چھاپا۔

۳۰۔ فقیہ، متکلم، ادیب، فلسفی اور عربی ادب کے استاد کامل سید محمد صادق متوفی ۱۴۰۵ھ نے نہج البلاغہ کا رواں اور سلیس اردو میں ترجمہ کیا۔

۳۱۔ آیت اللہ حسین علی منتظری نے نہج البلاغہ کی مفید اور مبسوط شرح لکھی جس کا اردو ترجمہ دانش گاہ امام خمینی کراچی سے شائع ہو رہا ہے اور اب تک پانچ جلدیں منظر عام پر آ چکی ہیں۔

۳۲۔ مرتضیٰ حسین صدر الافاضل لکھنوی متوفی ۱۴۰۷ھ نے ''نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ'' اور ''شرح نہج البلاغہ'' حصہ سوم نامی کتابیں تالیف کیں۔ مذہبیات اور ادبیات پر مکمل دسترس رکھنے والے سید مرتضیٰ حسین ۲۳ اگست ۱۹۲۳ء کو لکھنو میں پیدا ہوئے ۱۹۵۰ء میں پاکستان تشریف لائے اور گورنمنٹ ہائی سکول باغبان پورہ میں عربی کے استاد ہو گئے آپ ایک وسیع ذاتی لائبریری رکھتے تھے جس میں ۳۰۰ مخطوطات تھیں آپ کی چند ادبی خدمات یہ ہیں۔ (i) کلیات غالب (فارسی) مع علمی و تحقیقی مقدمہ تین جلدوں میں (ii) اردوئے معلیٰ غالب مع تحقیق و حاشیہ، تعلیق و ترتیب تین جلدوں میں (iii) عود ہندی غالب۔ ترتیب و تحقیق (iv) احوال و آثار و رباعیات حکیم عمر خیام نیشاپوری (v) مکاتیب آزاد (vi) مثنویات حالی (vii) شرح غزلیات نظیری (viii) شرح قصائد عرفی

۳۳۔ آسمان علم و ادب کے نیر تاباں سید العلماء علامہ سید علی نقی نقوی متوفی ۱۴۰۸ھ نے نہج البلاغہ پر یادگار مقدمہ تحریر کیا جو مفتی جعفر حسین کے ترجمہ کے ساتھ شائع ہوا اس کے علاوہ ''نہج البلاغہ کا استناد'' نامی کتاب لکھی جو امامیہ مشن لکھنو سے ۱۳۵۶ھ میں چھاپی گئی۔

۳۴۔ اکتوبر ۱۹۸۳ء میں نہج البلاغہ کے سلسلے میں ایک سیمینار منعقد ہوا جس میں نامور دانشوروں

نے اپنے قابل قدر علمی مقالے پیش کیے جنھیں سید ابن الحسین مہدی نظمی لکھنوی متوفی ۱۴۰۸ھ نے ''نہج البلاغہ کے ہزار سال'' کے نام سے مرتب کیا۔

۳۵۔ ظفر حسن امروہوی متوفی ۱۴۱۰ھ نے بیس خطبات اور پچاس کلمات قصار کی تشریح کی۔

۳۶۔ ادیب اور شاعر سردار نقوی امروہوی متوفی ۱۴۲۱ھ کو نہج البلاغہ سے گہرا شغف تھا۔ اس حوالے سے ان کی ایک اہم تصنیف ''مستقبل کی نسلوں کے نام حضرت علیؑ کا پیغام'' ہے۔

۳۷۔ ''نہج البلاغہ سے چند منتخب نصیحتیں'' کا فارسی سے اردو میں ترجمہ محمد خالد فاروقی نے کیا۔ اور ۱۹۸۹ء میں دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی سے چھپا۔

۳۸۔ احمد علی ادیب حیدرآبادی نے اسباق نہج البلاغہ پر پانچ رسالے مرتب کیے جو ۱۹۹۷ء میں حیدرآباد دکن سے شائع ہوئے۔

۳۹۔ محمد تقی امروہوی متوفی ۱۴۲۰ھ نے ''نہج البلاغہ کا تصور الوہیت'' تالیف کی اور کراچی سے ۱۹۷۷ء میں شائع ہوئی۔

۴۰۔ عظیم اسلامی مفکر استاد مرتضیٰ مطہری شہید کی تصنیف ''سیری در نہج البلاغہ'' کا اردو ترجمہ نثار احمد زین پوری نے کیا اور مجمع جہانی اہل بیت سے ۱۴۲۰ھ میں شائع ہوا۔

۴۱۔ محترمہ انیس فاطمہ عرف شبنم جعفری نے ''نہج البلاغہ کی سیر'' کے نام سے ایک کتاب تالیف کی جو عباس بک ایجنسی لکھنو سے شائع ہوئی۔

۴۲۔ مفسر قرآن علامہ ذیشان حیدر جوادی متوفی ۱۴۲۱ھ کا ترجمہ نہج البلاغہ ۱۹۹۸ء میں تنظیم المکاتب لکھنو کی طرف سے شائع کیا گیا۔

۴۳۔ شیخ حسن موسیٰ الصفار کی تقاریر کا ترجمہ ''نہج البلاغہ اور حیات اجتماعی'' کے نام سے سعید حیدر زیدی نے کیا اور ۲۰۰۱ء میں دار الثقلین کراچی سے شائع ہوا۔

۴۴۔ سادہ اور سلیس اردو میں ایک ترجمہ علامہ مرزا یوسف حسین لکھنوی نے کیا جو شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور نے چھاپا۔ اس ترجمہ کے ساتھ جن دیگر علماء کرام کے جو علمی اور تحقیقی

مقالات شامل اشاعت ہیں وہ یہ ہیں۔

(i) مقدمہ نہج البلاغہ۔۔۔مولانا سید محمد صادق آل نجم العلماء

(ii) استناد نہج البلاغہ۔۔۔مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل لکھنوی

(iii) امیر المومنینؑ کی علمی خدمات۔۔۔ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن امروہوی

(iv) حضرت امیر المومنینؑ اور علم غیب۔۔۔علامہ محمد بشیر انصاری

(v) سوانح حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ۔۔۔مولانا سید ظل حسنین سرسوی

(vi) نہج البلاغہ امیر المومنینؑ کا کلام ہے۔۔۔سید العلماء علامہ سید علی نقی نقوی لکھنوی

۴۵۔حسن عسکری کا "انتخاب نہج البلاغہ" کے نام سے خطبات کا ترجمہ ۱۹۶۶ء میں حیدرآباد دکن سے شائع ہوا۔

۴۶۔سید محمد باقر جوراسی متوفی ۱۴۲۵ھ نے وصیت امیر المومنین کا ترجمہ "وصی رسول کا وصیت نامہ" کے نام سے کیا جو امامیہ مشن لکھنو سے ۱۳۸۵ھ میں چھپا۔

۴۷۔"قرآن کے بعد عظیم کتاب نہج البلاغہ" عابدہ نرجس کی تالیف ہے اور ۲۰۰۴ء میں جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان سے شائع ہوئی۔

۴۸۔عہد نامہ مالک اشتر کی روشنی میں "مرتضوی نظام حکومت" محمد حسین اکبر نے لکھی جسے ادارہ منہاج الحسین پاکستان نے ۲۰۰۴ء میں زیور طبع سے آراستہ کیا۔

۴۹۔پروفیسر آصف پاشا صدیقی نے "نکتہ جہاں بانی" کے نام سے عہد نامہ مالک اشتر کی شرح تالیف کی اور باب العلم دار التحقیق کراچی نے اسے ۲۰۰۸ء میں چھاپا۔

۵۰۔غلام محمد ذکی سرورکوٹی نے مکاتیب اور ارشادات کا ترجمہ ۱۹۷۴ء میں کیا جو انصاف پریس لاہور سے چھپا۔

۵۱۔مختلف موضوعات سے متعلق امیر المومنینؑ کے خطبات، خطوط اور کلمات کا انتخاب حیدر جاوید سید نے "کلام ابوتراب" کے عنوان سے کیا جسے ۲۰۰۵ء میں خان پبلیشرز نئی دہلی نے شائع کیا۔

۵۲۔محمود حسن قیصر امروہوی متوفی ۱۴۳۲ھ نے ''رجال نہج البلاغہ'' تالیف کی اوراگست ۱۹۹۰ء میں نئی دہلی سے چھپی اس کتاب میں علامہ عقیل الغروی کا وقیع مقدمہ بھی شامل ہے۔

۵۳۔سید احتشام عباس زیدی جون پوری نے آقائے محمد تقی رہبر کی کتاب کا اردو ترجمہ ''نہج البلاغہ کے سیاسی تعلیمات'' کے نام سے کیا جو ۱۹۹۳ء میں سازمان تبلیغات اسلامی ایران سے چھپا۔اور اس سے پہلے یہ ترجمہ مجلّہ توحید (قم ایران) میں بھی قسط وار شائع ہوا۔

۵۴۔افروز مجتبی امروہوی نے ۱۹۹۵ء میں نہج البلاغہ فاؤنڈیشن نئی دہلی میں قائم کی جس کی طرف سے بارہ حصوں پر مشتمل ''دروس نہج البلاغہ'' شائع ہوئے۔

۵۵۔''معارف نہج البلاغہ'' مؤلفہ سید افتخار حسین نقوی ادارہ شریکۃ الحسین پبلیکیشنز پاکستان کی طرف سے شائع ہوئی۔

۵۶۔خسرو قاسم ضلع بجنور کے Mechnicial Engineer ہیں اور مسلکاً حنفی ہیں۔خواب میں حضرت رسول خداؐ اور حضرت علیؑ کو اس حال میں دیکھا کہ حضرت علیؑ کا سارا جسم مبارک زخمی ہے اور رسول اللہؐ ارشاد فرماتے ہیں خسرو! علیؑ کے بدن پر مرہم لگاؤ۔خواب سے بیدار ہوئے اور بزرگوں سے تعبیر پوچھی تو انہوں نے کہا علیؑ اور اولاد علیؑ کے فضائل وتعلیمات کو نشر کرو تب سے تعلیمات اہل بیتؑ سے متعلق نادر کتابوں کی اشاعت اور مفت تقسیم میں مشغول ہیں ان اشاعتوں کی تعداد پچاس تک پہنچ چکی ہے جن میں وصیت نامہ امیر المومنین کا ترجمہ بھی شامل ہے۔

۵۷۔BBC کی ریڈیائی لہروں پر سفر کرنے والی ایک نرم اور گداز آواز ''رضا علی عابدی'' کی ہے شائستگی اور لطافت انکی تحریروں کا امتیازی وصف ہے ۔عابدی صاحب نے ''حضرت علیؑ کی تقریریں'' کے عنوان سے خطبات اور ''حضرت علیؑ کی تحریریں'' کے عنوان سے خطوط کا ترجمہ کیا اور یوں اردو کے دامن کو علم و معانی کے اس چمن زار (نہج البلاغہ) سے آراستہ کیا۔''زندگی کیسے گزاری جائے؟'' یہ حضرت علیؑ کے وصیت نامے کا اردو ترجمہ ہے جسے ۲۰۰۷ میں ادارہ اردو ورثہ نے عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے تیسری بار شائع کیا۔اس کے دیباچے میں عابدی صاحب

''دنیا کے مشاہدے کا نچوڑ'' کے زیر عنوان لکھتے ہیں

''اخلاقیات کا درس دینے والی یہ تحریر بے مثال ہے اور عالمی ادب میں کہیں اور اس کی نظیر نہیں ملتی۔ یہ دستاویز ہر گھر میں ہونا چاہیے اور ہر ایک کو خصوصاً نئی نسل کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ اسی خیال سے اسے اردو اور انگریزی میں اس ارزاں کتابچے کی شکل میں شائع کیا جا رہا ہے تا کہ پڑھنے والوں پر بار نہ ہو اور وہ فراخ دلی سے اسے ہر اس شخص کو پہنچائیں جس تک ایسی نصیحت کا پہنچنا ضروری ہے۔

منصوبہ یہ ہے کہ اسی طرح مالک اشتر کے نام حضرت علیؑ کا فرمان بھی شامل کیا جائے جسے اقوام متحدہ کے ترقیاتی ادارے یو این ڈی پی نے عالم اسلام کو اپنا منشور بنانے کا مشورہ دیا ہے۔ اس کے بعد 'حضرت علیؑ کی تحریریں'' کے عنوان سے نہج البلاغہ کے اس حصے کو بھی سہل اور سلیس زبان میں منتقل کیا جائے کہ اس کی بڑی ضرورت ہے۔''

۵۸۔ شمس الحسن عارفی مظفر نگر انڈیا نے کتاب ''سی درس از نہج البلاغہ'' کا اردو ترجمہ ''نہج البلاغہ سے تیس سبق'' کے نام سے کیا۔

۵۹۔ سید اختر ناظم زادہ کی کتاب ''تجلیاتِ حکمت'' میں حضرت علیؑ کے ۲۲۵ منتخب ارشادات و کلمات شامل ہیں۔ مولانا سید قمر عباس نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا اور ۲۰۰۲ء میں حیدری کتب خانہ ممبئی سے شائع کرایا۔

۶۰۔ محمد اکرم نے ''قرآن اور نہج البلاغہ'' تالیف کی۔

۶۱۔ ڈاکٹر سید محمد سیادت نقوی امروہوی نے ''اسلامی نظریہ عدالت نہج البلاغہ کی روشنی میں'' کے عنوان سے علوی نظریہ عدل پر تحقیقی شرح لکھی۔

۶۲۔ ایران کے دانش مند علی انصاریان نے نہج البلاغہ کو موضوعات کے اعتبار سے ماہ رمضان ۱۳۹۵ھ میں مرتب کیا جسے جامعہ امام صادق راولپنڈی کے آغا محمد عباس ہاشمی نے مفتی جعفر حسینؒ کے اردو ترجمے کے سانچے میں ڈھالا اور یہ کتاب امامیہ پبلیکیشنز لاہور سے جون ۲۰۰۳ء میں شائع

ہوئی۔اس میں پہلے سات فصلیں قائم کی گئی ہیں اور پھر تمام فصلوں کو ۱۳ ذیلی موضوعات میں تقسیم کیا گیا ہے اور وہ سات فصلیں یہ ہیں

۱۔الٰہیات و کائنات ۲۔نبوت ۳۔اسلام ۴۔امامت و خلافت ۵۔تاریخ

۶۔اجتماع سیاست اور اقتصاد ۷۔اخلاق

۶۳۔محمد علی توحیدی بلتستان کی نامور علمی شخصیت ہیں انہوں نے مرتضیٰ مطہری کی کتاب ''اسرار نہج البلاغہ'' کو اردو کا جامہ پہنایا۔یہ کتاب ۱۹۹۲ء میں دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان سے شائع ہوئی۔

۶۴۔نصیر علی جاوا نے مختلف موضوعات پر نہج البلاغہ سے اقتباسات مرتب کیے جو حیدر پریس ریلوے روڈ لاہور سے شائع ہوئے۔

۶۵۔ڈاکٹر سید نظیر الحسنین لکھنوی نے لکھنو یونیورسٹی سے PHD کی۔آپ کے مقالے کا موضوع تھا ''تعلیمات حضرت علیؑ نہج البلاغہ کی روشنی میں'' جو ۱۹۹۹ء میں لکھنو سے شائع ہوا۔

۶۶۔مولانا ہادی حسن فیضی (انڈیا) نے آیت اللہ محمد مصباح یزدی کی گراں مایہ تصنیف ''قرآن در آئینہ نہج البلاغہ'' کا ترجمہ کر کے اردو کے دامن میں گوہر بے بہا کا اضافہ کیا۔اسے ۲۰۰۶ء میں مجمع جہانی اہل بیت قم ایران نے شائع کیا۔

۶۷۔ڈاکٹر سید مہدی حسن جعفری ایڈیشنل ڈائریکٹر ہیلتھ حیدرآباد دکن نے مقالات کا ایک مجموعہ ''نہج البلاغہ کیا ہے'' کے عنوان سے مرتب کیا اور شائع کیا۔

۶۸۔ڈاکٹر ناظم حسین خان نے لکھنو یونیورسٹی سے ''نہج البلاغہ کی ادبی اور سماجی معنویت اردو تراجم کی روشنی میں'' کے موضوع پر PHD کی۔

۶۹۔عصر حاضر کے ممتاز دانشور پروفیسر سید سجاد رضوی نے علم و عرفان کے بحر (نہج البلاغہ) میں شناوری کی اور قارئین کی تسکین قلب و نظر کے لئے گہر آبدار لائے جن کو امامیہ پبلیکیشنز لاہور نے ''در سہائے نہج البلاغہ'' کے نام سے شائع کیا۔

۷۰۔مولانا محمد علی صابری نے کلمات قصار پر درس دیئے جن کو اقسما پبلیشرز پاکستان نے شائع کیا ۔مولانا جامعۃ العلوم الاسلامیہ ملیر کراچی میں تدریس کے دوران کلمات قصار پر درس دیتے رہے۔

۷۱۔مفتی محمد وسیم اکرم القادری (ایم اے، ایم فل) کا ترجمہ نہج البلاغہ مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور سے شائع ہوا۔

۷۲۔سید ذاکر حسین اختر واسطی متوفی ۱۹۵۲ء گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے نہج البلاغہ کو اردو کا پہناوا پہنایا۔

۷۳۔امروہہ (انڈیا) کے ڈاکٹر مولانا سید شہوار حسین نقوی نے برصغیر کے ۱۲۶ شارحین نہج البلاغہ کے کوائف بڑی عرق ریزی سے اکھٹے کیے اور ۱۲ مئی ۲۰۱۲ء کو یہ کتاب شائع ہوئی کتاب کے آخر میں برصغیر کی مختلف لائبریریوں میں موجود نہج البلاغہ کے خطی نسخوں کی تفصیل بھی درج کی گئی ہے۔

۷۴۔روشن علی اسسٹنٹ پروفیسر وفاقی نظامت تعلیمات اسلام آباد نے درج ذیل عناوین پر مقالات لکھے جو مجلّہ نور معرفت اسلام آباد میں شائع ہوئے

(i) نہج البلاغہ کی روشنی میں علوم قرآن کا مطالعہ (نور معرفت سلسلہ نمبر ۲۰)

(ii) اسلامی معاشرہ کے خدوخال نہج البلاغہ کی روشنی میں (نور معرفت سلسلہ نمبر ۲۲)

(iii) حکومت کی ضرورت اور اہمیت نہج البلاغہ کی روشنی میں (نور معرفت سلسلہ نمبر ۲۵)

۷۵۔جناب سید علی خامنہ ای کا ایک وقیع مقالہ بعنوان ''ریاست نہج البلاغہ کی روشنی میں'' مجلّہ علوم سیاسی اسلام آباد فروری ۲۰۱۲ء میں شائع ہوا۔

۷۶۔استاد حسین انصاریان کا تحقیقی مقالہ ''قیادت و رہبری نہج البلاغہ کی روشنی میں'' مجلّہ علوم سیاسی اسلام آباد جون ۲۰۱۲ء میں چھپا۔

۷۷۔ملک کے نامور عالم دین معروف مترجم اور محقق مولانا محمد علی فاضل نے نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ کیا اور اپنے رشحات کو ''علم بدیع کی روشنی میں نہج البلاغہ کی سیر'' کے عنوان سے پیش کیا آپ کے یہ رشحات مجلّہ ''پیغام آشنا'' اسلام آباد میں قسط وار شائع ہوئے۔

۷۸۔نامور دانشور اور شاعر جاوید اقبال قزلباش کے نہج البلاغہ کے حوالے سے تحقیقی مضامین "حضرت علیؑ کا نظام اور تصور عدل" مجلّہ "پیغام آشنا" اسلام آباد میں اور "نہج البلاغہ اور خدا شناسی" مجلّہ "راہ اسلام" نئی دہلی شمارہ نمبر ۱۸/۲۰۷ میں چھپے۔

۷۹۔معروف محقق، ادیب، عالم اور نقاد مولانا امتیاز علی خان عرشی کا تعلق رام پور انڈیا سے تھا مسلکاً حنفی تھے ۱۹۰۴ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے مولوی، عالم، فاضل کی اسناد حاصل کیں۔تعلیم سے فراغت کے بعد دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو کی ملازمت اختیار کر لی مگر جلد مستعفی ہو گئے۔تجارت شروع کی مگر کاروبار راس نہ آیا۔بالآخر کتب خانہ رام پور سے منسلک ہو گئے اور باقی ماندہ عمر اس کتب خانے کی بہتری کے لئے وقف کر دی۔طبعی رجحان تحقیق و جستجو اور علم و ادب کی طرف تھا۔غالبیات کے ماہر استاد مانے گئے۔کلام غالب کا عرشی نسخہ بہت مشہور ہے۔

"استناد نہج البلاغہ" آپ کی مشہور معرکتہ الآرا تصنیف ہے جو ۲۵۔اپریل ۱۹۳۲ء میں احباب پبلیشرز لکھنؤ کی طرف سے شائع ہوئی پھر فاران کراچی سے مئی ۱۹۵۴ء میں اور ۱۹۵۸ء میں اخبار سرفراز لکھنؤ کے خصوصی نمبر میں شائع ہوئی۔مولانا ابوالکلام آزاد نے پڑھا تو بے حد پسند کیا اور مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی سے کہا کہ اس کا عربی ترجمہ "ثقافتہ الہند" میں شائع کیا جائے چنانچہ مؤلف کی نظر ثانی کے بعد دسمبر ۱۹۵۷ء کے شمارے میں چھاپا گیا۔میجر خورشید صاحب کی سعی و کوشش سے مزید اضافوں کے ساتھ کتابی صورت میں لکھنؤ سے شائع کیا گیا۔امتیاز علی عرشی نے انتہائی تفحص و تجسس کے ساتھ ۱۰۶ خطبات، ۳۷ مکتوبات اور ۷۹ کلمات کا استناد پیش کیا ہے۔

اور یہ کتاب اب انگریزی و فارسی میں بھی منتقل ہو چکی ہے فارسی مترجم نے متون کے ساتھ مفید حواشی کا اضافہ کر دیا ہے۔عرشی صاحب نے درج ذیل ابتدائی ماخذوں کی نشاندہی کی ہے۔

ا۔خطب امیر المومنین علی المنابر فی الجمعۃ والاعیاد وغیرھا

ا سے زید بن وہب الجہنی کوفی متوفی ۹۶ھ نے ترتیب دیا ابو جعفر طوسی کی تصنیفات میں اس کتاب کا ذکر ہے۔

۲۔کتاب خطب امیر المومنینؑ مصنفہ ابو یعقوب اسماعیل ابن مہران ابن محمد السکونی الکوفی متوفی ۱۴۸ھ۔رجال نجاشی میں اس کا ذکر ہے۔

۳۔ابو مخنف لوط ابن یحییٰ الازدی غامدی متوفی ۱۵۷ھ نے اپنی تالیفات "کتاب الجمل، کتاب صفین، کتاب اہل النہروان والخوارج، کتاب الغارات، کتاب مقتل علیؑ، کتاب مقتل محمد بن ابی بکر و الاشتر ومحمد ابن ابی حذیفہ اور کتاب الشوریٰ ومقتل عثمانؓ" میں امیر المومنینؑ کے ارشادات کو نقل کیا ہے۔ (ایک اور کتاب "الخطبات الزہراء لامیر المومنینؑ" لکھی۔ مجلہ ثقلین اسلام آباد جنوری تا مارچ ۱۹۹۸ء)

۴۔کتاب خطب امیر المومنینؑ

ابو محمد (ابو بشر) مسعدہ ابن صدقۃ العبدی الکوفی متوفی ۱۸۳ھ کی تصنیف ہے جو امام موسیٰ کاظمؑ کے شاگرد تھے۔ابن شاذان نے ان کی سند سے احادیث نقل کی ہیں۔

۵۔کتاب خطب علیؑ۔۔ابو اسحاق ابراہیم بن الحکم بن ظہیر فرازی الکوفی متوفی ۱۷۷ھ۔ابو العباس النجاشی نے بھی ان سے استناد کیا ہے۔ان کی ایک اور کتاب تفسیر میں بھی ہے۔

۶۔ابو اسحاق ابراہیم بن سلیمان نہمی کوفی خراز (تیسری صدی) جو ابراہیم فرازی کے شاگرد تھے انہوں نے "الخطب لامیر المومنینؑ" مرتب کی۔اس کے علاوہ "کتاب الدعا، کتاب خلق السماوات اور کتاب مقتل امیر المومنینؑ" بھی ترتیب دی تھیں شیخ طوسی نے ان کتابوں سے نقل کیا ہے۔

۷۔کتاب خطب علی کرم اللہ وجہہ مصنفہ ابو منذر ہشام بن محمد ابن صائب الکلبی متوفی ۲۰۶ھ۔ ان کی دوسری کتابیں مقتل عثمان، کتاب الجمل، کتاب صفین، کتاب النہروان، الغارات اور مقتل امیر المومنینؑ بھی ہیں۔خطبات علیؑ پر مشتمل کتاب کا مطالعہ نجاشی نے کیا تھا۔

۸۔ابو عبداللہ محمد ابن عمر واقدی مدنی قاضی بغداد متوفی ۲۰۷ھ نے حضرت علیؑ کی تحریروں اور خطبوں کو اپنی تالیفات "کتاب الجمل، کتاب صفین، کتاب السنہ والجماعہ وذم الھویٰ وترک الخوارج فی الفتن میں تحریر کیا ہے۔(انہوں نے خطب امیر المومنینؑ بھی مرتب کی تھی۔مجلہ ثقلین اسلام آباد جنوری تا مارچ ۱۹۹۸ء)

۹۔ابو الفضل نصر بن مزاحم منقری کوفی عطار متوفی ۲۱۲ھ نے بہت سی کتابیں من جملہ کتاب الجمل،

کتاب النہروان اور کتاب الغارات چھوڑیں جو سب کی سب حضرت علیؑ کے ارشادات عالیہ پر مشتمل تھیں۔ نجاشی نے ان کتابوں کو پڑھا۔

۱۰۔ ابوالخیر صالح بن ابوحماد رازی متوفی ۲۱۴ھ نے "خطب علی علیہ السلام" کے نام سے ایک کتاب ترتیب دی تھی۔ (آپ حضرت امام حسن عسکریؑ کے اصحاب میں سے تھے۔) فہرست نجاشی میں ان کی کتاب کا ذکر آیا ہے۔

۱۱۔ ابوالحسن علی ابن محمد المدائنی متوفی ۲۲۴ھ نے "خطب علیؑ و کتبه الی عماله" اور کچھ اور کتابیں بشمول کتاب "تاریخ الخلفاء" و "کتاب الاحداث" مرتب کی تھیں۔

۱۲۔ ابوالقاسم سید عبدالعظیم ابن عبداللہ ابن علی الحسنی متوفی ۲۵۰ھ نے کتاب "خطب علیؑ" مدون کی (آپ کا مزار شہررے میں زیارت گاہ عام وخاص ہے)۔

۱۳۔ امام علیؑ کے اقوال اور خطوط پر مشتمل مختلف مجموعے جناب ابواسحاق ابراہیم ابن محمد ابن سعید الثقفی الکوفی متوفی ۲۸۳ھ نے ترتیب دیئے جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں
"رسائل علی، کلام علی فی الشوریٰ، الخطب المعربات، کتاب السقیفہ، مقتل عثمان، کتاب بیعت امیر المومنینؑ، کتاب الجمل، کتاب الحکمین، کتاب النہروان، کتاب مقتل امیر المومنینؑ۔" شیخ طوسی کہتے تھے کہ انہیں احمد بن عبدون کے ذریعے ان تمام کتابوں کا علم ہوا۔

۱۴۔ ابوجعفر محمد بن جریر بن رستم الطبری جو کہ مورخ ابن جریر الطبری کا ہم عصر تھا، نے امیر المومنینؑ کے خطبات اور خطوط کو اپنی کتابوں "الرواۃ عن اهل البیت" اور کتاب "المسترشد" میں جمع کر دیا تھا۔

۱۵۔ ابوجعفر محمد بن یعقوب الکلینی متوفی ۳۲۸ھ نے امام علیؑ کے بہت سے مکتوبات اور اقوال کو اصول الکافی، (روضۃ الکافی) اور رسائل الآئمہ میں نقل کیا ہے۔

۱۶۔ ابواحمد عبدالعزیز ابن یحیٰ ابن احمد ابن عیسیٰ الجلودی ازدی بصری متوفی ۳۳۲ھ نے کتاب الجمل، کتاب الصفین، کتاب الحکمین، کتاب الغارات، کتاب الخوارج اور کتاب حروب علیؑ

مرتب کرنے کے علاوہ امام علیؑ کے مکتوبات اور اقوال پر مشتمل دس جلدیں ترتیب دیں جن کے عناوین تھے۔خطب علیؑ، کتاب شعر علیؑ، رسائل علیؑ، مواعظ علیؑ، ذکر کلام علیؑ فی الملاحم، قول علیؑ فی الشوریٰ، کتاب ما کان بین علی وعثمان من الکلام، کتاب قضاء علی، کتاب الدعاعن علیؑ، کتاب الادب عن علیؑ

۱۷۔ابوالحسن علی بن الحسین بن علی المسعودی متوفی ۳۴۶ھ جو کہ مشہور تاریخ مروج الذہب، کتاب اخبار الزمان، کتاب الاوسط کے مصنف تھے نے حضرت علیؑ کے بہت سے خطبات اور اقوال کو "حدائق الاذھان فی اخبار آل محمد" اور "مزاھر الاخبار و ظرائف الآثار" میں یکجا کیے۔

۱۸۔ابو طالب عبید اللہ بن ابو زید احمد بن یعقوب بن نصر الانباری متوفی ۳۵۶ھ (ایک سو چالیس کتابوں کے مصنف تھے) نے آئمہ طاہرینؑ کے دعاؤں کا مجموعہ "ادعیۃ الآئمہ" کو ترتیب دیا۔اس میں سرکار امیر المومنینؑ کی دعائیں بھی شامل تھیں۔نجاشی کہتے ہیں کہ احمد بن عبدالواحد نے مجھے ان تمام آثار کی خبر دی۔

۱۹۔شیخ مفید کے استاد ابو عبداللہ احمد بن ابراہیم بن ابی رافع الکوفی البغدادی متوفی ۴۱۲ھ نے امام علیؑ کے اقوال کو اپنی جن کتابوں میں جمع کیا ان کے نام "الکشف فی مایتعلق بالسقیفہ اور کتاب الضیاء (الصفاء) فی تاریخ الآئمہ"۔شیخ طوسی کا قول ہے کہ اس کی کتابوں سے وہ المفید، الحسین ابن عبید اللہ، احمد بن عبدون اور دیگر لوگوں کے توسط سے متعارف ہوئے تھے۔

۲۰۔ابو العباس یعقوب بن احمد صیمری جو غالباً ابو عبداللہ احمد بن ابراہیم ابن ابی رافع جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے کے فرزند تھے انہوں نے امام علیؑ کے اقوال، خطبات کا ایک مجموعہ مرتب کیا۔

۲۱۔ابو سعید منصور ابن الحسین وزیر الابی متوفی ۴۲۲ھ نے امام علیؑ کے اقوال کلمات کو "نزھۃ الادب فی المحاضرات" میں جمع کیا پھر اس کا خلاصہ "نثر الدرر" کے نام سے ہوا۔

(اسناد نہج البلاغہ۔امتیاز علی عرشی)

۸۰۔ ''خطبات عالیات'' کے نام سے منتخب خطبوں کا ترجمہ سید رضی حیدر نے کیا اور ۱۹۸۲ء میں شائع ہوا۔

۸۱۔ عصر حاضر میں نہج البلاغہ کے جس ترجمہ کو قبولیت عام کا درجہ حاصل ہوا وہ مفتی جعفر حسین متوفی ۱۴۰۳ھ کا ہے یہ ترجمہ الفاظ کے حسن انتخاب اور نشست و برخاست کے حوالے سے لاجواب ہے ۔شرح مختصر مگر جامع ہے۔ مفتی صاحب کی تحریر میں لکھنوی اسلوب کا عکس اور علوی ادب کا نور ہے منتخب اور دلکش الفاظ جملوں میں ڈھلتے ہیں تو لوح قرطاس پر علم و معانی کی قوسِ قزح جھلملانے لگتی ہے ۔مفتی صاحب قبلہ اردو، عربی اور فارسی کے خوش گفتار اور قادر الکلام شاعر بھی تھے کلام کا ایک نمونہ ملاحظہ کیجئے۔

روحی فداک نام تو یعسوب و حیدر است — ذکرت عبادتی بحدیث پیمبر است
والشمس خوش حکایتی از روی انور است — واللیل خوش کفایتی از موے حیدر است
غیر از محبت تو اگر شگفتہ گلے — گل نیست پیش اہل خرد بلکہ نشتر است
از تشنگی عرصہ محشر چہ غم ترا — چون مرتضیٰ بروز جزا میر کوثر است

۸۲۔ سید عزیز الحسن جعفری نے نہج البلاغہ کے چند خطبوں کا ہندی میں ترجمہ کیا جو ۱۹۹۰ء میں چھپا اس کے علاوہ ''سید رضی نہج البلاغہ کے ساحل پر'' اور ''اسناد و تائیدات نہج البلاغہ'' بھی لکھیں۔

۸۳۔ محمد حسنین رضوی نے لکھنؤ میں ادارہ ''علی مشن'' قائم کیا ہے جس کے زیر اہتمام نہج البلاغہ سیمنارز کا اہتمام کیا جاتا ہے اور ہر سال علمی، ادبی اور سماجی شخصیات کو ''علی ایوارڈ'' سے نوازا جاتا ہے ادارہ کی طرف سے ماہنامہ ''باب شہر علم'' کا اجراء کیا گیا ہے جس میں سلسلہ وار نہج البلاغہ کی اشاعت اور مختلف موضوعات پر مضامین لکھے جاتے ہیں آپ نے انگریزی میں نہج البلاغہ بھی edit کی۔

۸۴۔ علی انصاریان کی کتاب ''قانون اساسی حکومت اسلامی امام علیؑ'' کا اردو ترجمہ باب العلم فاؤنڈیشن کراچی پاکستان نے ''منشور عدالت انسانی'' کے نام سے شائع کیا اور ساتھ ساتھ

انگریزی ترجمہ بھی دے دیا۔

۸۵۔ "نہج البلاغہ مینارہ ہدایت" کے عنوان سے استاد شہید مرتضیٰ مطہری کا مقالہ امامیہ آرگنائزیشن پاکستان فیصل آباد ریجن کی طرف سے شائع کیا گیا۔

۸۶۔ مجلّہ توحید (قم ایران) بابت دسمبر۔ جنوری ۱۹۹۲ء میں فلسفیانہ فکر ونظر کے حامل دانشور جناب وحید اختر کا ایک مقالہ بعنوان "حکمت ودانش۔ نہج البلاغہ کی روشنی میں" شائع ہوا جس میں اسلامی فلسفہ کے ابتدائی ماخذوں کے بارے میں تحقیقی گفتگو کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں

"پہلی صدی ہجری کے نصف اول میں قرآن کے بعد جو خطبات ورسائل ملتے ہیں وہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے ہیں یہ تحریری شکل میں نہج البلاغہ کی تدوین سے کئی سو سال قبل کی سنی اور شیعی کتابوں میں بکھرے ہوئے ملتے ہیں۔ علماء ومحدثین اور ادب عربی کے ماہرین ان سے واقف تھے۔ جاحظ نے اسلوب علوی کی جو تعریف کی ہے۔ وہ خود اپنی جگہ اس حقیقت پر دال ہے شریف رضی نے امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے خطبات، رسائل اور کلماتِ قصار کا انتخاب نہج البلاغہ کے نام سے چوتھی صدی ہجری میں کیا۔ تحقیق واستناد کی بصیرت نے دوڑھائی سو سال تک اسے مولائے کائنات ہی کے افکار والفاظ کا مجموعہ تسلیم کیا کئی سو سال تک شریف رضی کی اس تالیف کی اصلیت پر کوئی شک نہ کیا گیا۔ شک کرتا بھی کون اور کیسے؟ سید رضی کا مرتبہ عربی ادبیات ہی میں نہیں بلکہ مذہبی علوم میں بھی ہر شک وشبہ سے بالا تھا۔ انھیں سیاسی اور سماجی طور پر وہ مقام حاصل تھا کہ ان کے مخالفین تک انھیں سند مانتے تھے۔ ابن خلکان نے مغرب میں بیٹھ کر نا خواندہ اور علوم نا آشنا عوام کے حوالے سے اس کتاب کے امیر المومنین علی سے منتسب ہونے پر شک کیا، حالانکہ خود اس نے نہج البلاغہ کے مواد کو امیر المومنینؑ ہی کا کلام مانا۔ اس کے ایک سال بعد ذہبی نے کھلم کھلا اس کے استناد واعتبار کا انکار کیا۔ ابن خلکان نے تو یہ کہا تھا کہ نہج البلاغہ شریف مرتضیٰ یا ان کے چھوٹے بھائی شریف رضی کی تصنیف ہے، لیکن ذہبی نے پورے وثوق سے اسے شریف مرتضیٰ کی تالیف بتایا۔ ان دونوں محققین کی تحقیق پر ہندوستان کے ایک سنی

عالم مولانا امتیاز علی خاں عرشی نے مبسوط مقالہ لکھا ہے جس کا ترجمہ عربی، فارسی اور انگریزی میں ہو چکا ہے۔ انہوں نے حوالوں کے ساتھ شواہد فراہم کیے کہ سید رضی کی پیدائش سے دو سو سال قبل بھی نہج البلاغہ میں جمع کیے ہوئے خطبات، رسائل اور کلمات قدماء کی کتابوں میں ملتے ہیں۔ لطیفہ یہ ہے کہ نہج البلاغہ کے امیر المومنین سے انتساب پر شک بلکہ انکار کرنے والے اس دعوے کے اولین مدعیوں کی اس لاعلمی پر بھی توجہ نہیں فرماتے کہ انھوں نے یہ تحقیق کرنے کی ضرورت بھی نہ فرمائی کہ آیا ابن خلکان اور ذہبی نے نہج البلاغہ کو دیکھا بھی تھا یا نہیں۔ اگر دیکھا ہوتا تو کم از کم ان کا انتساب شریف مرتضٰی سے نہ کرتے۔ اگر یہ دو مورخین اور ان کے نابینا متبعین عرب زبان وادب اور اسلوب سے واقف ہوتے تو سید مرتضٰی اور سید رضٰی کی نثر و شعر سے، جو آج بھی عرب ادب کا سرمایہ ہیں، نہج البلاغہ کے اسلوب کا موازنہ کر لیتے ------ عرب دنیا میں عربی زبان، ادب اور اسلوب کا کوئی ماہر نہج البلاغہ کے امیر المومنینؑ سے انتساب پر شک نہیں کر سکتا جب کہ ہمارے ملک کے وہ حضرات اور محققین جو عربی تو کیا اردو زبان اور محاورے سے بھی نا آشنا ہیں پورے دعوے کے ساتھ اس کے جعلی ہونے کے مدعی ہیں۔ اس تعصب ہی نے اسلام میں فلسفیانہ فکر کے مبداء و مآخذ پر پردہ ڈال دیا۔ مستشرقین کو کیا پڑی تھی کہ وہ خود مسلمانوں کے فراموش کردہ نسخہ افکار کو طاق نسیاں سے اٹھا کر پڑھتے اور یہ دیکھتے کہ اسلامی علم الکلام، حکمت، فلسفہ، توحید اور اخلاقیاتی اور سماجیاتی فکر کے بیشتر مسائل فلسفیانہ سطح پر کس کتاب میں ملتے ہیں۔ میرا یہ ادعا ہے کہ اگر کوئی بھی محقق اسلام کے فرقہ وارانہ اور غیر اسلامی تعصبات کی عینک اتار کر نہج البلاغہ کا مطالعہ کرے تو اسے اسلامی فلسفے کے مآخذ کی تحقیق میں سرگرداں نہ ہونا پڑے گا"

علوی منطق وجدانی وربانی منطق ہے

وحید اختر صاحب مزید لکھتے ہیں "ان (علیؑ) کی منطق متکلمین اور فلاسفہ کی منطق سے مختلف اور کہیں زیادہ محکم ہے۔ یہ منطق وجدانی وربانی ہے جہاں وجود خداوندی کے دلائل سے بحث کی ہے وہاں ایک ایک لفظ میں وہ حق الیقین جھلک رہا ہے جس نے کہلوایا تھا کہ "اگر میرے

سامنے سے تمام حجابات اٹھا دیئے جائیں تب بھی میرے یقین میں کوئی اضافہ نہ ہوگا" فلسفیانہ اور منطقی دلائل میں جو ظن وتخمین پر مبنی ہوتے ہیں یہ قوت وجلالت پیدا نہیں ہوسکتی۔ آج تک ہمارے علماوجودالٰہی کی تین کلاسیکی دلیلوں کو دہراتے ہیں جن کی بنا پر خداوند عالم کا وجود سلسلہ علت ومعلول یا تصور مطلق یا نظام کائنات کی مقصدیت سے ثابت کیا جاتا ہے۔ نہج البلاغہ کے توحیدی خطبات میں کونیاتی (cosmological) دلیل کے بجائے وجودی(ontological)اور غایتی (teleological)دلائل پر زیادہ زور ہے۔ اگر یہی دلیلیں ہوتیں تو شائد کلام علی مرتضیٰ بیسویں صدی کے فلسفیانہ طرز تفکر کے لئے ازکاررفتہ ہوجاتا۔ کئی سو سال قبل کانٹ نے تینوں دلائل وجود خدا کی تنقید کرتے ہوئے ان کی کمزوریوں کی نشان دہی کردی تھی اور خدا کے وجود کو اخلاقی بنیاد پر ثابت کیا تھا۔ لیکن کانٹ کا اس طرح ثابت کیا ہوا خدا اس کے فلسفے میں تین اخلاقی مفروضات میں سے ایک رہتا ہے مفروضے اور یقین میں بڑا فاصلہ ہے۔ عین الیقین سے حق الیقین تک بھی جو مراحل ہیں وہ بڑے بڑے عرفاوصوفیا طے نہ کر سکے۔

نہج البلاغہ کے الفاظ اور جملوں کے پس پشت وہ زبردست وجودی تجربہ (existential)ہے جسے کرکےگارد (kierkegaard) نے انیسویں صدی کو مذہب کی اساس مانا تھا۔ یہ باطن کی آواز ہے جو آواز الٰہی ہے۔ فلسفیانہ طرز تفکر نہج البلاغہ میں منطقی اور تجزیاتی منہاج ہی تک محدود نہیں بلکہ ان سے اوپر اٹھ کر وجودی تجربے کی آواز بھی بن جاتا ہے۔ یہ خصوصیت علی مرتضیٰ کے خطبات وکلمات کو عام فلسفیوں سے ہی نہیں بلکہ تمام عرفا سے بھی ممتاز کر دیتی ہے۔ کسی کے یہاں تعقل پسندی اور الہام ربانی کا یہ امتزاج نہیں ملے گا"۔

۸۵۔ جناب منتظر عباس نقوی کا ایک مقالہ "اخلاقی معیار کا مسئلہ اور نہج البلاغہ" امامیہ آرگنائزیشن پاکستان ساہیوال ریجن سے شائع کیا گیا۔ اس سے پہلے یہ مقالہ مجلہ توحید (قم) بابت ماہ نومبر دسمبر ۱۹۸۴ء میں بھی چھپا۔

۸۶۔ سید محمد جواد ہادی کے افادات قلم بعنوان "نہج البلاغہ منارہ ہدایت" مجلہ توحید (قم) میں قسط

وار شائع ہوئے۔

۸۷۔ ''شہادت نہج البلاغہ کے آئینے میں'' جناب محمدی ری شہری کا یہ مقالہ مجلّہ توحید (قم) میں شائع ہوا اور اس کا ترجمہ سید ولی الحسن رضوی نے کیا۔

۸۸۔ ڈاکٹر سید حسن اختر نے نہج البلاغہ سے مختلف موضوعات پر کلام امیرالمومنین کا انتخاب کیا جو ''ارشادات حضرت علیؑ'' کے نام سے تخلیقات لاہور سے شائع کیا گیا۔

۸۹۔ اویس کریم محمد نے ''سفینۂ نجات'' کے نام سے موضوعاتی نہج البلاغہ مفتی جعفر حسین کے ترجمہ کے ذریعے سے مرتب کی جو ۱۴۱۵ھ میں باب العلم فاؤنڈیشن مسجد خیر العمل آنچولی سوسائٹی کراچی کی جانب سے شائع کی گئی۔

۹۰۔ مرتضیٰ مطہری کا ''مطالعہ نہج البلاغہ'' ۱۴۲۰ھ میں مجمع جہانی اہل بیت ایران سے شائع ہوا۔

۹۱۔ ''اقوال سیدنا حضرت علیؑ کا انسائیکلوپیڈیا'' مؤلفہ سہیل قیصر ہاشمی ۲۰۱۱ء میں اسلام بک ڈپو ۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور کی جانب سے شائع کیا گیا۔

۹۲۔ نثر اللآلی حضرت علیؑ کے اقوال کا اردو ترجمہ ہے (بحوالہ حجۃ اللہ البالغہ اردو)

اردو منظومات

۱۔ علی عباد نیساں اکبرآبادی نے نہج البلاغہ کے مختلف خطبات کا منظوم ترجمہ کیا جو ۱۹۹۹ء میں راولپنڈی سے شائع ہوا۔

۲۔ سید محمد تقوی باسٹوی متوفی ۱۴۲۸ھ کا تعلق ضلع بجنور (انڈیا) کے علمی و ادبی خانوادہ سے تھا۔ آپ عربی، فارسی اور اردو کے قادرالکلام شاعر تھے آپ نے کلمات قصار کی اردو میں منظوم شرح مختلف بحروں میں لکھی۔

۳۔ جرار رضوی بھیک پوری کو فن عروض اور قوافی پر مکمل مہارت حاصل ہے آپ نے خطبہ عبرت کو مثنوی کے انداز میں نظم کیا جو ۱۹۹۲ء میں مکمل ہوا۔

۴۔ سید سلمان عابدی کا تعلق جنوبی ہند کے قصبہ علی پور سے ہے آپ کا اہم ادبی کارنامہ کلمات قصار

کا منظوم ترجمہ ہے۔

۵۔عالم مہدی رضوی زید پوری نے کلمات قصار کا منظوم ترجمہ اور منظوم شرح کی۔

انگریزی ترجمے

۱۔محمد عسکری جعفری نے انگریزی میں ترجمہ کیا جو ۱۹۶۰ء میں کراچی سے، ۱۹۶۵ء میں حیدرآباد دکن سے، ۱۹۶۷ء میں پونا (poona) سے، ۱۹۷۹ء میں نیو یارک امریکہ سے اور اس کے علاوہ متعدد بار ایران اور افریقہ سے بھی شائع ہوا۔

۲۔قائداعظم محمد علی جناح کے قریبی ساتھی اور میدان خطابت کے شہسوار علامہ رشید ترابی متوفی ۱۳۹۳ھ نے عہدنامہ بہ مالک اشتر کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ان کی شخصیت، علمیت اور خطابت پر آغا شورش کاشمیری تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں

''والدین نے رضا حسین نام رکھا، سینائے علم پر رشید ترابی ہو گئے نتیجتاً اصل نام گم ہو گیا رہا تو گھربار کے بڑے بوڑھوں میں رہا، عامۃ الناس میں رشید ترابی کی دھاک بیٹھ گئی، ذہانت نے انگلی تھامی، فراست نے ہاتھ بٹایا، تدبر ساتھ ہولیا، فہم نے حاشیہ باندھا، فکر نے چمکایا، نظر نے اٹھایا، علم نے بالا کیا، خطابت نے متابعت کی، زوربیان ہم رکاب رہا، سیاست زبان کا زیور ہو گئی، جس موضوع کا انتخاب کیا لالہ زار کر دیا ہر شخص پکار اٹھا کہ مخاطب ایک علامہ ہیں اور یہ علامہ گویا ان کے نام کا جزو غیر منفک ہو گیا جس طرح الفاظ ان کی زبان پر آ کر کھلتے اور کھلتے ہیں اسی طرح علامہ کا لقب ان کے کمالات ومحاسن کو یکجا کر کے ایک ایسی تصویر کا تصور جما دیتا ہے جس کی ہم نشینی کے بغیر اس کی ہم سخنی کے عمق کا اندازہ نہیں کر سکتے ---آورد نام کو نہیں ملفظ ناپ تول کر بولتے ہیں اور جب بولتے ہیں تو موتی رولتے ہیں۔انیس کے ہاں جو فصاحت ہے وہ ان کی خانہ زاد ہے اور دبیر کے ہاں جو بلاغت ہے وہ ان کے قصر خطابت میں حاجب کی خدمت پر مامور ہے اپنے افکار و مطالب کو کلام اقبال سے اس طرح مزین کرتے ہیں کہ الفاظ کے فانوس خود بخود جگمگا اٹھتے ہیں ---بات اپنی کہتے ہیں اور وہی کہتے ہیں جو ان کا من کہتا ہے لیکن اس طرح کہتے ہیں جیسے

ایک ابوترابی کو کہنا چاہیے خطابت میں اسی طرز بیان کا نام ''نہج البلاغہ'' ہے عام خطیب اس نہج کو چھوڑ کر ٹھوکر کھاتے ہیں۔رشید ترابی کے ہاں ایسی تمام ٹھوکریں خود ٹھوکر میں رہتی ہیں''

(قلم کے چراغ ص ۱۲۸)

۳۔سید علی رضا نے نہج البلاغہ کا انگریزی میں ترجمہ کیا جس کے متعدد ایڈیشن یورپ سے بھی چھپے۔

۴۔''دراستہ فی منشورات الامام علی'' ڈاکٹر سید حسنین اختر امروہوی کا PHD کا تحقیقی مقالہ ہے اور ۱۹۹۸ء میں دہلی سے شائع ہوا۔ڈاکٹر صاحب کی دوسری کتاب An Introduction To Nehjulbalagha ہے جو مولانا محمد عبادت ایجوکیشنل سوسائٹی امروہہ سے ۲۰۰۴ء میں چھپا۔

۵۔پروفیسر ڈاکٹر شاہ محمد وسیم جون پوری کا تعلق اگرچہ شعبہ اکنامکس سے ہے مگر انہوں نے نہج البلاغہ پر بہت لکھا اور خوب لکھا۔تفصیل درج ذیل ہے۔

i.Socio economic justice with reference to Nahjulbalagha.

ii. Dignity of Labour with reference to Nahjulbalagha.

iii. Trade with reference to Nahjulbalagha

iv. Nahjulbalagha inter religious understanding.

۶۔حسین ضابط کا تعلق حیدرآباد دکن انڈیا سے ہے آپ نے نہج البلاغہ سوسائٹی قائم کی ہے جس سے انگریزی اور مختلف زبانوں سے نہج البلاغہ کے ترجمے اور کتابیں شائع کی گئی ہیں۔

۷۔علامہ مفتی جعفر حسین کی شرح نہج البلاغہ کا انگریزی ترجمہ اسلامی جمہوری ایران میں زیور طبع سے آراستہ ہوا۔

سندھی میں نثری اور منظوم ترجمے

۱۔حافظ محمد حسن علی خیرپوری متوفی ۱۳۴۲ھ کا اہم علمی وادبی کارنامہ نہج البلاغہ کا منظوم سندھی ترجمہ ہے۔آپ کربلا معلی میں مدفون ہوئے۔

۲۔محمد رضا نجفی جن کا تعلق خیر پور ناتھن شاہ ضلع دادو سندھ سے ہے انہوں نے سندھی زبان میں نہج البلاغہ کا ترجمہ کیا۔

ہندی ترجمے

۱۔سید عزیز الحسن جعفری نے نہج البلاغہ کے چند خطبوں کا ہندی میں ترجمہ کیا جو ۱۹۹۰ء میں چھپا۔

۲۔حامد رضوی کراروی متوفی ۱۴۲۳ھ ضلع الہ آباد (انڈیا) سے تھے آپ نے نہج البلاغہ کا ہندی میں ترجمہ کیا۔

۳۔عارف حسین لکھنوی ریاضی کے استاد ہیں مگر نہج البلاغہ سے قلبی وابستگی کے سبب نہج البلاغہ سے متعلق کئی کتابچے ہندی زبان میں لکھ چکے ہیں۔

۴۔ڈاکٹر سید علی امام زیدی کا تعلق خانوادہ میر انیس سے ہے آپ نے مفتی جعفر حسین کے ترجمہ نہج البلاغہ کو ہندی زبان کا پہناوا عطا کیا۔

گجراتی ترجمے

۱۔فصیح گجراتی زبان میں نہج البلاغہ کا ترجمہ غلام علی اسماعیل متوفی ۱۳۶۱ھ نے کیا۔

۲۔سرور حسین رضوی امروہوی متوفی ۱۳۷۶ھ مدفون کراچی نے فرانسیسی اور گجراتی زبانوں میں نہج البلاغہ کا ترجمہ کیا۔

۳۔نشاط نورانی نے گجراتی میں نہج البلاغہ کا ترجمہ کیا جو حاجی ناجی بھاؤنگر گجرات سے ۱۹۹۸ء میں چھپا۔

فرانسیسی ترجمے

۱۔سرور حسین رضوی امروہوی متوفی ۱۳۷۶ھ مدفون کراچی نے فرانسیسی اور گجراتی زبانوں میں نہج البلاغہ کا ترجمہ کیا۔آپ کا ایک اور کارنامہ فرانس کے عظیم شاعر Mr. Monsieur Alenandre Guinle کی کتاب L'etoile Enfants (معصوموں کا ستارا) کا اردو

اور گجراتی میں ترجمہ کیا اس کتاب میں کربلا کے کم سن شہید حضرت علی اصغرؑ کی شہادت کا ذکر اشعار کی صورت میں کیا گیا ہے اور یہ کتاب فرانس یونیورسٹی کے نصاب میں داخل ہے۔ مڈغاسکر میں آپ کی علمی خدمات کے اعتراف میں سرور نا ورتعمیر کیا گیا۔

۲۔ فرانسیسی زبان میں نہج البلاغہ کا ایک اور ترجمہ سمیع عاطف الزین، عصام عبد القادر غندور اور نبیہ محمود صیدانی نے کیا اس ترجمے کا تیسرا ایڈیشن ۱۹۹۹ء میں موسسہ انصاریان قم کی طرف سے چھپا

بنگالی ترجمے

۱۔ جہاد الاسلام صاحب نے نہج البلاغہ کا بنگالی میں ترجمہ کیا جو ۲۰۰۰ء میں ڈھاکہ سے شائع ہوا۔

۲۔ دو جلدوں میں ادارہ نور الثقلین ڈھاکہ کی جانب سے ستمبر ۲۰۰۲ء میں ابو جعفر کا بنگالی زبان میں ترجمہ نہج البلاغہ چھپا اور ترجمہ کو خاطر خواہ پذیرائی حاصل ہوئی۔

پشتو ترجمے

۱۔ اردو، فارسی اور پشتو کے نامور شاعر اور ادیب ڈاکٹر علی کمیل قزلباش نے نہج البلاغہ کو پشتو کے پیکر میں ڈھالا۔

۲۔ نثر اللآلی۔ حضرت علیؑ کے اقوال کا پشتو ترجمہ پشاور ادارہ اشاعت سرحد سے چھپا ہے۔

(حجۃ اللہ البالغہ اردو)

سرائیکی ترجمہ

ڈیرہ اسماعیل خان کے دانشور جاوید بخاری نے حال ہی میں نہج البلاغہ کا سرائیکی میں ترجمہ کیا ہے۔

پارسی ترجمہ

سید جمال الدین دین پرور نے نہج البلاغہ کا پارسی زبان میں ترجمہ کیا جو ۲۰۰۰ء میں موسسہ نہج البلاغہ تہران کی طرف سے شائع کیا گیا۔

روسی ترجمہ

عبدالکریم تراس چرنکو (Abdul Kareem Taras Cherniyenko) نے روسی زبان میں نہج البلاغہ کا ترجمہ کیا جو ماسکو سے ۲۰۰۸ء میں شائع ہوا۔

ہسپانوی ترجمہ

ہسپانوی زبان میں ایک ترجمہ نہج البلاغہ محمد علی انزالدو مورالس (Muhammad Ali Anzaltua Morales) نے ۱۹۸۸ء میں کیا۔

رومن ترجمہ

رومن میں نہج البلاغہ کا ترجمہ ۲۰۰۸ء میں جارج گری گور (George Grigore) نے کیا۔

جرمن ترجمہ

فاطمہ اوزوگز (Fatima Ozoguz) اور بریمن (Bremen) نے ۲۰۰۷ء میں نہج البلاغہ کا ترجمہ جرمنی زبان میں کیا۔

پولش ترجمہ

پولینڈ کی قومی زبان میں ایک ترجمہ نہج البلاغہ شیخ ارکادیوژ میرنک المہدی (Sheikh Arkadiusz Miernik Al Mahdi) نے کیا ہے۔

نہج البلاغہ کے علاوہ کلام علیؑ

نہج البلاغہ کے علاوہ کلام علیؑ

جیسا کہ سید رضی علیہ الرحمہ خود فرماتے ہیں کہ مجھے یہ دعویٰ نہیں ہے کہ میں نے حضرت کے کلام کو ہر طرف سے سمیٹ لیا ہے کچھ بعید نہیں کہ جو مجھ سے رہ گیا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ ہو جو مجھ تک پہنچا ہے اور جو میرے احاطہ علم میں ہے وہ اس سے کہیں کم ہو جو میری دسترس سے باہر ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کون ہے جو باب مدینۃ العلم کے بحر علمی کا احاطہ کر سکے سید رضی کے بعد بھی کلام امیر المومنینؑ کی تلاش اور جستجو جاری رہی اور جویانِ علم نے اس بحر بے کنار کی شناوری کر کے علم کے گوہر ہائے آبدار کے مجموعے پیش کیے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ غررالحکم و دررالکلم

سید رضی کے معاصر جناب عبدالواحد بن محمد بن عبدالواحد العمید التمیمی الآمدی نے کلمات امیر المومنینؑ کو جمع کیا اور مجموعہ کا نام ”غررالحکم و دررالکلم“ رکھا یہ مصر، شام، انڈیا اور پاکستان میں چھپ چکا ہے۔

غررالحکم کے اردو ترجمے

۱۔ ”غررالحکم و دررالکلم“ کا ترجمہ ”حکمت بوتراب“ کے عنوان سے جاوید جعفری نے کیا اور ادارہ فروغ علم دستگیر سوسائٹی کراچی سے ۱۹۸۸ء میں چھپا۔

۲۔ ”گفتار امام علیؑ“ غررالحکم و دررالکلم سے منتخب کلمات امام کی شرح ہے جس کے شارح اقبال

حیدر حیدری ہیں اور جسے ۱۹۹۷ء میں "نشر کوثر نئی دہلی" نے زیور طباعت سے آراستہ کیا۔

۳۔غلام رضا ناصر نجفی نے "غرر الحکم و درر الکلم" کو اردو کا پہناوا پہنایا اور نام "سرچشمہ حکمت" رکھا جو امامیہ پبلیکیشنز لاہور پاکستان سے چھپا۔

۴۔"کلمات جلی من کلام مولانا علیؑ" کے نام سے مولانا بشارت علی نے وہ خطبات جمع کیے جو نہج البلاغہ میں شامل نہیں یہ کتاب کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

۵۔نثار احمد زین پوری نے شیخ الاسلام سید حسین کی تالیف "ہدایۃ العلم وغرر الحکم" کا اردو ترجمہ "گفتار امیر المومنین" کے نام سے دو جلدوں میں کیا اور ۲۰۰۵ء میں انصاریان پبلیکیشنز قم ایران سے شائع ہوا۔

غرر الحکم کے فارسی ترجمے

۱۔محمد علی انصاری قمی نے دو جلدوں میں غرر الحکم کا فارسی میں ترجمہ کیا جو تہران سے شائع ہوا۔

۲۔دو جلدوں میں ایک ترجمہ شیخ الاسلامی سید حسن نے فارسی میں کیا جس کا چوتھا ایڈیشن ۱۹۹۸ء میں مؤسسہ انصاریان قم کی طرف سے شائع کیا گیا۔

۳۔سید ہاشم الرسولی محلاتی نے غرر الحکم کو فارسی کا جامہ پہنایا اور ۱۹۹۹ء میں مکتب نشر الثقافۃ الاسلامیہ تہران کی طرف سے منظر عام پر لایا گیا۔

۴۔بزبان فارسی سات جلدوں میں شرح غرر الحکم و درر الکلم جمال الدین محمد خوانساری نے رقم کی۔جس کا چوتھا ایڈیشن ۱۹۸۷ء منشورات جامعہ تہران سے شائع ہوا۔

۲۔نثر اللئالی

عز الدین بن ضیاء الدین ابو الرضا فضل اللہ الراوندی نے حضرت کے اقوال و کلمات کو جمع کیا اور اس کا نام "نثر اللئالی" رکھا۔

۳۔نزہت الادب فی المحاضرات

ابو سعید منصور ابن الحسین وزیر الابی متوفی ۴۲۲ھ نے امام علیؑ کے اقوال وکلمات کو" نزھت الادب فی المحاضرات "میں جمع کیا پھر اس کا خلاصہ "نثر الدرر" کے نام سے ہوا

(مجلہ ثقلین اسلام آباد جنوری تا مارچ ۱۹۹۸ء)

۴۔دستور معالم الحکم

قاضی ابو عبداللہ محمد بن سلامۃ القضائی الشافعی متوفی ۴۵۴ھ نے خطب وحکم ومواعظ و وصایا اور اشعار کو جمع کیا اور اس کا نام "دستور معالم الحکم" رکھا۔

۵۔الف کلمہ

عزالدین ابن ابی الحدید المدائنی المعتزلی متوفی ۶۰۰ھ نے حضرت کے ایک ہزار کلمات کو جمع کیا جو شرح نہج البلاغہ کے ساتھ شائع ہوئے یہ مجموعہ "الف کلمہ" کے نام سے بیروت ومصر سے شائع ہو چکا ہے۔

۶۔تذکرۃ خواص الآئمہ

شمس الدین ابوالمظفر یوسف بن فرغلی بن عبداللہ حنفی المعروف سبط ابن الجوزی متوفی ۶۰۱ھ نے "تذکرۃ الخواص الآئمۃ" میں اپنی اسناد سے حضرت کے اقوال اور خطب کو جمع کیا

۷۔الفرائد والقلائد

قاضی ابو یوسف بن سلیمان الاسفرائنی نے حضرتؑ کے کلمات قصار کو جمع کیا اور نام "الفرائد و القلائد" رکھا اس کا ایک قدیمی قلمی نسخہ چھٹی صدی ہجری کا لکھا ہے اور کتاب خانہ مدرسہ مروی طہران میں محفوظ ہے۔

۸۔عیون الحکم والمواعظ وذخیرۃ المتعظ والواعظ

علی بن محمد اللیثی الواسطی چھٹی وساتویں صدی ہجری کے علماء میں سے ہے انہوں نے ایک ضخیم کتاب تالیف کی جو ۳۰ ابواب اور ۱۹ فصلوں پر مشتمل ہے اس میں حضرت کے مواعظ وادعیہ ،مکاتیب ومناجات ہیں اور ۱۳۶۲۸ کلمات حکیمہ ہیں جن کو حروف معجم کے تحت ۲۹ ابواب میں جمع کیا اس کتاب کا نام "عیون الحکم و المواعظ و ذخیرۃ المتعظ و الواعظ" رکھا۔اس کتاب کے دو نسخے کتاب خانہ مدرسہ سپہ سالار طہران میں موجود ہیں،علامہ مجلسی نے بحار الانوار جلد ۱۷ کے باب "ما جمع من کلمات علی" اور جلد ۱۵ باب "حب الدنیا ذمہا" میں اس کتاب کا ذکر کیا ہے اور اس سے نقل فرمایا ہے۔

۹۔النہج القویم فی کلام امیر المومنین

مولیٰ خلف بن مطلب بن حیدر بن محسن از موالی ال مشعشع پدر سید علی والی حویزہ معاصر شیخ بہاالدین عاملی نے حضرت کا وہ کلام جو نہج البلاغہ میں نہیں ہے جمع فرمایا اور نام "النہج القویم فی کلام امیر المومنین" رکھا۔

۱۰۔زبدۃ الحقائق

مولیٰ میر القاری الکوبی الجیلانی معاصر شاہ عباس صفوی نے کتاب "زبدۃ الحقائق" میں حضرت کے کلمات جمع کیے۔

۱۱۔الصحیفۃ العلویہ والتحفۃ المرتضویہ

شیخ عبداللہ بن الحاج صالح بن جمعہ بن شعبان بن علی سماہیجی نے حضرت کے ادعیہ و مناجات واذکار کا ایک مجموعہ "الصحیفۃ العلویہ و التحفۃ المرتضویہ" کے نام سے تالیف کیا۔

۱۲۔علامہ محمد باقر مجلسی نے بحار الانوار جلد ۱۷ میں حضرت کے کلمات وخطب کو جمع کیا۔

۱۳۔ مسیحی ادیب لویس شیخو نے حضرت کے کلمات کا مجموعہ شائع کیا جو ۱۹۲۷ء کا مخطوطہ ہے۔

۱۴۔ شیخ احمد رضا العاملی معاصر نے خطب ومواعظ کے ایسے مجموعہ کو مجلّہ "العرفان صیدا" میں ۱۹۳۳ء میں شائع کیا جو نہج البلاغہ میں نہیں ہے۔

۱۵۔ مستدرک نہج البلاغہ

علامہ شیخ ہادی النجفی آل کاشف الغطا نے امیر المومنینؑ کے ایسے خطب ومکاتیب و اقوال کو جمع کیا جو نہج البلاغہ میں نہ تھے۔ یہ مجموعہ ۱۳۵۴ھ میں نجف اشرف سے "مستدرک نهج البلاغه" کے نام سے شائع ہوا۔

۱۶۔ مستدرک نہج البلاغہ

مولوی حکیم نبی احمد حنفی افسر دواخانہ یونانی ویدک رام پور نے ایسے مکاتب ورسائل کو جمع کیا جو نہج البلاغہ میں شامل نہ ہیں اور ان کا نام "مستدرک نهج البلاغه" رکھا۔

(مجلہ ثقلین اسلام آباد اکتوبر تا دسمبر ۱۹۹۵)

۱۷۔ خطبہ مؤنقہ اور خطبہ غیر منقوط

خطبہ مؤنقہ نہج البلاغہ میں شامل نہیں مگر اسے ابن ابی الحدید نے اپنی شرح نہج البلاغہ جلد ۱۹ میں صفحہ ۳۶۵ پر درج کیا ہے۔ یہ خطبہ جناب امیر المومنینؑ کے امام الکلام ہونے کا بین ثبوت ہے امیر اقلیم سخن علی ابن ابی طالبؑ نے فی البدیہہ یہ طویل خطبہ ارشاد فرمایا اور پورے خطبے میں کوئی ایسا لفظ نہیں بولا جس میں حرف الف آتا ہو آپ کا یہ خطبہ اور خطبہ غیر منقوط (جس میں کوئی نقطوں والا لفظ شامل نہیں ہے) دراصل ادبیات عرب میں صنائع اور بدائع کی بنیاد ثابت ہوئے۔

۱۔ علی حسین زنگی پوری متوفی ۱۳۱۰ھ نے خطبہ مؤنقہ کا فارسی ترجمہ "زھرہ مشرقہ" کے نام سے کیا۔

۲۔ خطبہ مؤنقہ کا اردو منظوم ترجمہ "مثنوی رسا" کے نام سے امداد علی رسا نے کیا۔ اور منظومہ میں حرف الف کو نہیں برتا۔

۳۔ارتضیٰ حسین نے خطبہ بلا الف کا با محاورہ اردو ترجمہ کیا یہ مخطوطہ رضا لائبریری رام پور میں ہے۔

۴۔فضل و کمال میں طاق اور علم و ادب میں یکتائے روزگار ناظر حسین ناظم مظفر نگری متوفی ۱۳۳۶ھ نے خطبہ بلا الف کا بلا الف منظوم ترجمہ کر کے صفت اہمال میں نئے باب کا اضافہ کیا۔

۵۔''شمائم فیض علی'' نام کی ایک کتاب ۱۳۹۱ھ میں کراچی سے شائع ہوئی جس میں خطبہ مونقہ کا نثری اردو ترجمہ سرکار ناصر الملت آقائے ناصر حسین متوفی ۱۳۶۱ھ کا ہے اور منظوم ترجمہ ممتاز مانیوی کا ہے۔

۶۔''معجزہ علی'' کے عنوان سے خطبہ مونقہ اور وصیت امیر المومنین کا ترجمہ احمد علی کریم بھائی دھرمسی نے کیا جو ۱۳۶۸ھ میں حیدر آباد دکن سے شائع ہوا۔

۷۔ظفر الحسن رضوی متوفی ۱۴۰۳ھ نے خطبہ بلا الف کا بلا الف نثری ترجمہ کیا۔

۸۔سید اشتیاق حسین جعفری نے ''صحیفہ معرفت'' میں خطبہ مونقہ کا اردو ترجمہ بلا الف کیا ہے اور خطبہ بے نقط کا ترجمہ بھی ۲۰۰۰ء میں کراچی سے شائع کیا۔

۹۔ڈاکٹر سید تقی حسن تقی عابدی دہلی کے معروف سرجن ہیں اور اردو ادب میں اعلیٰ مقام کے حامل شاعر بھی ہیں۔آپ نے خطبہ بلا الف کے منظوم و منثور ترجموں کو ایک کتاب ''ادبی معجزہ'' میں جمع کیا جو ۲۰۰۶ء میں کتاب نگر حسن آرکیڈ ملتان کینٹ سے شائع ہوئی۔اس کتاب میں درج ذیل اہل علم و ہنر کے نثری تراجم بھی شامل ہیں۔

۱۔مولانا ظفر الحسن ۲۔مولانا مرتضیٰ حسین فاضل ۳۔مولانا علی حیدر کھجوی

جبکہ منظوم ترجمے سید ناظر حسین ناظم اور جناب جرار رضوی کے ہیں۔ڈاکٹر صاحب نے نہج البلاغۃ کا تعارف جدید انداز میں پیش کیا ہے اور سید رضی کی سوانح کو بھی شامل اشاعت کیا ہے۔

۱۰۔حضرت علیؑ کے خطبہ بلا الف کا بلا الف ترجمہ'' کلام لسان اللہ'' کے عنوان سے صفدر عباس طاہری نے کیا اور وفاق علماء شیعہ ڈیرہ غازی خان نے سندھ پرنٹنگ پریس سے شائع کیا۔

۱۱۔سید غلام حسین رضا نے حیدر آباد دکن سے غیر منقوط خطبہ کا اردو ترجمہ کیا۔

۱۲۔سید آغا اشہر لکھنوی (ایم اے۔امین الافاضل دہلی) نے خطبہ مؤنقہ کا بلا الف ترجمہ کیا جو امامیہ مشن لاہور سے دسمبر ۱۹۶۴ء میں شائع ہوا۔اس اشاعت کے شروع میں خطبے کے ماخذوں کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ذیل کی کتابوں میں اس خطبے کا صریح ذکر ملتا ہے جمع الجوامع (سیوطی)، کفایت الطالب (محمد بن مسلم الشافی)، کشف الغمہ فی تذکرۃ الائمہ۔ان کتابوں میں اس خطبے کے متعلق یہ عبارت ملتی ہے۔

جلس جماعة فيها اصحاب رسول الله يتذاكرون و يتحادثون بينهم فتذاكروا ان اى حرف من حروف الجمل ادخلها فى الكلام فاجمعوا علىٰ ان الالف اكثر ها دخولاً فيه فقام امير المومنين فخطب خطبة طويلة فى البداهه و اسقط الالف منهاحتى النهاية

صحبت امیر المومنینؑ میں خود اصحاب امیر علیہ السلام اور چند اصحاب رسول اللہؐ بھی حاضر تھے آپس میں ادبی گفتگو ہونے لگی کہ حروف تہجی میں سے کون سا حرف ایسا ہے جو کلام میں بکثرت استعمال ہوتا ہے کسی نے کچھ کہا اور کسی نے کچھ پھر اتفاق اس پر ہوا کہ الف کے بغیر چارہ نہیں یہ گفتگو سن کر حضرت امیر علیہ السلام خاموشی سے اپنے مقام سے اٹھے منبر پر تشریف لے گئے اور ایک طویل خطبہ فوراً شروع فرما دیا جس میں اول سے آخر تک الف کا پتہ نہیں۔یہ خطبہ ۴۲۷ھ سے ۶۳۴ھ تک جامع دمشق کے درسیات ادبیہ عربیہ میں شامل نصاب رہا

محترم قارئین! ہماری خامہ فرسائی اور آپ کی زحمت مطالعہ اختتام کو پہنچی اس دوران ہماری کوشش رہی کہ نہج البلاغہ کے حوالے سے تمام گوشوں اور پہلوؤں پر تحقیقی نظر ڈالی جائے تاکہ مستور اور محجوب حقیقتیں روشن اور واضح ہو جائیں، یقین وجزم کے چراغ روشن ہوں، شک وریب کے دھندلکے چھٹ جائیں اور قلب ونظر کو پاکیزگی ملے۔تہذیب نگارش کے اصول اور زبان و بیان کے آداب بھی ہمارے پیش نظر رہے کہ

انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

اور پیروی اقبال میں ہم یہ بھی یقین رکھتے ہیں

افسردہ اگر اس کی نوا سے ہو گلستاں

بہتر ہے خاموش رہے مرغ سحر خیز

ان تمام معروضات کے باوجود ہم ہر ایک کے لئے آزادانہ رائے قائم کرنے کے حق کو تسلیم کرتے ہیں

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُم (شوریٰ)